New Era Magazine
خاموشیاں
Season 2
بقلم سدرہ شیخ
NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خاموشیاں

از سدرہ شیخ

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاءاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

بچے آپکو یہں رکنا ہوگا۔۔ماما ابھی جا کر واپس آجائیں گئیں۔۔۔آئی پرومس۔۔۔

پر ماما آپ کہاں جارہی ہیں مجھے یہاں اکیلا چھوڑ کر۔۔۔؟؟

بیٹا مجھے ابھی جانا ہے۔۔۔میں بہت جلدی وپاس آجاؤں گی۔۔۔

پلیز ماما۔۔۔مجھے بھی آپ کے ساتھ لے جائیں۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔

بچے مجھے اکیلے جانا ہے آگے۔۔۔۔۔

ماں مجھے بھی ساتھ لے جایئے۔۔۔۔میں اکیلی کیسے رہوں گی۔۔۔؟؟

آپ سیکھ لو گی میری پرنسز۔۔۔۔ہمیشہ ایک بات یاد رکھنا۔۔۔۔ماما لوز یو آلوٹ۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماں آپ واپس نہیں آئیں گی نا۔۔۔؟؟

میں واپس ضرور آؤں گی۔۔۔۔ناؤ آپ اندر جاؤ۔۔۔۔اور جو بھی ملے اسے یہ لیٹر دہ دینا۔۔۔

پر ماما۔۔۔۔میں کیسے رہوں گی۔۔۔؟؟ آپ کے بغیر مجھے نیند کیسے آئے گی۔۔۔پلیز مت جایئے۔۔۔

مجھے جانا ہوگا۔۔۔۔بائے بیٹا۔۔۔۔اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔ماما واپس آجائیں گی۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور وہ اٹھ گئیں تھیں اپنی نیند سے۔۔۔۔۔۔

ماتھے پر ٹھنڈے پسینے آرہے تھے۔۔۔دل کی دھڑکن تیز ہوگئی تھی۔۔۔بیڈ کے سامنے لگے شیشے پر اپنا عکس دیکھ کر انہیں محسوس ہوا کہ وہ اپنے گھر اپنے بیڈ روم میں ہیں۔۔۔۔

ورنہ وہ خود کو ابھی بھی اس اور فینینج کے باہر کھڑا دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔

جہاں وہ اپنے 5 سال کی بیٹی کو چھوڑ آئیں تھیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آنیئشا ابشام احمد۔۔۔۔۔

ایک کامیاب فیمس فیشن ڈیزائنر۔۔

لوونگ وائف آف ابشام احمد جو کہ ایک مشہور بزنس مین ہیں امریکہ کے

اینڈ کیئرنگ مدر آف ٹو بیوٹیفل ٹونز آریز اینڈ نورالعین۔۔۔

آنیئشا۔۔۔۔پھر سے وہی خواب۔۔۔؟؟

ابشام بھی اٹھ کے بیٹھ گئے تھے اپنی بیوی کے ساتھ۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔

آنیئشا نے پھر اپنی آنکھیں بند کر لی تھی درد میں۔۔۔۔۔

آنیئشا تم مجھے بتا کیوں نہیں دیتی کیا وجہ ہے۔۔۔؟؟ اتنے سالوں سے ایک ہی نام لیکر اٹھ جاتی ہو۔۔۔

آخر ہے کون یہ حورعین۔۔۔؟؟ کیوں اسکا نام لیکر تم ایسے۔۔۔۔۔

پلیز ابشام۔۔۔آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا اس بارے میں کوئی سوال نہیں کرو گے۔۔۔۔

اوکے سویٹ ہارٹ نہیں کرتا۔۔۔کم اگیئن سونے کی کوشش کرو۔۔۔۔

آنیئشا ابشام کے کندھے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کرنے لگی تھیں کہ روم کا دروازہ کھل گیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

موم۔۔۔۔۔اوپسسس۔۔۔۔سوری موم ڈیڈ۔۔۔۔۔۔۔

نورالعین نے اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔کم آن پرنسز ہاتھ ہٹا لو۔۔۔۔

آنیئشا نے آگے ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔اپنی ۲۰ سالہ بیٹی کی طرف جو روم میں داخل ہوگئی تھی۔۔۔۔۔

موم آپکے چلانے کی آواز سے میں ڈر گئی تھی۔۔۔آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟؟

نورالعین بیڈ پر آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں بیٹا کم۔۔۔

آنئیشا نے نورالعین کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بیڈ پر بٹھا لیا تھا۔۔۔

اسکے ذہن میں بس ایک ہی بات چل رہی تھی۔۔۔

اگر آج اسکی کی پہلی اولاد اسکی بڑی بیٹی اسکے پاس ہوتی تو کیا وہ بھی نورالعین کی طرح ٹال خوبصورت ہوتی۔۔۔؟؟

آپ کی موم ٹھیک ہیں نورالعین بیٹا۔۔۔۔

موم۔۔۔۔۔

اور ایک ینگ لڑکا جو نورالعین کی عمر کا تھا اسکا ٹونز بھائی وہ بھی پریشانی کے عالم میں کمرے میں داخل ہوا تھا اپنے موم ڈیڈ کے۔۔۔۔۔

اففف خدایا۔۔۔تم سب کیوں جاگ رہے ہو۔۔۔؟ ٹھیک ہوں میں۔۔۔۔

آنئیشا بہت چڑ گئیں تھیں۔۔۔۔

لگ رہا آپ نے پھر بُرا سپنا دیکھ لیا ہے۔۔۔۔

چلیئے ڈیڈ سائیڈ پر ہٹیے۔۔۔۔

ابشام جیسے ہی اٹھے تھے آریز جلدی سے وہاں لیٹ گیا تھا آنئیشا کے پاس۔۔۔اور دوسری طرف نورالعین لیٹ گئی تھی۔۔۔۔

سوری۔۔۔۔ابشام آج آپ صوفے پر سو جائیے۔۔۔۔

واٹ۔۔۔؟ نووو سوری۔۔۔میری جگہ واپس کرو مجھے۔۔۔۔۔۔۔

اٹھاؤ اپنے بچوں کو۔۔۔۔۔

ابشام نے خفا ہوکر کہا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا سوری ڈیڈ نورالعین سے کہیئے۔۔وہ بڑی ہے۔۔۔۔۔

آریز نے آنئیشا کے کندھے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کرلی تھیں۔۔۔۔

بڑی۔۔۔؟؟؟ تم چھوٹے نہیں ہو مسٹر۔۔۔۔ٹونز ہیں ہم تم اٹھو۔۔۔۔

افففف بچوں۔۔۔۔مجھے جگہ واپس کرو میری۔۔۔۔۔

ڈیڈ نورالعین۔۔۔۔۔

مجھے تو کہیئے گا نہیں آپ ڈیڈ آریز کو کہیں۔۔۔۔

تینوں بچوں کی طرح لڑنے لگے تھے۔۔۔اور آنئیشا انکو دیکھ کر خوش ہورہی تھی۔۔۔۔پر وہ جگہ نہیں بھر پائی تھی جو بہت سال پہلے وہ خالی کرچکی تھی۔۔

اپنی پانچ سال کی بچی کو اُس اور فیننیج کے باہر چھوڑ کر۔۔۔۔۔۔

ایسے جیسے کل کی بات تھی۔۔۔۔

انہیں ایک ایک پل یاد تھا۔۔۔۔ایک ایک بات اپنی بیٹی کی۔۔۔۔۔

وہ بیٹی جس میں جان تھی آنئیشا کی۔۔۔۔جس کا چہرہ دیکھ کر آنئیشا کی صبح ہوتی تھی۔۔۔

اسکا چہرہ دیکھ کر آنکھیں بند کرتی تھی وہ۔۔۔۔۔۔

انہیں آج بھی وہ رات یاد تھی جب انہوں نے اپنی بیٹی اپنے لختہ جگر کو اس سنسان سڑک پر اس اورفینیج کے باہر چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

ان کی بیٹی رو رہی تھی انہیں آوازیں دے رہی تھی اپنی ماں کو جاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس معصوم کوکیا پتا تھا میں اسے اُس اورفینیج میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر جارہی تھی۔۔۔۔۔۔

ایک نئ دنیا بسانے کے لیے۔۔۔۔۔۔۔

جنہیں آنسوؤں میں پِرویا تھا۔۔۔۔

وہ میری ادھوری دعائیں تھیں۔۔۔۔۔

تمہیں نہیں لگتا تم اپنے بچوں کو اتنا لاڈ پیار دے کر بگاڑ رہے ہو ولید۔۔۔۔

ماں نوٹ ناؤ۔۔۔میری فلائٹ کا ٹائم ہوگیا ہے۔۔اور ارش اور عاشی میری دنیا ہیں۔۔۔انکو جو چاہیے وہ انکے قدموں میں ہوگا۔۔۔۔۔میں ساری دنیا رکھ دوں گا اپنے بچوں کے قدموں پر۔۔۔۔

ولید اپنا کوٹ پہننے لگا تھا یہ کہتے ہوئے۔۔۔

سو تم اِس طرح اپنے گِلٹ کو ختم کرنا چاہتے ہو۔۔۔؟

پر تم اس سے حورعین کو خوش نہیں کر رہے۔۔۔

تم انکی پرورش جو اُس نے اُن پانچ سالوں میں دونوں بچوں کی تھی۔۔۔تم اسے برباد کر رہے ہو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید نے غصے سے مہرالنساء کی طرف دیکھا تھا۔۔

آپ کیوں بار بار میرے زخموں میں نمک چھڑکنے آجاتی ہیں۔۔؟؟

میرے زخم آج بھی تازہ ہیں۔۔۔۔۔جتنے اس دن تھے۔۔۔۔۔

اچھا تو کون ذمہ دار ہے۔۔؟ کون ذمہ دار تھا۔۔۔؟؟؟

اس دن اس ہسپتال میں اس پروفیسر نے جو باتیں تمہیں بتائی تھی وہ تم نے اس دن سے پہلے سن لی ہوتی تو آج یہ سب ایسے نا ہوتا۔۔۔۔

بس کیجیئے ماں بس۔۔۔۔۔۔

ولید اپنا سوٹ کیس اٹھا کر چلا گیا تھا۔۔

کچھ بھی بدلا نہیں تھا۔۔۔

ولید شاہ پھر سے ویسا بن گیا تھا ظالم اکڑو تکبر والا۔۔۔بزنس مین۔۔۔۔

پر ایک بات اچھی تھی وہ اپنے دونوں بچوں کے لیے ابھی بھی اینجل تھا انکا۔۔۔

جسے اپنے ہونے پہ ناز تھا۔۔۔۔

وہ اپنی زات سے دور تھا۔۔۔

وہاں بے بسی کی تھیں تلخیاں تھی

جہاں خواہشوں کا سرور تھا۔۔۔

ڈاکٹر جہانگیر عالم۔۔۔تمہیں جو چاہیے میں دوں گا۔۔۔

جو کہو گے وہ مل جائے گا بس راٹھور خاندان کے چشم و چراغ کو اس کیس سے بچا لو۔۔۔یہ کیس یہی بند کروا دو۔۔۔۔۔۔

راٹھور تمہیں میں کیا لگ رہا ہوں۔۔۔؟ تمہارے باپ دادا کی ساری دولت بھی مجھے نہیں خرید سکتی۔۔۔۔۔

یہ ڈاکٹری میرا شوق ہے۔۔۔۔۔۔۔

یہ ہسپتال میں میں کام نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔۔

یہ ہسپتال کام کرتا ہے میرے لیے۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر جہانگیر کی آواز میں ایک غرور تھا۔۔جتنی اونچی انکی آواز ہوگئی تھی۔۔

تم بس ایک بار اسٹیٹمنٹ میں لکھ دو میرا بیٹا اس ریپ کیس سے بچ جائے گا۔۔۔

میں لکھ بھی دوں تو کیا فائدہ۔۔؟ ویسے بھی وہ حورعین کی این جی او۔۔۔

ڈاکٹر جہانگیر کی بات کو کاٹ دیا تھا راٹھور صاحب نے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس لڑکی کو ہم دیکھ لیں گے۔۔۔۔۔بس تمہارا ہسپتال رپورٹ میں وہ لکھ دو۔۔۔۔اس لڑکی کی ساری اکڑ میں۔۔۔۔۔

ہاؤ ڈیر یو۔۔۔۔۔۔وہ لڑکی بیٹی ہے میری۔۔۔۔۔

ڈاکٹر جہانگیر نے گریبان سے پکڑ لیا تھا اسے۔۔۔

کیا۔۔۔وہ تو حورعین۔۔۔۔

حورعین جہانگیر عالم۔۔۔۔۔یہ ہے نام اسکا۔۔۔۔۔وہ حورعین جس نے تیرے بیٹے کو جیل بھجوایا۔۔۔تیرے بیٹے کے کردہ گناہ کی سزا اسے اسی ہفتے دلوائے

گی وہ حورعین۔۔۔۔۔۔

اور ہاتھ لگانا تو دور۔۔۔تو سوچ کہ بھی دیکھ تو تجھے بتاؤں گا میں تیرے کیا کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔۔ناؤ گیٹ آؤٹ۔۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر جہانگیر نے دروازہ کھول کے کیبن کا باہر دھکیل دیا تھا اسے۔۔۔۔۔۔

اور دروازہ بند کر کے وہیں رک گئے تھے۔۔۔۔

چار سال ہوگئے تھے۔۔اس دن کو جب لندن میں انہیں ایک آپریشن کا کہا گیا تھا۔۔۔۔

چار سال ہوگئے تھے اس آپریشن کو جب اس معصوم کے جسم میں کوئی حرکت نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔

چند دھڑکنے۔۔۔۔چند سانسیں جن کے ساتھ اسے اس ہسپتال لایا گیا تھا۔۔۔۔۔

اور خون سے بھرے چہرے کو جب ڈاکٹر جہانگیر نے دیکھا تھا تو نرس چہرہ صاف کر رہی تھی۔۔۔اور جیسے جیسے چہرہ نظر آتا گیا ڈاکٹر جہانگیر نے اپنے موبائل کو اٹھا کر ایک ہی تصویر دیکھی تھی جو اس وقت انہیں ایک مریض کی بھیجی گئی تھی۔۔۔۔

انہیں کیا پتا تھا وہ مریض اس حالت میں انکے سامنے آجائے گا۔۔۔۔

انہیں ابھی بھی وہ لڑکی یاد تھی جسکا نام سدرہ تھا جس نے اپاؤنٹمنٹ سے پہلے ہی سب بتایا تھا ڈاکٹر جہانگیر عالم کو۔۔۔

واٹ نو۔۔۔۔۔پلیز نووو۔۔۔۔میں ہٹلر۔۔۔۔میرا مطلب ہے میں میم کے آفس نہیں جانے والی۔۔۔

پلیز یہ فائلز دی دینا پلیز مائرہ۔۔۔۔۔۔وہ تمہیں کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔؟؟؟؟ میری تو جیسے کزن سسٹر ہیں نا۔۔۔۔؟

اس کیبن کی چار دیواری کے میں جانتی ہوں میری سانسیں رکی ہوئی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

مائرہ نے فائل واپس پکڑا دی تھی جیا کو۔۔۔۔۔۔۔

پلیز نا یار۔۔۔۔۔۔۔۔

اور ہر بار کی طرح اس بار بھی مائرہ جیا کے معصوم چہرہ کو دیکھ کر مان گئی تھی۔۔۔۔۔اور فائلز لیکر اپنے باس کے کیبن کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔۔

تھینک یو۔۔۔تھینک یو۔۔۔اینڈ بیسٹ اف لک۔۔۔۔۔۔

جیا نے آنکھ مار کر کہا تھا۔۔۔۔۔۔

یووو۔۔۔۔۔۔ایسے ہی کرتی ہو مجھے پھنسا دیتی ہو ہمیشہ۔۔۔۔۔

مائرہ ریسیپشن ایریا سے گزر کر پرائیویٹ ایلویٹر میں داخل ہوئی تھی جس نے ڈائریکٹ باس کے فلور تک پہنچا دینا تھا۔۔۔۔۔۔

مائرہ کچھ منٹوں تک کیبن کے باہر ہی کھڑی تھی کہ کہ جس کنفیڈنٹ سے وہ یہاں تک آئی تھی۔۔۔

اب وہ ڈر رہی تھی ناک کرنے سے پہلے۔۔

کم اِن۔۔۔۔

جواب ملنے کے بعد مائرہ لائٹ سی اسمائل دے کر اندر کیبن میں داخل ہوگئ تھی۔۔

گڈ۔۔۔گڈ مورننگ میم۔۔۔۔

مورننگ مائرہ۔۔۔جیا کو میں نے کچھ فائلز کا کہا تھا وہ۔۔۔۔

میم یہ ہیں وہ فائلز۔۔۔۔۔جیا نے بھیجا ہیں وہ۔۔۔۔

پہلی بات دوبارہ میری بات کو کاٹنا مت۔۔۔۔دوسری بات یہاں بوس کون ہے۔۔؟؟ جیا یا میں۔۔۔؟ جو وہ مجھے فائلز میری پی اے کے ہاتھ بھجوا رہی ہے میرے کیبن میں۔۔۔؟؟

مائرہ نے اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کرتے ہوئے سر نیچے کرلیا تھا۔۔۔

ایم سوری میم وہ۔۔۔۔

اگر اسے اتنا ہی ڈر لگتا ہے میرے سامنے آنے سے تو میری کمپنی میں کیوں ہے وہ اب تک۔۔۔؟؟

مجھے کل اسکا استعفاء چاہیے میرے ٹیبل پر۔۔۔۔

اِز ڈیٹ کلئیر مائرہ۔۔۔؟؟

یس میم کلئیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گُڈ۔۔۔ناؤ وہ عاحیل راٹھور کی فائل دو مجھے۔۔۔۔اور عامر جیسے ہی آئے میرے کیبن میں بھیجنا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اِس بار یہ کیس عامر کو نہیں راؤ کو دو۔۔۔یہ راٹھور سیدھی چیز نہیں ہیں۔۔

ہو آر رائٹ میم۔۔۔آپ کے ڈیڈ کے پاس جانے کے بعد اب وہ مشہور فیمس انڈسٹیریل کے پاس جائیں گے۔۔۔ایسی رپورٹ دی تھی عامر نے۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔وہ جتنے مرضی مشہور طاقت ور لوگوں کے پاس چلے جائیں۔۔۔پر انکے ریپسٹ بیٹے کو کوئی نہیں بچا پائے گا۔۔۔اسے سزا ملے گی ضرور۔۔۔۔

پر میم یہ برنس مین۔۔۔ہمم یہ ہار ماننے والوں میں سے نہیں ہیں۔۔۔

میرا مطلب ہے ولید شاہ بزنس مارٹنر رہ چکے ہیں عاحیل راٹھور کے۔۔۔

مائرہ برائفلی تفصیل دے رہ تھی۔۔۔اور وہ نوٹ نہیں کر پائی تھی کہ اسکے بوس کا ہاتھ رک گیا تھا اس فائل پر۔۔۔۔

ولید شاہ کے نام سے۔۔۔۔

یہ نام آج بہت سال کے بعد کسی نے اسکے سامنے لیا تھا۔۔۔وہ سب سے دور تھی۔۔۔لاسٹ مہینے وہ پاکستان واپس آئی تھی۔۔۔

بےبی ڈول۔۔۔

اور یہ سرگوشی جیسے ہی اسے محسوس ہوئی تھی۔۔۔غصے اور شدت سے اسکے پِن کی نِب وہیں اُس پیپر پر سائن کرتے ہوئے ٹوٹ گئی تھی۔۔۔۔اُس کے خوبصورت ہاتھوں سے۔۔۔۔۔

م۔۔۔میم آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔؟؟

آؤٹ مائرہ۔۔۔۔

بٹ میم۔۔۔۔

آئی سیڈ گیٹ آؤٹ مائرہ۔۔۔۔جسٹ آؤٹ۔۔۔۔۔۔

کیبن کے باہر تک آوازیں گئیں تھیں۔۔۔۔مائرہ ڈر گئی تھی بہت۔۔۔۔

ایم۔۔۔ایم سوری میم۔۔۔۔۔

مائرہ باہر بھاگ گئی تھی۔۔۔۔

ولید شاہ اب اس انسان کے بیٹے کو بچائے گا جس نے اپنی بیوی کی تذلیل کی۔۔۔آفٹر آل کیا امید لگائی جاسکتی ہے۔۔۔ایک ریپسٹ ہی دوسرے ریپسٹ کو بچائے گا۔۔۔۔

پر ولید شاہ تم اس شخص کو بچا نہیں پاؤ گے۔۔۔میرا وعدہ ہے۔۔۔

سندس اور ہر وہ لڑکی جس کی تذلیل ہوئی سب کے ساتھ انصاف ہوگا۔۔۔۔ میں انصاف دلواؤں گی۔۔اب حورعین جہانگیر عالم انصاف دلوائے گی۔۔۔۔

حورعین آفس ونڈو سے باہر شہر کی روشنیاں دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔اتنی روشنیوں کے باوجود اسے اندھیرے سے بھرا نظر آرہا تھا سارا شہر۔۔۔۔

اکیلی جان پہ جہاں نے ہزار ظلم کیے۔۔۔۔

کبھی تماشہ بنایا۔۔۔۔کبھی فریب دیئے۔۔۔۔۔۔

مگر ملال نا شکوہ نا کوئی پرواہ ہے۔۔۔۔۔

مجھے یقین ہے کافی ہے تو ہی میرے لیے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

راؤ۔۔۔اگلے ۳۰ منٹ میں میرے کیبن میں ملو مجھے۔۔۔۔

بٹ میم میں ابھی ٹریفک میں ہوں۔۔۔۔

اگلے 29 منٹ راؤ۔۔۔۔۔۔۔

پر میم یہاں رش بہت ہے۔۔۔۔

اگلے 25 منٹ راؤ۔۔۔۔

اور فون بند ہوگیا تھا۔۔۔۔۔

اور دوسری طرف راؤ صاحب اپنی گاڑی کو سائیڈ پر لگا کے وہاں سے پیدل آفس کے رستے بھاگنے لگے تھے۔۔

یا اللہ اِس بار ہٹلر سے بچا لیں۔۔۔اگلی بار آفس سے باہر قدم بھی نہیں رکھوں گا۔۔۔۔

راؤ صاحب اپنے رومال سے ماتھے سے پسینہ صاف کرتے ہوئے بھاگ رہے۔۔

منٹ رہ گئے۔۔۔۔۔۔۔ ۲۰

اور تیز اسپیڈ ہوگئی تھی انکی۔۔۔۔۔ایک ہاتھ میں کوٹ اور فائیلز پکڑی تھی تو دوسرے ہاتھ میں موبائل اور واچ تھی۔۔۔۔

کچھ دن بعد۔۔۔۔

یو آر دا بیسٹ بابا۔۔واووو نیو سیل فون۔۔۔۔۔آئی لو یو بابا۔۔۔۔

تمہیں پسند آیا ارش بیٹا۔۔۔؟؟

آف کورس بابا۔۔اسکول میں سب دوستوں کو دکھا کر جیلس کروں گا۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔عاشی کہاں ہے چیمپ۔۔۔؟؟

وہ تو لیپ ٹاپ کے ساتھ بزی ہے بابا۔۔۔

اسٹل۔۔۔؟؟

ولید ارش کے ماتھے پر بوسہ دے کر عاشی کے روم میں چلا گیا تھا جسکا کمرہ اب ارش سے الگ ہوگیا تھا۔۔۔

پچھلے ایک سال سے۔۔۔۔۔

بچوں کی عمر 9 سال ہوگئی تھی۔۔۔پر انکو سہولیات 20 سال عمر جتنی دی جارہی تھی۔۔۔۔

اور سارا کریڈٹ ولید شاہ کو جانا چاہیئے تھا۔۔۔۔

ہیے۔۔۔پرنسز۔۔۔۔۔

بابا آپ آگئے۔۔۔۔۔

عاشی بھاگتے ہوئے ولید کے گلے لگ گئ تھی۔۔۔

آپ کیسی ہو میری بےبی ڈول۔۔۔؟؟

ایم فائن بابا۔۔آپ کب آئے۔۔؟؟ میٹنگ کیسی رہی۔۔۔؟؟

پوچھتے پوچھتے عاشی پھر سے لیپ ٹاپ پر مصروف ہوگئ تھی۔۔

ابھی آیا تھوڑی دیر پہلے۔۔۔۔بچے آپ کو لیپ ٹاپ اتنا یوز نہیں کرنا چاہیئے۔۔۔ڈاکٹرز نے منع کیا تھا زیادہ نظر لگانے سے۔۔۔۔

بابا میں اب ٹھیک ہوں اب۔۔۔بس اسے آف کردوں گی تھوڑے ٹائم میں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر بےبی ڈول۔۔۔۔۔

پنکی پرومس بابا۔۔۔۔

ہمم اوکے۔۔۔۔

ولید عاشی کے ماتھے پر بوسہ دے کر اپنے روم میں چلا گیا تھا۔۔۔ایک بار بھی اس نے یہ پوچھنے کی زحمت نہیں کی کہ اسکے بچے اِن چیزوں کے ساتھ کیا کرتے رہتے ہیں۔۔۔۔۔

اپنے روم کا ڈور کلوز کر کے ولید نے اسی بند دروازے پر اپنا سر رکھ لیا تھا۔۔۔۔

واپس آجاؤ بے بی ڈول۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔۔

روم کی لائٹس آن کرنے کے بعد پورا کمرہ روشن ہوگیا تھا۔۔۔

جہاں پہلے سے زیادہ تصاویر تھی اسکی بے بی ڈول کی۔۔۔۔

اِن ۴ سالوں میں ولید نے کوئی چیز یہاں سے وہاں نہیں کی تھی۔۔۔۔

ایک یہی روم ہی تھا جو اسے سکون دیتا تھا۔۔۔

اسے آج بھی وہ دن یاد تھا جب وہ اس ہسپتال سے گھر آیا تھا اپنے بچوں کو لینے۔۔۔اور جب واپس گیا تو اسکے ہاتھ ایک خط پکڑا دیا گیا تھا کہ اسکی بیوی وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جسے اپنے ہونے پہ ناز تھا

وہی اپنی ذات سے دور تھا۔۔

وہاں بے بسی کی ہیں تلخیاں

جہاں خواہشوں کا سرور تھا۔۔

ہیں اندھیرے اس کے نصیب میں

کبھی جسکی آنکھوں میں نور تھا۔۔۔

سبھی اسکی دھڑکنیں چھن گئیں

جسے اپنے دل پر غرور تھا۔۔

🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷

سندس آپکی بیٹی اسی سکول میں پڑھتی ہے۔۔۔؟؟

ہاں حور میڈم۔۔۔پر وہ لوگ مجھے ملنے نہیں دیں گے۔۔۔۔۔

میرے ساتھ چلیئں۔۔۔میں دیکھتی ہوں کون روکے گا آپ کو۔۔۔۔

حورعین سندس کا ہاتھ پکڑ کر سکول میں داخل ہوگئ تھی۔۔۔۔کچھ سکیورٹی حورعین کے ساتھ سکول میں داخل ہوئی تھی تو کچھ باہر کھڑی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میڈم پرنسپل آفس ای سائیڈ پر ہے۔۔۔

گارڈ نے پہلے ہی راستہ بتا دیا تھا۔۔۔۔۔۔

سندس آپ مائیرہ کے ساتھ جایئے اپنی بیٹی سے ملنے۔۔۔میں زرا پرنسپل سے دو باتیں کر لوں۔۔۔۔۔

🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷

کچھ دیر بعد۔۔۔۔۔۔

سکول کے بچے ہجوم بنا کر کھڑے تھے۔۔۔

سندس کی بیٹی اسکے گلے لگ کر رو رہی تھی اور سامنے کھڑی بچے غصے سے چلا

رہی تھی سندس اور انکی بیٹی پر۔۔۔

بیٹا ایم سوری۔۔۔۔

سوری مائی فٹ۔۔۔۔میرا سارا ڈریس خراب کر دیا۔۔۔بلڈی چیپ لوگ۔۔۔۔

ایم سو سوری بیٹا۔۔۔۔۔

ڈونٹ کال می بیٹا۔۔۔۔تم جیسے غریب لوگوں کو بہانہ چاہیے بس رشتہ بنانے کا اینڈ ہو بچ۔۔۔صاف کرو میرے جوتے۔۔۔

عاشی نے غصے سے سندس کی چھوٹی بیٹی کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔جو ڈر کے اور رو رہی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں صاف کرتی ہوں۔۔۔

پیچھے سے ایک آواز آئی تھی اور پھر پانی کا بھرا ہوا گلاس کسی نے عاشی پر پھینک دیا تھا۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

بہت سے بچے ہنسنے لگے تھے۔۔۔۔۔

ہاؤ ڈیر یو۔۔۔۔تم جانتی نہیں ہو میں کون ہوں میرے بابا۔۔۔۔

پرائم منسٹر ہیں۔۔۔؟؟ سے سوری رائٹ ناؤ۔۔۔۔۔۔

حورعین اس بچی کو پہچان گئ تھی۔۔۔پر اسکی ممتا انکار کر رہی تھی۔۔۔کیونکہ سامنے کھڑی بدتمیز بچے اسے اسکی عاشی لگ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔سوری اور وہ بھی اسے بچ کو۔۔۔؟؟ نو وے۔۔۔۔

معافی تو تم مانگو گی۔۔۔میرے بابا ولید شاہ کے سامنے۔۔۔۔لوگ ڈرتے ہیں ان سے۔۔۔۔

تم جیسے بچ کو۔۔۔۔۔۔

اور ایک زاردار تھپڑ پڑ گیا تھا حورعین سے عاشی ولید شاہ کو۔۔۔۔۔اپنے لیے ساری زندگی اس نے یہ لفظ دوسروں سے سنے آج اپنے خون سے ایسے الفاظ سن کر اسکا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

اور اب اسے یقین ہوگیا تھا عاشی کے منہ سے ولید شاہ کا نام سن کر کہ یہ کس کی بچی ہے۔۔۔

عاشی ولید شاہ۔۔۔۔؟؟

عاشی نے جب حورعین کی طرف دیکھا تھا تو اسکے ہونٹ سے بلڈ نکل رہا تھا۔۔

اور حورعین نے خون دیکھ کر اپنی مٹھی بند کر لی تھی۔۔۔۔۔۔

ماں باپ نے تمیز نہیں سکھائی تمہیں۔۔۔؟؟ تمہارے باپ نے بڑے چھوٹے کا لحاظ کرنا نہیں سکھایا تمہیں۔۔۔بدتمیز۔۔۔۔

حورعین بہت لاڈلی بولی تھی۔۔۔

ماں ہمیں بہت سال پہلے چھوڑ گئی تھی۔۔۔اور جو ہمارے باپ کو آتا تھا اُنہوں نے وہ سکھا دیا ہمیں۔۔۔

ارش سامنے آگیا تھا۔۔۔جو یہ سب دیکھ کر شوکڈ تھا۔۔۔اپنی ماں کو دیکھ کر اسکی آنکھیں بھر گئی تھیں۔۔۔

اور اس نے وہ کہہ دیا تھا جو حورعین کی دکھتی رگ پر اثر حملہ کرگیا تھا۔۔

گڈ۔۔۔ویری گڈ۔۔۔۔

حورعین پیچھے ہوگئی تھی اور اس نے ارش کی طرف سر سے پاؤں تک دیکھا تھا۔۔۔اور پھر عاشی کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔

آج اسکی آنکھوں میں محبت نہیں تھی اپنے بچوں کے لیے۔۔۔۔

ایسے تھا جیسے اس نے اپنی آنکھیں اور دل پتھر کا کرلیا تھا۔۔

ارش بھیا۔۔۔بابا کو فون کریں مجھے تھپڑ مارا ہے اسے بابا چھوڑیں گے نہیں۔۔۔۔

عاشی ارش کے گلے لگ کر رونے لگی تھی۔۔۔۔

اگر پھر سے اپنے سے کسی بڑے کے ساتھ بدتمیزی کرنے لگو تو یہ تھپڑ یاد کر لینا لیٹل گرل۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین یہ کہہ کر جانے لگی کہ ارش کی اگلی کہی بات سے رک گئی تھی۔۔۔۔۔

آج شاید ہم بھی بدتمیز نا ہوتے۔۔۔اگر ہماری ماں ہمارے ساتھ ہوتی میم۔۔۔۔۔۔

ارش وہاں سے لے گیا تھا عاشی کو۔۔۔پر جانے سے پہلے اپنی ماں کو جی بھر کر ضرور دیکھا تھا اس نے۔۔۔جنھوں نے ایک خوبصورت ڈریس پہنا ہوا تھا۔۔۔ہائی ہیلز پہنی ہوئی تھی۔۔۔گلاسیز پہنے ہوئے تھے۔۔۔

اسے آج بھی یاد تھا اسکی ماں کو ہیلز بالکل اچھی نہیں لگتی تھی پہننا۔۔۔

ارش نے حورعین کو ایک درد بھری مسکان دی تھی جسکے بدلے اسے بس خالی نظریں ملیں تھی حورعین سے۔

حورعین میڈم وہ ولید شاہ ہیں اگر انہیں پتا چل گیا تو وہ مار دیں گا جان سے۔۔۔۔

وہ بہت پہلے ہی مجھے جان سے مار چکا ہے۔۔۔

میرا جرم تھا میرا بولنا۔۔۔

کہ ستم تھا لب میرا کھولنا۔۔۔۔

کیا میں نے غم کا جو سامنا۔۔۔۔

پڑا دِل کو بارہاں تھامنا۔۔۔

کرے کوئی اِس کو کو بیان کیا۔۔۔

نہیں کوئی درد کی ہے انتہا۔۔۔

یہ مگر ہے وقت کا فیصلہ۔۔۔۔

کبھی لائے گا نا گئی وفا۔۔۔

ارش عاشی کو تک لے گیا تھا۔۔۔اور وہاں اسی بچوں کے رش میں کھڑی حورعین اسے دیکھ رہی تھی۔۔

جس طرح ارش کے ہاتھ حفاظت سے عاشی کے کندھے کو پکڑے ہوئے تھے

ایم سوری ماما۔۔۔ہم بابا کے پاس رہنا چاہتے ہیں آپکے ساتھ نہیں۔۔۔

حورعین کی آنکھوں میں اب نفرت تھی۔۔۔۔۔

سو۔۔۔فائیننلی ولید شاہ نے اپنے خون کو اپنے جیسا بنا دیا۔۔۔

میم آپ نے کچھ کہا۔۔۔؟؟

نہیں سندس تم اپنی بیٹی سے مل کر مائرہ کے ساتھ واپس چلی جاؤ۔۔۔۔

حور میڈم یہ میری ہے۔۔۔بیٹا شیک ہینڈ کرو۔۔۔

نہیں اسکی کوئی ضرورت نہیں تمہیں مائرہ گھر ڈراپ کر دے گی۔۔۔

حورعین نے بنا سندس کی بیٹی کی طرف دیکھے اپنے گلاسیز لگا لیے تھے اور واپس پرنسپل کے آفس چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

اب اسے بچوں سے کوئی لگاؤ نہیں تھا۔۔۔کسی بھی بچے سے۔۔۔۔۔۔

اسے اسکے بچوں سے جو ٹھوکر پڑ گئی تھی اب وہ سنبھل گئی تھی۔۔۔۔۔

وجاہت میرے بیٹے کو بچا لو۔۔۔اگر اسے سزا ہوگئی تو کیا ہوگا ہمارے خاندان کا وہ اکلوتا بیٹا ہے میرا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جیل میں وہ مر جائے گا۔۔۔۔

بسس اب تم فکر نا کرو۔۔۔میں نے ولید کا بُلایا ہے۔۔۔ولید کا وکیل کیس لڑے گا تمہارے بیٹے گا۔۔۔

کیبن کا دروازہ کھل گیا تھا۔۔۔

بابا سائیں آپ نے بلایا تھا۔۔۔؟؟

ولید راٹھور صاحب کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا تھا بنا انکی طرف دیکھے۔۔۔شاید اسے پتا چل گیا تھا کہ کیوں آئے ہیں راٹھور صاحب۔۔۔۔

ولید ان سے ملو بیٹا یہ۔۔۔۔

بابا سائیں مجھے کیوں بلایا ہے۔۔۔۔۔

ولید نے وجاہت صاحب کی بات کو کاٹ دیا تھا۔۔۔۔۔

ولید میرا بیٹا۔۔۔میرا مطلب ہے۔۔۔مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے۔۔۔

میں ایک ریپست کی کوئی مدد نہیں کرنے والا راٹھور صاحب۔۔۔اگر کوئی بزنس کے متعلق بات ہے تو کیجیئے ورنہ جایئے۔۔۔۔۔

اسکی جگہ وہاں ہے اس جیل میں۔۔۔۔

ولید غصے سے اٹھ کر وہاں سے جانے لگا تھا کہ وجاہت صاحب بھی اٹھ گئے تھے اور رنجیت راٹھور صاحب بھی۔۔۔

اوووہ تو پھر تم اب تک باہر کیوں ہو۔۔۔؟؟ میں نے بہت کچھ سنا ہے۔۔۔

اگلے لمحے ولید کے ہاتھ سامنے والے شخص کے گریبان پر تھے۔۔۔۔

ایک بار اور کوئی ایسی بات کی تو میں۔۔۔۔

ولید چھوڑو رنجیت کو۔۔۔۔

وجاہت شاہ نے ولید کے ہاتھوں سے انکا گریبان چھڑوا دیا تھا۔۔۔۔۔

پلیز ولید بیٹا۔۔۔میرا بیٹا اپنی بیوی اور بیٹی سے بہت پیار کرتا ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگر آج تم نے اسکا ساتھ نہیں دیا تو وہ بھی تمہارے جیسا بن جائے گا۔۔۔

اور پھر اسکی بیٹی کا کیا ہوگا۔۔۔؟؟

ولید نے اپنی آنکھیں بند کرلی تھیں۔۔۔۔۔

ولید بیٹا مجھے لگتا ہے ہمیں انکی مدد کرنی چاہئیے۔۔۔۔

اوکے بابا سائیں ہم کریں گے انکی مدد پر۔۔۔آپ کی بہو سے معافی مانگے آپ لوگ۔۔۔وہ کیس واپس لی لیں گی۔۔۔

ولید وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

پر اسکے ذہن میں بس ایک ہی سوچ تھی۔۔۔

کسی اور کو وہ دوسرا ولید شاہ نہیں بننے دے گا۔۔۔۔

اور نا کسی کی بیٹی کا نصیب عاشی جیسا ہوگا۔۔۔جیسے وہ بن ماں کے رہ رہے ہے۔۔۔۔

اور وہ یہ کیس جیت کر اس فیملی کو ایک ساتھ کر دے گا۔۔۔۔

پر ایکسپیل۔۔۔؟آئی مین ہم اس بچی کو ایک وارننگ بھی تو دے سکتے ہیں نا۔۔۔؟؟

مجھے آپ یہ بتایئے اب تک آپ کتنی وارننگز مسٹر شاہ کے بچوں کو دے چکی ہیں۔۔۔؟؟

حورعین بہت کنفیڈینٹلی بیٹھ گئی تھی پرنسپل کے سامنے والی سیٹ پر۔۔۔۔

دراصل ہمیں دونوں بچوں کی نہیں بس عاشی کی شکایات آتی رہتی ہیں۔۔۔

زیادہ تر۔۔۔ارش بہت میچور بی ہیو کرتا ہے۔۔۔اپنی عمر سے بھی زیادہ میچور رہن سہن ہے اسکا۔۔۔۔

حورعین کے چہرے پر ہلکی سی مسکان آگئی تھی۔۔۔پر کچھ سیکنڈ کے بعد پھر وہی غصہ وہی خالی پن تھا اسکی آنکھوں میں۔۔۔

اوکے۔۔۔۔سو بہت وارننگز کے بعد ہم اس بچی کو اِس سکول سے ایکسپیل کر رہے ہیں رائٹ۔۔۔؟؟

حورعین کے چہرے کے ہارڈ تاثرات دیکھ کر پرنسپل نے نروس ہوکر ہاں میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔۔

پر۔۔۔مسٹر ولید شاہ۔۔۔وہ۔۔۔

وہ آپکی سر درد ہے میڈم۔۔۔اگیئن وہ بچی اِس اسکول میں پھر سے رجسٹریشن کے بعد آئے تاکہ اسکو احساس ہو۔۔۔۔

اگر پھر بھی اس بچی کے باپ۔۔۔میرا مطلب ہے مسٹر ولید شاہ نے کوئی

ہنگامہ کیا تو رِیٹن اپولیجی لیٹر چاہیئے مجھے اس بچی کا۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔

گڈ میڈم۔۔۔اور اب آپ بھی اس ڈر سے نکل کر خود سے ایسے فیصلے لیجیے۔۔

حورعین جب آفس سے باہر آئی تو بچے کھیل رہے تھے یہاں وہاں گھوم رہے تھے ہنس رہے تھے۔۔۔۔

پر بنا کسی کو دیکھے حورعین ایلگزٹ کی طرف جا رہی تھی۔۔۔

پر ایک آواز۔۔۔ایک لفظ۔۔۔۔۔ایک آواز اور وہ ایک لفظ لیٹرلی اسے اسکے گھٹنوں پر لے آیا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر وہ مضبوط کھڑی تھی۔۔۔

ماں۔۔۔۔۔۔

ارش جو عاشی کو گاڑی میں بٹھا کر واپس حورعین کو ڈھونڈتے ہوئے یہاں آیا تھا۔۔۔

اور پچھلے ۲۰ منٹ سے یہیں کھڑا تھا چھپا ہوا تھا۔۔۔اپنی ماں کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ماں۔۔۔۔۔۔

حورعین اسکی آواز کو اگنور کر کے آگے بڑھی تھی۔۔۔

ماں۔۔۔۔

ارش کی آواز بہت بھاری ہوگئی تھی۔۔۔پر حورعین نہیں رکی تھی۔۔۔

آج جیسے ارش کی آواز تھی۔۔۔ویسے اُس دن حورعین کی آواز تھی۔۔۔

تم میرے بچوں کو مجھ سے چھین نہیں سکتے ولید۔۔۔ارش۔۔۔عاشی کم بچوں گھر نہیں جانا۔۔۔؟؟

ہمیں بابا کے ساتھ جانا ہے۔۔۔۔

ارش بیٹا سمجھاؤ نا عاشی کو۔۔۔ماں جی نہیں پائے گی۔۔۔۔

ایم سوری ماں ہم بابا کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں آپ کے پاس نہیں۔۔۔۔۔۔

حورعین کے قدم ماضی کو یاد کر کے پھر سے چلنے لگے تھے۔۔۔

ماں ایم سوری ماں۔۔۔۔مجھے اُس دن آپ کی بات مان لینی چاہیئے تھی

ماں۔۔۔۔

حورعین کے قدم نہیں رکے تھے۔۔۔اگر ارش ایک قدم اپنی ماں کی طرف بڑھا رہا تھا تو حورعین دو قدم آگے بڑھ رہی تھی۔۔۔۔اور وہ ایگزٹ کی طرف پہنچ گئی تھی۔۔۔۔بنا پیچھے دیکھے۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں کسی کی ماں نہیں ہوں۔۔۔۔

حورعین نے بہت لاؤڈلی بولا تھا۔۔۔ارش ٹوٹے دل کے ساتھ واپس اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا جہاں ڈرائیور پہلے سے دروازہ کھولے کھڑا تھا۔۔۔

بھیا آپ کہاں رہ گئے تھے۔۔۔؟؟

کہیں نہیں ڈرائیور۔۔۔

ارش نے عاشی کی طرف دیکھا بھی نہیں تھا۔۔۔وہ ونڈو سے باہر دیکھ رہا تھا جہاں اُسے اپنی ماں نظر آرہی تھیں۔۔۔

سکیورٹی گارڈ گاڑی کا ڈور اوپن کر رہا تھا حورعین کے لیے۔۔۔

ارش یہ سب دیکھ کر اسمائل دے رہا تھا۔۔۔اپنی ماں کے اِس ایٹیٹیوڈ کو دیکھ کر۔۔

ایک بار بابا کے آفس چلی جاؤں میں اُس بچ کی شکایت کروں گی۔۔۔۔

ارش ابھی بھی باہر کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔پہلے تو اُس نے عاشی کے لفظوں پر غور نہیں کیا تھا کیونکہ یہ عاشی کی روٹین تھی ایسے لفظ بولنا۔۔۔اور وہ سمجھا سمجھا کے تھک گیا تھا۔۔

بچ کون عاشی۔۔۔؟؟

وہی جسے آپ دیکھ کر اسمائل دے رہے ہو وہ بچ۔۔۔

ارش کی نظروں میں اسمائل کی جگہ غصہ آگیا تھا۔۔۔۔۔

ڈونٹ یو ڈیر بےبی ڈول۔۔۔۔اگیئن انہیں یہ یا کوئی بھی بُرا لفظ بولا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔

ارش کی ہارڈ آواز نے ڈرائیور کو مجبور کردیا تھا پیچھے دیکھنے پر۔۔۔۔

پہلی بار بچوں کو اِس طرح دیکھ رہا تھا وہ۔۔۔۔اور ارش کا غصہ کرنا بھی۔۔۔۔

ہم صاحب کے آفس پہنچنے والے ہیں۔۔۔۔

ڈرائیور نے جلدی سے دونوں بچوں کی لڑائی ختم کروانے کے لیے گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی تھی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بابا کے آفس۔۔۔؟؟ ہم گھر جا رہے ہیں۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔ہم بابا کے آفس جارہے ہیں۔۔۔۔میں نے کہا تھا۔۔۔میں اس ب۔۔۔۔میرا مطلب ہے میں اُسکی شکایت کروں گی۔۔۔۔

عاشی نے ارش سے ڈر کر بچ لفظ نہیں کہا تھا۔۔۔۔۔

ہمم اوکے۔۔۔۔۔

ارش نے گہرا سانس لیا تھا اور عاشی کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔اب اُسے عاشی پر

غصہ نہیں آرہا تھا۔۔۔

تم ہمیشہ کہتی تھی تم ماں کی تصویر نہیں انہیں دیکھنا چاہتی ہو اپنے سامنے؟

پر آئی پرومس آج گھر جاتے ہی تمہیں ماں کی فوٹو دکھاؤں گا۔۔۔

اور میں نہیں دیکھوں گی۔۔۔میں ماما کو تب تک نہیں دیکھوں گی۔۔۔جب تک وہ خود میرے سامنے نہیں آجاتی۔۔۔

آپ جانتے ہو۔۔۔اگر آج ماما ہوتی تو وہ اُس بچ کو بتاتی جس نے مجھے تھپڑ مارا۔۔۔

عاشی کی آنکھیں بھیگ گئی تھیں۔۔۔اور آفس بھی آگیا تھا۔۔۔۔

عاشی وہ جنھوں نے تھپڑ مارا وہ۔۔۔

بھیا میں بابا کو بتانے جا رہی ہوں اسکول میں کیا ہوا آج۔۔۔

اور تم جانتی ہو بابا کیا کریں گے۔۔۔؟؟

بابا اسے سزا دیں گے۔۔۔

ڈرائیور نے دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔

بچوں کو دیکھ کر سکیورٹی گارڈ سے لیکر واچمین سب کھڑے ہو کر ڈور اوپن کر رہے تھے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عاشی کو جب سٹاف سے پتا چلا ولید میٹنگ میں بیزی ہے وہ ویٹ کرنے کے بجائے سیدھا کانفرنس روم میں چلی گئی تھی جہاں میٹنگ چل رہی تھی۔۔۔

راؤ یہ کیس سٹڈی کر لو۔۔۔اگر تم اِسے ہار گئے تو اِسے اپنا آخری کیس سمجھنا۔۔۔

میم پہلے میں اِسے پڑھ تو لوں پھر ہی بتا سکوں گا کہ۔۔۔۔۔

نووووو۔۔۔۔اِسے ریڈ کرنے سے پہلے بتاؤ مجھے۔۔۔نہیں تو ریزائن کر دو کمپنی سے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین نے کوئی اوپشن نہیں چھوڑا تھا۔۔۔

لاسٹ 3 سال سے یہی ایٹیٹیوڈ تھا تھا اُسکا۔۔۔سامنے والے کو وہ دو اوپشنز دیتی تھی۔۔

ڈو اور ڈائی۔۔۔۔۔۔۔

سوو جینٹل مینز۔۔۔یہ پروجیکٹ فائینالائز کرنے کے میں۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔

عاشی کی روتی ہوئی آواز نے ولید کو پریشان کر دیا تھا ایک سیکنڈ میں۔۔۔۔۔

عاشی۔۔۔۔بے بی ڈول کیا ہوا۔۔۔۔؟؟؟

ولید نے اسے اپنی کرسی پر بٹھا دیا تھا اور جب اسکا چہرہ صاف کرنے لگا تو اسکی نظر اس زخم پر پڑی تھی۔۔

کس نے کیا ہے یہ۔۔۔؟؟

بس ایک بات ہی پوچھی تھی اس نے۔۔۔۔۔۔

ولید کی آواز سے سب ڈر گئے تھے۔۔۔اور سب باہر چلے گئے تھے۔۔۔۔۔۔

ارش۔۔۔بتاؤ کس نے کیا ہے یہ سب۔۔۔۔؟؟

تم کیا کر رہے تھے۔۔۔؟؟ اور وہ سکیورٹی گارڈز۔۔۔؟؟ ڈیم اِٹ میں اسے چھوڑوں گا نہیں جس نے بھی میری بیٹی کو ہاتھ لگایا ہے۔۔۔۔

بابا میری کوئی غلطی نہیں تھی۔۔۔مجھے بہت درد ہو رہا ہے بابا۔۔آپ اُسے سزا دیں گے نا وہ مس۔۔۔۔۔

مس۔۔۔؟؟ میں اسے ضرور سزا دوں گا۔۔۔۔

ولید نے غصے سے کچھ کالز ملائی تھیں۔۔۔اور ایڈریس لیا تھا ادھی ادھوری بات سن کر فون کاٹ دیا تھا اس نے۔۔۔۔

ولید یہ فائل۔۔۔۔اووہ بچے تم دونوں کب آئے۔۔۔۔؟؟ عاشی تم رو رہی ہو۔۔۔۔

جو لڑکی ابھی فائل لیکر آئی تھی وہ سب چھوڑ کر عاشی کے پاس چلی گئی تھی۔۔۔۔

نوشین ماں۔۔۔۔

عاشی روتے ہوئے نوشین کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

مجھے کوئی بتائے گا کیا ہوا۔۔۔؟؟ ولید۔۔۔عاشی۔۔۔۔

عاشی نے روتے ہوئے سب بتا دیا تھا اور ولید کے ساتھ ساتھ نوشین بھی غصے سے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟؟ ہاؤ ڈیر شی۔۔۔ولید تم ابھی تک چپ چاپ کھڑے ہو۔۔۔؟؟

اُس بچ کو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔۔۔

یہ زبان جو کبھی کسی کو بچوں کے سامنے نہیں بولنے دی تھی حورعین نے۔۔۔۔

آج ولید شاہ کے سامنے اس کے بچوں کو ایسی زبان سکھائی جا رہی تھی۔۔۔اسکے بچوں کو ایسا ماحول مل رہا تھا۔۔

کم پرنسز۔۔۔چلو میرے ساتھ آپ کے سامنے سزا دوں گا معافی مانگے گی وہ تم سے۔۔۔۔۔

ولید ہاتھ پکڑ کر اسے لے گیا تھا۔۔۔ارش اور نوشین بھی پیچھے پیچھے تھے ولید

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کے۔۔۔

ارش سب بتانا چاہتا تھا منع کرنا چاہتا تھا۔۔۔پر اپنے بابا سائیں کو دیکھ کر وہ چپ ہوگیا تھا۔۔

وہ اپنے بابا کے چہرے پر آج اسمائل دیکھنا چاہتا تھا۔۔جو اسے یقین تھا اسکی ماں کو دیکھنے کے بعد آجائے گی۔۔۔

پر اسے نہیں پتا تھا آج کی میٹنگ کتنی بھیانک ہونے والی تھی۔۔۔۔

نو سر۔۔آپ اندر نہیں جا سکتے آپ کے پاس جو اسلحہ اسے یہاں رکھے ہم اندر سے پوچھ کر۔۔۔

بکواس بند کرو دیکھتا ہوں کون رکے گا مجھے۔۔۔۔

ولید کے گارڈز بھی ساتھ کھڑے تھے۔۔۔۔۔

گارڈ نے جیسے ہی گن ولید کے سامنے کی تھی ولید کے گارڈز نے چھین لی تھی۔۔۔۔۔

اور بنا کسی کو نقصان پہنچائے وہ لوگ آفس میں داخل ہوگئے تھے۔۔۔

کہاں ہے تمہاری بوس۔۔۔؟؟

ولید ریسیپشن پر جا کر چلایا تھا۔۔۔۔

سر آپ کے اپاؤنٹمنٹ ہے۔۔۔؟؟

کہاں ہے وہ۔۔۔

اور جلدی سے اس نے بتا دیا تھا۔۔۔

تھرڈ فلور پر جیسے ہی وہ داخل ہوئے تھے۔۔۔

آفس کی لیگژری دیکھ کر بہت امپریسسو تھی۔۔۔۔

آفس کی ایک بات بہت عجیب لگی ولید کو۔۔۔۔

یہاں کام کرنے والی صرف عورتیں تھیں۔۔۔زیادہ تر ۳۰ ۴۰ سے اوپر کی تھیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اِس ایکسپینسو آفس میں سٹاف اِس طرح کا دیکھ کر ولید بہت حیران تھا۔۔۔

مائرہ اُس چیریٹی ایونٹ کے لیے تم مسز حماس کو بھیج دینا۔۔۔

کل مجھے پاپا کے ساتھ کہیں جانا ہے۔۔۔اور یہ سائن میں نے کر دیئے ہیں۔۔۔

راؤ تم کورٹ کی ایگزٹ ہیئرنگ مجھے اپڈیٹ کر دینا۔۔۔

اوکے میم میں بتا دوں گا آپ کو۔۔۔ہمارا کیس بہت سٹورگ ہے۔۔۔

حورعین کی بیک دروازے کی طرف تھی جیسے وہ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔اور ڈور اوپن ہوگیا تھا۔۔

ہاؤ ڈیر یو۔۔۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیٹی پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔؟؟

ولید نے اُس لیڈی کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کیا تھا۔۔۔اور غصے میں اپنا ہاتھ اٹھا دیا تھا۔۔۔

اور جیسے ہی وہ لڑکی پیچھے مڑی تھی ولید کا ہاتھ اسی طرح ہوا میں رک گیا تھا۔۔۔

کمرے میں موجود ہر پرسن شوکڈ تھا۔۔۔۔۔

راؤ صاحب اٹھ کر کھڑے ہوگئے تھے۔۔۔مائرہ نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا جب اس نے سامنے کھڑے انسان کو ہاتھ اٹھاتے دیکھا تھا اپنی بوس پر۔۔۔۔۔

ارش نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ اسکے بابا سائیں اس طرح کریں گے۔۔۔۔

اور ولید شاہ۔۔۔جس کی آنکھیں بلیر ہوگئی تھی شوک سے۔۔۔خوشی سے۔۔۔ہرٹ سے۔۔۔

اور اس نے اپنا اٹھایا ہوا ہاتھ آہستہ نیچے کرلیا تھا۔۔۔

سب چپ تھے پر ابھی ابھی ولید شاہ کے ساتھ جو لڑکی عاشی کا ہاتھ پکڑ کر

اِس آفس تک آئی تھی وہ بنا سوچے سمجھے آگے بڑھ کر حورعین کے سامنے کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی ہماری بچی پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔۔؟؟

نوشین جو کہ ایک خوبصورت ٹال لڑکی تھیں۔۔۔حورعین کی آں کھوں میں غصہ آگیا تھا۔۔۔

اور حورعین دو قدم آگے بڑھی تھی۔۔۔

ہماری بچی۔۔۔۔؟؟

حورعین نے ولید شاہ کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

ہاں ہماری بچی۔۔۔

اووہ۔۔۔۔یہ تمہاری بچی ہے۔۔۔۔؟؟ نو ڈاؤٹ اِس بچی پہ اب مجھے غصہ نہیں ترس آرہا ہے۔۔۔۔

ایسے ماں باپ۔۔۔ایسے ہی تربیت دے سکتے ہیں۔۔۔۔

باپ جو کسی کے آفس میں آکر کسی عورت پر ہاتھ اٹھا کر اپنی مردانگی ظاہر کرتا ہے۔۔۔۔

اور ماں۔۔۔؟ ویل۔۔۔۔؟؟

حورعین بہت پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔اپنے ڈیسک پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

نوشین۔۔۔تم بیچ میں نا بولو۔۔۔۔۔

واٹ ولید۔۔۔؟؟ تم اُس بچ کو۔۔۔۔۔

آواز نیچے کرو مس۔۔۔۔

یو نو واٹ۔۔۔؟؟ مسٹریس کی آواز بیڈ روم تک رہنی چاہیے پبلیکلی نہیں۔۔۔

حورعین نے نوشین کے کان کے پاس سرگوشی کی تھی۔۔۔جسے ولید نے بھی سن لیا تھا۔۔۔

ولید حورعین کی بات سن کر بہت شوکڈ ہوگیا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاؤ ڈیر یو۔۔

ڈیر تم کر چکی ہو۔۔۔مجھے بچ کہہ کر۔۔۔۔

ہماری بچی۔۔۔؟ مائی فٹ۔۔۔۔

دوسروں کی اولاد کو کلئیم کر لیا ہے تو اُس بچی کو تمیز بھی دو۔۔۔اور تربیت بھی۔۔۔سنا تم نے۔۔۔۔

ناؤ گیٹ آؤٹ۔۔۔

اینڈ یو مسٹر شاہ۔۔۔۔آپکی بیٹی کو میں نے اُس اسکول سے ایکسپیل کروا دیا

ہے۔۔۔۔

اِسکی عمر کیا ہے۔۔؟؟ ۷ ۸ یا ۹ سال۔۔؟؟ اِسکی زبان دیکھی ہے۔۔۔۔

ویل آپ جیسے ماں باپ سے کیا توقع کی جا سکتی ہے۔۔۔؟؟؟ ایم آئی رائٹ۔۔۔؟؟

حو۔۔۔بےبی۔۔۔۔

اننف۔۔۔مسٹر شاہ۔۔۔ویسے ماننا پڑے گا۔۔۔ابھی بھی ویسے ہی ہو وومنائیزر؟

ولید کے کانپتے ہاتھ لڑکھڑاتے لفظ یہ سب دیکھ کر جہاں نوشین غصے سے لال سرخ ہو رہی تھی۔۔۔وہیں وہ ولید کے چہرے کی طرف دیکھ کر شوکڈ بھی تھی جو حورعین کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔

راؤ تمہارے لیے میں ڈنر منگواؤں۔۔؟؟ کھانا کھا کر جاؤ گے۔۔۔؟؟

اینڈ یو مائرہ۔۔۔؟؟ تمہیں انویٹیشن دینا ہوگا میرے کیبن سے باہر جانے کا۔۔۔؟؟

سور۔۔۔سوری میم۔۔۔۔

سو سوری میم۔۔۔

دونوں کیبن سے بھاگ گئے تھے۔۔۔۔۔

پورے کیبن میں خاموشی ہوگئی تھی۔۔۔

اینڈ یو۔۔مس پاپا کی پرنسز۔۔۔یہ سب شیٹس اٹھا کر دو مجھے۔۔۔ہری اپ۔۔۔

عاشی نے ولید کی طرف دیکھا تھا۔۔۔پر ولید نے اسے منع نہیں کیا تھا نا ہی اسکی طرف دیکھا تھا۔۔۔

یو۔۔۔مس۔۔عاشی تم کچھ نہیں اٹھاؤ گی۔۔۔

نوشین نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

عاشی پیپرز اٹھا کر پکڑاؤ اور سوری بولو ابھی۔۔۔

عاشی پیپرز اٹھانے لگی تھی کہ ولید کچھ قدم آگے بڑھ کر حورعین کی طرف بڑھا تھا۔۔

یو نو۔۔۔میں کتنا۔۔۔حو۔۔۔تمہیں یہاں۔۔۔

ولید پھر سے اپنی بات پوری نہیں کر پایا تھا۔۔

حورعین پھر سے اٹھ گئی تھی۔۔۔اور اپنی کیئز اور گلاسیز اٹھا لی تھیں ڈیسک سے اور بنا کسی کو دیکھے ولید کے پاس سے گزرتے ہوئے رک گئی تھی۔۔۔

ابھی بھی اسی طرح ہو ویسے۔۔۔؟؟ چھپانے والے۔۔۔؟؟ دبانے والے۔۔۔؟؟

www.neweramagazine.com

اور یہ لڑکی۔۔۔ہمم ماننا پڑے گا ولید شاہ۔۔۔۔

وہ میری کچھ نہیں لگتی۔۔۔۔

ولید نے ہرٹ ہوکر کہا تھا۔۔۔اور نوشین کی طرف دیکھ کر صاف لفظوں میں حورعین کو جواب دیا تھا۔۔۔

وہ تو حیران تھا اس الزام پر۔۔۔۔۔

ہاہاہا اچھا مذاق ہے۔۔۔؟؟ کچھ نہیں لگتی ہماری بچی۔۔۔۔۔

پلیز میری بات۔۔۔۔۔

اپنے بچوں اور اپنی کچھ نہیں لگتی کو یہاں سے لیکر نکل جاؤ۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حو۔۔۔

ششششش۔۔۔مس جہانگیر عالم مسٹر شاہ۔۔۔۔۔مجھے انجان لوگ نام سے پُکارے مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔۔۔۔

حورعین اپنی گلاسیز لگا کر اپنے کیبن سے چلی گئی تھی۔۔

ارش تمہیں پتا تھا۔۔۔؟؟

ولید نے درد سے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔۔

ہاں مجھے پتا تھا۔۔۔۔اور غلطی عاشی کی تھی۔۔۔۔۔۔

سب پھر سے چپ ہوگئے تھے۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔۔

ولید نے بہت ہلکی آواز میں کہا تھا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔

نوشین بچوں کو گھر چھوڑ دینا۔۔۔۔

ولید وہاں کیبن سے بھاگ گیا تھا۔۔۔اور پھر آفس سے۔۔۔۔

پر وہ بلیک گاڑی وہاں سے جاچکی تھی۔۔۔

بےبی ڈول۔۔۔۔۔

ولید وہیں اسی روڈ کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں وہ گاڑی گئی تھی۔۔۔

بابا گھر نہیں جانا۔۔۔؟؟

ارش نے ولید کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔جو وہاں کھڑے اس روڈ کو دیکھ رہا تھا۔

وہ بیٹا۔۔۔۔۔وہ تمہاری۔۔۔۔۔

ماں ہیں۔۔۔۔میں جانتا ہوں بابا وہ ماں ہیں۔۔۔جن کے پاس جانے سے منع کردیا تھا ہم نے۔۔۔۔۔آج وہ ہمارے پاس نہیں آنا چاہتی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارش گاڑی میں جاکر بیٹھ گیا تھا۔۔

ولید چلو چلیں۔۔۔۔

نوشین نے ولید کا ہاتھ پکڑ کر اسے کہا تھا۔۔۔۔جو ولید نے اسی لمحے چھڑا لیا تھا۔۔

جہانگیر مینشن۔۔۔۔۔۔

حورعین بنا کسی سرونٹ کی گریٹنگ کے جواب دیئے اپنے روم میں چلی گئی تھی۔۔۔

اسے پتا تھا پاکستان واپس آکر اسکا سامنا ضرور ہوگا ماضی سے پر اتنی جلدی۔۔۔۔

حورعین اپنے روم میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

چار سال۔۔۔۔۔۔

اس نے بیڈ پر پھینک دی تھی اپنی گلاسیز۔۔۔اور خود بھی بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

ہماری بچی۔۔۔۔۔؟؟؟؟

یہ ایک بات آفس سے گھر تک اسے کھائے جار رہی تھی۔۔۔۔۔

نیچ۔۔۔۔۔۔

عاشی۔۔۔۔۔

حورعین کے منہ سے ایک آہ نکلی تھی۔۔۔کس قرب سے گزری تھی آج وہ جب اسکی بچی نے نیچ کہا تھا۔۔۔۔۔

۴ سال بعد اسکی آنکھیں بھری تھیں اسے چار سال لگے اپنے آنسو روکنے میں۔۔۔

اس نے مجھے پہنچانا نہیں۔۔۔۔وہ میری بچی رہی ہی نہیں۔۔۔

میری معصوم بچی۔۔۔۔نہیں پہچانا اس نے مجھے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین اپنے چہرے پر ہاتھ رکھ کر رونے لگ گئی تھی۔۔

نیچے ہال تک اسکی آوازیں جا رہی تھیں۔۔۔اسکی سسکیوں کی آواز سن کر ملازم پریشان ہوگئے تھے۔۔۔۔

میری کوئی ایک نشانی۔۔۔کوئی ایک بات اس نے میرے بچوں میں رہنے نہیں دی۔۔۔۔۔

وہ ولید شاہ کا خون تھا۔۔۔۔اور اس نے بنا دیا اپنے جیسا۔۔۔۔۔

ویل ڈن ولید شاہ۔۔۔۔۔

ایک نئی لڑکی یا بیوی۔۔۔؟؟

تمہارے بچے۔۔۔۔مجھے کچھ نہیں ملا۔۔۔۔۔

نا نصیب سے۔۔۔۔نا تم سے۔۔۔۔۔

وائے۔۔۔۔۔؟؟؟؟ کیوں۔۔۔۔۔۔؟؟

وہ اپنے گھٹنوں پر گر گئی تھی۔۔۔آج درد اسے درد سے زیادہ ہورہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک اور ری پلیسمنٹ۔۔۔۔۔ایک اور پیار تمہارا۔۔۔نوشین۔۔۔۔۔

تم۔۔۔۔۔آئی ہیٹ یو ولید شاہ۔۔۔۔۔نفرت بہت چھوٹا لفظ ہے۔۔۔۔۔۔

حورعین نے سامنے شیشے پر اپنا عکس دیکھ کر جو چیز ہاتھ میں لگی اس نے وہ مار دی تھی شیشے پر۔۔۔۔۔

شیشہ ٹوٹنے کی آواز پر ملازمہ نے ایک ہی پرسن کو کال کی تھی جو حورعین کو ہینڈل کر سکتے تھے۔۔۔۔۔۔

جہانگیر عالم۔۔۔۔۔

شاہ حویلی۔۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔بابا۔۔۔۔

ولید گاڑی سے نکل کر حویلی میں داخل ہوگیا تھا۔۔

اسے کوئی فکر نہیں تھی آج اسکی بیٹی اسے آوازیں دے رہی تھی۔۔۔اسکا بیٹا پیچھے تھا۔۔۔۔

وہ سیدھا اپنے کمرے میں جانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔

اور وہ جا بھی رہا تھا۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

ولید وجاہت صاحب کی آواز کو بھی اگنور کر گیا تھا۔۔۔۔۔۔

بھیا مجھے اس پیپر پر سائن چاہیے۔۔۔۔۔

عدیل کے پاس سے بھی گزر گیا تھا۔۔۔۔

انہیں کیا ہوا۔۔۔؟؟؟

ارش کیا ہوا بھیا کو عاشی۔۔۔۔؟؟؟

ذکیہ نے دونوں بچوں اور پھر نوشین کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

بابا اسٹوپ اِٹ۔۔۔رک جائیں۔۔۔۔۔۔میری غلطی نہیں ہے۔۔۔۔

آپ نے خود دیکھا نا کیسے وہ بچ نے مجھے شیٹس اٹھانے کا کہا۔۔اسکول میں بھی

اس نے مجھے تھپڑ مارا اور کہا سوری بولو۔۔آپ جانتے ہیں عاشی ولید شاہ نے سوری بولنا نہیں سیکھا بابا۔۔۔اس بچ کو۔۔۔۔۔

ولید کے قدم سیڑھیوں پر رک گئے تھے۔۔۔اس نے ساتھ پڑے گلدان کو غصے سے نیچے زمین پر مار دیا تھا۔۔۔۔

عاشی۔۔۔۔۔۔

ولید غصے سے چلایا تھا۔۔۔۔اسے برداشت نہیں ہورہی اتنی بدتمیزی اور یہ لفظ بچ وہ بھی حورعین کے لیے۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔

عاشی ڈر گئی۔۔۔۔

چپ۔۔۔۔ایک دم چپ۔۔۔۔بچ ہاں۔۔۔؟؟؟ دکھاتا ہوں میں تمہیں۔۔۔جسکو تم بار بار یہ لفظ بول رہی ہو وہ ہیں کون۔۔۔۔۔

ولید اتنی تیزی سے نیچے آیا تھا اور عاشی کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچتے ہوئے اوپر اپنے بیڈ روم کی طرف لے گیا تھا۔۔۔

جہاں پچھلے چار سال سے بچے نہیں گئے تھے۔۔۔۔

ولید ہوا کیا ہے تمہیں۔۔۔بچی ہے وہ۔۔۔۔تم اس بچ کی وجہ سے۔۔۔۔

نوشین۔۔۔اسٹے آؤٹ آف دس۔۔۔جسٹ گیٹ آؤٹ۔۔۔جاؤ یہاں

سے۔۔۔۔۔

آج کے بعد تم مجھے شاہ حویلی میں نظر نہیں آؤ۔۔آفس تک رہو۔۔۔۔

ولید اور زیادہ چلایا تھا۔۔نوشین کی آنکھیں بھر گئیں تھیں اور ساری شاہ فیملی شوکڈ ہوگئی تھی۔۔

ولید۔۔۔؟ ارش بیٹا تم ہی بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔۔؟؟؟؟

مہرالنساء نے ارش کو اپنی طرف کر کے پوچھا تھا۔۔۔۔

ماں۔۔۔عاشی کو یہ بھی نہیں پتا وہ بار بار جسے بچ کہہ رہی وہ ہیں کون۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔؟؟؟؟

وجاہت صاحب کی بات پر عدیل کے ہاتھ سے فائل گر گئی تھی۔۔۔

سب پر خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔اور اتنی جلدی وہ لوگ اوپر گئے تھے ولید کے پیچھے۔۔۔۔۔۔

مسٹر جہانگیر کا یہ ان پروفیشنل رویہ مجھے پسند نہیں آیا میٹنگ چھوڑ کر گھر بھاگ گئے ایسی بھی کیا ایمرجنسی تھی۔۔۔۔۔

ابشام صاحب غصے میں تھے جب سے آفس سے گھر آئے تھے۔۔۔۔

ابشام کتنی بار کہا ہے ڈائننگ ٹیبل پر کوئی ڈسکشن نہیں۔۔۔

بس دو منٹ شونا۔۔۔

ابشام نے پھر سے کال کی تھی جہانگیر عالم کو۔۔۔۔اور پھر کسی نے نہیں اٹھائی تھی۔۔۔۔۔۔

آئی ہوپ جہانگیر عالم کے ساتھ یہ ڈیل میرا غلط فیصلہ نا ہو۔۔۔۔۔

ابشام اور بچوں نے کھانا شروع کردیا تھا۔۔۔

پر آنئیشا کے ہاتھ وہیں رک گئے تھے۔۔۔۔۔

جہانگیر عالم کا نام سن کر۔۔۔۔

موم۔۔۔۔؟؟؟؟

ہا۔۔۔ہاں۔۔۔۔۔

مہرالنساء نے نورلعین کی طرف دیکھا۔۔

ماں کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے کہاں کھو گئی آپ۔۔۔۔؟؟؟

آریز اور نور دونوں نے ایک ساتھ دیکھا تھا آنئیشا کی طرف دیکھا تھا۔۔

میڈم اب کس کی غلطی ہے۔۔۔۔؟

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابشام چڑانے کی کوشش کر رہے تھے آنئیشا کو پر انکے چہرے پر ابھی بھی نروسنیس تھی۔۔۔اور وہ اٹھ گئی تھیں چئیر سے۔۔۔۔۔۔۔

میں ابھی آتی ہوں۔۔۔۔

وہ جلدی سے اپنے روم میں چلیں گئیں تھیں۔۔۔۔

یہاں واپس آنا کہیں میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی نا بن جائے۔۔

یااللہ میرے زندگی میرے بچوں میرے شوہر کے ساتھ ہے میری خوشیوں کو کسی کی نظر نا لگے۔۔۔۔۔۔۔

اور کبھی سامنا نا ہو میرا جہانگیر عالم سے۔۔۔۔۔۔۔

اب نفرت تھی آنئیشا کے لہجے میں جہانگیر عالم کے نام پر بھی۔۔۔۔۔

حورعین بیٹا۔۔۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے اپنا کوٹ جلدی سے صوفے پر پھینک دیا تھا مسز حماس جو کے حورعین کو سنبھالنے کی کوشش کر رہی تھیں پر حور سنبھل نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔

پاپا۔۔۔۔۔اوووہ سو آپ میرے پاپا نہیں ہیں۔۔۔۔۔

مجھ پر ترس کھا کر نام دیا ہے اپنا آپ نے۔۔۔۔

جو میرے ماں باپ تھے ان لوگوں نے پھینک دیا مجھے اور فیننینج میں تو آپ کیوں۔۔۔۔۔

حورعین بچے بس۔۔۔۔۔

نووو لئیو می۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے ملازمہ سے کہہ کر اپنے روم سے حورعین کی میڈیسن منگوا لی تھی وہ سمجھ گئے تھے پھر سے پینیک اٹیک آیا ہے۔۔۔۔۔

انہوں نے دونوں ملازمہ سے حورعین کے ہاتھ چھڑوا دیئے تھے۔۔۔۔

تمہیں یاد ہے جب تمہارے ایکسیڈنٹ کے وقت تم اس آپریشن تھیٹر میں تھیں۔۔۔

تمہارے جسم میں چند سانسیں تھیں۔۔۔اور تمہیں ایک ہارٹ اٹیک بھی آیا تھا۔۔۔۔۔۔

تم اس وقت اتنی تکلیف میں تھی۔۔۔۔اور تم نے میرا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا تم جینا نہیں چاہتی۔۔۔۔۔۔

حورعین نے چیزیں پھینکنا بند کردی تھی جیسے جیسے جہانگیر صاحب بات کرنا شروع ہوئے تھے۔۔۔۔

اور آپریشن کے بعد تم کومہ میں نہیں گئی تھیں پر تم ہوش میں بھی نہیں تھی۔۔۔۔اور جس دن تمہارے ٹھیک ہونے کی ہوش میں آجانے کی خبر تمہاری فیملی کو دینا چاہتے تھے سب جس دن میں نے پاکستان واپس آجانا تھا۔۔۔۔۔

اس دن تم نے میرا ہاتھ پکڑ کر دو لفظ کہے تھے مجھے۔۔۔۔۔

سیو می۔۔۔

اور اس دن سے آج تک میں سیو کر رہا ہوں تمہیں۔۔۔۔۔تم آج بھی مجھے پاپا نا سمجھو۔۔۔پر اس دن میں نے تمہیں اپنی بیٹی بنا لیا تھا مان لیا تھا۔۔۔

دھوپ چھاؤں سے محفوظ رکھنے کی قسم کھا لی تھی میں اس دن بیٹا۔۔۔۔

اور بات کرتے کرتے حورعین کے بازو پر انجیکٹ کردیا تھا جہانگیر صاحب نے۔۔۔۔۔

یہ تین سال بھی تمہارے درد کو کم نہیں کر پائے میری بچی۔۔۔۔۔

تم آج بھی اپنے ماضی میں جی رہی ہو۔۔۔۔۔۔

شاہ حویلی۔۔۔۔

یہ ہیں وہ بچ۔۔۔تمہاری ماں۔۔۔۔۔۔۔یہ دیکھو پہچانا۔۔۔۔۔؟؟؟؟

عاشی کیوں۔۔۔؟

ولید نے عاشی کو کندھے سے پکڑ کر اس فوٹو کے سامنے کھڑا کردیا تھا جو سامنے دیوار پر لگی تھی۔۔۔۔۔

ماما۔۔۔۔۔۔بابا وہ۔۔۔۔

ماں تمہاری ماں۔۔۔۔۔۔

عاشی جب تم نہیں دیکھ سکتی تھی تو تمہاری ماں نے تمہیں دنیا کی خوبصورتی اپنی آنکھوں سے دیکھائی۔۔۔۔۔

اور اب جب تم دیکھ پارہی ہو تو تم اُس ماں کو نہیں دیکھ پائی۔۔۔

جس نے تمہیں احساس نہیں ہونے دیا تھا کبھی کہ تم نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔۔

ہاں جواب دو۔۔۔۔۔۔

ولید بہت اونچی چلایا تھا۔۔۔

بھیا بس اننف۔۔۔۔

ذکیہ نے ڈری سہمی بچی کو اپنے گلے سے لگا لیا۔۔۔اور ولید سے پیچھے کرلیا تھا۔۔۔جو کسی پاگل آدمی کی طرح چلا رہا تھا غصہ کر رہا تھا جو کسی کو بھی غصے میں نقصان پہنچا سکتا تھا۔۔۔۔۔

تم اس پر چلا کیوں رہے ہو۔۔۔؟ وہ بچی ہے۔۔اسے کیا پتا کیا غلط ہے کیا سہی ہے۔۔۔۔؟؟؟

جب اسکی ماں اسکی زندگی میں تھی۔۔۔تب وہ ہر قدم اپنے بچوں کو سمجھاتی تھی۔۔۔

یہ غلط ہے۔۔۔یہ کرو۔۔۔وہ نا کرو۔۔یہ سہی ہے یہ غلط ہے۔۔۔۔۔

پر تم۔۔۔؟ تم نے ان چار سالوں میں ولید ایک بار بھی ارش یا عاشی کو بتایا ہو کہ کیا غلط ہے کیا سہی۔۔۔۔۔۔

مہرالنساء کی باتوں پر ولید نے اپنا چہرہ دیوار کی طرف کرلیا تھا پر مہرالنساء کو فوٹو فریم میں اسکا روتا ہوا چہرہ نظر آگیا تھا۔

دادو آپ نے ٹھیک کہا بابا نے کبھی نہیں کہا کہ یہ غلط ہے۔۔۔۔۔۔

بابا کہتے تھے۔۔۔

ولید شاہ کے بچے کبھی کچھ غلط نہیں کرسکتے۔۔۔۔۔۔

ارش کی بات پر سب حیران تھے اور ولید پھر سے چلا دیا تھا۔۔۔۔۔

آؤٹ۔۔۔جاؤ یہاں سے جسٹ گیٹ آؤٹ۔۔۔۔۔۔

ولید سے اور کچھ نہیں بولا گیا تھا اس سے آگے۔۔۔۔

عاشی کو حورعین کو بچ کہنا ولید کو کاٹ رہا تھا۔۔اسے شدید درد دے رہی تھی اپنی بیٹی کی بدتمیزی۔۔۔۔

بابا آپ کی وجہ سے ہم نے اپنی ماں کو کھو دیا۔۔ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بابا۔۔۔۔۔

کاش اس دن میں ماں کا ہاتھ پکڑ لیتا۔۔جس دن وہ مجھے بار بار اپنے پاس بلا رہی تھیں۔۔۔۔آج جب میں نے انہیں بلایا تو ماں نے سنا ہی نہیں۔۔۔۔وہی کیا جو ہم نے انکے ساتھ کیا تھا۔۔۔کاش میں۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔ماں ماں ہوتی ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ نے ہمیں ہماری ماں سے دور کردیا بابا۔۔۔۔

میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گا بابا۔۔۔۔۔

ارش کی باتیں سن کر ولید کی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔۔۔۔

اس سے پہلے ولید ارش کو اپنے سینے سے لگاتا ارش وہاں سے بھاگ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

کچھ دن بعد۔۔۔

میم آپ سے کوئی ملنے آیا ہے۔۔۔۔۔

حورعین نے فائل سے نظریں اٹھا کر مائرہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

میری کوئی بھی اپاؤٹمنٹ نہیں تھی مائرہ اور۔۔۔۔

ہائے۔۔۔۔۔۔

ولید شاہ بنا اجازت کیبن میں داخل ہوگئے تھے ہاتھ میں بڑا سا پھولوں کا گلدستہ لیے۔۔۔۔۔۔

تم جاؤ مائرہ۔۔۔۔۔

حورعین شاکڈ تھی ولید شاہ کو پھر سے اپنے سامنے دیکھ کر۔۔۔پر مائرہ کو بھیجنے کے بعد وہ پھر سے لگ گئی تھی اپنی فائلز پر۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین۔۔۔۔۔۔

مسٹر شاہ آپ جو کہنے آئے ہیں۔۔۔وہ کہیئے اور جایئے یہاں سے۔۔۔۔۔۔

بےبی ڈول۔۔۔۔۔

حورعین کی انگلیاں رک گئیں تھیں پیپرز پر۔۔۔۔

ایم سوری۔۔۔۔۔یہ میں تمہارے لیے لایا ہوں۔۔۔۔۔

ولید نے پھول حورعین کے سامنے ڈیسک پر رکھ دیئے تھے۔۔۔۔

اوکے۔۔۔اور کچھ مسٹر شاہ۔۔۔۔؟؟

حورعین پلیز۔۔۔۔۔

پلیز واٹ۔۔۔؟؟؟ میں نے کہا نہیں تھا مس جہانگیر عالم کہیئے۔۔۔

کیا بار بار حورعین بےبی ڈول لگا رکھا ہے۔۔۔۔

واپس آجاؤ۔۔۔۔۔

مائرہ۔۔۔مائرہ۔۔۔۔

ولید کی آخری بات سن کر اسے بہت غصہ آگیا تھا۔۔۔۔۔

یس میم۔۔۔۔۔

مائرہ بھاگتے ہوئے کیبن میں آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

یہ اٹھا کر ڈسٹبن میں پھینک دو۔۔۔اور مسٹر شاہ کو باہر جانے کا راستہ دیکھاؤ۔۔۔۔

مائرہ نے جلدی سے پھینک دیا تھا ان کو دسٹ بن میں۔۔۔

سر چلیے۔۔۔۔۔

حورعین پلیز۔۔۔۔۔مس مائرہ بس پانچ منٹ آپ ہمیں اکیلا چھوڑ دیں۔۔۔

اور اگر یہ آپکی کھڑوس سی بوس آواز بھی دے تب بھی نا آنا اندر۔۔۔۔۔

ولید مائرہ کو کیبن سے باہر دھکیل کر دروازہ بند کر چکا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چار سال ہوگئے ہیں حورعین۔۔۔۔۔

ولید نے اسکا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کی تو حور اٹھ گئی تھی اپنی جگہ سے۔۔۔

سوو۔۔؟ میری ساری زندگی بھی لگ جائے تو بھی میں واپس نا آؤں۔۔۔۔

اور کونسی واپسی۔۔۔۔؟

کوئی ایک راستہ چھوڑا ہے تم نے۔۔؟جہاں الٹے قدم چل کے میں واپس آجاؤں؟

حورعین نے شدید غصے سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمارے بچے۔۔۔حورعین۔۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔؟؟؟ ہمارے بچے۔۔۔؟؟؟ کس کے ساتھ۔۔۔۔؟؟ ملائکہ یا وہ نوشین۔۔۔۔۔؟؟؟

نئی ماں دے تو دی ہے تم نےاپنے بچوں کو۔۔۔۔۔

پھر مجھے کیوں ہمارے بچے سنا رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔؟؟

وہ میری کچھ نہیں لگتی حورعین۔۔۔۔۔

جو کچھ نہیں لگتے نہ کسی کے سامنے کسی کے بچوں کو اپنے بچے نہیں کہتے ولید شاہ۔۔۔۔۔۔

حور نے اپنا چہرہ پیچھے کر لیا تھا اسے پھر سے کچھ دن پہلے کی باتیں یاد آرہی تھیں۔۔۔۔۔۔

حورعین وہ میری کچھ نہیں لگتی۔۔۔۔۔

ولید نے بہت آہستہ سے حورعین کو کندھے سے پکڑ کر اپنی طرف کیا تھا۔۔۔۔اور اسکا سر جو نیچے تھا ولید نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اٹھا کر اپنی طرف کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

تمہارے جانے کے بعد کوئی نہیں تھا میری زندگی میں۔۔۔۔۔

ولید نے جیسے ہی اپنا چہرہ اسکی طرف جھکایا تھا حورعین پیچھے ہٹ گئی تھی۔۔۔۔

ایک اور جھوٹ۔۔۔۔؟ تمہاری کچھ نہیں لگتی تو بیڈ پارٹنر تو ضرور ہوگی۔۔۔؟؟؟

ساری زندگی مجھ پر الزام لگاتے رہے اور تم خود ایسے تھے۔۔۔۔۔

ولید نے نظریں نیچی کرلی تھی۔۔۔۔

سو تعلقات ہیں تمہارے اسکے ساتھ۔۔۔۔۔؟؟؟ تم۔۔۔۔

آئی لو یو حورعین۔۔۔۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔۔۔۔کم آن مسٹر شاہ عجیب ہو بہت۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم جیسے مرد بہت عجیب ہوتے ہیں۔۔۔۔

روز رات ایک نئ محبت ہوتی ہے کسی اور سے اور پھر اپنی بیوی سے محبت کا اظہار بھی بڑی ڈھٹائی سے کرتے ہو۔۔۔

آئی لو یو کا راغ الاپتے ہو۔۔۔۔۔

ولید نے سب باتوں سن کر درد سے اپنی آنکھیں بند کرلی تھی۔۔۔۔

اور حورعین سب سچ سمجھ بیٹھی تھی۔۔

درد ہورہا ہے۔۔۔؟؟ یا شرمندگی۔۔۔؟؟ مجھے کیسے پتا چلے تمہارے آفئیرز؟؟

میڈیا کے لوگ بہت بڑے فین ہیں تمہاری لو لائف کے۔۔۔

یا پھر یہ کہوں تمہاری پرائیویٹ لائف کے۔۔۔۔

تمہاری زندگی میں چار چاند لگائے ہوئے ہے تم نے ایسے تعلقات سے۔۔۔۔؟؟؟

اور تم چاہتے ہو میں تم جیسے کریکٹر لیس انسان کے پاس آؤں واپس۔۔۔؟؟

جو انسان ہر ایک کی پہنچ میں ہو۔۔۔وہ انسان انمول نہیں رہتا ولید شاہ۔۔

اور مجھے اپنی زندگی میں ایک عزت دار غیرت مند مرد چاہیے تم جیسا نہیں کہ جو بیوی کی جدائی میں سکون باہر کی دنیا میں پانے کا خواہش مند ہو۔۔۔۔۔

اب کے وہ ونڈو کے پاس جا کر کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔

اسکی آواز بہت بھاری ہوگئی تھی۔۔۔۔

ایک وقت تھا جب اسے آنکھیں بند کر کے یقین تھا ولید شاہ پر اسکی وفا پر۔۔۔۔

آج اسے گھن آرہی تھی۔۔۔

میری بات سن لو حورعین۔۔۔۔۔

آؤٹ۔۔۔۔۔۔

عاشی بیمار ہے۔۔۔رو رو کر اس نے بُرا حال کرلیا ہے اپنا۔۔۔وہ تمہیں دیکھنا چاہتی ہے ملنا چاہتی ہے۔۔۔ڈاکٹر نے کہا ہے اگر وہ رونا بند نا ہوئی تو اسکی آئی سائٹ پھر سے۔۔۔۔

ولید کہتے ہوئے چپ ہوگیا تھا اسے پتا تھا حورعین عاشی کو دیکھنے ضرور آئے گی۔۔۔

بے بی ڈول میں پھر سے تمہیں اپنا بناؤں گا۔۔۔میرا وعدہ ہے۔۔۔۔۔

دونوں کی طرف خاموشی تھی۔۔۔

کیا یہ خاموشی حورعین کا انکار تھی۔۔۔۔؟؟؟

یا اسکا اظہار۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

دونوں طرف خاموشی تھی۔۔۔ولید کو یقین تھا حورعین مان جائے گی عاشی کو دیکھنے کے لیے۔۔۔۔۔

پر وہ اِس بار غلط تھا۔۔۔۔۔

مائرہ۔۔۔۔؟؟؟

مائرہ ڈرتے ہوئے کیبن میں آئی تھی۔۔۔۔۔

مائرہ ڈرائیور سے کہو گاڑی ریڈی رکھے۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید شاہ کا سر جھک گیا تھا۔۔

بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔

جب ولید نے سر اٹھا کر دیکھا تو مائرہ شوکڈ ہوگئی تھی سامنے کھڑے شخص کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر۔۔۔۔۔۔

مائرہ۔۔۔۔

جب حورعین نے لاؤڈلی بولا تو مائرہ جلدی سے ہاں میں سر ہلا کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔۔

حور بنا کچھ کہے اپنے ڈیسک سے فائلز اور پیپر اکھٹے کرنے لگی تھی۔۔

دیکھتے ہی دیکھتے وہ کیبن سے باہر جاچکی تھی اور ولید شاہ اسکے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔۔۔

حورعین رک جاؤ۔۔۔۔پلیز بچوں کو تمہاری ضرورت ہے۔۔۔۔مجھے تمہاری ضرورت ہے۔۔۔۔

نائس جوک مسٹر شاہ۔۔۔۔۔۔

حورعین نے ایلویٹر کا بٹن پریس کردیا تھا۔۔اس سے پہلے ولید ڈور کو کلوز ہونے سے روک پاتا۔۔۔ڈور بند ہوگیا تھا۔۔۔۔

حورعین اپنا موبائل نکال کر چیک کرنے لگی تھی جیسے اسے ولید کے اس پاگل پن سے کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا۔۔۔۔۔

اور ولید سیڑھیوں سے نیچے بھاگا تھا۔۔۔۔

جب وہ لاسٹ فلور تک پہنچا تھا حورعین پارکنگ کی طرف جا چکی تھی۔۔۔۔۔

پورا سٹاف اسکا پاگل پن دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔۔۔

حورعین نہیں رکتی۔۔۔ڈرائیور نے گاڑی اسٹارٹ کردی تھی۔۔۔

ولید نے دور تک اسکا پیچھے کیا پر آفس کے گارڈز نے اس کے دونوں بازو پکڑ لیے تھے۔۔۔۔۔۔

سر اچھا ہوگا آپ یہاں سے چلے جائیں۔۔۔۔۔۔۔

حور۔۔۔جسٹ لئیو مائی ہینڈ ڈیم اِٹ۔۔۔۔۔

وہ اس گاڑی کے پیچھے جانا چاہتا تھا پر گارڈز نے اس سڑک پر پکڑ لیا تھا۔۔اور ولید نے اپنے ہاتھ چھڑا کر سب کو پیچھے دھکا دے دیا تھا۔۔

حورعین۔۔۔۔تم آؤ گی۔۔۔ضرور آؤ گی۔۔۔عاشی کو تمہاری ضرورت ہے۔۔۔مجھے۔۔۔۔مجھے تمہاری ضرورت ہے۔۔۔۔

ولید کہتے ہوئے بیٹھ گیا تھا اپنے گھٹنوں پر۔۔۔۔۔

بلکل ایسے ہی ولید شاہ نے چار سال پہلے کیا تھا حورعین کے۔۔۔

چار سال پہلے وہ اپنے گھٹنوں پر بیٹھے بھیک مانگ رہی تھی۔۔۔۔

اور آج ولید شاہ بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔

وہاں اس دن وہ بھیک مانگ رہی تھی اپنے بچوں کی۔۔۔۔

اور آج ولید شاہ بھیک مانگ رہا تھا اپنے بچوں کے لیے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہاں اس دن اُسے خالی ہاتھ لوٹا دیا گیا تھا۔۔۔۔

اور آج اُس نے ولید شاہ کے بھرے ہوئے ہاتھوں کو ٹھکرادیا تھا۔۔۔۔

ولید شاہ نے جو کیا تھا اسے آج وہی مل رہا تھا۔۔۔

حور میڈم گھر چلنا ہے۔۔۔؟؟؟؟

نہیں پاپا کے ہسپتال۔۔۔۔۔۔

حورعین نے پیچھے مڑ کر ضرور دیکھا تھا ولید شاہ کو اپنے گھٹنوں پر بیٹھے دیکھ آج اسے درد نہیں ہورہا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بہت سال کے بعد آج اسے سکون ملا تھا ولید شاہ کو اپنے گھٹنوں پر بیٹھا دیکھ کر۔۔۔۔۔۔

پر میڈم جہانگیر سر تو گھر میں ہیں۔۔۔۔۔

اتنی جلدی۔۔۔؟ چلو گھر لے چلو۔۔۔۔۔۔۔

حورعین نے بیک سیٹ پر سر رکھ کر آنکھیں بند کرلی تھی تھیں۔۔۔۔۔۔

ولید اٹھ جاؤ۔۔۔بارش میں پوری طرح بھیگ چکے ہو۔۔۔۔۔

پر حمزہ کی بات کو ان سنا کر کے وہ بے خبر وہیں بیٹھا وہاں سے جاتی ہوئی گاڑیوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ جو ظلم کرتا تھا رات دن۔۔۔۔۔

وہ پڑا ہے آج عذاب میں۔۔۔

جسٹ لئیو می آلون حمزہ۔۔۔ہر وقت میرا پیچھا نا کیا کرو۔۔۔اکیلا چھوڑ دو مجھے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ڈونٹ وری میں کسی کو نہیں بتاؤں گا کہ تم اِس طرح کسی روڈ پر بیٹھے رو رہے تھے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حمزہ نے ولید کو کندھے سے پکڑ کر اٹھایا تھا۔۔۔۔۔۔

نہیں رو رہا میں۔۔۔۔۔۔

بارش کے پانی میں بھی اسکی آنکھیں یہ کہتے ہوئے پھر سے بھیگ گئیں تھیں۔۔۔۔۔

میں سمجھ سکتا ہوں ولید۔۔۔ریجیکشن کیا ہوتی ہے۔۔۔۔۔

یا رائٹ۔۔۔۔تم کچھ نہیں سمجھ سکتے۔۔۔۔ٹھکرائے جانے کا مطلب۔۔۔

ایسے کہہ رہے ہو جیسے تمہیں کسی نے ایسے بے دردی کے ساتھ ٹھکرا دیا ہو۔۔۔۔۔۔جیسے ابھی وہ مجھے ٹھکرا گئی۔۔۔۔

ولید اور حمزہ پوری طرح بھیگ چکے تھے بارش میں۔۔۔

اچھا۔۔تم بھول گئے ذکیہ نے کس طرح ٹھکرایا تھا مجھے۔۔۔؟؟؟

میرے شادی کے اظہار پر کس طرح تھپڑ مارا تھا مجھے۔۔۔

اور مجھے ٹھکرا کر مجھے اپنے اس زلیل ہسبنڈ کے پاس چلی گئی تھی۔۔

حمزہ بنا ڈرے عدیل کو بُرا بھلا کہا تھا ولید کے سامنے۔۔۔

زکیہ واپس بھی تو آئی تھی نا۔۔؟؟ ہاں کردی تھی شادی کے لیے۔۔اب تم اپنی محبت کے ساتھ خوش ہو اپنی شادی شدہ زندگی میں اپنے پیار کے ساتھ۔۔اپنے بچوں کے ساتھ۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

واٹ آباؤٹ می۔۔۔؟ یو جسٹ میں۔۔۔۔

ولید اپنی جیب میں ہاتھ ڈال کر اپنی گاڑی کی چابی ڈھونڈنے لگا تھا کہ حمزہ کی بات سے اسکے ہاتھ رک گئے تھے۔۔۔۔

وہ بھی کتنی بار واپس آئی تھی ولید۔۔۔ہر بار تیرے غصے۔۔۔تیری ایگو نے تجھے اس سے دور کردیا۔۔۔۔اور تو۔۔۔۔۔

جب ولید نے درد بھری نظروں سے حمزہ کی طرف دیکھا تھا تو حمزہ چپ ہوگیا تھا۔۔

ایم سوری ولید میں۔۔۔

بائے۔۔۔۔۔

حمزہ اپنی گاڑی کی طرف چلا گیا تھا اور ولید وہیں گاڑی کی چابی ڈھونڈ رہا تھا جو اسے نہیں مل رہی تھی۔۔۔

ابھی وہ یہاں وہاں دیکھ رہا تھا کہ حمزہ کی گاڑی اسکے پاس آکر رک گئ تھی۔۔۔۔۔

ہائے اسٹیر نجر۔۔۔۔بھائی صاحب لفٹ چاہیئے۔۔۔۔۔؟؟؟

حمزہ نے بہت دانت نکالتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

گو ٹو ہیل۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہا وہیں جارہا ہوں ساتھ چل ذکیہ تجھے دیکھ کر بہت خوش ہوگی۔۔

حمزہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔۔اور ولید بھی ہنس پڑا تھا بہت زیادہ۔۔۔۔

ہاہاہا میں بتاؤں گا ذکیہ کو کیسے تو نے جنت جیسے گھر کو ہیل کہا تھا۔۔۔

ولید ہنستے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا بتا دے میں کوئی ڈرتا ورتا نہیں ہوں۔۔۔۔۔

ویسے بھی تیری ہٹلر بہن لاسٹ ویک سے مجھے کاوچ پر سلا رہی ہے۔۔۔۔

ایک ہفتے کی سزا اور سے۔۔۔۔۔

حمزہ غصے میں شکایت لگا رہا تھا ذکیہ کی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا کاؤچ پر۔۔۔۔؟ ہاہاہا کیوں کیا کردیا تو نے اِس بار۔۔۔۔؟؟؟

کچھ نہیں یار ایک چھوٹا سا سچ بول تھا۔۔۔۔۔

اچھا کیا بول دیا۔۔۔؟؟؟

ولید اپنی ہنسی کنڑول کرتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

یہی کہ جس طرح اِس حالت میں وہ اتنا سب کھائے جا رہی ہی مجھے انسانوں والا نارمل بےبی چاہیے ہاتھی کے سائز کا نہیں۔۔۔بس پھر کیا بھڑک گئی۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔کوئی اپنی پریگننٹ وائف کو ایسے کہتا ہے پاگل۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔

ولید بہت زیادہ ہنسا تھا۔۔۔۔۔

پاگل۔۔۔۔؟ رات کو تین بجے آئس کریم چاہیئے ہوتی ہے میڈم کو۔۔۔۔اور جب لیکر آؤ تو سو رہی ہوتی ہیں مہارانی۔۔۔۔۔

اور پھر صبح غلطی بھی میری ہوتی ہے۔۔۔۔؟؟؟؟

ہاہاہاہا حمزہ۔۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

ہنس لیں۔۔۔تیری باری میں تجھے پتا چلے گا۔۔پریگننٹ وائف کو کیسے ہینڈل کیا جاتا ہے تو۔۔۔۔۔۔

ولید کے چہرے کے رنگ اڑ گئے تھے حمزہ کی پوری بات سن کر۔۔۔۔۔

حمزہ نے اسی وقت بریک لگا دی تھی۔۔۔۔جب اسے احساس ہوا تھا اس نے کیا بول دیا جلدی جلدی میں۔۔۔۔۔۔۔

کیوں میں اتنی غیر ضروری باتیں کر جاتا ہوں ولید۔۔۔۔

میرے منہ سے نکل گیا یار۔۔۔۔۔

میری زندگی میں کبھی ایسا ہیپی موومنٹ نہیں آنے والا۔۔۔

اگر حورعین اور میں ایک ہو بھی گئے تو بھی مجھے یہ خوشی نہیں ملنے والی۔۔۔۔حورعین کبھی ماں نہیں بن سکتی۔۔۔۔۔

یہ چار سال گزر جانے کے بعد بھی مجھے کچھ نہیں بھولا۔۔۔۔۔مجھے سب یاد ہے۔۔۔۔۔

مجھے میرا حدید یاد ہے۔۔۔

جسے میں نے اپنی وجہ سے کھو دیا۔۔۔مجھے میری بےبی ڈول یاد ہے۔۔۔۔۔۔

ولید نے اپنے ہاتھوں سے اپنے چہرے کو چھپا لیا تھا۔۔پر حمزہ کو اسکے رونے کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔۔۔۔۔

ولید یار میری بات۔۔۔۔۔

بائے میں یہی سے گھر چلا جاؤں گا۔۔۔۔۔۔

ولید گاڑی سے اتر کر بارش میں سڑک پر چلتے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

اور حمزہ نے غصے سے اپنا ہاتھ سٹیرنگ پر مارا تھا۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔تمہیں واپس آنا ہوگا۔۔۔۔۔اپنے اینجل اور اپنے بچوں کو پھر سے اپنانا ہوگا انہیں موقع دینا ہوگا۔۔

ورنہ یہ ولید شاہ اپنے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کی زندگی بھی برباد کرلے گا۔۔۔

حمزہ نے گاڑی اپنی گھر کی طرف گھما دی تھی۔۔۔۔۔

بچوں تم دونوں چلے جاؤ نا۔۔۔۔تمہارے ڈیڈ کی میٹنگ ہے اور میں انکے ساتھ۔۔۔۔

نووو وے موم۔۔۔۔۔۔

موم نوووو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نورلعین اور آریز دونوں ایک ساتھ بولے تھے۔۔۔

ڈیڈ نے منع کردیا ہے اسکا یہ مطلب نہیں آپ بھی نہیں جائیں گی۔۔۔۔

اوکے بچوں۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد بچے اور آنئیشا تیار ہوگئ تھے۔۔

ڈونٹ یو تھینک ہماری بیٹی بڑی ہوگئ ہے۔۔۔۔

ابشام آنئیشا کے ساتھ روم میں کھڑے تھے نورلعین کے۔۔۔

ڈیڈ آپ آگئے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نورلعین ابشام سے ملی تھی تو آنئیشا اب شیشے کے سامنے کھڑی تھیں وائنل چچ اپ کے لیے۔۔۔۔۔

ڈیڈ آپ کو نہیں لگتا موم ڈے باے ڈے ینگ ہوتی جارہی ہیں۔۔۔۔

آریز بھی تیار ہوکر آگیا تھا۔۔۔۔

اور اپنے ڈیڈ کے کھلے منہ کو دیکھ کر اپنی موم کو آنکھ مارتے ہوئے کہتا ہے۔۔۔۔۔

ہیے ینگ مین۔۔۔نو فلرٹ بیوی ہے میری۔۔۔۔

ہاہاہا رئیلی پوسیسو ہاں۔۔۔؟؟؟؟

ڈیڈ کون اپنی ینگ بیوی کو اکیلے پارٹی میں بھیج سکتا ہے۔۔۔؟؟ ساتھ چلیے نا۔۔۔۔۔۔

دونوں بچے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے ابشام کو منانے کی کوشش کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔

یہ تو میں نے سوچا نہیں۔۔۔۔ایسا کرو آنئیشا تم بھی میری میٹنگ میں مجھے جوائن۔۔۔۔

نووو ڈیڈ۔۔۔۔۔۔

نو وے ڈیڈ۔۔۔۔۔

ہاہاہا باپ ہوں تمہارا۔۔۔۔۔

کم آن بچوں۔۔۔۔۔ہاہاہا لیٹ ہورہا۔۔۔۔۔۔

آنئیشا بچوں کے ساتھ باہر روم سے جانے لگی تھیں کہ ابشام بے ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

میڈم بہت جلدی ہے اپنے ہسبنڈ کو چھوڑ کے جانے کی۔۔۔؟؟؟؟

ہاں تو ساتھ آجایئے نا آپ بھی۔۔۔۔۔

جب سے پاکستان آئیں ہیں واپس آپ تو اپنی میٹنگ میں بیزی ہیں۔۔۔۔

آنئیشا نے شکایت بھرے لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔

جان۔۔۔تمہیں پتا ہے نا کتنا اہم ہے یہ پراجیکٹ۔۔۔اسکے بعد سارا وقت تمہارا۔۔۔۔۔

اہاں سوچ لیجیئے۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔آئی لو۔۔۔۔

بسس بس موم ڈیڈ۔۔۔۔توبہ یہی ہیں ہم۔۔۔۔

میرا روم ہے یہ کچھ تو۔۔۔۔۔

شٹ اپ بوتھ آف یو۔۔یہ سب آپ کا لاڈ پیار ہے ابشام۔۔۔۔مجھے نہیں پسند یہ سب بچوں۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا تم دونوں کو پتا ہے تمہاری موم کو ٹیسنگ نہیں پسند۔۔۔۔۔

زیادہ دانت نا نکالے۔۔۔۔۔۔

اور تینوں چپ ہوگئے تھے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔بہت ڈرامے باز ہو آپ تینوں۔۔۔۔۔۔

آنئیشا کھل کر ہنسی تھی۔۔۔۔

بچوں میرا یہ پراجیکٹ ختم ہوجائے پھر ہم واپس چلے جائیں گے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر ابشام احمد کو نہیں پتا تھا آگے کے سفر میں بہت کچھ چھین جانے والا تھا ان سے۔۔۔۔

حورعین بیٹا ابھی تک تیار۔۔۔۔۔۔اوو واووو۔۔۔۔ماشااللہ۔۔۔۔۔۔

یو لوک پرفیکٹلی بیوٹیفل میم۔۔۔۔۔

مائرہ سٹالسٹ اور میک اپ آرٹسٹ کو روم سے باہر لے گئی تھی۔۔۔۔۔

پاپا سیریسلی اتنا سب کچھ کیوں۔۔۔۔؟؟؟

حورعین نے جب خود کو شیشے میں دیکھا تو وہ خود کو نہیں پہنچان پا رہی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج اسے اپنا آپ دلکش لگ رہا تھا۔۔۔۔چار سالوں کے بعد خود کو خوبصورت محسوس کر رہی تھی وہ۔۔۔۔

کاجل نہیں ہے کیا بیٹا۔۔۔۔؟

پاپا میں نے لگایا ہوا ہے۔۔۔۔

پر کان کے پیچھے نہیں لگایا نا۔۔۔؟ چلو شاباش ابھی لگاؤ نظر نہیں لگے گی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔پاپا۔۔۔۔۔

آج میں پبلکلی اپنی بیٹی کو سب کے سامنے انٹرڈیوس کرواں گا۔۔

پر کیوں پاپا۔۔۔۔۔؟؟؟

تاکہ رنجیت راٹھور جیسے لوگوں کو پتا چلے تم میری بیٹی ہو۔۔۔اور تمہیں کوئی نقصان پہنچانے سے پہلے ہزار بار سوچے۔۔۔

آڈوپٹڈ بیٹی پاپا۔۔۔۔۔۔

حورعین شوکڈ چھوڑ گئی تھی جہانگیر صاحب کو وہاں اس کاجل کے ساتھ۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہ حویلی۔۔۔۔

بس عاشی۔۔۔بابا گئے ہیں ماما کو لینے بچے اب چپ ہوجاؤ۔۔۔۔۔

بابا ابھی تک آئے کیوں نہیں دادی جان۔۔۔۔

دادو آپ فون کرو نا پلیز۔۔۔۔۔۔

عاشی نے جیسے ہی روتے ہوئے وجاہت کی طرف دیکھا تھا۔۔۔مجبور ہوکر انہوں نے پھر سے ولید کا نمبر ڈائیل کیا تھا۔۔۔۔۔۔

یہ آخری بار میں اسے فون کر رہا ہوں مہرالنساء۔۔۔۔۔لے کر جاؤ دونوں کو

میرے کمرے سے۔۔۔۔۔۔

بابا آگئے۔۔۔۔۔۔

ارش اور عاشی دونوں بھاگ گئے تھے۔۔۔۔۔

ولید نے اپنا بھیگا ہوا کوٹ اتار کر ملازم کو پکڑا دیا تھا۔۔۔۔۔

کہاں تھے تم۔۔۔؟؟؟؟ اور تمہارا فون۔۔۔؟

ولید نے خاموشی سے اپنی پینٹ پوکٹ سے موبائل نکالا تھا جس میں سے بھی پانی نکل رہا تھا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔ماں کہاں ہیں۔۔۔۔؟؟؟

عاشی نے بھاگتے ہوئے آکر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

بیٹا وہ۔۔۔۔۔۔

اِن چار سالوں میں پہلی بار ولید شاہ اپنے بچوں کو وہ نہیں دے پایا تھا۔۔۔جو وہ مانگ رہے تھے۔۔۔۔

انکی ماں۔۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔حورعین نہیں آئی۔۔۔۔؟؟؟

مہرالنساء نے بہت آہستہ سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

بابا ماما نہیں آئی۔۔۔؟؟؟؟

دونوں بچے روتے ہوئے ولید کے ساتھ لپٹ گئے تھے۔۔۔۔۔

ماں آئیں گی۔۔۔جلدی سے فریش ہوجاؤ۔۔۔۔ماما تھوڑی دیر میں آجائیں۔۔

سچ بابا۔۔۔۔؟؟؟؟ میں ابھی تیار ہوکر آتی ہو۔۔۔۔۔۔

عاشی اوپر بھاگ گئ تھی۔۔۔۔۔۔

آئی لو یو سوووو مچ بابا۔۔۔۔۔

ارش بھی تیار ہونے روم میں چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سو تمہاری بیوی واپس آرہی ہے۔۔۔؟ چار سال بعد۔۔۔

پوچھا نہیں کہاں تھی وہ۔۔۔؟؟

اگر واپس ہی آنا تھا تو چار سال پہلے اس ایکسیڈینٹ کے بعد اس ہسپتال کے روم سے کیوں چلی گئ تھی بنا بتائے۔۔۔۔؟؟؟؟

یہ حویلی کو گیسٹ ہاؤس ہے کیا۔۔۔؟

جب دل کیا آگئے۔۔۔چلے گئے۔۔۔۔۔

وجاہت شاہ غصے سے چلائے تھے۔۔۔۔۔۔

وجاہت پلیز۔۔۔حورعین ٹھیک ہے یہ کافی ہے۔۔۔ولید کو پھر سے خوشیاں

مل رہی ہیں واپس اسکی۔۔۔

خوشیاں۔۔۔؟؟؟ ولید کیا چار سالوں میں خوش نہیں تھا۔۔۔؟؟؟؟

پوچھو اس سے زرا۔۔۔۔۔

گھر بزنس۔۔۔ گرل فرینڈ۔۔۔۔ مسٹریس۔۔۔بچے پیسا۔۔۔سب کچھ تو انجوائے کیا ہے اِس نے اِن چار سالوں میں۔۔۔۔۔

اب کیا بیوی کے سامنے آنے پر رونی صورت بنا لی۔۔۔۔۔؟؟

سب سن کر ولید کی مٹھی پاس پڑے شیشے کے ٹیبل پر لگ گئی تھی جو چکنا چور ہوگیا تھا۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یو نو واٹ بابا سائیں۔۔۔۔؟؟؟ آئی ہیٹ یو۔۔۔۔۔۔

ولید غصے سے کہہ کر پھر سے اپنے روم میں جانے لگا تھا پر وجاہت کی بات نے روک دیا تھا اسے۔۔۔۔۔

ولید میری بات مانو تو بھول جاؤ اسے۔۔۔۔۔ جیسے جی رہے تھے۔۔۔ویسے ہی جیو۔۔۔۔

عیاشی کی زندگی۔۔۔ہاں۔۔۔؟ ون نائٹ اسٹینڈ تو تم پہلے ہی کر چکے ہو۔۔۔۔ مسٹریس۔۔۔یہ سب۔۔۔۔۔

انشف۔۔۔۔۔۔۔بابا سائیں۔۔۔۔۔۔

پلیز بابا سائیں۔۔۔۔میری ہمت نہیں بن سکتے تو مجھ میں باقی ہمت کو توڑے بھی نا۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔

آپ میرے باپ نہیں بن پائے سہی معنوں میں بابا سائیں۔۔۔۔۔

پر میرے حال پر رحم کھائیں۔۔۔۔۔۔

ولید اپنے روم میں چلا گیا تھا اپنا زخمی ہاتھ لیکر۔۔۔

آپ چاہتے کیا ہیں وجاہت آج مجھے بتا ہی دیجیئے۔۔۔۔۔

تمہارا بیٹا کیا چاہتا ہے۔۔۔۔؟؟؟؟ اُس لڑکی کو واپس پھر اِس گھر میں لیکر آرہا ہے جی نہیں بھرا اسکا۔۔۔؟

NEW ERA MAGAZINE
.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جائے اپنی ان مسٹریس کے پاس جہاں تھا چار سالوں سے۔۔۔۔

اب اُس بچی کو واپس اسکے بچے کر رہا ہے۔۔۔تو پہلے چھینے کیوں تھے اس سے۔۔۔۔؟؟؟؟

وجاہت نے غصے سے پوچھا تھا۔۔۔۔

وجاہت آپ۔۔۔۔۔۔

مہرالنساء۔۔۔وہ لڑکی حورعین۔۔۔ہمارے اِس بیسٹ بیٹے کو ڈیزرو نہیں کرتی۔۔۔۔۔

اور میں کوشش کروں گا۔۔۔تمہارے بیٹے کو اُس سے دور رکھنے کی۔۔۔تم دیکھ لینا۔۔۔۔۔

اِس بار یہ اُس کی زندگی کو برباد نہیں کر پائے گا اور میں۔۔۔

آپ نے چار سال پہلے حورعین کو ہسپتال کے روم سے غائب کروایا تھا وجاہت۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟

وجاہت بہت شوکڈ ہوگئے تھے اور جب انہوں نے اپنی نظریں چرا لی تھیں مہرالنساء کا شک یقین میں بدل گیا تھا۔۔۔۔۔

مہرالنساء میری بات۔۔۔۔۔

دور رہیئے۔۔۔۔۔آپ نے اتنا بڑا دھوکا دیا ولید کو۔۔۔۔۔؟؟؟؟

کچھ نہیں کیا میں نے۔۔۔کیا بکواس کیئیے جارہی ہو۔۔۔۔۔

وجاہت وہاں سے چلے گئے تھے جلدی سے۔۔۔۔

ولید کو جب پتا چلے گا کہ اسکے چھوٹے بھائی کے دھوکے کے بعد اسکے باپ نے بھی اسے دھوکا دیا۔۔۔۔کیا گزرے گی اس پر۔۔۔۔؟؟؟

چار سال۔۔۔وجاہت۔۔۔چار سال برباد ہوگئے۔۔۔۔

ولید کے۔۔۔۔

حورعین کے۔۔۔۔۔

بچوں کے۔۔۔۔۔

مہرالنساء کو یہ نہیں پتا تھا شاید کہ حورعین کے چار سال نہیں اسکی زندگی برباد ہوئی تھی۔۔۔

تم نے بھیا کو وہاں چھوڑا ہی کیوں۔۔۔؟ منہ بند نہیں کرسکتے اپنا۔۔۔؟؟

اوور سمارٹ بنتے ہو بہت۔۔۔۔۔۔

ذکیہ بہت فرسٹریٹ ہوگئی تھی جب حمزہ نے گھر آکر سب بتایا ذکیہ کو اور تب سے اب تک ذکیہ کی ڈانٹ سن رہا تھا وہ۔۔۔۔۔

ارے۔۔۔۔اب غلطی ہوگئی میری ماں۔۔۔۔جان لو گی اب بچے کی۔۔۔۔؟؟؟

ہاں جان لے لوں گی تمہاری گلہ دبا دوں؟؟اڈییٹ۔۔۔۔یہاں تمہارے بچوں نے جان لی ہوئی ہے میری۔۔۔۔۔۔

ذکیہ اپنے اسٹومچ پر ہاتھ رکھ کر غصے سے ایان کی طرف دیکھ رہی تھی جو چھپ گیا تھا حمزہ کے پیچھے۔۔۔

میرے بچوں کو غصے سے نا دیکھو۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آئی لو یو سو مچ حمزہ انکل۔۔۔۔۔۔

ایان حمزہ کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔پر حمزہ کے چہرے سے مسکان چلی گئی تھی انکل لفظ سن کر۔۔۔۔

پچھلے چار سال حمزہ نے کوئی کمی نہیں چھوڑی تھی ایان کو بہت پیار دیا تھا اس نے ذکیہ سے شادی کے بعد اس نے سب کچھ دینے کی کوشش کی وہ ترس گیا تھا ایان کے منہ سے بابا لفظ سننے کے لیے۔۔۔۔۔

حمزہ کے اداس چہرے کو دیکھ کر ذکیہ سمجھ گئی تھی۔۔۔۔۔

ایان بیٹا آپ کو ہوم ورک نہیں کرنا۔۔؟ آپ روم میں جاؤ میں بھی آتی ہوں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایان حمزہ کے گال پر بوسہ دے کر اپنے روم کی طرف بھاگ گیا تھا۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔۔۔

ذکیہ حمزہ کے ہرٹ ایکسپریشن دیکھ کر اسکے ساتھ کاؤچ پر بیٹھ گئی تھی۔

ایان کبھی مجھے بابا نہیں بلائے گا۔۔۔؟؟؟ میں کبھی اسکے منہ سے۔۔۔۔

ششش۔۔۔۔ایک نا ایک دن ایان تمہیں بابا ضرور کہے گا۔۔۔۔

اور ویسے بھی کچھ اور مہینے بس۔۔۔جس لفظ کو سننے کے لیے تم ترس رہے ہو۔۔۔ہمارا آنے والا بچہ تمہیں ہر وقت بابا کہا کرے گا۔۔۔۔۔

ذکیہ نے حمزہ کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔۔

پر میں۔۔۔میں ایان کے منہ سے یہ لفظ سننا چاہتا ہوں ذکیہ۔۔۔۔

تم نہیں جانتی وہ میری پہلی اولاد کی طرح نہیں۔۔بلکہ میں اسے پہلی اولاد مانتا ہوں۔۔۔۔

میں پوری کوشش کرتا ہوں اسے وہ پیار وہ پروٹیکشن دینے کی۔۔۔میں۔۔۔

میں۔۔۔۔۔

حمزہ نے آنکھیں بند کرلی تھیں کہتے ہوئے۔۔۔۔۔

اسے ٹائم دو چندا۔۔۔۔۔

اور یہ کیا۔۔۔؟ آج کھانا بنانے کی باری تمہاری تھی۔۔۔

اور تم اب بچنا چاہتے ہو۔۔۔۔؟

ذکیہ نے بات چینج کرنے کی پوری کوشش کی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔نہیں میڈم ایک اور دن بیڈ روم کے باہر نہیں سونا مجھے۔۔۔۔

گڈ۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔ائی لو یو۔۔۔۔تمہاری سزا معاف کی جاؤ کیا یاد کرو گے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔لو یو ٹو چندا۔۔۔۔آج کھانے میں کیا کھانا پسند کریں گی آپ

جناب؟؟

جو محبت سے بنا کر کھلا دو۔۔۔۔۔

ذکیہ کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔۔۔۔

اچھا میں ایان سے بھی پوچھ کر آتا ہوں۔۔۔۔۔

حمزہ پرجوش انداز میں اوپر سیڑھیوں کی طرف بھاگ گیا تھا۔۔۔۔۔

اور ذکیہ کی آنکھیں چھلک گئیں تھیں۔۔۔

یا اللہ۔۔۔میں جتنی گناہ گار ہوں۔۔۔میں حمزہ جیسے شوہر کے نصیب میں کیسے آگئی میرے مولا تو بڑا رحیم ہے۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں ساری زندگی بھی معافی مانگتی رہوں تو آزالا نہیں کر پاؤں گی۔۔۔۔

وہ حمزہ کے ساتھ بہت خوش تھی۔۔۔پر اسے کیا پتا تھا ایک خاموش طوفان بہت تیزی سے رہا تھا اِنکی خوشیوں کی طرف۔۔۔

Ɏ Ɏ Ɏ Ɏ Ɏ Ɏ Ɏ Ɏ Ɏ Ɏ Ɏ Ɏ Ɏ Ɏ Ɏ Ɏ

تمہاری کچھ نہیں لگتی تو بیڈ پارٹنر تو ضرور ہوگی۔۔۔؟؟؟

میں صرف تمہارا ہوں حورعین۔۔۔۔۔

وہ باتیں ولید کو تڑپا رہی تھیں۔۔۔۔۔۔ولید ونڈو کھول کر کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔۔۔

اسکے ہاتھ سے ابھی بھی خون نکل رہا تھا۔۔۔۔

آج اسے یقین تھا کہ حورعین ضرور آئے گی۔۔

حورعین۔۔۔میری زندگی یہ کمرہ ہمارے بچے انتظار کر رہے ہیں تمہارا۔۔۔۔۔۔۔

حورعین کی کہی ہر بات اسے تکلیف پہنچا رہی تھی اسے ہرٹ کر رہی تھی۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔۔

ولید نے مہرالنساء کی آواز سن کر جلدی سے اپنی آنکھیں صاف کر لی تھی اپنے لیفٹ ہینڈ سے۔۔۔۔۔۔

بس میرے بچے۔۔۔۔۔۔

مہرالنساء نے بنا کچھ کے اسے اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔۔

میں اسے بہت پیار کرتا ہوں ماں۔۔۔۔اب اور نہیں جی پاؤں گا اسکے بغیر۔۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے وہیں زمین پر بیٹھ گیا تھا وال کے ساتھ ٹیک لگا کر۔۔۔۔۔۔

تمہیں اُس دن بھی سمجھایا تھا محبت یقین مانگتی ہے۔۔۔میاں بیوی کے رشتے میں یقین نہیں تو کچھ نہیں ولید۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہارا غصہ۔۔۔۔تمہاری آنا نے سب کچھ چھڑوا دیا تم سے۔۔۔۔

اور اب بھی۔۔۔۔۔اب بھی تم اپنا سوچ رہے ہو اسکا نہیں۔۔۔۔۔

ولید وہیں شوکڈ تھا اپنی ماں کی باتیں سن کر۔۔۔۔۔

پارٹی وینیو۔۔۔۔

واووو موم نوٹ بیڈ ہاں۔۔۔۔۔

نورلعین نے ڈیکوریٹڈ لیوش ہال میں داخل ہوتے ہی آنئیشا کو ایکسائٹڈ ہو کر کہا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آہاں کوووول۔۔۔۔۔

کم بچوں میں اپنی کچھ فرینڈز سے ملواتی ہوں۔۔۔۔۔

نوو ڈاؤٹ آنئشا بہت فینس ڈیزائنر تھیں۔۔۔۔۔

سب کی نظریں آنئشا پر تھیں جو 41 کی لگ نہیں رہی تھیں اِس ڈارک مہرون ساری میں وہ بہت ینگ لگ رہیں تھیں۔۔۔۔۔

اور بہت گریس فلی اور پراؤڈلی اپنے بچوں کو اپنی فرینڈز سے ملوا رہی تھیں۔۔۔۔۔

پر کوئی تھا جن کی نظریں صرف آنئیشا پہ تھیں۔۔۔۔

جن کی ہاتھ سے ڈرنک کا گلاس گر گیا تھا۔۔۔۔پر میوزک اور شور و غل کی وجہ سے گلاس کے ٹوٹنے کی آواز کسی کو سنائی نہیں دی تھی۔۔۔۔۔

وہ نظریں آنئیشا کے ہر moوومنٹ پر نظر رکھے ہوئے تھیں۔۔۔۔۔

سووو بیوٹیفل۔۔۔۔۔۔

نورلعین کی نظریں ہال میں داخل ہونے والی اس لڑکی پر پڑی تھیں۔۔۔

ہاہاہا نور میڈم ابھی تو آپ بہت خوش ہورہی تھیں۔۔۔اب ساری اٹینشن وہاں نیو گیسٹ پر چلی گئی ہے۔۔۔۔۔

نوو وے۔۔۔۔ایم دا بیسٹ کیوں موم۔۔۔۔۔۔

آنئیشا کی نظریں پہلے ہی اس لڑکی پر تھیں جو ابھی ابھی ہال میں داخل ہوئی تھی۔۔

ہاہاہا موم بھی تمہاری طرح جیلس ہوگئی ہیں۔۔۔۔۔

مووووم۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آریز اور ہنسا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔ہاں بچوں۔۔۔۔

آنئیشا نے بہت کنفیوز ہوکر پوچھا تھا پتا نہیں کیوں وہ اتنا کنفیوز ہوگئیں تھی اس لڑکی کو دیکھ کر۔۔۔۔کیوں وہ چہرہ جانا پہچانا لگ رہا تھا انہیں۔۔۔

نوٹ فئیر پاپا آپ مجھے باہر ہی چھوڑ آئے تھے۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔سو سوری بچے آپ فون پر مائرہ کو ڈانٹ رہی تھی۔۔اور مجھے ڈر لگ رہا تھا۔۔۔۔

پاپا آپ کی ڈرنک کیسے گر گئی۔۔؟ آپ ٹھیک ہیں۔۔؟؟؟

ہا۔۔ہاں بیٹا۔۔بس گلاس پھسل گیا تھا۔۔۔۔

میں ابھی اسے صاف کر کے آیا۔۔۔۔

جہانگیر صاحب وہاں سے چلے گئے تھے پر جاتے جاتے ایک ویٹر کی طرف اشارہ کر کے گئے تھے۔۔ریسٹ روم میں کچھ سیکنڈ کے بعد ویٹر بھی آگیا تھا۔۔

وہ وہاں جو لیڈی مہرون ساڑھی پہنے ہے۔۔تمہیں کسی طرح ان پر ڈرنک گرا دینی ہے اور یہاں بہانے سے لے آنا ہے۔۔

پر سر۔۔میں کیسے۔۔۔۔

یہ رکھو۔۔۔اور دوں گا بس یہ کام کردو۔۔۔۔۔

انہوں نے کچھ پیسے پکڑا دیئے تھے اس ویٹر کو جو خوشی خوشی لیکر چلا گیا تھا۔۔۔

آنئیشا۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے ایک ٹشو پیپر سے اپنا ماتھا صاف کر رہے تھے جو کبھی آپریشن تھیٹر میں پسینے سے نہیں بھرا تھا۔۔۔۔۔

پر آج ماضی کے ایک پرسن کو دیکھ کر بھر گیا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہ حویلی۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا ولید شاہ۔۔۔یہاں آؤ میں تمہارا انتظار ختم کر دیتا ہوں میرے بیٹے۔۔۔۔۔

وجاہت شاہ طنزیہ لہجے میں کہہ کر ولید کا ہاتھ پکڑ کر اسے ٹی وی لاؤنج میں لے گئے تھے۔۔۔۔۔۔

جہانگیر عالم کی بیٹی۔۔۔۔؟؟؟ مشہور سرجن جہانگیر عالم۔۔۔۔۔پر یہ کیا تمہاری بیوی تو پارٹی ایںجوائے کر رہی ہے۔۔۔۔۔

اور تم یہاں اسکا انتظار کر رہے ہو صبح سے۔۔۔۔؟؟؟؟

سووو سیڈ۔۔۔ولید شاہ اب تم اپنے بچوں کو کیا جواب دو گے۔۔۔۔۔۔۔؟؟

ولید نے غصے سے ٹی وی سکرین کی طرف دیکھا تھا۔۔اور اپنی نظریں نہیں ہٹا پا رہا تھا حورعین کو بلیک ساری میں دیکھ کر۔۔۔۔۔۔

ایک ہی کلپ چل رہی تھی حورعین کی جہانگیر عالم کے گاڑی سے اترنے کی۔۔۔۔آج وہ کھو گیا تھا اپنی بیوی کو پھر سے ساری میں اتنا خوبصورت دیکھ کر۔۔۔

آپ نے ہم سے جھوٹ بولا بابا۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ولید نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو عاشی نے رو رو کر بُرا حال کیا ہوا تھا اپنا آنکھیں پوری طرح لال کی ہوئی تھی چہرہ بھیگا ہوا تھا۔۔۔

نہیں بیٹا میں۔۔۔۔۔

ماں کبھی نہیں آئیں گی بابا۔۔۔۔؟؟؟؟

وہ ہم سے نفرت کرتی ہیں۔۔۔۔ہم بہت بُرے ہیں نا۔۔۔۔؟؟؟

عاشی اور زیادہ رونے لگی تھی۔۔۔۔

عاشی بیٹا میں۔۔۔۔۔

پلیز بابا۔۔۔ماما کے پاس۔۔۔۔۔۔

عاشی وہیں گر گئی تھی۔۔۔۔۔۔

عاشی۔۔۔۔۔۔

ولید نے جلدی سے بےہوش عاشی کو اٹھا لیا تھا۔۔۔۔۔

ولید میں ڈاکٹر کو فون۔۔۔۔

نہیں ماں ہسپتال۔۔۔ڈرائیور گاڑی نکالو۔۔۔۔۔۔۔

ولید بہت اونچی چلایا تھا اور عاشی کو اٹھا کر حویلی سے باہر جاتے جاتے دروازے کے پاس رک گیا تھا۔۔۔۔وجاہت کے سامنے۔۔۔۔

اگر میری بیٹی کو کچھ ہوا تو میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔۔۔

نا آپ کو۔۔۔۔۔اور نا ہی حورعین کو۔۔۔۔۔

موم لیٹس ڈانس۔۔۔۔

ہاہاہا تم نے اپنے ڈیڈ سے مار کھائی ہے۔۔۔؟؟

ہاہاہا۔۔۔۔

ابھی دونوں ماں بیٹے باتیں کر رہے تھے کہ ایک ویٹر آنئیشا سے ٹکرا گیا تھا۔۔

ایم سووو سوری میم۔۔۔۔

ڈیم اِٹ دیکھ کر نہیں چل سکتے ایڈیٹ۔۔۔۔۔

آنئیشا نے بہت غصے سے کہا تھا۔۔۔۔۔۔

یہ بھی ولید شاہ کی طرح تھیں۔۔۔پیسے کے غرور نے انہیں بھی اندھا کیا ہوا تھا۔

ماں وہ سوری کر رہا ہے۔۔۔۔۔ریسٹ روم کہاں ہے۔۔۔۔؟؟؟؟

آریز نے بہت تحمل مزاج سے کہا تھا۔۔۔۔

سوو سوری میم میں آپ کو ریسٹ روم کی طرف لے چلتا ہوں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پاپا کب آئیں گے آپ۔۔۔۔کہاں چلے گئے۔۔۔۔۔؟؟؟

حورعین آلموسٹ سب سے مل چکی تھی۔۔۔۔۔

ہائے۔۔۔۔۔

ایک نئی انجان آواز نے اسے پیچھے دیکھنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔کیا میں آپ کو جانتی ہوں۔۔۔۔؟؟؟

نوووپ۔۔۔۔۔پر جان جائیں گے۔۔۔۔۔لیٹس ڈانس۔۔۔۔؟؟؟؟

ہاہاہاہا۔۔۔۔اور اگر میں بھی نوووپ کہہ دوں تو۔۔۔۔؟؟؟

حورعین نے ہنستے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

پلیز سسسو۔۔۔۔عزت کا سوال ہے۔۔۔۔۔

سڈڈنلی آریز نے پیچھے دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا سسسو۔۔۔۔؟؟؟ سیریسلی۔۔۔۔نو فلرٹ۔۔۔۔؟؟؟؟

آئی ڈونٹ نو آپ کو دیکھ کر لگا سسسو کہوں۔۔۔۔آپ بالکل میری ماما کی ینگ سائیڈ لگ رہی ہیں۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا افففف۔۔۔۔۔۔۔

حورعین اب اور کھلکھلا کر ہنسی تھی۔۔۔۔۔۔

سی۔۔۔اب ہنس بھی رہی ہیں تو مجھے میری ماں کی جھلک نظر آرہی۔۔۔۔۔وہ بھی ہنستے ہوئے اتنی خوبصورت لگتی ہیں۔۔۔۔۔

حورعین کے چہرے پر اب بہت زیادہ سمائل تھی۔۔۔۔سامنے کھڑے اس ٹین ایج لڑکے کو دیکھ کر۔۔۔کسی وقت وہ بھی ایسی تھی۔۔۔۔بے۔فکر خوشگوار۔۔۔۔ معصوم۔۔۔۔۔۔۔

ریسٹ روم۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اڈیٹ۔۔۔سارا ایکسپینسو ڈریس خراب کردیا۔۔۔۔۔

آنئیشا ٹشو سے جہاں ڈرنک گری تھی وہ صاف کر رہی تھیں۔۔۔

اور غصہ کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

ابھی بھی غصہ ناک پر رہتا ہے میری جنگلی بلی کا۔۔۔۔۔

آنئیشا نے بے ساختہ شیشے پر پیچھے کھڑے شخص کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

دھڑکنے تیز ہوگئیں تھیں۔۔۔انگلیاں وہیں رک گئی تھیں۔۔۔۔۔ساکن ہوگئی تھیں وہ۔۔۔۔

یہ آواز ناجانے کتنے سالوں کے بعد سن رہی تھیں وہ۔۔۔۔

یہ آواز جسکی کی بے رخی نے ناجانے کتنے سالوں تک اپنے حصار میں رکھا تھا آنئیشا کو۔۔

یہ آواز جو سخت ہوئی تو کتنے فیصلے دے گئی تھی آنئیشا کی زندگی میں۔۔۔۔۔

یہ آواز جس کے لیے پاگل تھی آنئیشا۔۔۔

نیشا۔۔۔۔۔۔۔

آنئیشا کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت وہیں ختم ہوگئی تھی جب جہانگیر نے اپنے ہاتھوں میں آنئیشا کے ٹھنڈے پڑ گئے ہاتھوں کو لیا تھا۔۔۔۔۔

آنئیشا کی نظریں ابھی پھر سے شیشے پر پڑی تھیں۔۔

اسٹل ہینڈسم۔۔۔۔۔۔۔

اور آنئیشا پھر سے پیچھے مڑ گئی تھی۔۔۔۔

اتنے سال بعد بھی نہیں بدلی۔۔۔وہی خوبصورت ینگ لگ رہی ہو ساڑھی میں۔۔۔۔

جہانگیر کی آنکھوں میں نمی آگئی تھی۔۔۔پر ان کے چہرے پر ایک خوبصورت مسکان بھی تھی۔۔۔۔۔

۔ہمم۔۔۔اور تم بڈھے لگ رہے ہو ویسے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ابھی مجھے سنائی دیا تھا کوئی مجھے ہینڈسم کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔۔میں نے اتنا لاؤڈلی بولا تھا کیا۔۔۔۔۔؟؟؟؟

اپنی آخری بات پر اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر چہرہ پیچھے کر لیا تھا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ابھی بھی خود سے باتیں کرتی ہو۔۔۔۔؟

ہاہاہاہا۔۔۔سوچتی بھی اتنا لاؤڈ ہو۔۔۔۔۔۔

جہانگیر بہت کھل کر ہنس رہے تھے۔۔۔اتنے سالوں کے بعد۔۔۔۔

ایم سوری۔۔۔۔کیا میں آپ کو جانتی ہوں۔۔۔۔؟

آنئیشا نے جہانگیر کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔

نوو ڈاؤٹ۔۔۔جہانگیر کے چہرے پر اب آنئیشا کو پہلے جیسی چمک نظر نہیں آرہی تھی۔۔۔۔۔

آنئیشا جو ٹین ایج میں دیکھتی تھی۔۔۔۔۔

ڈارک سرکلز دکھائی دے رہے تھے۔۔۔پر سٹل گرے سوٹ میں آج بھی جہانگیر عالم ڈیشنگ لگ رہے تھے۔۔۔

تم بھول گئی ہو مجھے۔۔۔؟ وہ سب۔۔۔؟؟

کالج کی محبت۔۔۔ہمارا پیار۔۔۔ہماری شادی۔۔۔۔؟؟

انہوں نے جیسے ہی دو قدم بڑھائے تھے۔۔۔آنئیشا دو قدم پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔وہ کوئی نزدیکی نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔

ایک وقت تھا۔۔۔جب وہ دیوانی تھی جہانگیر عالم کے لیے۔۔۔۔پر اب وہ ایک شادی شدہ عورت ہے۔۔۔۔۔

ایک ماں ہے۔۔۔ایک بیوی ہے۔۔۔۔۔

ان سب باتوں کے بعد آنئیشا کے چہرے پر صرف غصہ تھا۔۔۔۔۔

اور ہمارا بچہ۔۔۔۔۔؟؟؟ آنئیشا۔۔۔۔۔؟

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جہانگیر کی آخری بات پر آنئیشا نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔

کونسی محبت جہانگیر۔۔۔۔؟

کونسی شادی جس کا کسی کو نہیں پتا تھا سوائے مولوی صاحب کے۔۔۔تم نے تو نکاح کے پیپرز بھی اس دن دیئے تھے جب ہماری طلاق ہوئی تھی۔۔۔۔

دنیا کی نظر میں میں ایک بن بیاہی ماں تھی۔۔۔۔جسے کبھی کسی نے اچھی نظر سے نہیں دیکھا۔۔۔۔۔

کس شادی کی بات کر رہے ہو۔۔۔۔؟ جو تم توڑ گئے تھے۔۔۔۔

صرف اپنے خواب پورے کرنے کے لیے۔۔۔۔۔؟؟

اور کونسا بچہ۔۔۔۔؟؟؟ بھول گئے ہماری آخری ملاقات میں کیا کہا تھا تم نے؟؟؟

تم اپنے ماں باپ کا اپنا خواب پورا کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔

بیسٹ سائکولوجسٹ بننا چاہتے تھے۔۔۔

ینگ اتج میں بچے کا بوجھ تم نہیں اٹھانا چاہتے تھے۔۔۔۔

جہانگیر بھول گئے تم نے مجھے اپنے ایک ڈاکٹر دوست کا نمبر دیا تھا۔۔۔۔

تاکہ میں وہاں جاکر اس بچے کے بوجھ سے خود کو آزاد کرلوں۔۔۔۔

بھولے تم ہو جہانگیر عالم۔۔۔میں نہیں۔۔۔۔۔۔

آنئیشا نے چلاتے ہوئے جہانگیر کو پیچھے دھکیل دیا تھا جو دیوار کے ساتھ لگ گئے تھے۔۔۔انکا چہرہ انکے آنسوؤں سے بھر گیا تھا۔۔

نیشا۔۔۔تم نے ٹھیک کہا تھا۔۔۔میں نے اپنی فیملی کے سب کے خواب پورے کئے۔۔۔پر میرے خواب ادھورے رہ گئے۔۔۔۔

ہمارے خواب ادھورے رہ گئے نیشا۔۔۔۔۔

تم نہیں جانتی کتنا پچھتا رہا ہوں۔۔۔۔۔

کتنا ڈھونڈا تمہیں۔۔۔کتنے لوگوں کو کتنے سالوں سے اسی کام پر لگایا ہوا تھا نیشا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور اب جب تم میرے سامنے ہو۔۔۔۔

میں تمہیں واپس اپنی زندگی میں لانا چاہتا ہوں۔۔۔۔

ہمارے بچے کو نیشا۔۔۔بہت بڑا ہوگیا ہوگا ہمارا بچہ۔۔۔۔کہاں ہے وہ۔۔۔۔؟؟

آنئیشا بہت شوکڈ ہوگئی تھی۔۔۔اسے یقین نہیں ہورہا تھا جس انسان نے اسے اور اسکی بیٹی کو اتنی بے دردی سے اپنی زندگی سے نکال باہر کیا تھا۔۔۔۔

آج اتنے سالوں بعد وہ اپنانا چاہتا تھا۔۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

شاید تم نے اس دن مجھے سنا نہیں تھا جہانگیر۔۔۔

میں نے کہا تھا تم سب کے اپنے خواب پورے کرو۔۔۔

پر میں پھر کبھی تمہاری زندگی کا حصہ نہیں بنوں گی۔۔۔۔

اور نہ ہی میری بیٹی۔۔۔۔۔

آنئیشا نے جہانگیر کا ہاتھ جھٹک دیا تھا۔۔۔۔۔۔

بیٹی۔۔۔۔؟؟؟ ہماری بیٹی ہوئی تھی نیشا۔۔۔۔؟؟؟ کہاں ہے وہ۔۔۔۔۔

تم نہیں جانتی میں کتنا خوش ہوں۔۔۔۔۔

اور اسی خوشی میں آنئیشا کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا انہوں نے۔۔۔۔

اور آنئیشا کی بے جان لاش کی طرح کھڑی تھیں۔۔۔۔

اور پھر غصے سے جہانگیر کو پیچھے دھکا دے دیا تھا۔۔۔۔

جسٹ ڈونٹ ٹچ می جہانگیر۔۔۔۔۔ایم میرڈ ڈیم اِٹ۔۔۔۔۔۔

باہر بچے ہیں میرے۔۔۔جو میری دوسری شادی سے ہیں۔۔۔۔۔میں اپنے ہسبنڈ کے ساتھ بہت خوش ہوں۔۔۔۔

جب میں نے تمہیں کہا تھا میں واپس نہیں آؤں گی۔۔۔۔تو میں نہیں آؤں

گی۔۔۔

اور بیٹی۔۔۔؟؟ جہانگیر جس دن تم نے اپنے ڈاکٹر دوست کا کارڈ دیا تھا تم
اس دن مار چکے تھے اسے۔۔۔۔۔

ناؤ گو ٹو ہیل۔۔۔۔۔جسٹ سٹے آووے۔۔۔۔

میں نے تمہارے جانے کے بعد شادی نہیں کی تھی نیشا۔۔۔

مجھے یقین تھا جب میں واپس آؤں گا میں تمہیں منا لوں گا۔۔۔کوئی راستہ
نکال لیں گے۔۔۔پھر سے شادی کر لیں گے۔۔۔

آنئیشا نے اپنا چہرہ صاف کرتے ہوئے جب جہانگیر کی طرف دیکھا تو آنئیشا کی
ہرٹ بیٹ رک گئی تھی جہانگیر کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر۔۔۔

اِس عمر میں۔۔۔بلکہ نیشا کے سامنے پہلی بار جہانگیر روئے تھے۔۔۔۔۔

دونوں کی نظریں اس شیشے سے ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔

بہت دیر کر دی جہانگیر۔۔۔

آنئیشا کی برداشت سے باہر تھا اب سب کچھ۔۔۔۔آج دو لوگوں کا غم تھا
ایک اپنی پہلی محبت اور دوسرا اپنی بیٹی کا۔۔۔۔انکے جگر کے ٹکڑے کا۔۔۔۔

آنئیشا روتے ہوئے وہاں سے باہر بھاگ گئی تھیں۔۔۔

واپس آنا بہت بڑی غلطی تھی میری۔۔۔اب مجھے اِس جگہ نہیں رہنا۔۔۔۔

گھر جاتے ہی ابشام سے کہہ دوں گی واپس جانے کا۔۔

ہاہاہاہا اور پانچویں گرل فرینڈ۔۔۔میرا مطلب دوست نے کیوں چھوڑا۔۔۔؟؟

حورعین نے ہنستے ہوئے آریز سے پوچھا تھا۔۔۔۔

دراصل اسے میں نے چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

آریز بچوں کی طرح بہت پراؤڈلی بتا رہا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا جی وہ کیوں۔۔۔۔۔؟؟؟؟

مجھے پتا تھا میں بہت بورنگ ہوں اس نے مجھے میری برتھ ڈے کے بعد بریک اپ کا پیغام بھیج دینا تھا۔۔۔۔

میں بھی بہت سمارٹ تھا۔۔۔گفٹ لینے کے بعد جلدی سے میں نے ڈچ کر دیا اسے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔واووو اتنی سمارٹنیس۔۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

جیسے جیسے حورعین ہنس رہی تھی اس ہال میں ایک اور شخص بھی داخل ہوگیا تھا۔۔۔جو حورعین کو آریز کے ساتھ دیکھ کر اور غصے میں آگیا تھا۔۔۔

مجھے ایک بات بتائیے کیا آپ اس آدمی کو جانتی ہیں جو مجھے ایسے گھور رہا ہے جیسے کھا جائے گا۔۔۔۔۔

حورعین جیسے ہی دوسری طرف دیکھتی ہے اسکی ہنسی ایک غصے میں بدل گئی تھی۔۔۔۔۔

ارے وہ تو یہی آرہا۔۔۔ممی بچاؤ۔۔۔۔۔بائے۔۔۔۔۔

آریز وہاں سے بھاگ گیا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔پاگل۔۔۔۔۔۔

حورعین جانے لگی تھی کہ ولید نے حور کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔

ایک کپل ڈانس وائفی۔۔۔۔؟؟

آریز بچوں تم دونوں ڈرائیور کے ساتھ آجانا ابھی میں جا رہی ہوں۔۔۔۔۔

پر موم مجھے آپ کو کسی سے ملوانا تھا۔۔۔۔

کون بیٹا۔۔۔۔؟؟؟

موم وہ ڈانس فلور پر۔۔۔۔۔۔آپ کے جیسی لگتی ہیں جب ہنستی ہیں۔۔۔۔

کون بیٹا نام۔۔۔؟؟؟؟

اووو شٹ نام بھول گیا۔۔۔

سانسوں کو جینے کا سہارا مل گیا۔۔۔۔

ڈوبا میں تجھ میں تو کنارہ مل گیا۔۔۔۔

تو ملا تو خدا کا سہارا مل گیا۔۔۔۔۔

غمزدہ۔۔۔غمزدہ۔۔۔دل یہ تھا غمزدہ۔۔۔

ولید کے ہاتھوں نے جیسے ہی حورعین کو اپنے حصار میں لیا تھا اسکی پوری بوڈی ٹینس ہوگئی تھی۔۔۔پر آج اسے ڈر نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

میں راز تجھ سے کہوں۔۔۔ہم راز بن جا زرا۔۔۔۔

کرنی ہے کچھ گفتگو۔۔۔الفاظ بن جا زرا۔۔۔۔

ولید کا ہاتھ جیسے ہی حورعین کی ویسٹ پر گیا تھا۔۔۔اسکی آنکھیں ولید کی آنکھوں پر تھیں۔۔۔

جدا جب سے ہوا۔۔۔تیرے بنا۔۔خاموش رہتا ہوں میں۔۔۔۔

لبوں کے پاس آ۔۔۔اب تو میری آواز بن جا زرا۔۔۔۔

غمزدہ۔۔۔غمزدہ۔۔۔۔دل یہ تھا غمزدہ۔۔۔

🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷

واوو ڈیٹ واس ہو۔۔۔۔

آریز چپ ہوگیا تھا آنئیشا کی طرف دیکھ کر جو ابھی بھی وہاں اس لڑکی کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔۔

بچوں تم دونوں آجانا بائے۔۔۔۔

جہانگیر کو پارٹی وینیو میں واپس دیکھ کر آنئیشا وہاں سے چلی گئیں تھیں۔۔۔۔

وااووو ولید شاہ۔۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔کون ولید شاہ۔۔۔؟؟؟؟

آریز نے نورلعین کی طرف دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

ڈففر وہ ولید شاہ۔۔۔۔۔

پر وہاں اب کوئی نہیں تھا۔۔۔

میں نے سوچا نہیں تھا ولید شاہ سامنے سے اور بھی زیادہ ڈیشنگ ہوں گے۔۔۔۔۔

نورلعین جی۔۔۔وہ جس کی بات آپ کر رہی ابھی جو وہاں تھے شاید کسی اور کے ساتھ ڈانس کرتے نہیں دیکھا آپ نے انہیں۔۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سو۔۔۔؟؟؟

سوو آؤٹ آف رینج ہیں۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔۔۔آؤٹ اف رینج چیز کو رینج میں کیسے لاتے ہیں مجھے پتا ہے۔۔۔

وٹ دا ہیل ولید۔۔۔نیچے اتارو مجھے۔۔۔۔۔۔

نہیں اتاروں گا۔۔۔۔۔

ولید حورعین کو گاڑی تک لے جارہا تھا۔۔۔۔۔

یہ لندن پیرس نہیں ہے نیچے اتارو کوئی دیکھ لے گا تو کیا سوچے گا۔۔۔۔؟؟؟

ہاتھ پاؤں مارنا بند کر دو۔۔۔آنکھیں بند کر لو۔۔۔اگر کسی نے دیکھ لیا تو کہہ دوں گا میری نے بیگم آج بہت کھانا کھا لیا تو اب چلا نہیں جا رہا۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔

حورعین کے کھلے منہ کو دیکھ کر ولید بہت ہنسا تھا اور گاڑی کے پاس جاکر اتار دیا تھا۔۔۔۔۔

اور گاڑی میں بٹھا کر سیٹ بیلٹ بند کر دی تھی۔۔۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے ولید۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ تم جانتے نہیں ہو میں کیا کرسکتی

ہوں۔۔۔۔

اور کہاں جارہے ہیں ہم۔۔۔۔؟؟؟

تھوڑی دیر میں پتا چل جائے گا۔۔۔اور گاڑی وہاں جاکر رکے گی۔۔۔۔۔

حورعین غصے سے چپ ہوگئی تھی اسے پتا تھا اسکے گارڈز فالو کر رہے ہوں گے۔۔۔وہ فضول کا تماشا نہیں بنانا چاہتی تھی۔۔

کچھ دیر بعد گاڑی ایک ہسپتال کے باہر رک گئی تھی۔۔۔۔۔۔

اور حورعین کا غصہ ڈر میں بدل گیا تھا۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عاشی ہے یہاں۔۔۔۔۔۔

حورعین پیچھے سیٹ کے ساتھ لگ گئی تھی۔۔۔

اِن کچھ سیکنڈ میں ہزاروں ڈر اسے لاحق ہوگئے تھے۔۔۔۔۔۔

بُرے بُرے خیال آرہے تھے اسے۔۔۔۔۔۔

ریلیکس۔۔۔وہ ٹھیک ہے بےبی ڈول۔۔۔۔۔

ولید نے سیٹ بیلٹ کھول کر حورعین کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی سے باہر آنے کا کہا تھا اسے۔۔۔۔۔۔۔

۔چار سال لگے اسے سب بھولنے کی کوشش کرنے میں۔۔۔۔

اور اب یہ سفر اِس گاڑی سے ہسپتال کے اندر جانے کا اسکو توڑ رہا تھا۔۔

حورعین نے اور مضبوطی سے ولید کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔

بابا۔۔۔۔بابا عاشی کو ابھی تک ہوش نہیں آیا۔۔۔۔

ارش بھاگتے ہوئے آیا تھا پر حورعین کو دیکھ کر رکا تھا۔۔۔۔۔

ماں آپ آگئی۔۔۔؟؟؟عاشی اب ٹھیک ہوجائے گی۔۔۔۔۔

ارش حورعین کا ہاتھ پکڑ کر اسے اس وارڈ کے پاس لے گیا تھا جہاں مہرالنساء پہلے سے موجود تھیں۔۔۔۔۔

ڈاکٹر نے کیا کہا ماں۔۔۔۔؟؟؟

ولید نے مہرالنساء سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

گھبرانے کی کوئی بات نہیں بیٹا عاشی ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

بس حورعین کی نظر جیسے اندر وارڈ پر گئی تھی عاشی کو وہاں لیٹے دیکھ حورعین نے اپنا ہاتھ ارش سے چھڑا لیا تھا۔۔۔۔اسے سانس لینا مشکل ہورہا تھا۔۔۔

وہ بیچاری پھنس کر رہ گئی تھی۔۔۔جب بچوں پر جان وار دی تب بچوں نے اسے چھوڑ دیا تھا۔۔۔اور آج جب اسکی جان میں جان واپس آرہی تھی تو پھر

وہی تکلیفیں۔۔۔۔وہی پریشانیاں۔۔۔

وہ چلتے ہوئے ہسپتال کے ٹیرس تک پہنچ گئی تھی۔۔۔نرس سے راستہ پوچھ کر ہر طرف روتے تکلیف میں پڑے لوگ اسے اور تکلیف ہورہی تھی سانس لینے میں۔۔۔

ٹھنڈی ہوا میں حورعین بہت خاموش کھڑی تھی۔۔اس نے سوچ لیا تھا ولید شاہ کو اپنی زندگی سے نکالنے کا طریقہ۔۔۔۔۔

اچانک سے ایک کوٹ اس کے کندھے پر ڈالا گیا تھا پیچھے سے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ ٹھیک ہے اب بےبی ڈول۔۔۔۔۔

ولید نے اسے اپنے حصار میں لے لیا تھا۔۔۔جیسے ہی حورعین کے کندھے پر ولید نے سر رکھ کر اپنی آنکھیں بند کی تھی۔۔۔۔۔

اسی وقت حورعین کی آنکھیں کھل گئی تھیں۔۔۔

میں تم سے آزاد ہوکر شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

ولید کی گرفت اور مضبوط ہوگئی تھی حورعین کے ارد گرد دونوں کی خاموشی ولید کے غصے نے توڑ دی تھی۔۔

مذاق تھا یہ۔۔۔؟؟ نیچے ہماری بیٹی ہسپتال کے بیڈ پر ہےڈیم اِٹ۔۔۔۔

مذاق میں نے ۴ سال پہلے چھوڑ دیا تھا ولید۔۔۔۔

اور اب بس۔۔۔۔۔تمہاری خوشیاں۔۔۔تمہارا گھر۔۔۔۔تمہارے بچے۔۔۔۔۔

اب میں اپنے لیے جینا چاہتی ہوں۔۔۔اپنی خوشیوں کے لیے جینا چاہتی ہوں۔۔۔۔

اور تمہیں لگتا ہے وہ تمہیں خوش رکھے گا۔۔؟؟ تمہیں اُتنا پیار کرے گا۔۔؟؟ میری طرح۔۔۔؟

ہاہاہاہا۔۔۔کس نے کہا مجھے تمہاری طرح پیار کرنے والا چاہیے ولید۔۔۔؟؟

مجھے وہ چاہیے جو میری عزت کرے۔۔۔اور دوسروں سے کروائے۔۔۔۔

جسکی وفا صرف میرے لیے ہو۔۔۔۔۔جو کسی اور پر نظر اٹھا کر بھی نا دیکھتا ہو۔۔۔۔

جس کا بھروسہ ہو مجھ پر۔۔۔۔۔جس کا یقین ہو میرے لیے۔۔۔۔

اور۔۔۔۔۔

اور میں جانتی ہوں وہ مجھے خوش رکھے گا۔۔۔۔۔۔

اور تم۔۔۔۔؟؟ تم اُسے خوش رکھو گی۔۔۔؟؟

حورعین جاتے ہوئے رک گئی تھی پر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

تم اُسے خوش رکھو گی۔۔۔؟؟

یہ جانتے ہوئے کہ تم کبھی ماں نہیں بن سکتی۔۔۔۔؟؟

کیا وہ تمہارے ساتھ خوش رہے گا۔۔۔؟؟ یہ جانتے ہوئے کہ تم ر۔۔۔وکٹم ہو۔۔۔۔

ہاں بولو حورعین میڈم۔۔۔۔؟؟

ولید کی آنکھوں میں غصے کی انتہا تھی۔۔۔۔

ولید شاہ کے لفظوں میں زہر تھا۔۔۔۔۔

حقارت تھی۔۔۔۔۔نفرت تھی۔۔۔۔

اور جلن تھی۔۔۔۔۔

اور حورعین۔۔۔۔۔۔۔جیسے ولید کے لفظوں نے آج پھر اُسکے ساتھ وہی کیا تھا۔۔۔۔

جو چار سال پہلے اُسکے ہاتھوں نے کیا تھا۔۔۔۔۔اس کمرے میں۔۔۔۔

حورعین نے جیسے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا اُس کے آنسوؤں سے اُسکا چہرہ بھر گیا تھا۔۔۔

اور اُس وقت ولید شاہ کو پتا چلا کہ اپنی جلن اور غصے میں اس نے وہ بول دیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھا جو اسے نہیں بولنا چاہیئے تھا۔۔۔

ولید۔۔۔

حورعین سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا۔۔۔۔۔ر۔۔۔وکٹم۔۔ماں نا بننا یہ باتیں۔۔۔۔

اُسے اِن چار سالوں میں پہلے ہی بہت برباد کر چکی تھیں۔۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔جب مجھے لگتا ہے کہ اب تم مجھے بری طرح برباد کرچکے ہو۔۔۔۔

اب تمہارے پاس مجھے توڑنے کے لیے کچھ اور نہیں بچا۔۔۔تب تم اور زور سے وار کرتے ہو۔۔۔۔اور پہلے سے زیادہ توڑ دیتے ہومجھے۔۔۔۔۔تم۔۔۔تم سے زیادہ نفرت مجھے کبھی کسی سے نہیں ہوئی۔۔۔

وہ ہاتھ اٹھانا چاہتی پر نہیں اٹھا پائی تھی۔۔۔۔۔۔

آج اگر ولید شاہ غصے کی جگہ پیار سے کام لیتا تو ابھی وہ پچھتاتا نہیں۔۔۔۔

ہر بار کی طرح اج بھی غصے سے کام لیا دماغ سے کام لیا اس نے۔۔

حورعین۔۔۔۔۔۔۔

بس ولید کچھ تو کبھی چھوڑ دیا کرو کبھی کچھ۔۔۔۔۔؟؟؟

مجھے کیوں لگنے لگا ہے تمہیں کبھی مجھ سے محبت ہوئی ہی نہیں۔۔۔۔۔

حورعین کی درد بھری آنکھیں ولید کی آنکھوں کو بھی درد دے رہی تھیں۔۔۔۔

وہ ہر بار کی طرح اِس بار بھی کامیاب ہوگیا تھا ایک اور موقع برباد کرنے میں۔۔۔۔

بائے ولید۔۔۔۔۔۔

اپنا چہرہ صاف کر کے حورعین وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

تیری آنکھوں کے دریا کا۔۔۔اترنا بھی ضروری تھا۔۔۔۔

محبت بھی ضروری تھی۔۔۔بچھڑنا بھی ضروری تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین وہاں سے بھاگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔حورعین۔۔۔۔۔۔۔

ولید کی درد سے بھری آواز کو بھی درگزر کر گئی تھی وہ۔۔۔۔۔

ولید نے ٹیریس پر پڑے بینچیز۔۔۔چیئرز کو غصے سے توڑ دیا تھا یہاں وہاں پھینکنا شروع کردیا تھا۔۔۔۔۔

پر اب اسکے غصہ کرنے سے پہلے جیسا کچھ بھی نہیں ہونے والا تھا۔۔۔۔

حورعین ایم سوری۔۔۔میرے ہر گناہ کے لیے۔۔۔۔آج پھر دور کردیا تمہیں۔۔۔۔

میں کب سمجھوں گا تمہیں۔۔۔کب تک تڑپتا رہوں گا۔۔۔اور تڑپاتا رہوں گا تمہیں۔۔۔

اُن بکھری ٹوٹی چیزوں کے درمیان بیٹھا ہوا انسان بھی اُس فرنیچر کی طرح ٹوٹا ہوا بکھرا ہوا تھا۔۔۔۔۔

میم۔۔۔۔میم۔۔۔۔۔

نرس بھاگتے ہوئے آئی تھی جب اس نے حورعین کے ہسپتال سے باہر جاتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

حورعین رک گئی تھی پر مڑی نہیں تھی۔۔۔۔۔

آپ کی بیٹی کو ہوش آگیا ہے۔۔۔وہ آپ کو بُلا رہی ہے۔۔۔آپ کے ہسبنڈ بھی نظر نہیں آرہے۔۔۔۔۔

کچھ پل کے لیے۔۔۔حورعین سوچ میں پڑ گئی تھی۔۔۔۔

اسکی ممتا ایک طرف اور دوسری طرف اسکا غصہ۔۔۔اسکی ناراضگی اسکے بچوں

سے۔۔۔۔۔۔۔

اور اِس بار اسکی ممتا جیت گئی تھی شاید۔۔۔۔۔

آپ چلیئے میں آتی ہوں۔۔۔۔۔

حورعین پاس پڑی کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

یہ آخری بار ہوگا ولید شاہ۔۔۔میں پھر سے تمہارے بچوں کی زندگی میں نہیں آؤں گی۔۔۔۔۔

اپنا چہرہ صاف کر کے وہ کنفیڈینٹلی اٹھ گئی تھی اور عاشی کے روم کی طرف بڑھی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماں۔۔۔۔؟؟؟

ارش نے بیڈ سے اٹھ کر حورعین کو جگہ دی تھی جو ابھی ابھی کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔

مم۔۔۔وہ میں۔۔۔۔

آپ ہم سے ملنے آئی ہیں۔۔۔؟ آپ مجھ سے ملنے آئی ہیں۔۔۔۔؟؟

حورعین بنا کچھ جواب دیئے عاشی کے سامنے بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

ہم آپ کو ہی یاد کر رہے تھے ماں۔۔۔

حورعین کی نظریں عاشی سے ہٹ کر ارش پر چلی گئیں تھیں۔۔

بہت سالوں کے بعد آج وہ دونوں بچوں کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

اب طبیعت کیسی ہے۔۔۔؟؟؟

عاشی کی آنکھیں بھر گئیں تھیں حورعین کے پوچھنے پر۔۔۔

اور پھر حورعین نے آہستہ سے اپنی انگلیوں سے عاشی کے آنسو صاف کیئے تھے۔۔۔

ماما میں آپ کی گود میں بیٹھ جاؤں۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عاشی نے بہت معصومیت سے پوچھا تھا۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔

حورعین گھبرا گئی تھی وہ بس عاشی کا حال پوچھنے آئی تھی اور اب پھر سے چار سال پیچھے جارہی تھی وہ۔۔۔۔

کم بیٹا میں بیٹھا دیتا ہوں ماں کی گود میں۔۔۔

ولید روم میں کب داخل ہوا پتا نہیں چلا اور پھر بہت پیار سے ولید نے عاشی کو حورعین کی گود میں بٹھا دیا جو ولید کو اتنے پاس پا کر گھبرا نہیں رہی

تھی۔۔۔آج کیوں ولید کی نزدیکی ڈرا نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

ولید کے ہاتھ جیسے ہی حورعین کے ہاتھ سے ٹکڑائے تھے۔۔۔۔۔

حورعین کے منہ سے ایک لفظ نکلا تھا۔۔۔۔۔

ایم سوری۔۔۔میں ڈاکٹر سے ڈسچارج کا پوچھ کے آتا ہوں۔۔۔ولید جلدی سے چلا گیا تھا روم سے۔۔۔۔۔۔۔

تم ایسے ہی کھڑے رہو گے تو تھک جاؤ گے۔۔۔۔یہاں آکر بیٹھ جاؤ۔۔۔۔

حورعین نے بیڈ پر اپنے بیٹھ جانے کا کہا تھا ارش کو۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پکا آپ کو بُرا نہیں لگے گا۔۔۔؟ اگر میں بیٹھ جاؤں آپ کے پاس۔۔۔۔؟؟

ارش سے سر جھکا کر پوچھا تھا بہت ہلکی آواز میں۔۔۔۔۔

یہاں آؤ۔۔۔۔۔

ارش کی آواز میں چھپے درد کو محسوس کرتے ہوئے حورعین سے رہا نہیں گیا تھا اور اس نے عاشی کو اپنے کندھے پر لٹا کر ارش کو پھر سے اشارہ کیا تھا پر اِس بار اپنی گود میں سر رکھنے کا کہا تھا۔۔۔۔۔۔

ماما میں آپ کو بہت یاد کرتی تھی۔۔۔۔۔

عاشی نے روتے ہوئے حورعین کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔۔

حورعین کے ہاتھ خود بہ خود عاشی کے بال سہلانے لگے تھے جیسے وہ چار سال پہلے کرتی تھی۔۔۔۔۔

ارش۔۔۔یہاں لیٹ جاؤ نیند آرہی ہوگی۔۔۔۔۔

حورعین پھر سے ارش کو کہتی ہے اور ارش نے سر رکھ کر آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔۔۔

ہر طرف خاموشی ہوگئی تھی۔۔۔۔۔

ایک طرف عاشی کے آنسو حورعین کے کندھے کو بھگو رہے تھے۔۔۔تو دوسری طرف ارش کے آنسو حورعین کی گود۔۔۔۔۔

اور ولید شاہ دروازے کے باہر دیوار سے سر لگائے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں دیا تم تینوں کو سوائے آنسوؤں کے۔۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

ولید نے جلدی سے اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر مہرالنساء کو روم کی طرف اشارہ کیا تھا جو خاموش ہوگئی تھیں۔۔۔۔

میں ایسا کیوں ہوں ماں۔۔۔۔؟؟؟؟

یہاں آؤ۔۔۔۔۔۔

مہرالنساء نے ولید کا ہاتھ پکڑ کر سامنے بینچ پر بٹھایا تھا اسے اور ساتھ خود بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔۔۔۔

وہ مجھ سے آزاد ہونا چاہتی ہے۔۔۔وہ شادی کرنا چاہتی ہے ماں۔۔۔

اور آج جب اُس نے اپنی خوشی کو آگے رکھنا چاہا تو میں نے پھر سے چھین لی اسکی خوشیاں۔۔۔۔۔۔۔

مہرالنساء بہت شوکڈ ہوگئی تھیں شادی کی بات سن کر۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا کردیا اِس بار تم نے ولید۔۔۔؟؟؟؟

میں نے اسے وہ رات یاد دلا دی ماں۔۔۔۔۔

اسے یہ احساس کروایا کے وہ کبھی اپنے شوہر کو خوش نہیں رکھ سکتی وہ کبھی ماں نہیں بن سکتی۔۔۔۔۔۔

مہرالنساء غصے سے اٹھ گئیں تھیں ولید کے پاس سے۔۔۔۔

ولید کتنی بار ایک ہی غلطی کو بار بار دہراؤ گے۔۔۔۔؟؟؟

کتنی بار اسے اذیت دو گے۔۔۔؟ کبھی لفظوں سے کبھی ہاتھوں سے۔۔۔۔؟

ولید منہ نیچے کیئے بیٹھا رہا تھا اور کچھ نہیں کہا تھا اس نے۔۔۔۔

اگلی صبح۔۔۔۔۔۔

کل رات ہی ڈاکٹر نے ڈسچارج کردیا تھا عاشی کو۔۔۔پر ولید میں ہمت نہیں تھی واپس روم میں جانے کی۔۔۔وہ باہر بیٹھے پوری رات اپنی بیوی اور بچوں کو دیکھنے میں گزار چکا تھا۔۔۔۔۔

وہ دیکھتا ہی رہ گیا تھا۔۔۔کس طرح حورعین دونوں بچوں کو سلا کر وہیں بیٹھی رہی تھی ایک جگہ۔۔۔۔۔

گڈ مارننگ بچوں۔۔۔ناشتہ ہوجائے گھر جانے سے پہلے۔۔۔۔؟؟؟؟

ولید اپنی گود میں ٹرے رکھے بیڈ کی دوسری طرف بیٹھ گیا تھا۔۔۔اور دونوں بچوں کو کھلانا شروع کیا تھا۔۔۔اور پھر اگلی بائٹ حورعین کے ہونٹوں تک لیکر گیا تھا۔۔

حورعین نے غصے سے ولید کی طرف دیکھا تھا۔۔۔پر جب اسکی نظریں بچوں پر پڑی تھیں اور انکی آنکھوں میں ایک امید کی چمک تھی۔۔۔

حورعین نے اپنا منہ کھول دیا تھا۔۔۔۔۔

اب آپ کی باری بابا۔۔۔ماما بابا کو بھی کھلائیں۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔

حورعین نے گہرا سانس لیکر کھانے کا ایک نوالہ ولید کے منہ تک کیا تھا۔۔۔۔۔۔اور جب اس سے رہا نہیں گیا تو اس نے ارش اور عاشی کو بھی کھلانا شروع کردیا تھا۔۔۔

اور جب آخری بائٹ پھر سے ولید کو کھلائی تو ولید نے حورعین کے ہاتھ پر بوسہ دے دیا تھا۔۔۔

اور بس پھر حورعین غصے سے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

ایکسیوزمی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہا۔۔۔ماما بلش کر رہی ہیں۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔

ارش اور ولید بھی ہنسنے لگے تھے۔۔۔۔۔

اسٹاپ اِٹ۔۔۔۔۔۔

حورعین غصے سے چلائی تھی وہ وہ تینوں پھر سے ہنسے تھے۔۔۔۔۔

ویسے مسز شاہ یہ گال غصے کی وجہ سے لال ہورہے ہیں یا۔۔۔

انف مسٹر شاہ۔۔۔۔آئی تھنک میرا کام اب پورا ہوگیا ہے۔۔۔ٹیک

کیئر۔۔۔اب تم دونوں بچے نہیں رہے ہو۔۔۔سوو اپنا خیال رکھنا سیکھو۔۔۔میں بار بار اپنی پارٹیز چھوڑ کر نہیں آؤں گی۔۔۔اینڈ یو مسٹر شاہ اگیئن اگر میری کوئی پارٹی خراب کی تو میں کورٹ میں ملوں گی آپ کو۔۔۔

بائے۔۔۔۔۔۔

تینوں کے چہرے سے ہنسی غائب ہوگئی تھی۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

مائرہ منڈے کا شیڈول کلئیر کردینا سندس کے کیس کی ہیرنگ ہے۔۔۔

میم آئی تھنک آپ کو نہیں جانا چاہیے۔۔۔۔

اور میں پوچھ سکتی ہوں کیوں نہیں جانا چاہیے۔۔۔۔؟؟؟

حورعین نے سب پیپر ورک چھوڑ کر غصے سے پوچھا تھا۔۔۔

کیونکہ ایسا میں نے کہا ہے۔۔۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کیبن میں داخل ہوگئے۔۔

پاپا۔۔آپ نے پرومس کیا آپ میرے این جی او کے کام میں مجھے روکے ٹوکے گے نہیں۔۔۔۔۔

جانتا ہوں۔۔۔میں نے پہلے منع نہیں کیا۔۔۔۔پر اب منع کر رہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہوں۔۔۔میں نہیں چاہتا تم وہاں جاؤ۔۔۔۔۔وہ لوگ۔۔۔۔

کچھ نہیں ہیں وہ لوگ۔۔۔۔پلیز ٹرائی ٹو انڈرسٹینڈ پاپا۔۔

بہت ضدی ہوگئی ہو تم۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے اپنا فون نکال حورعین کی سیکورٹی اور بڑھا دی تھی۔۔۔۔

افففف پاپا آپ بھی ضدی ہیں۔۔۔اپنی بات بھی منوا لی ہے آپ نے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔

جب جہانگیر صاحب کچھ اور باتیں کرنے کے بعد چلے گئے تھے حورعین کو پھر سے عاشی کا خیال آیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب کیسی ہوگی عاشی۔۔۔۔؟؟ فون کرکے پوچھنا چاہیے۔۔۔۔۔

حورعین نے موبائل پھر سے رکھ دیا تھا۔۔۔۔

نہیں اب نہیں چار سال۔۔۔۔۔بہت دیر ہوگئی ہے۔۔۔۔اب ولید سے اور بچوں سے میرا کوئی واسطہ نہیں۔۔۔۔۔

پر اسکی آنکھ سے نکلنے والا آنسو کچھ اور ہی داستان بیان کر رہا تھا۔۔۔۔

ہسپتال سے واپس آنے کے بعد اسے ایک پل بھی چین نہیں آرہا تھا۔۔۔وہ بار بار ارش اور عاشی کا سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

سووو کیسی رہی پارٹی رات کی۔۔۔۔؟

ابشام نے نیوز پیپر نیچے رکھ کر نورلعین اور آریز سے پوچھا تھا۔۔۔۔

ڈیڈ آریز سے پوچھے کل ایک نئ گرل فرینڈ بنا لی۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔؟

آنئیشا نے غصے سے دیکھا تھا آریز کو۔۔۔۔

نووو۔۔۔بگ والا نووو۔۔۔۔اِنفیکٹ وہ فرسٹ گرل ہیں جنہیں میں نے ڈیٹ یا میری گرل فرینڈ بننے کا نہیں کہا۔۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔؟

نورلعین سب سے ذیادہ حیران تھی۔۔۔۔۔

یس۔۔۔اینڈ یو نو وٹ۔۔۔جب وہ ہنس رہی تھی سیم آپ جیسی لگ رہی تھیں۔۔۔

ایسا لگا تھا جیسے آپ کے ینگ ڈیز ہوں۔۔وہ بہت اپنی سی لگی۔۔۔۔

تینوں ہی آریز کی باتیں بہت ہنسی کنڑول کر کے سن رہے تھے۔۔۔۔

کیسی اپنی سی۔۔۔۔؟؟ کس ٹائپ کی اپنی لگی لگی۔۔۔؟

نورلعین نے بہت مزے سے پوچھا تھا۔۔۔

لائک بڑی بہن جیسی۔۔۔۔۔۔

آنئیشا کے ہاتھ سے سپون نیچے گرگیا تھا آریز کی بات سن کر۔۔۔۔۔۔۔

موم آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔؟؟

نہیں۔۔۔بس سر میں درد ہے ایکسکیوزمی۔۔۔۔۔

آنئیشا نے اپنے کمرے میں جاکر دروازے لاک کردیا تھا روم کا۔۔۔۔

جو میں سوچ رہی ہوں کیا وہ۔۔۔۔۔؟؟؟؟

پر ایسا کیسے ہوسکتا ہے وہ اور فینیج والوں نے کہا تھا کہ حورعین کو کسی نے آڈوپٹ کرلیا تھا۔۔۔اور وہ اپنی نئی فیملی کے ساتھ پاکستان سے باہر چلی گئی تھی

پھر اب۔۔۔۔؟؟؟

وہ بیڈ پر بیٹھ گئی تھیں اپنی بیٹی کی یادیں میں کھو سی گئی تھی۔۔۔۔

اب وہ۔۔۔۔اسکی شادی بھی ہوگئی ہوگی اور بچے۔۔۔۔؟؟؟

ہاہاہاہا۔۔۔۔حورعین میری حورعین کے بچے ہوں گے اسکے جیسے۔۔

ہنستے ہنستے آنئیشا رونے لگی تھیں۔۔۔۔۔

کپبرڈ سے اپنے کاغذات کے نیچے کسی کارنر پر چھپائی ہوئی بہت پرانی تصویر نکال

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کر پھر سے بیڈ پر بیٹھ گئی تھی وہ۔۔۔۔۔

اس فوٹو کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا جیسے بچپن میں اپنی بیٹی کو لگاتی تھیں۔۔۔۔۔

کتنی بار روتے ہوئے اسی تصویر کو بوسہ دیتی رہی وہ۔۔۔۔۔

وہ بیٹی جو پیچھے تک آوازیں دے رہی تھیں انہیں۔۔۔۔۔

وہ بیٹی کی نا۔قدری کی تھی انہوں نے۔۔۔۔۔

وہ بیٹی جس کی اتنی عمر نہیں تھی کہ اسے کسی غیر کے حوالے کیا جاتا۔۔۔۔

پر انہوں نے کر دیا تھا کسی اور فینیج کے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر اب انہیں پتا تھا زندگی نے انہیں کوئی اور موقع نہیں دینا اپنی بیٹی سے ملنے کا۔۔۔۔۔۔۔

شاہ انڈسٹریز۔۔

کوول۔۔۔۔۔

نورلعین نے پھر سے خود کو اور اپنی ریزیومز کو دیکھ کر ولید شاہ کے آفس میں پہلا قدم رکھا تھا۔۔۔۔۔

یس میم۔۔۔؟؟؟

میں یہاں ولید شاہ کی پرسنل اسسٹنٹ کے انٹرویو کے لیے آئی ہوں۔۔۔۔

اوکے۔۔۔ویٹنگ روم میں بیٹھ جایئے۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟ وہاں بیٹھ کر انتظار کروں۔۔۔؟؟؟ تم جانتی نہیں میں کون ہوں۔۔۔؟؟

نورلعین نے ویٹنگ روم میں پہلے سے موجود کینڈیڈیٹس کو دیکھ کر کہا تھا ریسیشنسٹ سے۔۔

آپ جو کوئی بھی ہیں۔۔۔اِس سے ہمیں فرق نہیں پڑتا۔۔اگر آپ ویٹ نہیں کرسکتی تو آپ جاسکتی ہیں۔۔۔۔۔

نورلعین ولید شاہ کو پہلی بار پیچھے مڑ کر اتنے پاس سے دیکھ رہی تھی۔۔

ولید کا سخت خوبصورت چارمنگ چہرہ دیکھ کر نور کا غصہ ختم ہوگیا تھا۔۔۔۔۔

اسکی نظریں ہٹ نہیں پا رہی تھی ولید کے چہرے سے۔۔۔۔۔

نووو۔۔۔میں ویٹ کر لوں گی۔۔۔۔۔

ولید نے نورلعین کے چہرے کو بہت غور سے دیکھا تو اسے یہ چہرہ بہت ملتا جلتا لگا اسے حورعین سے۔۔۔۔۔۔

ہمم اوکے۔۔۔کیا ہم پہلے مل چکے ہیں۔۔۔؟؟؟

ولید نے نور سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔بہت پرانی ہوگئیں ہیں یہ پِک اپ لائینز۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔نہیں ایم سیریس۔۔۔ایسے کیوں لگ رہا ہے ہم مل چکے ہیں۔۔۔؟؟؟؟

ولید نے نور کے ہنستے ہوئے چہرے کو دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

نہیں ریسنٹلی ہم پاکستان آئے ہیں۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

ولید اپنے کیبن میں چلا گیا تھا اور نورلعین ویٹنگ روم میں بیٹھ گئی تھی۔۔

مس نورلعین آپ اندر جاسکتی ہیں۔۔۔سر نے بلایا ہے۔۔۔اور آپ سب لوگ بھی جاسکتے ہیں۔۔۔۔۔

سب کینڈیڈیٹس غصے سے نور کو دیکھ کر وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔۔

واٹ سیریسلی۔۔۔۔۔او مائی گوڈ۔۔۔۔۔۔

نور نے بہت خوشی سے لاؤڈلی کہا تھا۔۔۔۔۔۔

لائک سیریسلی مائرہ؟؟اتنی کراوڈی جگہ پر پاپا کی میٹنگز ہوتی ہیں۔۔۔۔؟؟؟؟

یہ شاپنگ مال اور۔۔۔۔۔۔

دراصل انکے فادر کے ساتھ جہانگیر سر کے بہت اچھے تعلقات ہیں۔۔۔اور اب انکے بیٹے اپنی فیملی کے ساتھ پاکستان آئے ہیں۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔اننف۔۔۔یہ ڈیل آج کی ڈیٹ کینسل کردو پاپا۔۔۔۔۔۔۔

ایک بال حورعین کے ہاتھ پر آکر لگا تھا جس سے اسکا موبائل نیچے گر گیا تھا۔۔۔۔۔

حورعین ماسی۔۔۔۔۔

وہ بچہ اپنی گیند اٹھا کر چلایا تھا۔۔۔

حورعین کا منہ کھل گیا تھا ماسی لفظ سن کر اور مائرہ ہنسنے لگی تھی حور کا چہرہ دیکھ کر۔۔۔۔۔۔

شیری بیٹا آپ۔۔۔۔

پاپا دیکھے میں نے ماسی کو ڈھونڈ لیا۔۔۔۔

شیری اپنے فادر کا ہاتھ پکڑ کر حورعین کے سامنے لایا تھا۔۔

ریان بھائی۔۔۔۔۔؟؟؟

حورعین بہت شوکڈ ہوگئی تھی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایم سوری مس کیا میں آپ کو جانتا ہوں۔۔۔؟؟؟

ریان نے غصے سے اپنی طرف کھینچا تھا اپنے بیٹے کو۔۔۔

پاپا یہ حورعین ماسی ہیں۔۔۔آپ نے پہچانا نہیں انہیں۔۔۔؟؟؟؟

میں ماما کو بلا کر لاتا ہوں۔۔۔۔۔

اور وہ بچہ اپنی ماں کا ہاتھ پکڑ کر حورعین کے سامنے لے آیا تھا جو ابھی بھی اپنی جگہ پر کھڑی تھی حیران پریشان۔۔۔۔

سدرہ آپی۔۔۔۔؟

اور دیکھتے ہی دیکھتے۔۔۔سدرہ آگے بڑھی تھی اور ایک زور دار تھپڑ مارا تھا حورعین کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین کے گارڈز نے اسی وقت سرکل بنا لیا تھا غصے میں آگ بگولہ ہوتی سدرہ کے پاس۔۔

نووو۔۔۔۔یہ میری بڑی بہن ہے۔۔۔جاؤ یہاں سے تم سب۔۔۔۔۔

پر میم۔۔۔۔۔

آؤٹ مائرہ۔۔۔۔۔۔

انکو بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے ہم جارہے ہیں۔۔۔۔۔

پر حورعین آگے بڑھ کر سدرہ کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔۔

سدرہ آپی یہ اچھی زیادتی ہے ویسے۔۔۔۔غصہ کرنے کا حق مجھے تھا۔۔۔۔

تھا پر چار سال پہلے۔۔۔یہ چار سال تم نے مجھے اذیت دی بنا بتائے چلی گئی تھی تم۔۔۔۔اپنے گلے شکوے کرتے ہیں چھوڑ کر نہیں چلے جاتے۔۔۔۔

آپ نہیں جانتی کیا گزری ہے مجھ پر سدرہ آپی۔۔۔۔ولید نے میرے بچوں کو میرے خلاف کردیا تھا۔۔۔۔اور پھر چھین لیا تھا مجھ سے۔۔۔میں تو اس وقت مر گئی تھی جب میرے اپنے بچوں نے منع کیا تھا میرے ساتھ جانے سے۔۔۔کتنے دن کتنی راتیں یہ سوچتی رہتی تھی۔۔۔کہ کیوں ہوں میں زندہ۔۔۔؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اتنی تکلیفوں کے بعد تو بس ہوجاتی ہے نا۔۔۔؟؟؟

مجھے اپنے اس بچے کے پاس جانا تھا سدرہ آپی۔۔۔لیکن پھر سے یہاں آگئی ہوں وہ اذیتیں وہی تکلیفوں میں۔۔۔۔جکڑی گئی ہوں پھر سے۔۔۔۔۔

سدرہ نے اب کے حورعین کو گلے لگایا تھا دونوں دوست رونے لگی تھیں۔۔۔ایک دوسرے کے گلے لگ کر۔۔۔۔

شیری بیٹا آؤ میں تمہیں کھلونے والی شاپ پر لے جاؤں۔۔۔۔۔

ریان شیروز کو وہاں سے لے گیا تھا۔۔۔گارڈز اور مائرہ تو بہت پہلے ہی جا چکے

تھے وہاں سے۔۔۔۔۔

تمہیں ڈھونڈنے کی بہت کوشش کی تھی حورعین۔۔۔۔۔اور وہ ولید شاہ۔۔۔۔۔

حورعین وہ انسان کبھی تمہارے قابل تھا ہی نہیں۔۔۔۔وہ تمہیں کچھ نہیں دے پایا سوائے دکھ پریشانیوں کے۔۔۔۔

پر میں نے کبھی نہیں سوچا تھا وہ وومنائیزر بن جائے گا۔۔۔۔

مجھے فرق نہیں پڑتا اب سدرہ آپی۔۔۔۔جو میرا نا بن سکا۔۔۔۔وہ اب کسی کا بھی بن جائے مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔۔۔

اب وہ اس کے بچے میرے لیے کچھ امپورٹنس نہیں رکھتے

سدرہ بچوں کی بات پر حیران ہوگئ تھی۔۔۔۔۔

یہ وہ بےبی ڈول تھی جس نے دنیا کے خلاف جاکر اپنے بچوں کو دنیا میں لانے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔۔ان بچوں کے لیے دو دو جاب کی۔۔۔۔سیٹرگگل کی پڑھائی چھوڑ۔۔۔۔۔

زندگی جینا چھوڑ دی۔۔۔۔۔

آج حورعین کے منہ سے یہ لفظ کسی زہر سے کم نہیں تھے۔۔۔۔۔۔

حور عین وہ بچے ہیں۔۔۔۔تمہیں پتا ہے نا وہ نہیں رہ سکتے تمہارے بنا۔۔۔۔

پچھلے چار سالوں سے وہ میرے بغیر رہ رہے ہیں۔۔۔

ایک نئی ماں جو میرے آفس میں آکر میرے بچوں کو اپنے اور ولید کے بچے بتا رہی تھی۔۔۔۔۔

اب آپ بتاؤ کہ کیا کمی چھوڑی ولید شاہ نے۔۔۔۔۔۔؟؟؟

سدرہ خاموش ہوگئی تھی۔۔۔۔۔

حورعین میں محبت نہیں نفرت تھی اب خاص کر بچوں کے لیے۔۔۔

جب سدرہ نے شیروز سے ملوانا چاہا تو حورعین نے نا اسے پیار کیا نا کوئی بات۔۔۔۔

ریان اور سدرہ کو بہت اداس کر گیا تھا حورعین کا یہ نیا روپ۔۔۔۔اور اب ان دونوں نے ہی قسم کھائی تھی ہر لمحہ حورعین کے ساتھ رہنے کی۔۔۔۔۔۔۔۔

یو نو واٹ سدرہ آپی کتنے ٹائم بعد آج خود کو کئیر فری محسوس کر رہی ہوں۔۔۔۔۔

دونوں پھر سے باتیں کرتے ہوئے ریسٹورنٹ میں داخل ہوگئی تھی۔۔۔۔

اب میں آگئی ہوں تمہاری بڑی بہن۔۔۔۔

سدرہ نے ایک بار پھر حورعین کو گلے سے لگا کر کہا تھا۔۔۔

ابھی حورعین باتیں کر رہی تھی کہ اسے ایسا لگا کے اس نے ولید کو کسی لڑکی کے ساتھ دیکھا۔۔۔۔۔

اور ولید کا ہاتھ کسی اور لڑکی کی ویسٹ پر دیکھ کر اسکی دھڑکن تیز ہوگئی تھی۔۔۔۔

سدرہ آپی میں آئی۔۔۔۔۔

پر حور۔۔۔۔

بس پانچ منٹ۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین ابھی کچھ آگے جاکر انہیں فالو کر رہی تھی کہ ہوٹل رومز کی طرف بڑھی۔۔۔۔اور ایک دم سے کسی نے پیچھے سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

کسی کی تلاش ہے مس۔۔۔؟؟؟

کسی انجان آدمی کی آواز سن کر حورعین رک گئی تھی۔۔۔۔۔

جب پیچھے دیکھا تو کچھ لڑکے کھڑے تھے۔۔۔۔۔

ویسے روم ہم نے بھی بک کروایا ہوا ہے۔۔۔۔۔

اس لڑکے نے حورعین کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔

ہاتھ چھوڑو میرا بدتمیز۔۔۔۔۔

حورعین نے اپنا ہاتھ چھڑوا کر وہاں سے جانے کی کوشش کی تو وہ لڑکا پھر سے سامنے آگیا تھا۔۔۔۔

ہاتھ چھوڑ دیا پر تمہیں چھوڑ۔۔۔۔

اپنی بات کو پورا کر کے دکھا پوری زندگی بولنے کے قابل نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔

اور ولید شاہ حورعین کی ڈھال بن کر کھڑا ہوگیا تھا وہاں۔۔۔۔

ہاتھ لگا کر دکھا اب۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر میں لڑائی شروع ہوگئی تھی ان لوگوں کی ولید کے ساتھ۔۔۔۔۔۔

ولید بہت آسانی سے انکا مقابلہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔۔

حورعین کی چیخ سے جو پاس پڑا ہوا گلدان اس لڑکے نے ولید کے سر پر مارنا تھا وہ ولید کی کمر پر لگ گیا تھا۔۔۔۔۔

اور ولید نے پیچھے ہوکر بنا رحم کئے اس لڑکے کو دو تین پنچ اور مارے۔۔۔۔۔

مینیجر۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید کے چلانے پر مینیجر آگیا تھا اور بہت حیران تھا سب دیکھ کر۔۔۔۔

یہ لوگ سیدھا جیل میں جانے چاہئیں۔۔۔اور تم لوگوں کو میں صبح دیکھوں گا۔۔۔یہ سکیورٹی ہے یہاں کی؟؟؟

ولید حورعین کا ہاتھ پکڑ کر اسے کچھ آگے اپنے ہوٹل روم کی طرف لے گیا تھا غصے سے۔۔۔

اب سکیورٹی کہاں ہے تمہاری؟؟میری دفعہ تو آگے پیچھے ہوتے ہیں وہ سانڈ جیسے گارڈز تمہارے۔۔۔۔؟؟؟

ولید۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چپ ایک دم چپ۔۔۔۔۔۔

پچھلے پانچ منٹ سے حورعین کو لیکچر مل رہا تھا ولید شاہ سے۔۔۔۔

جو کسی شیر کی طرح پورے کمرے میں یہاں سے وہاں گھوم رہا تھا۔۔

ولید تمہاری بیک پر بلڈ لگا ہے۔۔۔۔میں دوا لگا دیتی ہوں۔۔

میں لگا لوں گا چپ چاپ بیٹھی رہو۔۔۔

ولید باتھروم سے فرسٹ ایڈ لایا تھا اور شیشے کے سامنے شرٹ کے بٹن کھولے کھڑا تھا۔۔۔

پلیز میں لگا دیتی ہوں ولید۔۔۔۔

حورعین نے ولید کی شرٹ کو پیچھے سے زرا سا ہٹایا تھا کہ زخم دیکھ کر اسکی آنکھیں بھر آئی تھیں۔۔۔

پر ولید کی کمر پر سارے زخم آج کے نہیں تھے۔۔۔ایسا تھا جیسے ہر روز انکو کریدا جا رہا تھا۔۔۔جیسے اِن زخموں کو ہر نیا زخم دیا جاتا تھا۔۔۔۔

حورعین سمجھ گئی تھی ولید اپنے ساتھ یہ کیوں کر رہا تھا۔۔۔۔

بے ساختہ اسکے ہونٹ ان زخموں کے تعاقب میں جھکے تھے۔۔۔۔

حورعین کے ہونٹ جیسے ہی ولید کو اپنے زخموں پر محسوس ہوئے اسکی آنکھیں بھی بھر آئیں تھیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم بہت کامیاب رہے ہو ولید۔۔۔۔

یہ کہہ کر حور نے اسکے کندھے پر بھی بوسہ دیا تھا۔۔۔اسکے آنسو ان زخموں کو اور بھگا رہے تھے۔۔۔۔۔اور ولید کی برداشت سے باہر تھا حورعین کو پھر روتے دیکھنا۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔۔۔۔

تم بہت کامیاب رہے ہو ولید۔۔۔۔ہم دونوں کو برباد کرنے میں۔۔۔۔۔

حورعین کی آنکھوں سے ضبط کے وہ سب آنسو نکلنے لگ گئے تھے۔۔۔۔

میں۔۔۔کرتا بھی تو کیا حورعین۔۔۔۔؟؟

تم جب جب مجھے ملی۔۔۔تم نے مجھے اپنایا معاف کیا ہر دفعہ۔۔۔۔

تم ہر دفعہ بنا محنت کے ملتی رہی مجھے۔۔۔۔۔

اور میں نے قدر نہیں کی تمہاری۔۔۔۔۔

دونوں ایک روم میں بہت پاس ہوکر بھی بہت دور تھے۔۔۔دونوں کی بیک تھی ایک دوسرے کی طرف۔۔۔

کیا ہوجاتا اگر تم وہ بیسٹ نا بنتے ولید۔۔۔۔؟؟

کیا ہوجاتا ولید۔۔۔جو تم نے شک نا کیا ہوتا۔۔۔۔۔

کیا ہوجاتا اگر تم نے یقین کیا ہوتا مجھ پر میری پاکیزگی پر۔۔۔۔۔

کیا ہوجاتا اگر تم نے تذلیل نا کی ہوتی اُس رات ہمارے رشتے کی۔۔۔۔۔

کیا ہوجاتا۔۔۔جو تم نے بچوں کو نا چھینا ہوتا ولید۔۔۔۔۔

بولو ولید۔۔۔۔۔

حورعین کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

جواب دو ولید شاہ۔۔۔۔۔۔

اس نے پھر سے ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔۔

ولید کی نظریں اسکے سر کے ساتھ ہی نیچے جھکی ہوئی تھی۔۔۔

کیا ہوجاتا اگر تم صرف میرے رہتے ولید۔۔۔کسی کے نا ہوتے۔۔۔نا ملائکہ۔۔۔نا نوشین نا وہ سب۔۔۔جن کا ذکر ہوتا آیا تمہارے ساتھ نیوز پیپرز میں۔۔۔

کیا ہوجاتا اگر تم کسی کی طرف نظر اٹھا کر نا دیکھتے کبھی۔۔۔۔

تم میرے رہتے۔۔۔۔۔

کیوں سارے راستے بند کردیئے ولید۔۔۔۔؟؟؟؟؟

حورعین کی گرفت بہت مضبوط ہوگئی تھی ولید کی شرٹ پر اور ٹوٹ کر اسی طرح گر گئی تھی وہ ولید شاہ کے قدموں میں۔۔۔۔۔

ولید کی شرٹ پھٹ گئی تھی اسے اپنے زخموں کی پرواہ نہیں تھی اب۔۔۔۔

ولید تمہارا تھا حورعین۔۔۔۔۔

اینجل تمہارا تھا بے بی ڈول۔۔۔۔۔

اور یہ ولید شاہ تمہارا ہے حورعین۔۔۔۔۔۔۔

کبھی کسی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا۔۔۔۔۔کبھی نہیں۔۔۔سب جھوٹ

تھا۔۔۔

سچ تو یہ ہے میں کبھی کسی کا نہیں ہوپایا۔۔۔کسی کو اپنے قریب آنے دینا تو بہت دور کی بات ہے۔۔۔۔۔۔۔

ولید کی بات سن کر جیسے حورعین کو سکون مل گیا تھا۔۔۔۔

ایک عورت سب برداشت کرسکتی ہے۔۔پر اپنے شوہر کی بےوفائی نہیں۔۔۔

جھوٹ۔۔۔سب جھوٹ ولید۔۔۔میں نے سب دیکھا تھا وہ نیوز وہ پارٹیز۔۔۔۔

وہ سب جھوٹ تھا ایک فریب۔۔ایک گیم۔۔۔تمہیں میرے سامنے لانے کے لیے۔۔۔

ولید نے حورعین کو اٹھایا تھا۔۔۔۔۔

گیم۔۔۔پلاننگ یہ سب ہی کرسکتے ہو نا۔۔۔؟؟؟

دیکھو کہاں آگئے ولید ہم دونوں۔۔۔۔۔

تم مجھے برباد کرتے رہے۔۔۔میں برباد ہوتی رہی تمہارے ہاتھوں۔۔۔۔تم۔۔۔

ولید نے حورعین کو آگے بولنے کا موقع نہیں دیا تھا۔۔۔اسکی برداشت نہیں تھی اب۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم صرف میری ہو حورعین۔۔۔۔۔۔

ولید نے پھر سے اسے بولنے کا کوئی موقع نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔

دونوں تھک گئے تھے۔۔۔

آنے والی صبح کا نہیں پتا تھا۔۔۔پر ولید گزرتی رات کا ہر لمحہ اپنی بیوی کے نام کرچکا تھا۔۔۔۔۔۔

لفظوں نے چپی تھان لی تھی۔۔۔۔۔۔

باتوں کی ضرورت نہیں رہی تھی اب درمیان۔۔۔جس طرح فاصلے کم ہوئے تھے دونوں کے درمیان۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگلی صبح۔۔۔۔۔

ونڈوز سے آنے والی سورج کی کرنیں حورعین کو گہری نیند سے جگا چکی تھیں۔۔۔۔

افففو پردے کس نے ہٹا دیئے ہیں۔۔۔۔۔

وہ کمفرٹ چہرے پر ڈال کر پھر سے آنکھیں بند کرچکی تھی۔۔۔۔۔

گڈ مارننگ سلیپنگ بیوٹی۔۔۔۔

اور جب یہ آواز اسکے کانوں تک پڑی حورعین کی ساری نیند ٹوٹ چکی تھی۔۔۔۔۔۔

اور جب اس نے کمفرٹ ہٹا کر دیکھا تو ولید ناشتے کی ٹرے لیکر کھڑا ہوا تھا۔

یہ سب۔۔۔؟؟؟

میری جنگلی بلی۔۔۔۔

نووو۔۔۔۔

حورعین پھر سے کمفرٹ میں منہ چھپائے لیٹ گئ تھی۔۔۔رات کی ہر بات اسے یاد آگئی۔۔۔اسکی آنکھوں میں آنسو بھر آئے تھے۔۔وہ یہ نہیں چاہتی تھی۔۔پھر بھی وہ کمزور پڑ گئی تھی کل رات اس کی آنکھوں میں اور آنسو لے آئی تھی۔۔۔۔۔

نیشا جی۔۔۔۔

اففف ابشام ہٹیں پیچھے بچوں کی اتنی کالز آگئیں ہیں صبح سے۔۔۔۔

سووو۔۔۔۔؟؟ کم آن چندا رک جاؤ نا ساتھ میں بریک فاسٹ کریں گے۔۔۔۔ میٹنگ کے بعد ساتھ گھر چلے گے۔۔۔۔۔۔۔

کل بھی یہی کہہ رہے تھے۔۔۔۔بچے کیا سوچ رہے ہوں گے میٹنگ میں آئے

تھے یا ہوٹل روم میں اسٹے کرنے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ایسے ڈر کیوں رہی ہو۔۔۔بیوی ہو میری۔۔۔اور کل رات تو ایسی کوئی شکایت نہیں کر رہی تھی بلکہ۔۔۔۔۔

ابشام۔۔۔۔۔بے شرمی کی بھی حد ہے۔۔۔بچے نا آپ کو فالو کر رہے ہٹے پیچھے اب۔۔۔۔۔۔

آئنیشا بلش کو چھپاتے ہوئے اپنا موبائل اور پرس اٹھا کر روم سے بھاگ گئی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔اربے کار کیز تو لے جاؤ۔۔۔۔۔۔۔

ابشام اپنا کوٹ پہن کر باہر گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

ولید بریک فاسٹ سامنے رکھے حورعین کا انتظار کر رہا تھا جس نے اپنی سیکرٹری کو پہلے ہی فون کر کے یہاں کا ایڈریس دے دیا تھا۔۔۔جو کچھ فائلز اور حور عین کے ڈریس بھی لے آئی تھی۔۔۔۔۔۔

پر ولید ابھی بھی کچھ اور سمجھ رہا تھا۔۔۔اسے لگ رہا تھا کل رات نے سب ٹھیک کردیا تھا۔۔۔۔۔

اب ہمیں کوئی جُدا نہیں کرسکتا حورعین۔۔۔۔کل رات کے بعد تم نے مجھے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

معاف کردیا ہے میں جانتا ہوں۔۔۔

حورعین کسی بزنس وومن کی طرح تیار ہوکر باتھروم سے باہر آگئ تھی۔۔۔۔

بےبی ڈول ناشتہ ٹھنڈا ہورہا ہے۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔۔

حورعین نے بیڈ پر بیٹھنے کے بجائے ولید کی آنکھوں میں دیکھ کر بات شروع کی تھی۔۔۔۔۔۔

پلیز حورعین کل رات کو غلطی کا نام مت دینا۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔۔

نہیں ولید جو کل ہوا وہ غلطی نہیں تھی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھینک یو سو مچ میری جان۔۔۔۔۔

ولید نے آگے بڑھ کر حور کو اپنے گلے لگا لیا تھا پر حورعین۔۔۔۔۔۔

وہ وہیں کھڑی تھی جیسے اب اس میں کوئی جذبات نہیں تھے۔۔۔وہ کچھ سوچ سمجھ نہیں پارہی تھی۔۔۔

کل جو ہوا وہ پھر سے نہیں ہوگا ولید۔۔۔۔میں نہیں چاہتی تمہیں کوئی امید دوں۔۔۔سو کل کی رات کو بھول جانا۔۔۔۔

حورعین بنا کچھ کہے روم سے چلی گئ تھی۔۔۔

ایسے کیسے میری جنگلی بلی۔۔۔۔۔۔

ولید ہنستے ہوئے باہر روم تک گیا تھا۔۔۔۔۔۔

حورعین میم ایم سوری پر آپ اِس ہوٹل روم میں مسٹر شاہ کے ساتھ انکی شرٹ میں تھی۔۔۔۔میرا مطلب ہے۔۔۔۔۔

حور کی دھڑکن رک سی گئی تھی مائرہ کی آواز میں میں الزام سن کر۔۔

مس مائرہ۔۔۔آپ اپنے کام سے مطلب رکھو میں۔۔۔۔۔

حورعین کے ساتھ جو لیڈی ٹکرا گئیں تھیں وہ آنئیشا تھی۔۔۔ نظر نہیں آتا۔۔۔دیکھ کر نہیں چل سکتی۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایم سو سوری مس۔۔۔۔۔

اس سے پہلے حورعین آنئیشا کی طرف دیکھتی پیچھے سے ولید کی آواز حور کو سنائی دی تھی۔۔۔۔۔۔

آئی لو یو بے بی ڈول۔۔۔۔بہت جلدی تم بھی بولو گی دیکھ لینا۔۔۔۔۔

اور ولید نے ایک فلائنگ کس کا اشارہ کیا تھا حور کی طرف۔۔۔

بہت سی نظریں ولید کی طرف گئی تھیں اور کچھ حورعین کی طرف جس کے

چہرے پر اسمائل آگئی تھی۔۔۔

ایڈیٹ کہیں کا۔۔۔۔۔

حور کے چہرے پر کچھ سیکنڈ بعد پھر سے غصے آگیا تھا۔۔جب اس نے اتنے لوگوں کے چہروں پر ہنسی دیکھی تھی۔۔۔۔وہ ولید کو غصے سے دیکھ کر وہاں سے چلی گئیں تھیں مائرہ کے ساتھ۔۔۔۔آنئیشا کو بنا دیکھے۔۔۔۔۔

پر آنئیشا حورعین کے چہرے کو بہت قریب سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

پتا نہیں کیوں حورعین کا چہرہ انہیں کسی اپنے کی یاد دلا رہا تھا۔۔۔۔۔

یہ وہی لڑکی ہے اس پارٹی والی۔۔۔اور۔۔۔۔

پر جب آنئیشا نے اوپر اسی طرح دیکھا تو ولید کے ساتھ ایک لڑکی بھی کھڑی ہوئی تھی جسکا چہرہ بہت قریب تھا ولید کے چہرے کے۔۔۔

یہ تو ابھی یہاں سے جانے والی اس لڑکی سے اظہار محبت کر رہا تھا اور اب۔۔۔

آنئیشا پھر سے ایگزٹ کی طرف دیکھ رہی تھیں۔۔۔جہاں انہیں حورعین باہر جاتے ہوئے دکھائی دے رہی تھیں۔۔۔۔۔

اور اب اوپر نا انہیں ولید نظر آرہا تھا نا کوئی لڑکی پر روم کے بند دروازے سے وہ سمجھ گئی تھیں۔۔۔

آنئیشا کو بہت غصہ آرہا تھا۔۔۔وہ خود نہیں جانتی تھی کیوں اس لڑکے پر انہیں غصہ اور اِس لڑکی کی قسمت پر ترس آرہا تھا۔۔۔۔۔۔

پوور گرل۔۔

ہیلو میڈم۔۔۔۔کیز۔۔۔۔۔؟

آنئیشا پھر سے اوپر گئی تھیں۔۔۔

بہت گہرا سانس لیا تھا جب وہ اس روم کے دروازے کے سامنے آکر کھڑی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔۔

ہیلو میڈم۔۔۔اتنے غصے سے اِس بند دروازے کو کیوں دیکھ رہی ہیں۔۔۔۔

ابشام کیز دے کر پوچھ رہے تھے۔۔۔۔

کچھ لوگ محبت میں بےوفائی کیوں کرتے ہیں ابشام۔۔۔۔؟؟؟

ہیے۔۔۔۔کیا ہوا جان۔۔۔؟

ابشام نے آنئیشا کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔پر آنئیشا کی نظر نیچے گرے آئی۔ڈی کارڈ پر پڑ گئی تھی۔۔

وٹ دا ہیل اِز دس۔۔۔۔؟کیوں آئی ہو میں نے منع کیا تھا۔۔۔۔

واٹ۔۔۔؟ جاچکی ہے وہ۔۔۔کیوں ڈر رہے ہو اتنا۔۔۔؟؟؟

اگر کوئی دیکھ لیتا تمھیں تو۔۔۔؟ جو پاگلوں کی طرح کررہی تھی باہر۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا کیا تمھیں پیار۔۔۔۔؟آئی ڈونٹ کیئر ولید۔۔۔۔آئی وانٹ یو۔۔۔۔۔

نوٹ ناؤ بےبی پلیز۔۔۔۔

ولید کہہ کر اٹھنے لگا تھا کہ اس نے پھر سے دھکیل دیا تھا ولید کو بیڈ پر۔۔۔۔

تم مرواو گی کسی دن مجھے۔۔۔۔۔

ولید اسکی طرف جھکا تھا۔۔۔۔۔۔

یہ سوچے بنا کہ کچھ دیر پہلے اِسی کمرے میں اِسی جگہ پر وہ اپنی بیوی کے ساتھ تھا۔۔۔۔

وہ بیوی جو اسکے دو بچوں کی ماں بھی ہے۔۔۔وہ بھی جو وکٹم تھی اسکے ہر ظلم کی۔۔۔۔۔۔۔

آئی مسڈ یو سو مچ ولید۔۔۔۔۔۔۔۔

می ٹو بےبی۔۔۔۔۔

دروازے پر ناک ہونے سے ولید اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

حورعین تو نہیں۔۔۔۔شٹ شٹ۔۔۔جاؤ چھپ جاؤ۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔۔

ولید کی آنکھوں میں ڈر تھا خوف۔۔۔۔۔۔

جو وہ لڑکی آج دوسری بار دیکھ رہی تھی۔۔۔حورعین کو کھو دینے کا ڈر۔۔۔وہ اٹھ کر باتھروم کی طرف بھاگ گئی تھی اور ولید جلدی سے اپنی شرٹ ٹھیک کر کے دروازے کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

ولید نے روم کی طرف نظر گھما کر واپس دروازے کی طرف دیکھا تھا اور پھر کھول دیا تھا۔۔۔۔۔۔

یہ سچ میں مروا دے گی کسی دن۔۔۔۔۔۔

ولید نے دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

جی کون۔۔۔؟؟؟

ڈاکٹر نینا۔۔۔۔؟؟؟؟؟

آنئیشا نے اپنے غصے کو کنڑول کرتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔وہ۔۔۔

ولید گھبرا گیا تھا۔۔۔۔

یہ کارڈ باہر گرا ہوا ملا مجھے۔۔۔۔۔

اووہ۔۔۔ہیے جان۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید نے سامنے کھڑی عورت کے سامنے بہت پیار سے آواز دی تھی نینا کو۔۔۔۔

ہیلو میم۔۔۔۔؟؟؟

ڈاکٹر نینا۔۔۔؟؟؟؟

جی میں ہوں۔۔۔۔۔

آنئیشا نے ڈاکٹر نینا کو اوپر سے نیچے تک دیکھنے کے بعد ولید کو ڈسگسٹنگ لک دی تھی۔۔۔۔۔۔۔

آنئیشا نے کارڈ پکڑا کر گہری سانس بھری تھی۔۔۔اسے کیوں غصہ آرہا تھا اسے نہیں پتا تھا۔۔۔۔

پر جانے سے پہلے وہ سامنے کھڑے اِس انسان کو ایک بات ضرور بتانا چاہتی تھی۔۔۔۔

تھینک یو مس آنئیشا۔۔۔آئی تھنک آپ کو کوئی آواز دے رہا ہے۔۔۔۔اور ہم بھی تھوڑا بزی ہیں۔۔۔۔

نینا نے ولید کو آنکھ مارتے ہوئے کہا تھا پر آنئیشا سب دیکھ رہی تھی۔۔۔ولید کا ہاتھ جیسے ہی نینا کی ویسٹ پر گیا تھا آنئیشا نے وہ بول دیا تھا جو وہ بولنا چاہتی تھیں۔۔۔

لِسن مسٹر۔۔۔وہ جو لڑکی ابھی نیچے تھی۔۔اِسی روم سے گئی تھی نا۔۔۔؟؟؟اُسکی آنکھوں میں ایک چمک دیکھی تھی میں نے۔۔۔جب تم نے اونچی آواز میں پیار کا اظہار کیا تھا۔۔۔۔اور وہ چمک بہت جلدی اسکی آنکھوں سے چلی جائے گی۔۔۔اگر تم نے خود کو چینج نا کیا تو۔۔۔۔۔۔اور یقین جانو۔۔۔۔اگر ایک عورت کی آنکھوں سے محبت کی ایسی چمک چلی جائے تو پھر کبھی واپس نہیں آتی۔۔۔۔مجھے نہیں پتا تمہارا ناجائز رشتہ اسکے ساتھ تھا یا اِسکے ساتھ ہے۔۔۔پر تم گناہ گار انسان کے ساتھ ساتھ ایک دھوکے باز انسان بھی ہو۔۔۔سدھر جاؤ کے وقت سدھرنے کا موقع نہیں دیتا۔۔۔۔

اور وہ ولید شاہ کو شوکڈ چھوڑ گئی تھی وہاں۔۔

دروازے کے بند ہونے کی آواز سے ولید ایک کھوئی ہوئی دنیا سے باہر آیا تھا اور بیڈ پر بیٹھ گیا تھا بہت خاموشی سے۔۔۔۔۔

پچھلے چار سال اسکی نظروں کے سامنے گھوم رہے تھے۔۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔ریلکس۔۔۔۔رکو پہلے اپنی دوائی کھا لو۔۔۔۔اپنے دماغ پر زیادہ بوجھ نا ڈالو۔۔۔

نینا نے جلدی سے اپنے پرس سے کچھ ٹیبلٹس نکال کر پانی کے گلاس کے ساتھ ولید کو دی تھی۔۔۔جس نے بنا کچھ کہے بنا دیکھے کھا لی تھیں۔۔۔۔۔

نینا اب تم جاؤ پلیز مجھے کچھ دیر اکیلا رہنا ہے۔۔۔

اکیلا چھوڑ دوں۔۔۔؟ تاکہ پھر ڈپریشن میں چلے جاؤ تم۔۔۔۔پھر نقصان پہنچاؤ خود کو۔۔۔؟تمہیں اندھیروں میں واپس دھکیلنے کے لیے نہیں نکالا تھا میں۔۔۔۔۔

نینا پھر سے ولید کے پاس بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

ولید کے کندھے پر جیسے ہی اس نے سر رکھا تھا ولید کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔۔۔۔

یہ محبت یہ ساتھ یہ احساس وہ اپنی بیوی سے اپنے بچوں سے۔۔۔اپنی فیملی سے پانا چاہتا تھا۔۔۔

پر سب نے اسے اکیلا چھوڑ دیا۔۔۔پر ساتھ بیٹھی لڑکی پچھلے چار سالوں سے اسکے ساتھ تھی۔۔۔۔۔

اب ولید شاہ کو سمجھ یہ نہیں آرہی تھی کہ اِس لڑکی سے رشتہ محبت کا تھا یا کچھ اور۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔ہم آگے کیوں نہیں بڑھ سکتے۔۔۔۔؟؟؟

اسکے ہاتھ جیسے ہی ولید کی شرٹ پر پہنچے تھے۔۔۔ولید اٹھ گیا تھا وہاں سے۔۔۔

ایم سوری نینا۔۔۔میں۔۔۔۔میں ابھی کچھ بات نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یا رائٹ۔۔۔پچھلے چار سالوں سے مجھ سے دور بھاگ رہے ہو۔۔۔اپنی اس بیوی کے پیچھے جو تمہیں دیکھنا بھی نہیں چاہتی۔۔۔جسے تمہاری تکلیف کا اندازہ نہیں۔۔۔اور تمہارے بچے۔۔۔؟؟جو چار سال سے تمہارے ساتھ ہوکر بھی نہیں تھے۔۔۔آج پوچھ لو گے نا تمہارا نہیں اپنی ماں کا ساتھ مانگے گے۔۔۔اور تم پھر بھاگ رہے ہو ان لوگوں کے پیچھے۔۔۔۔۔

نینا بہت غصے میں آگئی تھی۔۔۔۔۔

اننف نینا۔۔۔۔۔وہ میرے بچے ہیں۔۔۔۔اور تمہیں کیا لگتا ہے بھولنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔؟ چار سالوں سے وہی کوشش کر رہا وہ دماغ سے نہیں جاتی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ڈاکٹر ساحر نے بھی یہی کہا تھا ولید وہ محبت نہیں جنون تھا۔۔۔اور اس جنون کو بھول جاؤ۔۔۔۔۔

اور میں پوچھ سکتا ہوں تمہیں کسی بھی کمپنی میں انٹرویو دینے کی ضرورت کیا تھی۔۔۔۔؟؟؟

ڈیڈ کم آن۔۔۔۔میں نے کوئی جرم نہیں کیا مجھے اچھی لگی وہ کمپنی سووو۔۔۔۔۔

سووو۔۔۔؟؟ تم میری بیٹی ہو ابشام احمد کی اور تم کسی کی پرسنل اسسٹنٹ بنو گی۔۔۔۔؟؟؟

افففو ابشام آپ ہی تو بچوں کو کہتے ہیں کہ خود اپنے قدموں پر کھڑے ہوں اور اب جب نور نے یہاں آکر فارغ بیٹھنے سے جاب کے لیے اپلائی کردیا ہے تو اب اسے ڈانٹ رہے۔۔۔۔

نور بیٹا تم کنٹینیو رکھو۔۔۔۔۔

اور ایک غصے کی نظر سے ابشام صاحب خاموش ہوگئے تھے۔۔۔۔۔۔

ڈیڈی کی ٹینشن نا لو بیٹا مجھے بتاؤ کس کمپنی میں کیسے لوگ ہیں بوس کیسا ہے۔۔۔۔؟؟؟؟

آنئیشا نے بہت پیار سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

موم ولید شاہ بوس ہیں۔۔کیا ہینڈسم بوس ہے اور شاہ انڈسٹریز کے بارے میں ڈیڈ آپ نے سنا ہوگا۔۔۔۔؟

یہ دیکھیے ولید شاہ۔۔۔

نورلعین نے لیپ ٹاپ کی سکرین آنئیشا کی طرف کی تھی۔۔۔۔

آنئیشا کے چہرے کے تمام رنگ اڑ گئے تھے ولید شاہ کا چہرہ دیکھ کر۔۔۔۔

اور وہ آگ بگولہ ہوگئی تھیں۔۔۔۔۔۔

اِس وومنائیزر کی پرسنل اسسٹنٹ بنو گی تم۔۔۔۔۔۔

اتنے سالوں میں پہلی بار اتنا غصے میں دیکھا تھا سب نے آنئیشا کو۔۔۔

پر موم۔۔۔۔

پر ور کچھ نہیں تم اِس کمپنی میں کام نہیں کرو گی۔۔۔۔لیٹر کہاں ہے۔۔۔

آنئیشا نے میز پر پڑے تمام کاغذات کے ٹکڑے کر دیئے تھے۔۔

اور غصے سے ابشام کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ابشام ایک ہفتے کا ٹائم دے رہی ہوں آپ کو۔۔۔۔۔اپنی میٹنگ ختم کریں۔۔۔

مجھے اب یہاں نہیں رہنا سنا آپ نے۔۔۔۔۔

وہ وہاں سے چلی گئیں تھیں باہر۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

موم کو کیا ہوا ڈیڈ۔۔۔۔؟؟؟

نور کی آنکھیں بھر گئیں تھیں۔۔۔۔۔

بیٹا ولید شاہ کی ریپوٹیشن اچھی نہیں ہے۔۔۔اِسی وجہ سے اسکی بیوی اسے چھوڑ گئی تھی اور بچے۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔؟؟؟ ڈیڈ ولید شاہ سنگل ہے۔۔۔۔۔

نہیں میری بچی وہ شادی شدہ ہے۔۔۔۔۔دو بچے ہیں۔۔۔اور ۵ یا ۷ سال کے ہوں گے۔۔۔اس سے اور اس کی کمپنی سے دور رہو۔۔۔۔

ابشام شوکڈ نورلعین کع وہیں چھوڑ گئے تھے۔۔۔۔

یہ کیسے مس کرگئی اتنی بڑی خبر۔۔۔؟ میں ایک کرش کے پیچھے اتنا نیچے نہیں گرسکتی۔۔۔۔۔

نور نے اپنا چہرہ صاف کر کے کہا تھا۔۔۔۔۔

ہوٹل روم سے آفس تک کا راستہ ولید کے لیے بہت مشکل تھا جب جب نینا کی باتیں سنتا تھا اسے شک ہوتا تھا اپنی محبت پر۔۔۔۔

اپنے رشتے پر۔۔۔۔

چار سال سے اسکی لڑائی نینا سے اسی بات پر ہوتی تھی کیا اسے اب آر پار کر دینا چاہیے تھا۔۔۔؟؟؟

پر کل رات۔۔۔کیسے کل رات کے بعد ان کے رشتے میں سب خراب ہوسکتا تھا۔۔۔؟؟؟

اس نے گاڑی سٹارٹ کردی تھی اور بے چینی کے عالم میں حورعین کا نمبر ڈائیل کیا تھا۔۔۔۔۔جو حور نے کافی بیلز کے بعد اٹھایا تھا۔۔۔۔

ہائے۔۔۔۔

ولید نروس سا ہوگیا تھا۔۔۔۔

کوئی ضروری کام تھا مسٹر شاہ۔۔۔؟؟؟

وہ۔۔۔ہمم حورعین۔۔۔میں سوچ رہا تھا کیوں نا آج بچوں کے ساتھ کہیں کھانے پر چلے باہر؟؟؟

میں نے ہوٹل روم کو چھوڑ جانے سے پہلے کہا تھا اور امیدیں نا باندھنا۔۔۔

حورعین۔۔۔تم اِس طرح سے کہہ رہی ہو جیسے کل صرف ون نائٹ اسٹینڈ تھا۔

ولید نے غصے دے پوچھا تھا۔۔۔۔

تو کیا نہیں تھا ولید شاہ۔۔۔؟؟؟؟ جسمانی تعلقات کبھی دلوں کی دوریاں ختم نہیں کرتے۔۔۔۔۔۔اب مجھے فون مت کرنا۔۔۔۔

واٹ دا ہیل۔۔۔۔

ولید نے دوبارہ کال کی تو حور نے نمبر کاٹ کر موبائل آف کردیا تھا۔۔۔۔

میں کہاں جاؤں۔۔۔۔

کچھ دن بعد۔۔۔۔

ولید نے اسکے بعد حورعین کو فون نہیں کیا تھا وہ بہت پریشان تھا۔۔۔

اور نینا کے پاس ہر پریشانی کا علاج ہوتا تھا۔۔۔ایسا ماننا نینا کا تھا۔۔۔

ولید بچوں کے پاس جب بھی جاتا تھا بچے حور کے پاس جانے کی بات کرتے تھے۔۔۔اب ولید نے بچوں کے پاس جانا بھی چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ خود دوریاں بڑھا رہا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ لوگ کامیاب ہورہے تھے خاص کر ڈاکٹر نینا۔۔۔۔

ہائے ہینڈسم۔۔۔۔۔

نینا نے کیبن میں آکر کہا تھا ولید کے۔۔۔۔

نینا میں نے کتنی بار کہا ہے آفس میں بتا کر آیا کرو۔۔۔۔ابھی میں بچوں کو اسکول سے لینے جا رہا ہوں۔۔۔۔۔

ولید نے چیئر سے کوٹ اتار کر پہن لیا تھا۔۔۔۔۔

پر بچوں کو تو ڈرائیور لینے جاتا ہے ناں۔۔۔؟ کم آن ہم کہیں باہر چلتے ہیں۔۔۔؟؟

ہمم بچوں کو ساتھ لے چلے گے۔۔۔۔

پر ولید بچے مجھے دیکھ کر۔۔۔۔

کچھ نہیں کہتے۔۔۔۔۔

ولید آفس سے باہر لے گیا تھا نینا کو۔۔۔اور دونوں کچھ دیر میں بچوں کے اسکول کے باہر تھے۔۔۔۔

سر بچے تو پہلے ہی جا چکے ہیں۔۔۔۔۔

مطلب۔۔۔؟؟کس کے ساتھ۔۔۔؟ میری اجازت کے بغیر۔۔۔۔؟؟؟؟

سر آپ کے گارڈ اور حمزہ سر ان لیڈی کے ساتھ تھے۔۔۔۔۔

کونسی لیڈی۔۔۔؟ کب سے بچے اسکے ساتھ جارہے ہیں۔۔۔۔؟؟؟

ولید نے غصے سے اپنا موبائل نکال لیا تھا۔۔۔۔۔

حمزہ بچے کہاں ہیں۔۔۔۔؟ اور کس عورت کے ساتھ گئے اسکول سے وہ۔۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ریلکس۔۔۔اپنی ماں کے ساتھ ہیں وہ۔۔۔۔کھانا کھا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔گھر چھوڑ دوں گا تو ٹینشن نا لے۔۔۔۔۔

حمزہ نے فون کاٹ دیا تھا۔۔۔۔

ولید کے چہرے پر نظریں تھی نینا کی۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔واووو سہی کہا تھا میں نے تمہارے بچے تمہارے کم اپنی ماں کے زیادہ ہیں۔۔۔۔۔

بس نینا انکی ماں میری بیوی ہے۔۔۔۔۔

اووو۔۔۔بیوی صرف نام کی ولید۔۔۔۔۔ورنہ خود ہی سوچو۔۔۔اتنی نفرت کے باوجود تمہیں ڈائیورس کا کیوں نہیں کہا۔۔۔؟؟

کیوں کہ وہ مجھ سے پیار کرتی ہے نینا۔۔۔۔۔

ولید نے پراعتماد جواب دیا تھا نینا کو حیران کردیا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا ولید۔۔۔۔تمہارے نام سے الگ نہیں ہونا چاہتی وہ۔۔۔۔ولید شاہ کی بیوی کا ٹائٹل اسکے پاس ہے اِس لیے سر چڑھ گئی ہے وہ۔۔۔۔

جس دن تم نے اسے اسکی اوقات دکھا دی۔۔۔خود عقل ٹھکانے آجاۓ گی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نینا غصے میں اپنی باتیں کہہ گئی تھی اور گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

ولید کتنی دیر تک اس اسکول کے سامنے کھڑا رہا تھا۔۔۔۔۔

کیوں اب وہ زیادہ غور کر رہا تھا نینا کی باتوں پر۔۔۔؟؟؟

کیوں اب اسکی انتہا ہورہی تھی۔۔۔۔

ولید کی گاڑی ایک خوبصورت ریسٹورنٹ کے باہر رکی تھی۔۔۔۔

واوو۔۔۔ہم یہاں کھانا کھانے کے لیے رکے ہیں۔۔۔۔

نینا گاڑی سے نیچے اترنے لگی تھی کہ ولید نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا اور سامنے کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔۔۔

باہر سے صاف حورعین بچوں کے ساتھ بیٹھی نظر آرہی تھی۔۔۔۔

نینا غصے سے پھر سے اندر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

ماما۔۔۔ایک بار آپ کے چہرے پر اپنی انگلیاں لگا کر محسوس کر لوں۔۔۔۔

حورعین کی آنسو چھلکاتی آنکھیں جھک گئی تھیں بہت۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

عاشی نے اپنی کرسی سے اتر کر حورعین کی طرف قدم بڑھائے تھے اور حورعین کی کرسی کے پاس کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔۔

جیسے جیسے اسکی انگلیاں حورعین کے چہرے پر جا رہی تھی۔۔۔

حورعین کی نظریں نیچی ہوگئی تھیں۔۔۔۔۔

اور پھر اس نے حور کے چہرے پر اپنے دونوں ہاتھوں کو رکھ کر حور کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔

ماما آپ بہت بیوٹیفل ہیں۔۔۔۔میری باربی ڈول جیسی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عاشی نے حورعین کی آنکھوں پر بھی بوسہ دیا تھا۔۔۔۔۔

ماں میں بھی ایک کِس لے لوں آپ کی۔۔۔۔؟؟؟؟

ارش نے بہت ترسی ہوئی نظروں سے حور کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔

آئی لو یو ماں۔۔۔۔۔۔

آئی لو یو ٹو ماما۔۔۔۔۔

آئی لو یو تھری ماں۔۔۔۔۔

ارش اور عاشی دونوں حورعین کو کِس کرتے ہوئے ایک دوسرے کو تنگ کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔بس بس۔۔۔۔۔۔

حورعین بہت ہنسی تھی۔۔۔۔۔

جیسے ہی اسکی نظریں باہر کھڑی گاڑی پر پڑی وہ گاڑی وہاں سے جاچکی تھی۔۔۔

حمزہ اب ان دونوں کو گھر لے جاؤ۔۔۔۔کل کورٹ ہئیرنگ ہے سندس کے کیس کی۔۔۔۔۔

اور تم دونوں۔۔۔۔اب مجھے فون پر بلیک میل کوئی نہیں کرے گا۔۔۔۔اپنے بابا

کو ضرور بتا دینا۔۔اگر انہیں کسی اور سے پتا چلا کی تم لوگ چھپ چھپ کر مل رہے ہو مجھ سے انہیں بُرا لگے گا۔۔۔۔۔۔

حورعین اپنا چہرہ صاف کرکے اٹھ گئ تھی وہاں سے۔۔۔۔۔۔

پر ماں۔۔۔۔۔

ارش گھر جاؤ۔۔۔۔۔اور حمزہ بھائی۔۔۔۔۔انکا خیال رکھئے گا۔۔۔۔۔۔

حورعین پرس اٹھا کر وہاں سے چلی گئ تھی۔۔۔۔۔

کورٹ ہئیرنگ کے بعد۔۔۔۔

سندس تم نے اپنا مستقبل اپنے ہاتھوں سے خراب کردیا کیوں بدلا تم نے بیان اپنا۔۔۔۔

حورعین نے بہت لایؤڈلی کہا تھا۔۔۔۔۔۔

ایم۔۔۔سوری میڈم۔۔۔وہ۔۔۔وہ ولید شاہ۔۔۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔؟ ولید شاہ کیسے اِن سب میں آگئے اب۔۔۔؟؟؟

میڈم۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔کھڑے۔۔۔۔ولید شاہ۔۔۔مجھے معاف کر دیجیۓ۔۔۔۔۔

حور عین کی نظریں سامنے پڑی تو اسے پھر سے وہی درد ہوا جو اس دن ہوا

تھا۔۔۔۔۔

ولید شاہ رنجیت راٹھور کے بیٹے کو گلے لگا کر ہنستے ہوئے مبارکباد دے رہا تھا۔۔۔۔

حورعین کے ہاتھ سے غصے سے وہ پیپرز گرگئے تھے اور اس نے اسی جانب قدم بڑھائے تھے۔۔۔۔۔۔

میڈم پلیز ابھی گھر چلے وہ انسان بہت پاور فل ہے آپ۔۔۔۔۔

حورعین راؤ کی بات اگنور کر کے وہاں چلنے لگی تھی۔۔۔۔

اور وہاں پہنچ کر ولید شاہ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اپنی طرف کرنے کے بعد ایک زور دار تھپڑ دے مارا تھا حورعین نے ولید شاہ کو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاؤ ڈیر یو۔۔۔۔۔۔

رنجیت راٹھور کے بیٹے نے غصے سے حورعین پیچھے دھکیلنے کی کوشش کی کہ ولید نے بہت مضبوط گرفت میں اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔

تیری جرآت کیسے ہوئی میری بیوی کو ہاتھ لگانے کی۔۔۔۔۔۔

ولید کی گرفت اور مضبوط ہوگئ تھی۔۔۔۔۔۔

ولید بھائی میرا ہاتھ۔۔۔۔

میں تیرا ہاتھ توڑ دوں گا اگر ایسا دوبارہ ہوا۔۔۔۔۔۔۔

ولید نے اسکا ہاتھ چھوڑ کر حورعین کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اور سب کے سامنے اسے لے گیا تھا۔۔۔۔۔

پیچھے حیران پریشان راٹھور صاحب کو چھوڑ کر۔۔۔۔۔۔

میں اس لڑکی کو چھوڑوں گا نہیں۔۔۔۔

راٹھور صاحب نے غصے سے اپنے بیٹے کا منہ اپنی طرف کیا تھا۔۔۔

اِس شہر کے دو طاقت ور مردوں کی جان ہے اِس میں۔۔۔

ایک جہانگیر عالم۔۔۔۔۔

اور دوسرا ولید شاہ۔۔۔۔

تمہاری ایسی سوچ کی بھنک لگ گئی نا ولید شاہ کو تو مٹا دے گا ہم دونوں کو۔۔

ولید نے گاڑی ایک بیچ پر لے جاکر کھڑی کردی تھی۔۔

ہم یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔؟؟؟

بتاتا ہوں۔۔۔۔۔

ولید نے گاڑی سے اتر کر حورعین کی طرف کا دروازہ کھول کر اسے گاڑی سے

باہر نکالا تھا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر گاڑی سے دور لے گیا تھا۔۔۔۔

یہ آخری بار تھا تم نے مجھے سب کے سامنے ذلیل کیا بےبی ڈول۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔۔بےبی ڈول لفظ مجھے اب کسی گالی جیسا لگتا ہے ولید شاہ۔۔۔

اور یہ آخری بار تھا تم نے کسی کی اسکی سزا سے چھڑا لیا۔۔۔

حورعین پھر سے جانے لگی تھی کہ ولید نے اسکی ویسٹ پر ہاتھ رکھ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی بیوی سے بہت پیار کرتا ہے وہ اپنی بیٹی سے بہت پیار کرتا ہے۔۔۔

ہاں جیسے تم نے مجھ سے کیا تھا۔۔۔؟؟؟ وہ یقین نا کرنے والا پیار۔۔۔۔؟

دھوکا دینے والا پیار۔۔۔۔؟؟؟

ذلیل کرنے والا پیار۔۔۔۔؟؟

بچوں کو چھین کر فریب کرنے والا پیار ولید شاہ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

نہیں بےبی ڈول۔۔۔۔

تمہیں جانے بغیر اُس رات تمہاری مدد کرنے والا پیار۔۔۔۔۔

تمہیں کسی اور کا ہوجانے سے پہلے تم سے شادی کرنے والا پیار۔۔۔۔۔۔

تمہارے ناز نخرے اٹھانے والا پیار۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہارے لیے رونے والا پیار۔۔۔

تمہارے لیے سب کھو دینے والا پیار۔۔۔۔

اور۔۔۔۔۔

اور اب تھک ہار کر تمہیں آزاد کر دینے والا پیار۔۔۔۔

ولید نے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔حورعین کے ماتھے کے ساتھ اپنا ماتھا جوڑ کر۔۔۔۔۔

دونوں کے چہرے بھیگ گئے تھے حورعین کو یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

سامنے کھڑا انسان اسکی محبت نے اتنی جلدی ہار مان لی تھی۔۔۔پر ولید کی اگلی کہی باتوں نے حورعین کی دھڑکن روک دی تھی۔۔۔

میں اسی ہفتے شادی کر رہا ہوں۔۔۔۔جانتی ہو۔۔۔کون ہے وہ۔۔۔؟؟ڈاکٹر نینا۔۔۔جس نے پچھلے چار سالوں سے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا۔۔۔۔

حورعین پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔بے یقینی عیاں تھی اسکی آنکھوں میں۔۔۔

تم نے۔۔۔تم نے تو کہا تھا تم بے وفا نہیں۔۔۔تم نے تو کہا تھا کوئی نہیں تمہاری زندگی میں۔۔۔۔تم نے تو کہا تھا کوئی تعلقات نہیں۔۔۔۔تم نے کہا تھا اینجل۔۔۔۔۔۔

حورعین آہستہ آہستہ پیچھے ہونے لگی تھی۔

میرے کوئی فزیکل تعلقات نہیں اس سے۔۔۔۔میں۔۔۔میں بہت دفعہ بھٹکنا چاہتا تھا تمہیں بھلانا چاہتا تھا۔۔۔پر مجھ میں ہمت نہیں تھی کسی کے ساتھ بھی ایسے تعلقات بنانے کی۔۔۔۔میں بُرا ضرور تھا۔۔۔پر بے وفا نہیں بےبی ڈول۔۔۔میں ہر دفعہ واپس پلٹ جاتا تھا۔۔۔لیکن میری زندگی میں وہ تھی۔۔۔

مطلب تم نے جھوٹ بولا تھا۔۔۔؟؟ کیوں۔۔۔؟ تاکہ ہم اس رات ایک ساتھ۔۔۔

اور حورعین کا پھر ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

تم ولید شاہ مجھے ڈیزرو نہیں کرتے تھے۔۔۔۔تم نا میری محبت کے قابل تھے نا نفرت کے۔۔۔۔۔چاہے تمہارا فزیکل تعلق نہیں تھا پر ویسے تعلقات تو تھے نا۔۔۔

تم نے بہت پاگل بنایا مجھے پھر سے۔۔۔۔چار سال بعد بھی عقل نا آئی مجھے؟؟؟

اس رات کے اگلے دن تم نے کہا تھا وہ رات کو میں غلطی نا کہوں۔۔۔پر غلطی بنا دیا نا تم نے۔۔۔چار سال ولید۔۔۔۔میں لڑتی رہی مرتی رہی۔۔۔کبھی کومہ میں رہی۔۔۔کبھی ہسپتال میں۔۔۔کبھی وینٹیلیٹر نے زندہ رکھا تو کبھی الیکٹرک شوکس نے۔۔۔۔میں چار سال عذاب میں رہی اور تم۔۔۔؟

عیاشی کرتے رہے۔۔۔دل بہلاتے رہے۔۔۔دل لگاتے رہے۔۔۔؟؟؟؟

بچوں کی تربیت خراب کر دی۔۔۔اپنی وہ عیش عشرت والی زندگی میں واپس چلے گئے۔۔۔میرے پاس تو کوئی زندگی بھی نہیں تھی واپس جانے کے لیے۔۔۔۔۔

بہت پیار دیا تم نے مجھے۔۔۔۔میری دعا ہے ایسا پیار کسی دشمن کو بھی نا ملے۔۔۔

اور وہ وہاں سے بھاگ گئی تھی۔۔۔۔اِس بار اسے پیچھے آواز سنائی نہیں دی تھی۔۔۔۔

اور اِس بات نے اسے اور رلا دیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس ایک اور قدم۔۔۔بس ایک اور۔۔۔۔

عدیل اور نہیں چلا جائے گا پلیز۔۔۔۔۔

بس ملائکہ ایک اور قدم۔۔۔۔۔۔

اور روم کا دروازہ کھل گیا تھا دونوں عدیل اور ملائکہ کی نظریں دروازے پر کھڑے انسان پر پڑی تھی۔۔۔۔

ملائکہ نے آگے ہاتھ بڑھایا تھا وہ لڑکی روتی ہوئی بھاگتی ہوئی ملائکہ کے گلے

لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

نینا۔۔۔۔۔۔

ملائکہ باجی۔۔۔۔۔

باجی کی کچھ لگتی ایک مہینے بعد نظر آرہی ہو تم۔۔۔۔۔

عدیل اور نینا نے پکڑ کر ملائکہ کو واپس بستر پر بٹھا دیا تھا۔۔۔۔۔۔

میں ادھورے کام کے بغیر کیسے آپ کے سامنے آجاتی۔۔۔؟؟؟؟

نینا سچ میں کام ہوگیا۔۔۔؟؟؟؟

عدیل بہت خوشی سے نینا کے سامنے آیا تھا۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں۔۔۔ہم کامیابیوں کے پاس ہیں۔۔۔۔۔۔ملائکہ باجی ولید شاہ نے آپ کو اِس حالت میں پہنچا دیا اب اسکی حالت کو دیکھنا۔۔۔عدیل بھائی ولید شاہ نے مجھے شادی کے لیے پرپوز کردیا ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔سیریسلی۔۔۔۔۔۔۔واووو ڈاکٹر نینا تم نے وہ کر دکھایا ہے جو شاید کوئی نا کرپاتا۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔تھینک یو عدیل شاہ۔۔۔آپ کی مدد کے بغیر کچھ ممکن نہیں تھا۔۔۔۔ابھی شروعات ہے بربادیوں کی۔۔۔۔۔

ملائکہ بلکل چپ بیٹھ گئی تھی۔۔۔اسکی نظر صرف عدیل شاہ پر تھی۔۔۔جسے جانے انجانے میں پیار کر بیٹھی تھیں وہ۔۔۔۔۔

بس آگے کا پلان بہت آسان ہے نینا۔۔۔بھائی سے شادی سے پہلے تمہیں حورعین اور بھائی کی ڈائیورس کروانی ہوگی۔۔۔ولید شاہ کے پاس واپسی کا کوئی راستہ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔

عدیل اور نینا آگے کی پلاننگ تو کر رہے تھے پر ملائکہ کا چہرہ غصے سے بھر گیا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہم کوئی پلاننگ نہیں کر رہے۔۔۔نینا تم کل ہی ولید سے معافی مانگو گی اسے سچ بتاؤ گی اور۔۔۔۔

ایک منٹ ملائکہ باجی کونسا سچ۔۔۔؟ ولید شاہ کی بربادی سے پہلے کچھ نہیں رکے گا۔۔۔۔

میں نے کہہ دیا ہے نینا تم۔۔۔۔

بس ملائکہ پاگل ہوگئی ہو۔۔۔۔؟ اتنے سالوں کی محنت پر پانی پھیر دیں اب ہم؟؟

عدیل بہت چلایا تھا۔۔۔۔۔

ہاں پاگل ہو گئی ہوں۔۔۔مجھے پاگل تمہاری کیئر نے کیا ہے تمہاری محبت نے کیا ہے عدیل۔۔۔۔چار سال پہلے ملائکہ اس ایکسیڈنٹ میں مر گئی تھی۔۔۔آج جو ملائکہ تمہارے سامنے ہے اسے محبت ہوگئی ہے تم سے۔۔۔۔۔

ملائکہ نے عدیل کے شوکڈ چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

مل۔۔۔ملائکہ تم یہ۔۔۔۔تم جانتی ہو میں۔۔۔۔

نہیں عدیل میں نہیں جانتی۔۔۔مجھے نہیں پتا تم حورعین سے پیار کرتے ہو یا ذکیہ سے۔۔۔۔میں صرف اتنا جانتی ہوں۔۔۔پچھلے چار سالوں میں تمہارا وہ روپ میں نے دیکھا ہے جو کسی نے نہیں دیکھا ہوگا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم نے جس طرح مجھے اس ڈیتھ بیڈ سے اٹھا کر آج اپنے قدموں پر لاکر کھڑا کر دیا۔۔۔۔

نینا کی نظریں کبھی ملائکہ پر جا رہی تھیں تو کبھی عدیل پر۔۔۔۔۔

واہ ملائکہ باجی۔۔۔۔واہ عدیل بھائی۔۔۔۔عجیب بات ہے آپ لوگوں کی محبتوں کا بھی پتا نہیں چلتا۔۔۔کبھی ولید تو کبھی عدیل۔۔۔۔

اور کبھی حورعین تو کبھی ذکیہ۔۔۔۔

میرا تو فیوچر داؤ پر لگ گیا نا۔۔۔۔اب اگر سچ ولید شاہ کو پتا چل بھی گیا تو گولی کھاؤں میں۔۔۔۔؟؟؟

اب یہ پلاننگ اپنے اختتام کو پہنچے گی ولید شاہ نے چار سال بہت گھمایا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔۔

نینا وہاں سے باہر جانے لگی تھی کہ ملائکہ نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

تم میری کزن نہیں میری بہن بھی ہو نینا۔۔۔۔

میں بھی اسی طرح کی تھی چار سال پہلے جب موت کے سامنے تھی میں اس وقت مجھے پتا چلا کہ اتنے گناہ کر لیے میں نے اگر مر جاؤں گی تو کیا ہوگا میرا۔۔۔۔؟؟؟

مجھے کبھی نا ختم ہونے والا انتظار ملے گا۔۔۔۔

مجھے سزا ملے گی میرے سامنے تھے میرے گناہ میری بدکرداری۔۔۔۔میری بےحیائی۔۔۔۔نینا اللہ نے مجھے جب نئ زندگی دی تو ایک نئے بچے کی طرح جو نا بول سکتا تھا نا چل سکتا تھا۔۔۔۔

تم دونوں نے مجھے یہاں لاکر کھڑا کردیا پر وسیلہ میرے رب نے بنایا تھا۔۔

میں کیسے واپس اس گناہ کی دلدل میں چلی جاؤں۔۔۔۔؟؟؟؟

ہر طرف خاموشی ہوگئ تھی۔۔۔پر عدیل شاہ وہ سب سے زیادہ خاموش ہوگیا تھا۔۔۔۔چار سال کی یادیں اسکے آگے پیچھے بھی گھوم رہی تھی۔۔۔پر محبت نہیں ہوئی تھی اسے ملائکہ سے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ساری زندگی کے گناہ کر کے آپ اب ایسا بول کر بچ جائیں گی۔۔۔؟؟

یہ پلاننگ تو ویسے چلے گی۔۔۔اور دیکھوں گی کون روکتا ہے مجھے۔۔۔۔۔

بس نینا۔۔۔۔۔تمہیں میں یا ڈیڈ کسی کی طرف سے ایک پیسا نہیں ملے گا۔۔۔۔

اب کے ملائکہ کی آواز بہت سخت تھی۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔میرا ہونے والا شوہر بہت امیر ہے۔۔۔دیکھنا شادی کے بعد اسکی جائیداد سب سے پہلے اپنے نام کرواں گی۔۔۔۔۔۔۔

نینا وہاں سے چلے گئی تھی اور اسکے روم سے باہر جانے سے پہلے جو موبائل لیکر چھپا سب ریکارڈ کر رہا تھا وہ بھی پیچھے ہوگیا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عدیل۔۔۔پلیز نینا کو روکو۔۔۔۔بہت ہوگیا ولید کے ساتھ اور وہ بیچاری حورعین۔۔۔۔

ہاہاہاہا بیچاری حورعین۔۔۔۔۔ملائکہ اب بیچارا ولید کہو گی تم۔۔۔۔

بہت ظلم کیئے ولید شاہ نے ہم سب پر۔۔۔۔تم گن نہیں سکتی۔۔۔

اور بھول گئی تمہاری اِس حالت کا زمہ دار بھی ولید شاہ ہے۔۔۔۔۔۔

عدیل اٹھ کر ٹیبل کی طرف بڑھا تھا اور کچھ میڈیسن کے ساتھ پانی کا گلاس اٹھا کر ملائکہ کے سامنے کیا تھا جس کی آنکھیں بھر گئیں تھیں۔۔۔۔۔

تم کیوں اتنا سب کر رہے ہو میرے لیے۔۔۔۔؟؟؟

محبت نہیں ہے۔۔۔۔

تمہارے تمام مقاصد نینا پورے کر رہی۔۔تو پھر چھوڑ دو نا مجھے میرے حال پر۔۔۔۔۔

نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔نا تمہیں۔۔۔تمہارے حال پر۔۔۔اور نا ہی ولید شاہ کی بربادی کو۔۔۔آدھے راستے نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔۔۔۔۔

عدیل وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

میں اب اور ولید کو اسکی فیملی کو اِس عذاب میں نہیں جلنے دوں گی۔۔۔

مجھے ہی کچھ کرنا ہوگا اب۔۔۔۔۔۔

ملائکہ کے ٹیبل پر بٹن پریس کرنے سے ایک مئیڈ اندر آگئی تھی۔۔۔۔

ملائکہ میڈم یہ وہ ویڈیو ریکارڈنگ۔۔۔۔۔

اور ملائکہ نے موبائل سے سب ویڈیو دیکھی جو کچھ دیر پہلے ان تینوں کی گفتگو تھی۔۔۔۔۔

اسے پتا تھا یہ ایک ثبوت کافی نہیں۔۔۔۔اسے یہ بھی پتا تھا ولید شاہ اب کاغذات یا ویڈیو پر یقین کر کے ماضی کی غلطی نہیں دہرائے گا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر وہ ایک آخری کوشش کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔

اسے پتا تھا اس نار ولید شاہ اسے نینا اور عدیل کو سچ میں چھوڑے گا نہیں۔۔۔۔

پر اب وہ بھی چھپنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔

اب اسے سچ کہہ کر ہار جانا منظور تھا۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

جہانگیر عالم اس پارٹی کے بعد سے اِسی طرح گم صم سے رہنے لگے تھے۔۔۔۔

آج کتنے دن گزر گئے تھے۔۔انکی ہمت ٹوٹے۔۔۔وہ جانتے تھے وہ اپنے پیار کو کھو بیٹھے ہیں۔۔۔۔

پر اپنی بیٹی کو وہ کھونا نہیں چاہتے تھے اِس لیے وہ کچھ لوگوں کی ڈیوٹی لگا چکے تھے آنئیشا کو فالو کرنے کی۔۔۔۔

پر انکی پریشانی کی دوسری وجہ انکی وہ بیٹی تھی جسے انہوں نے چار سال پہلے آڈوپٹ کیا تھا۔۔۔۔۔

جس کے ساتھ چاہے خون کا رشتہ نہیں تھا۔۔۔پر درد کا رشتہ ضرور تھا۔۔۔۔

ابھی اپنی سوچوں پر گم تھے کہ انکے کیبن پر ناک ہوئی تھی۔۔۔۔

سر آپ کی گاڑی ریڈی ہے۔۔۔اور اب کوئی آپریشن یا پیئشنٹ کی اپاؤنٹمنٹ بھی نہیں ہے۔۔۔۔

ہمم۔۔۔تم چلو میں آتا ہوں۔۔۔۔

جہانگیر صاحب اپنے کیبن سے باہر آگئے تھے۔۔۔جہاں جہاں سے وہ گزر کر باہر ایگزٹ تک جارہے تھے تمام ڈاکٹرز اور ہسپتال کا عملہ عزت سے انہیں سلام کر رہا تھا۔۔اور وہ بہت عاجزی سے جواب دے کر باہر بڑھ رہے تھے۔۔۔۔

پر اندر اینٹرنس پر آنے والی مریضہ پر جب انکی نظر پڑی تو وہ ایک دم سے پریشان ہوکر رک گئے تھے۔۔۔۔۔اور جلدی سے اس طرح بڑھے تھے۔۔۔

آنئیشا۔۔۔۔۔یہ سر پر چوٹ کیسے آئی۔۔۔۔

وہ۔۔۔کچھ نہیں معمولی سا ایکسیڈنٹ ہوگیا۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے جلدی سے نرس کو بلا کر آنئیشا کو سپورٹ دے کر ہسپتال لے گئے تھے۔۔۔۔۔

تم ڈرائیو کر رہی تھی۔۔۔؟؟؟ ڈرائیور تھا ساتھ۔۔۔؟؟

لاپرواہی کی بھی انتہا ہوتی ہے ویسے۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کی ڈانٹ سن کر دونوں نرسز ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہی

تھی۔۔۔۔پہلی بار انہوں لگا ڈاکٹر جہانگیر ان۔پروفیشنل بی ہیو بھی کرتے ہیں۔۔۔۔

ورنہ ہمیشہ انہیں سٹرکٹ ہی پایا تھا۔۔۔۔۔

جہانگیر اور سر درد نا کرو۔۔۔۔۔

آنئیشا واپس چوٹ والی جگہ پر ہاتھ رکھنے لگی تھی کہ جہانگیر نے ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

زخم پر ہاتھ رکھو گی تو درد ہوگا۔۔۔۔پہلے ڈاکٹر کو بینڈاتج لگانے دو۔۔۔۔

اور ایک کیبن لے گئے تھے جہاں بیٹھی ہوئی ڈاکٹر رسپکٹ سے اٹھ گئی تھیں۔۔۔

ڈاکٹر تبسم انکا ابھی ابھی ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔۔۔۔سر پر چوٹ آئی ہے۔۔۔

اور بازو پر۔۔۔اور۔۔۔

جہانگیر بازو پر کب آئی ہے۔۔۔۔؟؟

تو کہاں آئی ہے سب بتاؤ ڈاکٹر تبسم کو۔۔۔۔۔

ہاں تم موقع دو گے بولنے کا تو بتاؤں گی نا۔۔۔اب

اور ڈاکٹر نرسز کی طرح اپنی ہنسی چھپا رہی تھیں جس طرح دونوں لڑ رہے

تھے۔۔۔۔

میم آپ آیئے یہاں بیٹھے۔۔۔۔۔ویسے مجھے پتا نہیں تھا ڈاکٹر جہانگیر سر آپ میریڈ ہیں۔۔۔ماشااللہ آپ کی مسز بہت خوبصورت ہیں۔۔۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کے چہرے پر کچھ تاثرات نہیں تھے سوائے دکھ کے پچھتاوے کے۔۔۔۔۔

مسز خوبصورت تو ہیں پر انکی نہیں میری مسز ہیں۔۔۔۔

ابشام احمد کیبن میں داخل ہوئے تھے اور آتے ہی آنئیشا کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شکر اللہ کا تم ٹھیک ہو نیشا۔۔۔جان نکال لی تھی اس فون کال نے۔۔۔۔

ڈاکٹر جہانگیر پر جب آنئیشا کی نظر پڑی تھی وہ کچھ قدم پیچھے ہوگئے تھے۔۔۔۔۔۔

آپ میری بیوی دیکھے کچھ زیادہ مسئلہ تو نہیں ڈاکٹر۔۔۔۔؟؟؟

نہیں سر آپ وہاں بیٹھ جایئے۔۔۔۔

جہانگیر صاحب ابشا کو اگنور کرکے وہاں سے جانے لگے تھے کہ ابشام کی آواز نے انہیں روک دیا تھا۔۔۔۔۔

جہانگیر عالم۔۔۔۔۔؟؟؟ مجھے پتا نہیں تھا آپ ڈاکٹر بھی ہیں۔۔۔۔

آپ کی کمپنی کے ساتھ میں نے نیو ڈیل سائن کی ہے۔۔۔۔آپ سے ملاقات نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

ابشام نے چہرے پر مسکان لیے ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔۔۔

ابشام احمد۔۔۔۔؟؟؟

جی جی وہی۔۔۔۔۔

میری بات ہوچکی ہے آپ سے کافی بار فون پر۔۔۔۔میں خود بھی ملنا چاہتا تھا آپ سے۔۔پر بیزی شیڈول کی وجہ سے میرے پی۔اے کو میٹنگ اٹینڈ کرنی پڑ گئی۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر تبسم وہاں بینڈاتج کرنے میں مصروف ہوگئی تھی اور دونوں مرد آپس کی بات چیت میں بہت گھل مل گئے تھے جو آنئیشا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔

موم۔۔۔۔۔۔موم آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔

اس لڑکی کو جھٹ سے اندر کیبن میں آتے دیکھ دو لوگوں کی نظریں ایک دوسرے پر پڑی تھیں۔۔۔۔

جہانگیر اور آنئیشا۔۔۔۔۔۔۔

اور جہانگیر سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ایک ہی بات سمجھے تھے۔۔۔۔۔

اور بہت آہستہ سے انکے منہ سے دو لفظ نکلے تھے۔۔۔۔میری بیٹی

اور آنئیشا نے پڑھ لیے تھے یہ دو لفظ جہانگیر کے ہونٹوں پر۔۔۔۔۔

اور وہ جیسے ہار کر بیٹھ گئی تھیں اس کرسی پر۔۔۔۔

کیا یہ غلط فہمی دور کرنے کے لیے وہ سچ بتا پائیں گی۔۔۔؟؟؟

بتا پائیں گی کہ انہوں نے اس بیٹی کو تو پانچ سال بعد اور فینیج چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

جس بیٹی کے لیے آج جہانگیر صاحب تلملا رہے تھے۔۔۔۔

☘☘☘☘☘☘☘☘☘☘☘☘☘☘☘☘

حور میڈم آپ سے کوئی ملنے آیا ہے وہ۔۔۔۔۔

مائرہ ابھی نہیں میٹنگ کے بعد۔۔۔ابھی وئیٹنگ روم میں بٹھا دو جو بھی ہے۔۔۔۔

پر میڈم۔۔۔۔

میٹنگ کے بعد۔۔۔۔

حورعین کانفرنس روم میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

اور اسے وہاں دو گھنٹے لگ گئے تھے۔۔۔۔

اور جب وہ میٹنگ روم سے اپنے کیبن میں گئی تھی سامنے دروازہ کھولنے پر

روم کے مناظر نے اسکی ممتا کو جھنجوڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔۔

ارش اور عاشی ڈیسک کے سامنے پڑے صوفے سو رہے تھے بہت عجیب بے ترتیب سے۔۔۔۔

اور دل دہلا دینے والا منظر وہ تھا جب حورعین کی نظر ان کے ساتھ دو چھوٹے چھوٹے کپڑوں کے بیگ پر پڑی تھیں۔۔۔۔۔۔

اور اسکی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں۔۔۔۔

بےبی ڈول آج بھی روتی ہے۔۔۔۔؟؟؟

حمزہ کی آواز پر حورعین کی نظر سامنے کھڑکی کے پاس کھڑے حمزہ پر پڑی تھیں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج نیا دکھ اور روگ لیکر آئیں ہیں اور اب روئے بھی نا بےبی ڈول۔۔۔۔؟؟؟

حورعین دونوں بچوں کے پاس اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گئی تھی۔۔

روگ کیوں ختم نہیں کردیتی تم۔۔۔؟؟؟ دکھوں کا مداوا کر رہا ہے وہ۔۔۔

حمزہ کی آواز بہت آہستہ ہوگئی تھی۔۔۔۔

مداوا۔۔۔؟ آپ کے اس باس یا دوست جیسے بھائی نے مداوا ڈائورس کے پیپرز بھجوا کر کیا مجھ سے۔۔۔۔

حورعین نے اٹھ کر ٹیبل پر پڑے خاکی رنگ کے اینولوو سے ایک پیپر نکال حمزہ کے آگے کیا تھا جس کے چہرے پر بہت حیرانگی تھی۔۔۔۔

اس نے۔۔۔اس نے سائن کیے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔۔

حمزہ نے ولید کے سائن دیکھ کر حورعین کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

حیرانگی کی کیا بات ہے حمزہ بھائی۔۔۔ڈاکٹر نینا نے پچھلے چار سال سے بہت کچھ دے دیا آپ کے دوست کو۔۔۔اور اس لیے۔۔۔جو آج تک میں نے نہیں مانگی تھی آج اس نے وہ کسی اور کے کہنے پر دے دی مجھے۔۔۔

طلاق اور اب آپ بتایئے بچے اِن بیگز کے ساتھ کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین نے وہ پیپرز اپنے سامنے رکھ دیئے تھے واپس۔۔۔

اور اب اس نے بہت سخت نظروں سے دیکھا تھا حمزہ کی طرف جس کی نظریں جھک گئی تھیں۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔ مممم۔۔۔۔ولید نے آج ذکیہ کو کہا تھا بچوں کو گھر بھیج دیا تھا۔۔۔اور۔۔۔۔وہ چاہتا تھا جب تک شادی نا ہوجاۓ بچے وہاں نا رہے۔۔۔۔

حمزہ شرمسار ہوگیا تھا اپنی ہی کہی بات پر۔۔۔۔

اور جن بچوں کو انکی ماں سے جُدا کر کے وہ لے گیا تھا اب اپنی دوسری ہونے والی بیوی کی فرمائش پر اب اپنے بچوں کو اپنے گھر سے نکال دیا اس نے۔۔۔۔۔

اور آپ اسکے فرمانبردار ملازم۔۔۔میرے بچوں کو لے کر آگئے یہاں۔۔۔

پلیز۔۔۔میں بچوں کو اپنے پاس رکھنا چاہتا تھا۔۔۔پر بچوں نے تمہارے پاس آنے کی ضد کی۔۔۔

ابھی تک میں چاہتی تھی کہ تماشا نا بنے۔۔۔پر میرے بچوں کو گھر سے نکال کر اس نے جو ٹھیس میری ممتا کو پہنچا دی پے میں اسے آج ایسے جانے نہیں دوں گی۔۔۔۔

حورعین نے بچوں کو اٹھانا شروع کردیا تھا۔۔

شاہ انڈسٹریز۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید تم نے اچھا کیا بچوں کو بھیج کر انکو اب انکی ماں سے ملوا دو۔۔۔تم نے جو بھی ہے بچوں کو ماں کے پاس ہی رہنا چاہیے۔۔۔۔

ولید خاموشی سے اٹھ گیا تھا۔۔۔اسے صبح سے بے چینی ہو رہی تھی۔۔۔

وہ بچوں کو بُلانا چاہتا تھا انہیں خود چھوڑنے جانا چاہتا تھا۔۔۔

پر کیسے بچوں کو چھوڑ دیتا وہ۔۔۔؟؟؟

ولید میں تم سے ایک اور بات کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

بس نینا۔۔۔اور کونسی بات۔۔۔؟؟ بچوں کو بھیج دیا۔۔ڈائیورس پیپرز سائن کردیئے۔۔۔اب اور کیا۔۔۔؟؟؟؟

کیوں مجھے تمہارے ہر بات کو تسلیم کرنا پڑ رہا ہے۔۔۔؟؟؟

ولید نے چلا کر پوچھا تھا۔۔۔

کیونکہ تم جانتے ہو تمہاری پچھلی زندگی صرف تمہیں دکھ تکلیف دے سکتی ہے۔۔۔کیونکہ تم جانتے ہو میں تمہیں خوش رکھ سکتی ہوں۔۔۔

تمہیں وہ بیوی وہ لائف پارٹنر چاہیے جو تمہیں عزت دے۔۔۔ تمہیں وہ سب دے جو حورعین کبھی نہیں دے سکی تھی۔۔۔

اسکی تو کوئی پہچان بھی نہیں تھی۔۔۔ولید اور میں ٹاپ کے ڈاکٹرز میں سے ہو سوسائٹی میں میرا نام ہے مقام ہے۔۔۔۔۔میں تمہیں خوش رکھوں گی۔۔۔ہر لحاظ سے۔۔۔تم سمجھ رہے ہو نا۔۔۔؟؟؟

نینا کی سیڈکٹو آواز اور ولید کے گلے پر اسکے دونوں ہاتھوں نے اسکے چہرے کو اپنے چہرے کے بہت قریب کر لیا تھا۔۔۔۔۔

نینا میں۔۔۔۔۔

ولید آج تو نا نہیں کرو آج تو منگنی ہونے والی ہے ہماری۔۔۔۔

دونوں کے چہرے جیسے پاس ہوئے تھے کیبن کا دروازہ کھل گیا۔۔

حورعین نے دونوں بچوں کے سامنے خود کو کر لیا تھا۔۔۔۔وہ نہیں چاہتی تھی ولید کی یہ سب حرکات بچے کبھی دیکھے۔۔۔۔

پر شاید ولید شاہ کو کچھ فرق نہیں پڑ رہا تھا جو ابھی بھی شوکڈ کھڑا تھا اس لڑکی کے ساتھ۔۔۔۔۔

ٹوٹ کر پیار کرے دل جو بکھر جاتا ہے۔۔۔۔۔

عشق تو سامنے آنکھوں کے مکر جاتا ہے۔۔۔۔۔

سووو تم ڈاکٹر نینا ہو جو میں ہونے والے ایکس شوہر کی نئ نئ محبت ہے۔۔۔۔؟؟؟

حورعین بچے۔۔۔۔

ولید کو کچھ کہنے کا موقع نہیں دیا تھا حورعین نے۔۔۔۔۔۔

بچے جو ابھی تمہارے تعلقات کے گواہ بننے والے تھے کچھ منٹ پہلے۔۔۔؟؟؟ دو دن کا انتظار کر لیتے تم ولید شاہ۔۔۔۔یا خود کو کنڑول نہیں کرپاتے۔۔۔؟؟؟

حورعین۔۔۔۔

ولید دو قدم آگے بڑھا تھا تو حورعین دو قدم آگے بڑھی تھی۔۔۔۔۔

ولید شاہ آج تمہاری نظروں میں ڈر نہیں ہے۔۔۔۔؟؟؟ تم تو واقعی میں آگے بڑھ گئے ہو۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

حورعین ایک اور قدم آگے بڑھی تھی۔۔

نا کوئی پچھتاوا۔۔۔اپنے بچوں کو گھر سے نکالنے کا۔۔۔۔؟؟؟

بچوں کو میں۔۔۔۔۔

تم نے مجھے ڈائیورس پیپرز بھجوائے تھے نا۔۔۔۔۔میں کچھ اور پیپرز لیکر آئی ہوں۔۔۔تم ان پر سائن کرو گے اور پھر میرے بچوں پر تمہارا کوئی حق نہیں ہوگا۔۔۔۔اسکے بعد تمہیں سائن ملیں گے میرے۔۔۔۔۔۔

سب حیران تو تھے پر ولید شاہ کے چہرے پر بہت غصہ تھا۔۔۔۔۔

آج بھی تم نے مجھے نہیں چنا نا۔۔۔۔؟؟ آسان ہے نا ڈائیورس لینا۔۔۔۔؟؟؟؟ مجھ سے آزادی لینا۔۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید۔۔۔۔ایک عورت کے لیے کچھ آسان نہیں ہوتا۔۔۔۔

نا اپنے شوہر کی بےوفائی دیکھ کر اسکے ساتھ رہنا۔۔۔نا ڈائیورس لیکر اِس معاشرے میں رہنا۔۔۔۔۔

تم نے کبھی مجھے کچھ چُننے نہیں دیا ولید۔۔۔آج ڈائیورس پر تم نے سائن کر کے اِس بات کو ثابت کردیا۔۔۔۔۔

اگر یہی چاہتی نا تو کتنے سالوں میں ایک بار بھی یہ لفظ نہیں لیا تھا میں نے۔۔۔۔۔

اور تم نے تو نام بھی لیا اور کر کے بھی دیکھا دیا۔۔۔۔

پر دکھ بچوں کے نکالے جانے پر ہوا مجھے ولید شاہ۔۔۔۔۔

اور اب وہ ولید کے سامنے اسکے لیول پر کھڑی تھی۔۔۔۔

جیسے نینا کی بچوں کی موجودگی اُن دونوں کو محسوس نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔

بچوں کو نکالا نہیں تھا بس بھیجا تھا۔۔۔۔۔۔

تاکہ تمہاری خوشیوں میں خلل نا پڑے۔۔۔۔؟ آج اِن کاغذات پر سائن کرو اور ہمشیہ کے لیے بری ہو جاؤ ہم سے۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔

ولید تم کردو سائن۔۔۔۔تم جیسے باپ کو اپنے پاس نا پاکر اِن بچوں کو تمہاری کمی محسوس ہوگی پھر واپس آئیں گے تمہارے پاس۔۔۔۔

نینا کی آواز میں بہت غرور تھا۔۔۔۔۔

ولید شاہ نے سامنے پڑے کاغذات پر سائن کر دیئے تھے۔۔۔۔آج اسکے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔۔۔اسکی آنکھیں بھر گئیں تھیں پھر بھی وہ ضد پر اڑا ہوا تھا۔۔۔۔نا جھکنے کی ضد پر۔۔

ولید نے سائن کر دیئے ہیں۔۔۔اب آپ بھی کر دیجئے حورعین میڈم۔۔۔۔

نینا نے للکار کر کہا تھا اور وہ پیپر جو بچوں کی کسٹڈی پیپرز کے ساتھ پڑے تھے اٹھا کر دیئے تھے۔۔۔

میرے اور میرے ہسبنڈ کے علاوہ آپ سب روم سے جا سکتے ہیں۔۔۔مجھے اپنے شوہر سے کچھ باتیں کرنی ہے ڈائیورس سے پہلے۔۔۔۔

نہیں ایسا۔۔۔

نینا باہر جاؤ۔۔۔۔۔۔

ولید نے کہہ کر منہ پیچھے کر لیا تھا۔۔۔کیبن خالی ہوگیا تھا دونوں کی موجودگی بھی محسوس نہیں ہورہی تھی۔۔۔

سوووو۔۔۔تم نے حدید کو واپس لانے کا اچھا طریقہ ڈھونڈا ہے ولید۔۔۔؟؟؟

ولید حیران رہ گیا تھا۔۔۔۔

اِس طرح نا دیکھو۔۔۔ولید تمہیں اِتنا تو جان گئی ہوں۔۔۔۔جب سے ڈائیورس پیپرز ملے میں بہت حیران تھی۔۔۔۔کہیں جگہ پر لگا کہ میں غلط ہوں میں نے تمہیں شاید وہ نہیں دیا جو بیوی کو دینا چاہیے۔۔۔میں شاید یہاں غلط تھی۔۔۔شاید وہاں غلط تھی۔۔۔پھر لگا تمہیں اور اِس رشتے کو ایک اور موقع دینا چاہیے۔۔۔پر ولید موقع دینے کے بعد بھی سب ویسا رہنا تھا نا۔۔۔؟

تمہاری بے وفائی۔۔۔بے یقینی۔۔۔۔بے اعتباری۔۔۔۔

ولید تم نے ڈائیورس دے دی تم مرد ہو تمہیں ڈر لاحق نہیں۔۔۔

پر میں عورت ذات ٹھہری۔۔۔لوگوں نے کہنا ہے اِسے گھر بسانا نہیں آیا۔۔۔

مرد تو ایسا کرسکتا ہے۔۔۔پر یہ برداشت کر لیتی۔۔۔ولید تم تو میرا جھوٹا آفئیر برداشت نہیں کر پائے تو میں کیسے تمہاری سچائیاں برداشت کر لیتی۔۔۔؟؟؟

آج یہاں آئی ہوں تمہارے اتنے قریب اِس لیے کھڑی ہوں کیوں کہ آج کے بعد تم میرے محرم نہیں رہو گے۔۔۔۔

اور میں وہ بےبی ڈول نہیں رہوں گی جو بنا کسی رشتے کے تمہارے ساتھ رہی تھی۔۔۔۔

اب مجھے سہی غلط کا پتا ہوگا۔۔۔مجھے محرم۔۔۔نامحرم کی سمجھ آگئی ہے۔۔۔۔

میں جگہ جگہ منہ ماری نہیں کرسکتی ولید اپنا ضمیر اجازت نہیں دیتا۔۔۔۔اور تم کس طرح نظریں ملا لیتے ہو خود سے۔۔۔۔؟؟؟؟

اس نے آنکھیں صاف کر کے پھر سے ولید کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔

یہاں تک کس نے پہنچایا ہمیں بےبی ڈول۔۔۔۔تم۔۔۔۔

ششش۔۔۔۔ولید۔۔۔۔تم نے کچھ نہیں چھوڑا اب۔۔۔سب کچھ ختم ہوگیا۔۔۔اب تمہیں وہ کہنا ہوگا مجھے جو تم نے کاغذات پر مانگا مجھ سے۔۔۔۔

میں۔۔۔میں۔۔۔مجھ میں ہمت نہیں ہے۔۔۔

تم میں بہت ہمت ہے اینجل۔۔۔اب وہ تین لفظ کہو مجھے۔۔۔پھر میں سائن کر دوں گی۔۔۔

حورعین۔۔۔۔

حورعین نے ولید کے ماتھے پر بوسہ دے دیا تھا۔۔۔۔۔

ولید چپ ہوگیا تھا۔۔۔۔

ولید طلاق لکھ کر لینا اور بول کر لینا ایک ہی چیز ہے نا۔۔۔؟؟؟ پر یہ بول کبھی سکون نہیں لینے دیتے ان لوگوں کو۔۔ جنہوں نے اپنے رشتے پر سب وار دیا ہو۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم۔۔۔۔

تم کہہ دو اینجل۔۔۔

میں تمہیں۔۔۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔۔۔

حورعین آگے بڑھ کر ولید کے سینے سے لگ گئی تھی۔۔۔

وہ اور ٹوٹنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔پر وہ جانتی تھی یہ لفظ ولید شاہ کو بھی توڑ دیں

گے اور وہ ولید شاہ کے ساتھ ٹوٹنا چاہتی تھی ایک آخری بار۔۔۔۔

طلاق۔۔۔۔دیتا ہوں۔۔۔۔۔

ولید کے تین بار بولے گے الفاظ نقوش کر گئے تھے دونوں کے ذہنوں میں کبھی نا مٹنے کے لیے۔۔۔۔۔۔

۔اور حورعین پیچھے ہٹ گئی تھی۔۔۔۔اور سائن کردیئے تھے پیپرز پر۔۔

ولید۔۔۔۔شاہ۔۔۔ہمشیہ خوش رہو اپنی ہونے والی بیوی اور فیملی کے ساتھ۔۔۔ولید اپنے نئے رشتوں کو بہت پیار دینا۔۔۔اور بہت پیار لینا۔۔کیونکہ آج تم نے اپنے نئے رشتوں کے لیے اپنے پرانے رشتوں کو ٹھکرا دیا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جا تجھے معاف کیا۔۔۔۔دل کو یوں توڑنے والے۔۔۔۔

ولید میں بہت حیران ہوں۔۔۔۔جب جب حورعین تجھ سے دور ہوئی تیرے پاس کوئی نا کوئی تھا جس پر تو الزام لگا دیتا تھا۔۔۔۔

فلاں نے پلاننگ کی فلاں نے شک ڈالا۔۔۔۔

پر ولید دیکھ اب اللہ کی پاک ذات۔۔۔اِس بار تو نے اپنے ہاتھوں سے اپنی بیوی اپنے بچوں کو خود سے دور کردیا۔۔۔۔۔

اب دیکھ پچھتاوا جب حاوی ہوگا تجھ پر تو کہاں بھاگے گا۔۔۔؟؟؟؟

ولید شاہ کی نظریں اوپر اٹھی تو چہرہ خون سے بھرا پڑا تھا۔۔۔

حمزہ۔۔۔بہت بڑی غلطی کی تجھے نوکر سے دوست ہونے کا حق دیا۔۔۔

آج اگر کسی اور نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا ہوتا تو یہی حشر کردیتا۔۔۔۔

اور کونسی بیوی۔۔۔؟ کونسے بچے۔۔۔؟؟؟؟

ٹرپتا رہا ہوں۔۔۔پر وہ بیوی تو صرف اپنے غموں میں ڈوبی ہوئی رہی۔۔۔

میں بھی تو اتنی تکلیف میں تھا۔۔۔ابھی بھی ہوں۔۔۔۔

میں بھی زخمی ہوں۔۔۔وہ کسی کو نظر نہیں آتا۔۔۔۔؟؟؟؟

ولید شاہ۔۔۔کہاں کہاں نہیں جھکا حورعین کے لیے۔۔۔؟؟؟؟

کہاں کہاں نہیں۔۔۔؟؟؟

اور بچے۔۔۔؟؟ جب بچے چھینے تھے تب میں بُرا تھا اب واپس بھیج دیا تب میں بُرا ہوں۔۔۔؟؟؟

جب میں نے اسے تکلیف دی تھی۔۔۔میں تب بھی تکلیف میں تھا۔۔۔

اب جب وہ مجھے تکلیف دی رہی ہے تب بھی میں تکلیف میں ہوں۔۔۔

ہوں میں بُرا۔۔۔اور رہوں گا میں بُرا۔۔۔کیوں کہ میں یہی تھا۔۔۔

جب خود کو بدلا تب رسوائی ملی۔۔۔۔۔

اور نہیں بدلا تب نفرت۔۔۔۔۔

پر اب میں اپنے لیے جیوں گا۔۔۔۔اور نینا سے شادی کے بعد مجھے وہ ملے گا جو حورعین کبھی نہیں دے سکتی۔۔۔

میرا حدید۔۔۔۔۔

حمزہ کے ایک اور مکے سے ولید نیچے گر گیا تھا۔۔۔۔۔۔

ولید نیچے گرنا ہے تو شوق سے گر۔۔۔پر اِتنا نیچے نا گر جانا کے واپس اٹھ نا سکو۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حمزہ جانے سے پہلے ایک بات یاد رکھنا نینا اب میری ہونے والی بیوی ہے اُسکی عزت نہیں کرسکتے تم تو اسکی بےعزتی کرنے کی جرآت بھی نا کرنا۔۔

ولید نے اپنا منہ ٹشو سے صاف کر کے بہت تعّش سے کہا تھا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔آج کے بعد بھاڑ میں جا تو اور تیری وہ ہونے والی دوسری بیوی۔۔۔

جب تو نے سوچ ہی لیا ہے تو اِن چیزوں کا فائدہ کیا جو میں لیکر آیا تھا۔۔۔۔؟؟؟

حمزہ نے وہ فائل اور ڈوکیومینٹس اٹھا کر ٹیبل سے اُسی روم کی ڈسٹبن میں

پھینک دیئے تھے۔۔۔

ولید نے یہ جاننے اور پوچھنے کی کوشش بھی نہیں کی تھی کہ اس فائل میں ایسا کیا ہے۔۔۔کوئی سوال جواب نہیں۔۔۔۔

آج اسکے پاس کھونے کو کچھ باقی نہیں رہا تھا۔۔۔ایسے تھا جیسے اسکے جسم میں جان نہیں رہی تھی جیسے جیسے کچھ دیر پہلے اسکی سابقہ بیوی اسکے بچے اس روم سے جا رہے تھے ویسے ویسے اسکی زندگی ان لوگوں کے ساتھ جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

حمزہ وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

پر بہت کچھ ساتھ لے گیا تھا اپنے۔۔۔

جاؤ۔۔۔سب چلے جاؤ چھوڑ دو مجھے تنہا۔۔۔۔میں اسی قابل ہوں۔۔۔اپنی خوشیاں سامنے رکھوں گا میں تب بُرا ہوں۔۔۔جب اتنے سال اسکے پیچھے بھاگتا رہا تب کسی کو کوئی پرواہ نہیں تھی۔۔۔؟؟؟

ولید نے غصے سے اپنے افس ڈیسک کی سب چیزیں نیچے گرا دی تھی۔۔۔

اور اپنا موبائل اٹھا کر نکل گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔۔

جی نینا میڈم آپ نے ٹھیک کہا تھا۔۔۔وہ فائل میں نے ولید سر کے کیبن

سے چُرا لی تھی۔۔۔۔۔اور آپ کا شک سہی تھا بہت کچھ ہے آپ کے خلاف۔۔۔۔

اور آپ کو لائسنس برخاست ہوئے کتنے سال ہو گے اور وجوہات سب کی تفصیلات ہیں۔۔۔۔

تم سیدھی سیدھی بات کرو کہ سب ثبوت ہیں میرے خلاف۔۔۔حمزہ کا کچھ کرنا پڑے گا۔۔۔۔۔اور تم ایسا کرو وہ فائل میرے اپارٹمنٹ میں پہنچا دو۔۔۔اپنے پاس نا رکھنا اور نا ہی شاہ انڈسٹریز میں۔۔ابھی نکلو۔۔۔۔۔

نینا جو برائیڈل ڈریس دیکھ رہی تھی اسکی آنکھوں میں ایک ڈر سا سما گیا تھا یہ فون کال سن کر۔۔۔۔۔۔

پر اسے نہیں پتا تھا اس کی بربادی اسکے اپنے ہاتھوں سے لکھی جانی تھی۔۔۔۔

اسکی بات کے مطابق وہ فائل نینا کے اپارٹمنٹ تو پہنچ گئی تھی۔۔۔پر ملائکہ کے ہاتھ لگ گئی تھی وہ فائل۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ولید کچھ خدا کا خوف کرو تم کیسے اپنی بیوی کے ساتھ ایسے کر سکتے ہو؟؟

مہرالنساء نے بے یقینی سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔۔

سابقہ بیوی ماں۔۔۔آج میں نے اسے ولید شاہ کے بوجھ سے آزاد کر دیا۔۔۔۔

ولید کی سب فیملی اٹھ گئی تھی شوکڈ سے۔۔۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔تم نے اسے۔۔۔؟ مجھے لگا تھا یہ تیاریاں تم اپنی بیوی کو گھر لانے کی کر رہے ہو۔۔۔۔

ثمرین آپی سہی پہچانا۔۔پر میری نئی بیوی کے آنے کی تیاریاں ہورہی ہیں۔۔۔آج ہماری منگنی ہے۔۔۔۔۔

وجاہت شاہ غصے سے اٹھ کر ولید کے سامنے کھڑے ہوگئے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ ڈاکٹر نینا اس خاندان کی بہو نہیں بنے گی۔۔۔۔۔۔سنا تم نے۔۔۔۔

ہاہاہا آپ کبھی میری خوشی یا میرے کسی فیصلے پر خوش ہوئے ہیں۔۔۔؟؟

میں صرف شادی تک اِس گھر میں ہوں۔۔۔۔لوگوں کو تماشا نہیں دکھانا چاہتا۔۔۔۔

اسکے بعد چلا جاؤں گا۔۔۔آپ اپنے بیٹے کے ساتھ رہیئے۔۔۔۔۔۔۔۔

ولید جانے لگا تھا کہ ثمرین کی تلخ باتوں نے سب کی آنکھیں بھگو دی تھی۔۔۔۔۔

ولید زندگی کے اِتنے سال لگا دیئے بےبی ڈول کی محبت میں۔۔۔اور برباد ایک دن میں ایک کاغذ پر کر دیا۔۔۔؟؟؟؟

ولید شاہ تم محبت نے نہیں تم نے محبت کو دغا دی ہے۔۔۔۔۔

اب لگ ہی نہیں رہا تم میرے بھائی ہو۔۔۔۔

بچوں کو بھی تم نے اپنی دوسری شادی سے پہلے بھیج دیا تھا ذکیہ کے ساتھ۔؟؟

تم نے تو اپنے ہاتھوں سے برباد کرلیا خود کو۔۔۔۔۔

ولید شاہ بنا کچھ بولے چلا گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔۔

آج سب کی باتوں اسے رلا نہیں رہی تھی آج سب کی باتیں اسے اور مظبوط بنا رہی تھی اسکے شادی کے فیصلے پر۔۔۔۔۔۔

ملائکہ آپی آپ شاہ حویلی میں۔۔۔۔؟؟؟ اور آپ۔۔۔۔آپ اِس حالت میں۔۔۔۔

ذکیہ آگے بڑھ کر ملائکہ کی ویل چیئر پر جھک کر اسکے گلے لگ گئی تھی۔۔۔۔

ذکیہ۔۔۔۔۔یہ نکاح آج نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ملائکہ آپی۔۔۔خدا کا واسطہ اب بس کر دیجیۓ۔۔۔۔ڈاکٹر نینا کی شادی اب ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا۔۔۔۔۔

ذکیہ نینا عدیل کی ڈیڈ کی پلاننگ کا ایک حصہ ہے۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔؟؟؟

ذکیہ ملائکہ کی ویل چیئر کو ایک کونے پر لے گئی تھی۔۔۔۔

یہ ایک نئ گیم ہے آپی۔۔۔؟؟ ولید بھائی پچھلے دو دن سے بہت ڈسٹرب ہیں۔۔۔۔اور حمزہ بھی کچھ نہیں بتا رہا۔۔۔۔اور۔۔۔۔

تم خوش ہو حمزہ کے ساتھ۔۔۔؟؟؟

ملائکہ نے ذکیہ کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا تھا۔۔۔۔

ملائکہ آپی اس انسان نے مجھے میری برائیوں کے ساتھ اپنایا۔۔۔اور مجھے اچھائی کی راہ پر چلنے میں میرا ساتھ دیا۔۔۔۔

دونوں بہنوں میں پہلی بار جنونی خونی مغروری باتیں نہیں تھیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ذکیہ۔۔۔ولید کے لیے نا سہی حورعین اور اسکے بچوں کے لیے یہ فائل اور یہ ٹیپ ولید تک پہنچا دو۔۔۔۔

پر آپی۔۔۔۔

پلیز ذکیہ۔۔۔۔اب مجھے چلنا ہوگا۔۔۔۔

اتنی جلدی بھی کیا ہے ملائکہ میڈم۔۔۔؟؟؟؟

ولید ایک خوبصورت شیروانی میں ملبوس اندھیرے سے نکل کر سامنے آیا تھا اسکی گن ملائکہ کے سامنے تھی۔۔۔۔

مجھے آج جلدی جانے کی نہیں تمہاری شادی روکنے کی ہے ولید۔۔۔

ملائکہ کے چہرے پر ایک مسکان آگئ تھی ایک سکون بھری مسکان۔۔اب اسے یقین ہوگیا تھا شادی نا ہونے کا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔آج ولید شاہ بیوقوف نہیں بنے گا۔۔۔۔ملائکہ میڈم۔۔۔۔

یقین جانو۔۔ولید تم بےوقوف بن چکے ہو چار سال پہلے۔۔۔۔۔

ملائکہ نے فائل اسکے آگے کی تھی جو ولید نے جھٹک دی تھی۔۔۔۔

کیا ہے اِس میں۔۔۔۔؟؟؟

ڈاکٹر نینا کے سب ثبوت۔۔۔۔عدیل شاہ کے سب ثبوت۔۔۔۔اور میرے۔۔۔۔۔ہم تینوں شامل تھے۔۔۔۔۔آج نکاح کر کے تم اپنی بےبی ڈول کو کھو دو گے ولید۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ایک اور ڈرامہ۔۔۔۔۔؟؟ آج تمہیں کون بچائے گا۔۔۔۔؟؟؟؟

ولید ہنسنا شروع ہوگیا تھا۔۔۔نیچے گری فائل کی طرف دیکھ بھی نہیں رہا تھا وہ۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔آج کے ثبوت بنائے نہیں گئے۔۔۔یہ فائل تمہارے گارڈ حمزہ کی جمع کی گئی ہے۔۔۔۔

یہ ریکارڈ ویڈیو تمہاری ڈاکٹر نینا اور میری کزن سمعیہ کی ہے۔۔۔۔۔۔۔

آپی سمعیہ۔۔۔؟؟؟

ذکیہ نے حیرانگی سے پوچھا تھا اب کزن نام سے ولید شاہ کی نظریں فائل پر پڑی تھیں۔۔۔۔۔

اور اس نے نیچے جھک کر فائل کو اٹھایا تھا اور اور پھر اوپر اٹھنے کی ہمت نہیں ہوئی تھی ولید شاہ میں۔۔۔۔

وہ کامیاب ہوگئی۔۔۔۔مجھے برباد کرنے میں۔۔۔۔

نا میرے پاس میری بیوی رہی اور نا ہی میرے بچے۔۔۔۔

شاہ حویلی سے تھوڑی دور تین لوگ ایسے بیٹھے جیسے زندگی تھم گئی تھی انکی۔۔۔۔

ماما۔۔بابا کی شادی ہورہی ہے۔۔۔؟؟؟

عاشی کی آواز نے حورعین اور ارش کی نظریں پھر سے حویلی کی طرف کروا دی تھی۔۔۔۔جو روشنیوں سے جگمگا رہی تھی۔۔۔چہل پہل گانے بجانے کی آوازیں یہاں تک سنائی دے رہی تھیں انہیں۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

حور کے دونوں کندھوں پر دونوں بچوں نے سر رکھا ہوا تھا۔۔۔عاشی کے

معصوم سوال جو اور توڑ رہے تھے حورعین کو۔۔۔پر اسکی پریشانی کی وجہ ارش کی خاموشی تھی۔۔۔۔۔

ماں۔۔۔اب ہم یہاں کبھی نہیں آئیں گے۔۔۔۔

ارش نے آنکھیں بند کر لی تھیں یہ کہہ کر۔۔۔بارش میں بھیگ رہے تھے وہ مائرہ کے گھر رہ رہی تھی حورعین باہر کی دنیا سے بے خبر۔۔۔۔

بچوں نے ضد کی تھی ولید کو دیکھنے کی۔۔اور بہت دور سے ولید شاہ کو خوبصورت لباس میں ہنستے دیکھ کر حورعین اور بچے وہاں سے آگئے تھے۔۔۔کچھ فاصلے پر ایک بینچ پر بیٹھ کر حور نے مائرہ کو جانے کا کہہ دیا تھا۔۔۔۔۔

وہ کچھ باتیں کرنا چاہتی تھی اپنے دونوں بچوں سے کچھ ایسی باتیں جو وہ نہیں کہنا چاہتی تھی کبھی۔۔۔۔۔

ارش عاشی۔۔۔تم لوگ بابا کے پاس جب آنا چاہو آسکتے ہو۔۔۔۔مجھے نہیں پتا کہ کیوں تم لوگوں نے میرے پاس آنے کی ضد کی۔۔۔۔

میں۔۔۔میں وہ پہلے جیسی ماں نہیں بن پاؤں گی اب۔۔۔اور ایک نئی ماں آگئی ہے اب تو۔۔۔۔

حورعین کی آنکھیں بھر گئیں تھیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمیں نا نئی ماں چاہیے نا ہی بابا۔۔۔ہمیں آپ چاہیے ماں بس آپ۔۔۔۔

ارش روتے ہوئے حور کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔

پر ماں بابا نے ہمیں کیوں نکال دیا۔۔۔؟؟؟

کیونکہ وہ ہمارے ساتھ خوش نہیں تھے۔۔۔۔

عاشی کی بات کا جواب ارش نے بہت غصے سے دیا تھا۔۔۔انکو پتا ہی نہیں چلا تھا کوئی اور بھی تھا وہاں جو انکی باتیں سن رہا تھا۔۔۔

اسلام وعلیکم۔۔۔۔

حورعین نے جو دوپٹہ سر پر لیا تھا سارا گیلا ہوگیا تھا کپڑوں کی طرح۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وعلیکم سلام۔۔۔۔

حور نے ڈر کر دونوں بچوں کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔

پیچھے کھڑے انسان نے اپنی لی ہوئی چھتری ان تینوں کے سر پر کردی تھی۔۔۔

آپ اِس وقت یہاں ہیں۔۔۔اگر لفٹ چاہیے تو۔۔۔

نوو تھینکس۔۔۔۔

ارش بات کاٹ دی تھی۔۔۔

ہمم۔۔۔مس بچے چھوٹے ہیں پر آپ کو پتا ہے نا اِس موسم کی بارش انہیں

بیمار کر سکتی ہے۔۔۔۔؟؟؟

دیکھیئے آپ جائیں یہاں سے۔۔۔۔

عاشی یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا۔۔۔؟؟؟

حورعین خاموشی سے اٹھ گئی تھی پر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا تھا۔۔

آپ کو میں چھوڑ دیتا ہوں میری گاڑی وہ کھڑی ہے۔۔۔۔

شکریہ۔۔پر ہم چلے جائیں گے۔۔۔۔۔

وہ تینوں اٹھ گئے تھے اور دوسری طرف حورعین مائرہ کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔پر وہ شخص ابھی بھی چھتری بچوں کے سر پر کئے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیکھیئے یہاں کوئی بھی ٹیکسی نہیں ملے گی۔۔۔۔

پر وہ لوگ چلے جارہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔بنا کچھ سنے۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔بچوں نہیں ہیلپ چاہیے تو ٹھیک ہے یہ چھتری پکڑ لو۔۔۔

ارش نے کچھ سیکنڈ سوچنے کے بعد وہ چھتری پکڑ لی تھی۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔ایک منٹ۔۔۔۔

اس شخص نے پھر سے آواز دی تھی۔۔۔اور جلدی سے اپنے کندھے سے اپنی

کالے رنگ کی چادر اتار کر ارش کو پکڑا دی تھی۔۔۔

بیٹا یہ اپنی ماما کو دے دو انہیں کہو یہ سر پر اوڑھ لیں۔۔۔۔۔

اس نے بہت اونچی کہا تھا۔۔۔

دیکھے آپ جو کوئی بھی ہیں آپ کے کسی احسان کی ضرورت نہیں ہے ہمیں۔۔۔

مس میں کوئی احسان نہیں کر رہا۔۔۔آپ جتنی مرضی بڑی پریشان ہوں یہاں سنسان جگہ آکر وہ ختم نہیں ہوجائے گی۔۔۔سکون یہاں ویرانے میں نہیں یاد الہی میں ملے گا آپ کو۔۔۔۔

وہ جب تک بات کررہا تھا اسکا سر اور آنکھیں جھکی ہوئی تھی۔۔

حورعین کی آنکھیں اور بھر گئیں تھیں۔۔۔اس نے بچوں کو ہاتھ پکڑ کر چلنا شروع کردیا تھا اور کچھ لمحوں میں وہاں مائرہ کی گاڑی بھی آگئی تھی۔۔

ایم سو سوری میڈم آفس سے فون آگیا تھا میں نے سوچا آپ پریشان ہوں گی تو بتایا نہیں تھا۔۔۔

دونوں بچوں گاڑی میں بیٹھ گئے تھے۔۔۔پر حورعین کو اس شخص کی آواز نے پھر سے روک دیا تھا۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔۔۔

مائرہ اسے کچھ پوچھتی وہ تیز قدموں سے اپنی گاڑی کی طرف بڑھا تھا اور پھر اسی رفتار سے واپس بھی آیا تھا۔۔۔۔۔

میں نہیں جانتا کہ کیا ہوا آپ کے ساتھ۔۔۔پر میں اتنا جانتا ہوں آپ کو دنیا کے غموں سے تسکین سکون۔۔۔اور نجات اللہ پاک کے کلام اور نماز میں ملے گی۔۔۔میں ابھی مسجد سے آرہا تھا۔۔۔یہ لیجیئے قرآن پاک اور جائے نماز۔۔۔۔

حورعین جیسے پیچھے پلٹی تھی وہ چادر نے پورا چہرہ کور کردیا تھا اسکا۔۔۔اور حور کے ہاتھ آگے بڑھ گئے تھے۔۔۔۔۔

اور سامنے کھڑے شخص نے اس طرح سے قرآن پاک اور جائے نماز پکڑایا تھا کہ دونوں کے ہاتھ ٹچ نہیں ہوئے تھے۔۔۔۔۔

وہ پیچھے ہٹ گیا تھا۔۔۔اور واپس جانے کے لیے مڑ گیا تھا۔۔۔۔۔

بات سنے۔۔۔۔۔

اِس بار حورعین کی آواز پر وہ شخص رک گیا تھا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔

بھولے ہوئے رب کو جب بندہ یاد کرتا ہے تو رب اس گناہ گار کو معاف کردیتا ہے۔۔۔؟؟؟

کوئی شک نہیں اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔۔۔انسان دنیا کی موج مستی میں اپنے رب کو بھول جاتا ہے پر رب اپنے ہر بندے کو یاد رکھتا ہے اسے نوازتا ہے۔۔۔۔۔

حورعین واپس گاڑی کی طرف بھاگ گئی تھی

اور مائرہ کی حیران نظریں ابھی بھی اس انسان کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔

میڈم۔۔۔جہانگیر سر بار بار آپ کا پوچھ رہے ہیں۔۔۔۔

مائرہ۔۔پلیز مجھے کسی کے سامنے نہیں جانا تم جانتی ہو۔۔۔۔۔

مائرہ نے گاڑی سٹارٹ کردی تھی۔۔۔بچے بھی خاموش تھے۔۔۔حورعین بھی۔۔

جب تک مائرہ کی گاڑی اسکے گھر کے باہر رکی تو پیچھے۔۔۔انکا پیچھا کرتی گاڑی بھی کچھ دوری تک رک گئی تھی۔۔۔۔

بچوں کو آہستہ سے اتار کر مائرہ نے حورعین کے ساتھ اندر بھیج دیا تھا اور خود رکی ہوئی گاڑی کے پاس چلی گئی تھی غصے سے۔۔۔۔۔

اب آپ شرافت سے بتا دیں کیوں فالو کر رہے ہیں یا بلاؤں پولیس کو۔۔۔؟

میں بس تسلی کرنا چاہتا تھا کہ سب باحفاظت گھر پہنچ گئے ہیں۔۔۔ایم سوری۔۔۔۔

اور اس شخص نے گاڑی گھما دی تھی۔۔۔۔۔۔

شاہ حویلی۔۔۔

نینا ابھی تک بھیا نہیں آئے۔۔۔؟؟ کچھ گڑ بڑ تو نہیں۔۔۔؟؟؟

عدیل بھائی اگر آپ مجھ سے دور نا ہوئے تو ہمیں ساتھ دیکھ کر گڑبڑ ضرور ہوجائے گی۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔اور ذکیہ بھی نظر نہیں۔۔۔۔

پر ذکیہ پھر ہال میں داخل ہوگئی تھی۔۔۔۔۔

ایم سوری ایوری ون اب یہاں کوئی فنکشن نہیں ہورہا۔۔۔مولوی صاحب آپ کو اتنا انتظار کروانے کے لیے معذرت خواہ ہیں۔۔پر اب یہاں کوئی نکاح نہیں ہونے والا۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟ تمہارا دماغ سہی ہے۔۔۔؟؟

نینا چلاتے ہوئے آگے آئی تھی۔۔۔۔

جی نینا آپی۔۔۔۔میرا مطلب ہے سمعیہ آپی۔۔۔۔۔

اور نینا شوکڈ ہوگئی تھی۔۔۔۔اور ولید شاہ بھی کپڑے چینج کر کے وہاں آگیا تھا۔۔۔۔اور آتے ہی سب سے پہلا تھپڑ عدیل کو پڑا تھا۔۔۔۔

اور پھر نینا کو۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

بکواس بند کرو نینا۔۔اووو سوری سمعیہ۔۔۔۔چار سال۔۔کیا خوب پاگل بنایا مجھے۔۔۔کبھی خراب میڈیسن سے تو کبھی فیک ڈاکٹرز سے۔۔۔

ولید پلیز میری بات۔۔۔۔

نینا نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ اسکی پلاننگ اتنی جلدی ختم ہوجائے گی۔۔۔

اور عدیل ابھی بھی سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ ولید کو سچ کس نے بتایا۔۔۔

ولید بھیا آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔۔۔

ولید کا ایک اور تھپڑ پڑا تھا عدیل کو۔۔۔۔

انسپکٹر صاحب۔۔۔۔۔

ولید کی گرجتی آواز سے وہاں پولیس آگئی تھی لیڈیز۔۔۔۔

یہ ہیں وہ مجرم آپ اِن محترمہ کو لے جا سکتے ہیں۔۔۔۔

ولید کچھ قدم پیچھے ہوگیا تھا۔۔۔۔۔

ولید یہ سب کیا تماشا ہے۔۔۔؟؟ تم جانتے ہو میں تم سے کتنا پیار کرتی ہوں۔۔۔ہماری شادی کو رکوا کر تم اچھا نہیں کر رہے ولید۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے کچھ اچھا کرنے کے قابل بھی چھوڑا ہے تم نے۔۔؟؟

ولید نے غصے سے پوچھا تھا۔۔۔

تم خود آزاد ہونا چاہتے تھے۔۔تنگ آگئے تھے تم اپنی شادی سے۔۔

تمہیں تمہارا حدید چاہیے تھا ولید جو حورعین تمہیں کبھی۔۔

ولید کا پھر سے ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔۔

ایک اور جھوٹ۔۔۔حورعین کا ماں نا بننے والا جھوٹ۔۔۔اور کتنے جھوٹ بولے تم نے۔۔پر میں بےوفا تھا جو حدید کو پانے کے لیے تین انمول لوگوں کو گنوا بیٹھا۔۔۔لے جایئے اِسے۔۔۔

ولید نے پیچھے منہ پھیر لیا تھا نینا کی چلانے کی آوازیں زہر لگ رہی تھیں اسے۔۔۔کچھ ہی دیر میں وہ حویلی سے باہر تھی اور مہمان بھی ڈر کے مارے چلے گئے تھے وہاں سے۔۔۔

ولید بھیا۔۔۔

ولید نے ایک نہیں سنی تھی اسکا ہاتھ اٹھتا چلا گیا تھا عدیل پر۔۔۔۔

بس ولید۔۔۔

ملائکہ ویل چیئر کو ان دونوں کے درمیان لے آئی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پیچھے ہٹ جاؤ آج میں اسے مار دوں گا۔۔۔۔

اِسے مجھے کسی کو بھی مارنے سے وہ واپس آجائے گی ولید۔۔؟

تم اسے طلاق دے چکے ہو۔۔۔وہ اب واپس کیسے آئے گی۔۔۔؟؟؟؟

ولید کے قدم ڈگمگا گئے تھے ملائکہ نے اٹھ کر عدیل کی طرف بڑھنے کی کوشش کی تو وہ نیچے گر گئی تھی۔۔۔۔اور دور پڑے عدیل نے اپنے زخموں کی پرواہ نا کرتے ہوئے اٹھ کر ملائکہ کو سہارا دیا تھا۔۔۔۔

عدیل بس کرو پچھلے چار سالوں سے سہاروں پر جی رہے ہیں ہم تینوں۔۔۔۔

دیکھو نا ہمارے سہاروں نے آج اس معصوم کو بے سہارا کر دیا۔۔۔۔۔

ملائکہ کی بات پر ولید نے پھر سے آنکھیں بند کرلی تھی پر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔تم میرے مجرم تھے۔۔۔اور میں نے تمہیں مجرم بنا دیا عدیل اور حورعین کے جھوٹے آفئیر کا کہہ کر۔۔۔۔عدیل کے ساتھ لڑ لڑ کر تم بھی گناہ گار بنتے رہے۔۔۔۔ہم تینوں ایک دائرے میں گھومتے رہے ولید۔۔۔۔۔

اور اِس دائرے کے درمیان میں کھڑی تھی ملائکہ۔۔

میں بازی کھیلتی تھی یا عدیل کی کوئی چال ہوتی تھی۔۔۔

تم غصہ کرتے تھے یا غصہ اتارتے تھے تو اس معصوم پر۔۔۔۔ہم تینوں ہی مجرم

ہیں۔۔۔پر ایک دوسرے کے نہیں اس کے جو ہمارے درمیان نہیں ہے ہمیں سزا دینے کے لیے۔۔۔۔۔۔

وجاہت شاہ نے اپنی آنکھیں بند کر کے اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھائے تھے کہ ملائکہ کی آواز نے روک دیا تھا انہیں۔۔۔۔

آپ نے مجھے بہت عزت دی بابا سائیں۔۔۔پر وہ جس کا حق تھا اسے صرف بے عزتی ملی آپ سے ہم سب سے۔۔۔۔

میں ایک بات کہنا چاہتی ہوں ولید۔۔۔۔تمہاری بےبی ڈول بہت ثابت قدم رہی۔۔۔تم تو سہاروں پر جیتے رہے پر وہ وفا کی اتنی پکی تھی تم سے جدا رہ کر بھی نا بےوفائی کر سکی۔۔۔اور تم۔۔۔۔ہر دفعہ بےوفائی کا موقع تلاش کرتے تھے

اور اب تو بس ہوگئی نا۔۔۔؟؟؟

باقی سب وہاں سے چلے گئے تھے ذکیہ،مہرالنساء،وجاہت صاحب۔۔۔

بس رہ گئے تھے تو وہ تینوں۔۔۔

ولید شاہ عدیل شاہ ملائکہ سکندر شاہنواز

ولید محبت میں نے بھی تم سے کی تھی جس طرح عدیل نے کی تھی حورعین سے۔۔۔ولید اس وقت تمہارا میرے بجائے اس کل کی آئی لڑکی کے پاس

جانے مجھے اِسی طرح کاٹتا تھا جیسے عدیل کا۔۔۔۔

مجھے چار سال پہلے محبت کا پتا نہیں تھا۔۔۔پر آج میں انجان نہیں ہوں۔۔۔

آج ولید عدیل کے لیے میرے دل میں محبت ہے۔۔۔عدیل نے مجھے وہاں سے نکالا تھا جس حال میں تم مجھے چھوڑ آئے تھے۔۔۔اللہ نے مجھے نئ زندگی دی پر مجھے ہدایت بھی ملی ولید۔۔۔میں پھر سے بدلہ لیتی تو پھر مجھے اللہ نے موقع نہیں دینا تھا۔۔۔۔

اور آج عدیل اور میں ہمشیہ ہمیشہ کے لیے تمہارے ہر کام ہر فیصلے ہر سے دور رہیں گے۔۔۔۔

عدیل پیچھے ہٹ گیا تھا۔۔۔۔

ملائکہ اِس انسان نے مجھ سے سب چھین لیا تم مجھے کہہ رہی ہو میں بھول جاؤں۔۔۔۔؟؟؟

عدیل۔۔۔۔میں آج کے بعد تمہیں کبھی کچھ نہیں کہوں گی۔۔۔۔یہ آخری موقع ہے ہمارے پاس ہماری خوشیاں جینے کا۔۔۔حورعین تمہارے دل میں ہمشیہ رہے گی میں جانتی ہوں۔۔۔پر اب تمہیں اس سے محبت نہیں رہی تم اِس بات کو تسلیم کر لو۔۔۔۔

راتوں کو جاگ جاگ کر میری فکر کرنا میرے لیے چار سال لگ دیئے تم نے

تاکہ میں بول سکوں اپنے قدموں پر کھڑی ہو سکوں۔۔۔

تم مجھ سے محبت نہیں کرتے نا سہی میری فکر کرتے ہو میرے لیے کافی ہے۔۔۔۔

عدیل مجھے محرم رشتہ چاہیے۔۔۔میں گناہوں کی زندگی سے تھک گئی ہوں۔۔۔

ملائکہ کا سر جھک گیا تھا۔۔۔عدیل پھر سے اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

اور ولید شاہ کی نظریں اب ان دونوں پر تھی۔۔۔۔

اس نے اپنے دونوں ہاتھ اپنی پینٹ کی جیب میں ڈال لیے تھے۔۔چہرے پر وہی روب وہی غصہ تھا۔۔۔۔

ملائکہ۔۔۔۔میں۔۔۔۔میں تمہارے قابل نہیں ہوں۔۔۔آج تم کہہ رہی ہو بدلہ بھول جاؤں۔۔۔۔یہ بدلہ میرا جنون بن گیا ہے اسے بھول گیا تو پھر مقصد کیا رہا جینے کا۔۔۔۔؟

محبت اِس ظالم انسان نے چھین لی۔۔۔۔

بیوی وہ ظالم انسان لے گیا اور میرا بیٹا۔۔۔۔؟؟؟

ملائکہ بدلہ گیا تو جنون گیا۔۔۔اور جنون گیا تو عدیل شاہ گیا۔۔۔۔۔۔

عدیل کا چہرہ بھر گیا تھا جس طرح وہ اپنے ساتھ ہوئی زیادتیاں بتا رہا تھا۔۔۔

عادی تو رہ جائے گا نا جسے حورعین نے پسند کیا تھا۔۔۔

جسے میں پسند کرنے لگی ہوں۔۔۔وہ عادی لوٹا دو عدیل۔۔۔بس بہت ہوا اب۔۔۔۔

اور عدیل وہاں سے گہرا سانس لیکر اٹھ گیا تھا۔۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔تمہیں یاد ہے ایک بار میں نے تمہیں بد دعا دی تھی۔۔۔۔

پر مجھے تب بد دعا نہیں دینی چاہیے تھی۔۔۔۔مجھے پتا ہونا چاہیے تھا تم تو اکیلے کافی ہو اپنے آپ کو برباد کرنے کے لیے۔۔۔۔

آج مجھے افسوس نہیں ہے۔۔۔کیونکہ حورعین بنا محنت بنا مانگے ملی تھی تمہیں۔۔۔۔تم ناشکرے ہوگئے تھے نا بہت۔۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب وہ دسترس میں نہیں رہی بھیا۔۔۔اب آپ کو پتا چلے گا محبت کا۔۔۔

محبت میں جدائی کا۔۔۔۔۔اب میں کبھی کچھ نہیں کروں گا کبھی نہیں جاؤ اب آپ خود کے لیے کوئی اور ڈھونڈ لو۔۔۔کیونکہ آپ اس معصوم کو ڈیزرو ہی نہیں کرتے۔۔۔۔۔۔

اب ولید شاہ کے ہاتھ نہیں اٹھے تھے وہ وہیں کھڑا دیکھ رہا تھا عدیل کس طرح ملائکہ کو زمین سے اٹھا کر ویل چئیر پر بٹھا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ملائکہ سکندر شاہنواز۔۔۔۔میں آج تمہارا ہاتھ کبھی نا چھوڑنے کے لیے تھامنا

چاہتا ہوں۔۔۔اور محرم رشتے میں باندھنا چاہتا ہوں تمہیں۔۔۔۔۔۔

کیا تمہیں یہ عادی کے ساتھ زندگی بھر کی قید با مشقت منظور ہے۔۔۔۔؟؟؟

عدیل نے ملائکہ کے سامنے ہاتھ بڑھا کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

ڈیڈ سے آکر ہاتھ مانگو میرا۔۔۔۔

ملائکہ نے ہنستے ہوئے ویل چئیر پیچھے کر لی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔پھر بابا سائیں کو منانا پڑے گا ماں کو بھی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا تو مناؤ نا ڈففر۔۔۔۔۔

دونوں ہنستے ہوئے باہر چلے گئے تھے۔۔۔۔۔

ولید شاہ پورے ہال میں تنہا کھڑا تھا۔۔۔۔۔

بابا سائیں۔۔۔۔۔۔

اسے بچوں کی آوازیں سنائی دینے لگی تھی پر کوئی نہیں تھا۔۔۔

اینجل۔۔۔۔۔

بابا سائیں۔۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

وہ حویلی سے باہر چلا گیا تھا اب اسکی برداشت سے باہر تھا سب کچھ۔۔۔

آج یہاں آئی ہوں تمہارے اتنے قریب اِس لیے کھڑی ہوں کیوں کہ آج کے بعد تم میرے محرم نہیں رہو گے۔۔۔۔

بےبی ڈول۔۔۔۔۔۔

حورعین کی کہی باتیں اسے یاد آرہی تھی۔۔۔جو بے سُد چل رہا تھا اِس روڈ پر۔۔۔۔

ہر بار غلط کہتا تھا ہر بار غلط ہوتا تھا۔۔۔میں ایسا کیوں ہوں۔۔۔؟؟؟

ولید نے آسمان کی طرف دیکھا تو بارش کے قطرے اس پر گرنا شروع ہوگئے تھے۔۔۔۔

کیوں ہوں میں ایسا۔۔۔۔؟؟؟ مجھے کیوں ہمیشہ راستے کی تلاش رہی۔۔۔؟

میری زندگی کیوں پچھتاوں سے بھر گئی کیوں۔۔۔۔؟؟؟

کیوں لوگوں میں محبتیں ڈھونڈتا رہا۔۔۔اور ٹھکرا دیا اسے جو میرا تھا۔۔۔

کیوں میں اپنے آپ میں قید ہوگیا ہوں۔۔۔۔کیوں الجھ گیا ہے ولید شاہ جو سب کو الجھا دیتا تھا۔۔۔۔

میرا غرور میری خوشیاں کھا گیا ہے کیوں میں اکیلا رہ گیا ہوں ادھورا رہ گیا ہوں کیوں۔۔۔؟

یا اللہ میں ہار گیا ہوں۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔

اور ایک تیز رفتار گاڑی اسے ٹکر مار گئی تھی۔۔۔۔

اور جس طرح وہ گر گیا تھا اسکا چہرہ پھر بھی اوپر کی طرف تھا۔۔۔۔

اور اسکی آنکھیں بند ہوگئی تھیں۔۔۔۔۔

ایبنجل۔۔۔۔۔

حورعین کی چیخ سے مائرہ اٹھ گئی تھی جو سامنے صوفہ پر لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔

حورعین میڈم۔۔۔۔۔؟؟؟

ولید۔۔۔۔۔

حور جھٹکے سے اٹھ گئی تھی اپنی نیند سے ماتھے سے پسینہ بہہ رہا تھا۔۔۔

میم پانی پی لیجیئے آپ نے کوئی بُرا خواب دیکھ لیا ہے۔۔۔۔۔

حورعین نے پانی کا سارا گلاس پی لیا تھا۔۔۔۔اور بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا لی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میم۔۔۔۔۔

مائرہ تم سو جاؤ۔۔۔ایم سوری تمہیں سب تکلیف دے رہی ہوں۔۔۔تم جانتی ہو پاپا کے سامنے نہیں جا سکتی۔۔۔عدت کے بعد۔۔۔

حورعین کے بس یہ الفاظ بولنے پر چہرہ بھیگ گیا تھا۔۔۔۔۔

میم۔۔۔۔

طلاق لفظ جتنا چھوٹا پڑھنے اور بولنے میں ہے اتنا ہی پہاڑ جتنی اذیت دے جاتا ہے جو اس کے بوجھ تلے آجاتا ہے۔۔۔۔۔

حورعین کے پانی کا گلاس مائرہ نے واپس ٹیبل پر رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔

تو پھر آپ نے کیوں لی۔۔۔؟ کیوں نہیں روکا۔۔۔۔؟؟ منا لیتی رشتہ بچانے کے لیے آنا کو مارنا پڑتا ہے۔۔۔۔

مائرہ بھی وہیں بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

پچھلے نو سالوں میں میں نے سب برداشت کیا پر کبھی یہ لفظ زبان تک نہیں لائی تھی۔۔۔اِس سے زیادہ کیا رشتہ بچاتی میں۔۔۔۔؟؟

طلاق پر سب سے زیادہ قصوروار عورت کو سمجھا جاتا ہے۔۔۔پر طلاق کے بعد سب سے زیادہ برداشت بھی اک عورت کو کرنا پڑتا ہے۔۔۔۔جس عورت پر یہ قیامت گرتی ہے بس وہی جانتی ہے۔۔

اسے پتا ہوتا ہے۔۔۔۔کتنی باتیں کتنی سوچیں آتی ہیں۔۔۔ایسا نا ہوتا۔۔۔یہ نا ہوتا۔۔۔۔وہ ہوجاتا۔۔۔۔۔

معاشرے میں عورت پر ایک ٹیگ لگ جاتا ہے طلاق یافتہ۔۔۔پر تلخیاں کوئی محسوس نہیں کرتا کہ اس مظلوم عورت پر کیا گزرتی ہو گی جو سب وار کر بھی اس قرب سے گزرتی ہوگی۔۔۔؟

میں چار سالوں میں یا نو سالوں میں جتنی مظبوط ہوئی تھی مجھے اندر تک توڑ دیا ہے اس نے۔۔۔۔۔۔

مائرہ بھری آنکھوں سے خاموشی کے ساتھ سامنے بیٹھی اپنی باس کو سن رہی تھی وہ بوس جسے اس نے ایک مظبوط بزنس وومن کے روپ میں دیکھا تھا ہمیشہ۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یک مہینے بعد۔۔۔۔۔۔۔۔

تم مجھے نہیں بتانا چاہتے مت بتاؤ۔۔۔پر اپنے بابا سے تو شئیر کرو بیٹا۔۔۔

اب تو سب نے نوٹ کرنا شروع کر دیا ہے پچھلے ایک مہینے سے تم الگ الگ رہ رہے ہو۔۔۔۔۔

پر وہ سر جھکائے جائے نماز پر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔

آنکھوں میں سرخی سی آگئی تھی۔۔۔۔

پچھلے ایک مہینے سے وہ ایسے ہی کر رہا تھا۔۔۔بہت نمازیں اس نے گھر میں اپنے کمرے میں ادا کی تھیں۔۔۔۔۔

امی بابا کو کچھ نا بتائیے گا۔۔۔میں بس ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔

وہ پھر سے تسبیح پڑھنے میں مصروف ہوگیا تھا۔۔۔۔۔

تمہیں لگتا ہے اگر تمہاری ماں مجھے کچھ نہیں بتائیں گی تو مجھے پتا نہیں چلے گا۔۔۔۔۔۔؟؟ باپ ہوں تمہارا۔۔۔۔۔۔

ان کے کمرے میں آتے ہی اُنکی بیگم کمرے سے چلیں گئیں تھیں۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب بتاؤ گے۔۔۔۔

مجھ سے ایک گناہ ہوگیا ہے بابا۔۔۔۔۔۔

اور سر پھر سے جھک گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟

والد صاحب کے دل میں ڈر بیٹے سے زیادہ بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

اُنکی ساری زندگی اولاد کو سمجھانے نیکی کے راستے پر چلانے میں لگ گئی آج وہ ڈر گئے تھے اپنے جوان بیٹے کی کہی اِس بات پر۔۔۔۔۔

کسی نا محرم کے لیے دل میں ہمدردی آگئی ہے بابا۔۔۔۔۔۔

وہ نا محرم جو کسی اور کی محرم ہے۔۔۔ایک ترس کا گوشہ جاگ اٹھا ہے۔۔۔۔

پچھلے ایک مہینے سے۔۔۔۔دعاؤں میں اسکی آسانیاں مانگ رہا ہوں۔۔۔۔۔

کیا تم اس سے پیار۔۔۔۔

نہیں بابا۔۔۔میرا پیار صرف میری محرم ہوگی۔۔۔اور نامحرم سے ہمدردی مجھے مجرم بنا گئی ہے۔۔۔۔۔

مجھے شرمندگی ہو رہی ہے۔۔۔۔اپنی ہمدردی پر۔۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔جس دن میں نے سوچا تھا کہ آپ لوگوں سے کہوں گا میری شادی کی بات کریں۔۔۔۔اُس دن پتا چلا وہ شادی شدہ ہے۔۔۔۔۔

بابا اسکے دو بچے بھی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

وہ گہرا سانس لیکر چپ ہوگیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر بیٹا۔۔۔۔؟ اللہ کے بندوں کے لیے دعائیں مانگنا ہمدردی کرنا کوئی گناہ نہیں ہے میرے بچے۔۔۔۔۔

پر بابا مجھے جب سے اسکی شادی کا پتا چلا ہے میں اندر ہی اندر گھٹ رہا ہوں۔۔۔۔۔بابا۔۔۔۔اسے دیکھ کر ایسا لگا وہ بہت اندھیروں میں گھری ہوئی ہے۔۔۔۔۔جیسے اسکے پاس نجات کا کوئی راستہ نہیں۔۔۔۔۔۔

تم نے کہیں کوئی رشتہ۔۔۔۔۔

نہیں بابا۔۔۔۔ایسی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔۔میں نے اس سے تنہائی میں ایک ملاقات کرنی چاہی تھی بس۔۔۔۔۔۔

اور۔۔۔۔؟ اور اس تنہائی میں اسکے ساتھ دو بچے بھی تھے۔۔۔۔۔۔

سنسان سڑک پر ایک بینچ پر بیٹھی اپنے بچوں کو اپنی آغوش میں چھپائے رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔

اور اسکی آنکھوں سے آنسوؤں زارو قطار امڈ آئے تھے۔۔۔۔۔۔

سامنے بیٹھے عمر رسیدہ والد محترم پہلی بار اپنے جوان بیٹے کو ایسے غمزدہ دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور بیٹا بولو۔۔۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔میں نے ہمت کی وہاں جاکر اسے نجات کا راستہ دی کر آیا۔۔۔

کیسا راستہ۔۔۔۔؟؟؟؟

قرآن پاک اور جائے نماز۔۔۔۔بابا اور میں نے اسے کہا کہ تم اکیلی نہیں ہو خدا تمہارے ساتھ ہے۔۔۔۔۔۔۔

یا اللہ۔۔۔۔۔۔

بابا۔۔تب سے اب تک اسکا خیال نہیں جا رہا دل سے۔۔۔۔۔۔مجھے نامحرم کے خیال نے جکڑ سا لیا ہے میں اس دن سے اب تک اپنے اللہ سے معافی مانگ رہا ہوں۔۔۔اللہ مجھے معاف کردے گا نا بابا۔۔۔؟؟؟

میں بس ہمدردی سے اسکی پاس گیا تھا۔۔۔۔۔

بس میرے بچے بس۔۔۔۔۔تم نے کسی کی مدد کرنا چاہی ہے اسے نیکی کا راستہ دیکھانے کی کوشش کی ہے اللہ بڑا بے نیاز ہے میرے بچے۔۔۔۔۔۔

وہ اٹھ گئے تھے۔۔۔انہیں پتا تھا انکا بیٹا بہت حساس ہے اسے ٹائم چاہیے۔۔۔۔

وہ دروازے تک گئے تھے اور پیچھے مڑ کر اپنے بیٹے کو دیکھا تھا۔۔۔۔

حاشر بیٹا مجھے فخر ہے تم پر۔۔۔۔۔ہر چیز میں کچھ نا کچھ حکمت ہوتی ہے

بیٹا میں دعا کروں گا اس بچی کو اندھیروں سے نجات مل جائے اور تمہیں سکون۔۔۔۔۔۔

حاشر نے گہرا سانس لیا تھا اور پھر بیڈ پر پڑے اپنے موبائل کو اٹھایا تھا۔۔۔جس پر فون آرہا تھا۔۔۔۔

اسلام وعلیکم حاشر انکل۔۔۔۔۔

وعلیکم سلام بیٹا۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔ماشاءاللہ آج یاد کرائے بغیر سلام کیا مجھے اچھا لگا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا ماں سامنے ہیں اس لیے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا بُری بات ماں سامنے نا بھی ہوں تو آپ بھولا مت کرو۔۔۔۔۔۔

اوکے اوکے۔۔۔۔انکل کل ہم پارک میں مل رہے ہیں نا۔۔۔؟؟ عاشی بھی بہت ضد کر رہی آپ سے ملنے کی۔۔۔۔

ہاں بیٹا پر کل صبح کا رکھ لو۔۔۔شام کو گیراج بھی جانا ہے بہت کام ہے۔۔۔

اور کچھ دیر بات کرنے کے بعد حاشر نے فون بند کردیا تھا اور موبائل کی سکرین پر اسے ان دونوں بچوں کی فوٹو نظر آرہی تھی۔۔۔۔جن سے وہ پچھلے ایک مہینے سے مل رہا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsany|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہارے زخم ابھی بھی نہیں بھرے بیٹا۔۔۔۔۔

پلیز آج مجھے نا روکے۔۔۔مجھے جانے دیجیئے۔۔۔۔میرا اس سے ملنا بہت ضروری ہے۔۔۔۔

ولید پھر سے بستر سے اٹھ گیا تھا کہ روم میں ایک اور عورت بھی داخل ہوئی تھی جن کے ہاتھ میں کھانے کی ٹرے تھی۔۔۔۔۔

بیٹا تم نے جانا ہے تو جاؤ پر کھانا کھا کر۔۔۔۔

ولید واپس بیٹھ گیا تھا پر اس کے سیدھے ہاتھ میں ابھی بھی پلاسٹر لگا ہوا تھا سر

پر ابھی بھی پٹی بندھی تھی اسکے۔۔۔

اب کھانا بھی خود کھا لو گے نا۔۔۔؟

سامنے کھڑے شخص نے خفا ہوتے ہوئے پوچھا تھا جو وجاہت صاحب کی عمر کے تھے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔نہیں آج آپ کھلا دیں۔۔۔۔

ولید نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔پچھلے ایک مہینے سے اس رات ایکسیڈنٹ کے بعد یہ دونوں میاں بیوی ولید کو ہسپتال لے گئے تھے۔۔۔۔۔

ولید بیٹا تم نے ابھی تک اپنی فیملی کو کیوں نہیں بتایا۔۔۔؟ تم کیوں کسی کے پاس نہیں جانا چاہتے۔۔۔۔؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ ولید کو کھانا کھلانا شروع کر چکی تھیں۔۔۔۔۔

دل بھر گیا ہے اب سب کو زخم دکھانے کا۔۔۔ویسے بھی میرا تو کام بن گیا ہے ہر دفعہ میں مظلوم بن جاتا ہوں۔۔۔۔اِس بار خود بکھر کر سنبھلنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

ولید کی باتیں سن کر سامنے بیٹھے دونوں لوگ اِسی طرح چپ ہوجاتے تھے ہسپتال سے بہت اسرار پر وہ ولید کو اپنے ساتھ اپنے اپارٹمنٹ میں لے آئے تھے جہاں وہ اکیلے رہتے تھے جن کی کوئی اولاد نہیں تھی۔۔۔

دیکھیئے میرا آپ کی میڈم سے ملنا بہت ضروری ہے۔۔۔۔۔

ولید نے جتنی زور سے بازو چھڑوایا تھا گارڈ سے۔۔۔اسکے بازو پر بندھی پٹی پھر سے سرخ ہونا شروع ہوگئی تھی اسکے خون سے پر اسے کوئی درد محسوس نہیں ہورہا تھا۔۔۔۔۔

دیکھیے سر ہمیں مجبور نا کرے زور زبردستی کرنے پر آپ۔۔۔۔

آپ لوگ جاییۓ۔۔۔میں دیکھ لوں گی۔۔۔۔۔

مائرہ کے ہاتھ میں کچھ فائلز پکڑی ہوئی تھی وہ آفس میں داخل ہوگئی تھی اور گارڈ نے ولید کا دوسرا بازو بھی چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مائرہ مجھے حورعین سے ملنا ہے۔۔۔۔

مائرہ بنا کچھ کہے اندر چلی گئی تھی اور ولید اسکے پیچھے پیچھے۔۔۔۔

جب ایلویٹر حورعین کے کیبن کے فلور پر رک گیا تھا۔۔۔ولید مائرہ سے پہلے حور کے کیبن میں گیا تھا اور جلدی سے دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔

بےبی ڈول۔۔۔۔۔

پر حورعین کی کرسی خالی تھی۔۔۔۔

ولید کیبن کے اندر داخل ہوگیا تھا اور کرسی کے پاس چلا گیا تھا جیسے وہ محسوس کرنا چاہتا تھا اسے۔۔۔۔۔

حورعین میڈم یہاں نہیں ہیں۔۔۔۔۔

کہاں ہیں وہ۔۔۔۔

وہ عدت پر ہیں۔۔۔اور آپ کو شاید پتا ہو جن کی طلاق ہوجاتی ہے وہ۔۔

بس۔۔۔۔

ولید نے منہ کھڑکی کی طرف کر لیا تھا عدت لفظ نے اسے نڈھال کردیا تھا۔۔اس نے خود اپنے ہاتھوں سے اپنے اور حورعین کے ملنے کے راستے بند کر دیئے تھے۔۔۔۔۔

بس۔۔۔یہی لفظ میں حور میم کو بھی کہتی ہوں۔۔۔یہ ڈائیورس لفظ انہیں کھا چکا ہے۔۔۔۔آپ بہت بڑے بیوقوف ثابت ہوئے۔۔۔بھلا کون باوفا اور بےپناہ پیار کرنے والے بچوں کو ٹھوکر مار سکتا ہے۔۔۔۔؟؟؟

ولید بنا کچھ کہے وہاں سے واپس چلا گیا تھا۔۔۔۔اور اسی اپارٹمنٹ میں جہاں سے وہ خدا حافظ کر کے آیا تھا ان دو لوگوں کو۔۔۔۔

آذان مغرب سنتے ہی طاہر صاحب اپنے گھر سے نکل رہے تھے کہ جلدی

جلدی میں ولید سے ٹکرا گئے تھے۔۔۔

ولید بیٹا تم واپس یہاں۔۔۔تمہیں کہیں لگی تو نہیں۔۔۔؟؟

نہیں۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔۔آپ کو تو نہیں لگی۔۔۔؟؟؟

ولید نے پریشانی سے پوچھا تھا پر ولید کی بھاری آواز سوجھی ہوئی آنکھیں انہیں بتا گئی تھی ولید کی اندر کی حالت۔۔۔۔

نہیں مجھے نہیں لگی تم اندر جاؤ۔۔۔تمہاری آنٹی تمہیں دیکھ کر بہت خوش ہو گی۔۔۔۔

ہمم۔۔۔آپ کہاں جارہے ہیں۔۔۔؟؟؟

ولید نے طاہر صاحب کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

بیٹا میں نماز پڑھنے جارہا ہوں۔۔۔

میں۔۔۔میں آپ کے ساتھ آجاؤں۔۔۔۔؟؟؟

ہاں کیوں نہیں۔۔۔پر بیٹا اِس ہاتھ کے ساتھ۔۔۔۔

میں پڑھ لوں گا۔۔۔۔مجھے درد سے آرام نہیں نجات چاہیے۔۔۔

مجھے میرے دل کا سکون چاہیے۔۔۔۔

مجھے پھر سے اس کا ساتھ مانگنا ہے۔۔۔وہ جو میری تھی۔۔۔وہ جس نے مجھے

ہر بار موقع دیا تھا۔۔۔۔

مجھے ایسا ایک اور آخری موقع مانگنا ہے۔۔۔۔۔۔

مجھے آپ اپنے ساتھ لے جائیے۔۔۔۔

اور طاہر صاحب خاموشی کے ساتھ ولید کو مسجد لے گئے تھے اپنے ساتھ۔۔۔۔

ایک مہینے بعد۔۔۔۔

سر آپ اندر نہیں جا سکتے پلیز بات کو سمجھنے کی کوشش کیجئے۔۔۔۔

مائرہ نے جہانگیر عالم کا راستہ روک لیا تھا۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔؟ کیوں نہیں جا سکتا۔۔؟ میری بیٹی اندر ہے مائرہ تم سے مجھے یہ امید نہیں تھی۔۔۔کبھی جھوٹ بولا کہ وہ پاکستان میں نہیں ہے تو کبھی کچھ۔۔۔دو مہینے ہوگئے ہیں۔۔۔۔۔۔

اور وہ اندر چلے گئے تھے۔۔۔۔۔

اِس سے پہلے وہ حورعین کے روم میں جاتے حور نے اندر سے دروازہ بند کرلیا تھا۔۔۔۔۔

حورعین بیٹا پلیز دروازہ کھولو۔۔۔مجھ سے کوئی غلطی ہوگئی ہے۔۔۔؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گھر چھوڑ کر کیوں آگئی ہو میری بچی۔۔۔۔؟؟؟؟

پلیز پاپا۔۔۔میں آپ کے سامنے نہیں آسکتی۔۔۔۔۔

پر کیوں میری بچی۔۔۔۔؟؟؟؟

پاپا میں عدت پر ہوں۔۔۔۔۔

جہانگیر عالم کے دل میں ایک دم سے بہت درد ہوئی تھی حورعین کی آواز میں درد سن کر۔۔۔۔اور وہ خاموش ہوگئے تھے۔۔۔۔انہیں نہیں پتا تھا کیوں انکی آنکھوں سے آنسو نکل آئے تھے۔۔۔۔۔

نام بتاؤ اسکا۔۔۔۔میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔۔

انہوں نے غصے دے پوچھا تھا کہ مائرہ انکی آواز سے ڈر گئی تھی۔۔۔۔

پاپا نام بتانے سے کیا ہوگا۔۔۔؟؟ اچھا ہی ہوا نا آزادی مل گئی مجھے۔۔۔پر۔۔۔پر پاپا۔۔۔۔میں خوش نہیں ہوں اِس آزادی سے۔۔۔۔میں بہت تکلیف میں ہوں۔۔۔۔۔۔

وہ دروازے کے ساتھ سر لگا کر بیٹھ گئی تھی اپنا۔۔۔۔۔

میں اسے واپس لے آؤں گا۔۔۔نام بتاؤ اسکا۔۔۔۔۔

پاپا اگر میرا ہوتا تو واپس آتا۔۔۔وہ کسی اور کا ہوگیا بہت پہلے سے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اِن چار سالوں میں پہلی بار حورعین جہانگیر صاحب سے اپنا درد شئیر کر رہی تھی۔۔۔۔۔

صبح سے بچے ڈرائیور کے ساتھ پارک گئے ہوئے تھے اس اجنبی انسان سے ملنے جو اِن دو مہینوں میں بچوں کے بہت قریب ہوگیا تھا۔۔۔۔

پر انکے باپ کی جگہ شاید کوئی نہیں لے سکتا تھا۔۔۔بچے رات کو رو کر سوتے تھے صبح اٹھ کر یاد کرتے تھے ولید کو۔۔۔۔۔

اور حورعین۔۔۔۔۔وہ ابھی تک سمجھ نہیں پا رہی تھی اسے اِتنی محبت کرنے والا انسان کیسے چھوڑ کر کسی اور کا ہوسکتا تھا۔۔۔۔۔

درد ٹھہرا ہے آ کے ، یوں دل میں۔۔۔۔۔۔

عمر بھر کا قیام ہو جیسے۔۔۔۔۔

پارک۔۔۔۔

اور آپ نے کونسی آئس کریم کھانی ہے گڑیا۔۔۔۔؟؟؟

حاشر انکل مجھے بابا کے پاس جانا ہے بس ایک بار۔۔۔۔۔۔

عاشی کی آنکھیں بھر گئیں تھیں۔۔۔۔۔

بیٹا بابا آپ سے ملنے نہیں آتے کیا۔۔۔؟؟

نہیں۔۔۔وہ ہمیں اور ماں کو چھوڑ چکے ہیں۔۔۔۔

ارش نے بہت بے رخی سے جواب دیا تھا۔۔۔۔

اور حاشر خاموش ہوگیا تھا۔۔۔۔اتنے دنوں کی ملاقاتوں کے بعد اسے یہ سمجھ آگیا تھا کہ یہ فیملی بہت تکلیف سے گزر رہی تھی۔۔۔۔

وہ اسی لیے بچوں کو یہاں بُلا لیتا تھا تاکہ انکا درد کچھ کم کر سکے۔۔۔

اسے مائرہ سے پتا چل گیا تھا اِن بچوں کی ماں کی ڈائیورس کا۔۔۔

وہ خود بہت اداس ہوگیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حاشر انکل۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔

عاشی بیٹا۔۔۔آپ کی ماما سے کہی تھی آپ نے یہ بات۔۔۔؟؟؟

نہیں۔۔۔انکو بُرا لگے گا۔۔۔۔

کیوں بُرا لگے گا۔۔؟ وہ آپ کے بابا ہیں آپ بات کیجیئے۔۔۔۔

ماں نے ایک بار پہلے بھی ہمیں بابا سے بات کرنے کی اجازت دی تھی۔۔

پر بابا نے ہمیں ماں سے چھین لیا تھا۔۔۔ارش کی پوری بات سننے پر حاشر کا دل رک گیا تھا اس معصوم کے لیے۔۔۔جس پر سب گزری تھی۔۔۔۔

آپ نے ماں کا ساتھ کیوں چھوڑا تھا پھر۔۔۔۔؟؟؟حاشر نے دونوں بچوں کی طرف دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

کیونکہ بابا چاہتے تھے ماں واپس آجائے۔۔۔۔۔۔

تو کیا ماں واپس آگئی تھی۔۔۔۔؟؟؟؟

نہیں وہ اِتنا دور ہوگئی تھیں کہ آج بھی دور ہیں۔۔۔۔۔۔

ارش اور عاشی دونوں کی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں۔۔۔۔۔

تو آپ دونوں فاصلہ کم کرو۔۔۔۔ماں کو ڈھیر سارا پیار دو۔۔۔۔۔۔سب فاصلے کم ہوجائیں گے بچوں۔۔۔۔۔۔

اور کچھ دیر بچوں کے ساتھ باتیں کرنے کے بعد حاشر نے بچوں کو گھر بھیج دیا تھا انکے ڈرائیور کے ساتھ۔۔۔پر خود شام تک وہیں بیٹھا رہا تھا۔۔۔۔۔

اسکی سوچیں اس لڑکی پر تھی۔۔۔جس پر جانے انجانے میں نظر پڑ گئی تھی اسکی۔۔۔۔۔۔۔

شاہ حویلی۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

ولید نے کھانا ختم کر کے وجاہت کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

جی بابا سائیں۔۔۔؟؟؟

ولید عدیل ملائکہ سے شادی کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔کر لے۔۔۔آپ مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں۔۔۔۔؟؟؟

بیٹا تمہیں منظور ہے۔۔۔؟ شادی کے بعد وہ دونوں۔۔۔۔

ماں میری زندگی کا کیا مقصد رہا ہے۔۔۔؟؟ بچوں کو دیکھے دو مہینے ہوگئے اور حورعین۔۔۔۔؟؟؟ وہ عدت پر ہے۔۔۔۔۔۔بس پچھلے دو مہینے سے یہی باتیں مجھے کھائی جا رہی ہیں۔۔۔۔

آج ولید شاہ کے پاس ہمت نہیں بچوں کے پاس جانے کی تو حورعین سے کیا نظریں ملا پاؤں گا۔۔۔۔؟؟؟؟ بس یہی باتیں گردش کر رہی ہیں۔۔۔

مجھے کیا غرض عدیل اور ملائکہ کی شادی سے۔۔۔۔۔

باہر سیکیورٹی گارڈ کے چلانے سے ولید رک گیا تھا کچھ بھی بولنا۔۔۔

آپ کو کہا نا نہیں اندر جا سکتے۔۔۔۔

پر بیٹا مجھے ولید سے بات کرنی تھی اسے یہ دینا تھا۔۔۔۔

کیا ہے اِس میں زہر تو نہیں لاؤ دو۔۔۔۔۔

پر بیٹا۔۔۔۔

گارڈ نے وہ بوکس جیسے ہی طاہر صاحب سے کھینچا تھا وہ نیچے گر گیا تھا۔۔۔۔۔

اور کھل گیا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا ہورہا ہے یہ۔۔۔۔؟ اووو آپ پلیز اندر۔۔۔۔۔

ولید کی نظر نیچے پڑتی ہے اور پھر اس گارڈ کے ہاتھ پر جس نے طاہر صاحب کا بازو مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا۔۔۔۔

ہاؤ ڈیر یو۔۔۔۔۔۔

ولید نے اس گارڈ کو پیچھے دھکا دے دیا تھا غصے سے۔۔۔۔۔۔

ولید بیٹا۔۔۔۔تمہاری آنٹی نے بیسن کا حلوہ بھیجا تھا پر اب تو۔۔۔۔۔۔

ولید نے نیچے بیٹھ کر وہ حلوہ واپس اس بوکس میں ڈالا تھا اور کھایا تھا سب کے سامنے۔۔۔۔۔۔

وااااووو۔۔۔۔انکل اندر آیئے نا۔۔۔۔اور تم۔۔۔تمہیں زرا تمیز نہیں کیسے بڑے بزرگوں سے بات کرنی چاہیئے۔۔۔۔؟ مجھے اب تم نظر نہیں آؤ یہاں۔۔۔۔

ولید وجاہت صاحب کو بھی اگنور کر کے طاہر صاحب کو اندر حویلی لے گیا تھا۔۔۔۔۔۔

انکل مجھے واپس بُلا لیں نا اپنے گھر۔۔کتنا مس کرتا ہوں آنٹی کے حلوے کو۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔کبھی نہیں۔۔۔تم واپس آگئے تو پھر سے میری ویلیو کم ہوجائے گی۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔۔

ولید ہنستے ہوئے طاہر صاحب کے ساتھ چلا گیا تھا۔۔۔۔

مہرالنساء آج دوسری بار وجاہت شاہ کو اِس طرح ٹوٹا ہوا دیکھ رہی تھیں۔۔۔

پر اب یہی زندگی تھی۔۔اُن لوگوں نے خود سب برباد کر لیا تھا۔۔۔۔

اب ولید شاہ جس راستے چل پڑا تھا واپس نہیں آنے والا تھا وہ۔۔

کچھ مہینوں بعد۔۔۔

حورعین بیٹا اب گھر چلے۔۔۔۔۔؟؟؟

جہانگیر عالم نے کوئی کمی نہیں چھوڑی تھی حور کو واپس لے جانے کی اب تو عدت بھی پوری ہوگئی تھی۔۔۔۔

یہ مہینے اس کے عبادت میں گزرے تو اسے سکون آگیا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ سر جھکائے جہانگیر صاحب کے سامنے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

اور کیوں جائیں میری ماں آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔۔

ارش نے غصے سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

حورعین کی نظریں جیسے ہی اٹھی تھی سامنے کھڑے انسان نے نظریں جھکا لی تھی۔۔۔۔۔۔

ایم سوری۔۔۔میں بنا اجازت اندر آگیا۔۔۔وہ آپ کا ڈرائیور اور مس مائرہ پارک بچوں کو لینے نہیں آئی تھی۔۔۔اور مجھے بھی کہیں جانا تھا تو سوچا پہلے بچوں کو گھر چھوڑ دوں۔۔۔۔۔۔

بچے۔۔۔؟ حورعین۔۔۔۔؟؟؟

جہانگیر عالم نے جب حورعین کے چہرے پر خوشی دیکھی تو وہ اٹھ کر بچوں کے سامنے چلے گئے تھے۔۔۔۔۔

ماما یہ کون ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟؟

بیٹا میں۔۔۔۔۔

اور جہانگیر صاحب کے پاس کچھ نہیں تھا بچوں کو کہنے کے لیے۔۔۔۔

بچوں یہ آپ کے نانو۔۔۔۔۔

ماما سچی میں۔۔۔۔۔؟؟؟

جہانگیر صاحب نے جلدی سے اپنی آنکھیں صاف کرلی تھیں۔۔۔۔۔

بچوں نانو کو اب کوئی ملے گا بھی نہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

دونوں بچے بھاگتے ہوئے جہانگیر کے پاس آئے تھے جنہوں نے اپنے گھٹنوں پر بیٹھ کر دونوں کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔

آپ جا سکتے ہیں۔۔۔اور شکریہ بچوں کو چھوڑنے کا۔۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔بچوں اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔۔

حاشر دونوں بچوں کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

بچوں نانو کے گھر چلے اب۔۔۔۔۔؟؟؟ ماں بھی جارہی ہیں۔۔۔۔۔

پر پاپا۔۔۔۔۔۔

پر ور کچھ نہیں۔۔۔۔بچوں جلدی جلدی کپڑے پیک کر لو۔۔۔۔۔

دونوں بچے بھاگ گئے تھے۔۔۔۔۔

اور حورعین۔۔۔بچے تمہیں نہیں لگتا تم کچھ زیادہ روُڈلی بات کر رہی تھی اس شخص سے۔۔۔؟ کچھ چاۓ کا بھی نہیں پوچھا۔۔۔۔۔

پاپا میں نے لوگوں کے ساتھ نرم پیش آکر بہت ٹھوکریں کھا لی ہیں۔۔۔۔۔

اب مجھ میں یہ چیزیں مر گئیں ہیں۔۔۔۔۔

بہت ٹائم کے بعد آج حورعین نے اپنے آفس میں قدم رکھا تھا۔۔۔۔

آج اس میں وہ جذبات نہیں تھے۔۔۔۔

ایسے تھا جیسے وہ زندگی گزار رہی تھی جی نہیں رہی تھی۔۔۔۔

آج اسے اِس کیبن میں بس ایک انسان کی پر چھائی نظر آرہی تھی جسے وہ بھولنا چاہتی تھی۔۔۔۔جس کی یادیں اسے اور درد دے رہی تھیں۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسے اب کیوں احساس ہو رہا تھا ولید کے جانے کا۔۔۔۔؟؟؟

کیوں اب اسے اپنی بھی غلطیاں نظر آرہی تھیں۔۔۔۔

کیوں اب وہ پچھتا رہی تھی۔۔۔کیوں وقت رہتے اس نے معاف نہیں کیا تھا ولید شاہ کو۔۔۔۔۔؟؟؟

پر کتنی بار معاف کرتی اسے۔۔۔؟؟؟؟ کتنے موقعے دیئے۔۔۔۔اور وہ۔۔۔۔

کیبن ڈور پر ناک ہونے سے اس نے جلدی سے اپنا چہرہ صاف کرلیا تھا۔۔۔

اسلام وعلیکم حور میڈم۔۔۔۔

سندس تم۔۔۔؟؟؟

سندس اپنی بیٹی کے ساتھ کیبن میں داخل ہوگئ تھی۔۔۔۔

حور میم میں آپ سے معافی مانگنا چاہتی تھی میں۔۔۔

یہ تمہارے چہرے پر نشان کیسے۔۔؟؟؟ پھر سے تشدد کیا اس نے۔۔؟

اور معافی کس بات کی۔۔؟؟ کورٹ میں جھوٹ بول کر تم نے ولید شاہ کو جتوا دیا تھا اب۔۔۔۔

حور غصے سے اٹھ گئی تھی اپنی کرسی سے۔۔۔۔

میم ولید شاہ نے ہی مجھے اس عذاب سے آزادی دلوائی ہے۔۔۔اور اب وہ ظالم جیل میں ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور آپ جانتی ہیں مجھے شاہ انڈسٹریز میں ولید بھائی نے نوکری بھی دے دی ہی۔۔۔اور رہنے کو گھر بھی۔۔۔اور میم انکے گارڈز چوبیس گھنٹے ہماری حفاظت کرتے ہیں۔۔۔۔

سندس ولید کی جتنی تعریف کر رہی تھی۔۔۔حور کی آنکھیں اتنی ہی بھرتی جا رہی تھیں۔۔۔۔۔

کیونکہ اب وہ انسان دسترس میں نہیں رہا تھا حورعین کی۔۔۔۔

ولید ماموں بہت اچھے ہیں۔۔۔انہوں نے مجھے ایک نیو سائیکل بھی لیکر دی

ہے۔۔۔۔۔

سندس کی بیٹی کی بات سن کر اسکی آنکھیں چھلک گئیں تھیں۔۔۔۔

عاشی اور ارش بہت یاد کرتے ہیں ولید کو۔۔۔اور یہاں ولید نے اِن مہینوں میں اپنے بچوں کی زرا خبر نہیں لی تھی۔۔۔۔۔

کیا اِس سب کی وجہ صرف وہ تھی۔۔۔۔؟؟

کیا ولید شاہ کی محبت بس یہاں تک تھی۔۔۔۔؟؟

سندس تم یہ سب ڈیزرو کرتی ہو خوش رہو۔۔۔۔۔۔

مجھے ایک ضروری میٹنگ پر جانا ہے۔۔۔

حورعین نے کچھ پیسے نکال کر سندس کو دیئے تھے۔۔۔

نہیں حور میم میں اب جاب کرتی ہوں اور۔۔۔۔۔

بسسس۔مجھے پتا ہے۔۔۔تمہارے ولید بھیا بہت لینڈ لورڈ ہیں۔۔۔یہ رکھ لو۔۔۔۔

حورعین جانے لگی تھی کہ سندس کی بیٹی نے حور کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

تھینک یو مامی۔۔۔آپ کی وجہ سے ولید ماموں ہمارے لیے سب کر رہے ہیں۔۔۔

حورعین نے جھک کر اس بچی کو گلے سے لگایا تھا۔۔۔۔

آپ کے ماموں آپ کی وجہ سے سب کر رہے ہیں۔۔۔بیٹا آپ ہو ہی

اینجل۔۔۔۔

اور وہ جلدی سے چلی گئی تھی وہاں سے۔۔۔

ڈرائیور گاڑی کیوں روک دی۔۔۔؟؟؟

حورعین نے اپنے موبائل سے نظر ہٹا کر آگے دیکھا تھا۔۔۔۔

میم آج یہاں سے شارٹ کٹ لیا تھا۔۔پر سکول کے بچوں کو چھٹی ہوگئی اس لیے ٹریفک جام ہے۔۔۔۔

اذان کی آواز کانوں میں پڑتے ہی حورعین نے سر پر دوپٹہ لے لیا تھا دوسری طرف مسجد کی طرف دیکھ رہی تھی اسکی آنکھیں اشک بار تھیں۔۔۔دعا کے لیے ہاتھ اٹھ گئے تھے اسکے۔۔۔

یا اللہ۔۔۔مجھے لگتا تھا اس سے الگ ہو کر مجھے سکون مل جائے گا مجھے میرے تمام دردوں سے آزادی مل جائے گی۔۔۔۔پر مجھے اب پھر سے بے چینی ہوگئی ہے۔۔۔۔کیوں اسکی فکر اندر ہی اندر کھائے جا رہی ہے۔۔۔کیوں لگتا ہے وہ ٹھیک نہیں ہے کیوں۔مجھے وسوسے آنے لگے ہیں۔۔۔۔

یا اللہ وہ میرا مجرم ہے۔۔۔پھر بھی میں اذیت میں ہوں مجھے سکون کیسے ملے گا۔۔؟؟؟

اسکی سسکیوں کی آوازوں سے ڈرائیور نے سر نیچے کر لیا تھا اپنا۔۔۔

حورعین جب ہمت کر کے نظریں پھر سامنے مسجد کی طرف کی تو اسے وہ نظر آیا کہ جس کی شکایت وہ اپنے رب سے کر رہی تھی۔۔۔

جو کسی ضعیف شخص کے ساتھ سڑک کنارے آگیا تھا۔۔۔۔۔

جس نے جھک کر ایک چھوٹے بچے کو گود میں اٹھا کر سڑک پار کروائی تھی اور پیچھے اسکی ماں کو بھی راستہ پار کروا رہا تھا۔۔۔۔

میم ہوگئی ہم۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رک جاؤ گاڑی سٹارٹ مت کرنا۔۔۔۔۔

حورعین کی نظریں ولید کی شلوار قمیص سے ہوکر اسکے سر پر پہنی ٹوپی پر رک گئی تھی جو وہ پہلی بار دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔۔

اسکی زبان دے جیسے ہی یہ لفظ نکلا تھا اس نے نظریں جھکا کر ڈرائیور کو گاڑی چلانے کا کہہ دیا تھا۔۔۔۔۔۔

اسے شیشیے سے صاف نظر آرہا تھا ولید شاہ اس بچے کو اپنی گود سے نیچے اتارتے ہوئے۔۔۔۔۔

تھینک یو انکل۔۔۔۔۔

یو ویلکم بیٹا۔۔۔۔۔۔

ولید نے اسے ماتھے پر بوسہ دے کر نیچے اتار دیا تھا۔۔

ولید۔۔۔بچوں سے اتنا پیار ہے تو واپس کیوں نہیں لے آتے اپنے بچے۔۔۔؟

یا ان سے ملنے چلے جاؤ۔۔۔۔۔

طاہر صاحب اور ولید سڑک پار کر کے سامنے چائے کے سٹال پر پڑے بینچ پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

ولید شاہ نے خود چائے آرڈر کی تھی جیسے آج اسے کوئی جراثیم کوئی غریبی نظر نہیں آرہی تھی۔۔۔

آپ کو آج ایک بات بتاتا ہوں۔۔۔سن کر مجھ سے نفرت ضرور کیجیئے گا آپ۔۔۔۔

ولید بیٹا۔۔۔نفرت بہت بڑا لفظ ہے ایسے نفرت نہیں ہو جاتی۔۔۔۔۔۔

طاہر صاحب نے ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔۔

پر اسے اور میرے بچوں کو ہوگئی ہے مجھ سے۔۔۔اور ایسے ہی نہیں ہوئی۔۔۔

میں نے بہت محنت کی۔۔۔ہر جگہ یقین توڑا تنہا چھوڑا اُن تینوں کو۔۔۔

آپ جانتے ہیں۔۔۔وہ میرا ہر ظلم ہر الزام برداشت کرتی رہی پر اس نے کبھی طلاق کا نہیں کہا تھا مجھ سے۔۔۔۔۔۔

نینا کی باتوں میں آکر میں نے اسے طلاق کے پیپرز بھجوائے تھے۔۔۔۔

اور پھر بچے ماں کے پاس رہے گے تو خوش رہیں گے میں نے بچوں کے بیگ پیک کروا کر بھیج دیا تھا انہیں۔۔۔۔۔

میرے بچے پہلے نہیں پر اب ضرور نفرت کرنے لگے ہوں گے مجھ سے۔۔۔۔

ولید کی آنکھوں میں آج آنسو نہیں تھے۔۔۔جیسے سوکھ گئی تھیں اسکی آنکھیں۔۔۔۔۔جیسے مر گئیں تھیں اسکی آنکھیں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید بیٹا تم جیسا اتنا بڑا بزنس مین کیسے اتنے بڑے دھوکے کھا گیا۔۔۔؟؟

ہمم۔۔۔۔میں بڑا بزنس مین نہیں۔۔۔۔میں بہت بڑا غافل تھا۔۔۔۔میں ناشکرا تھا بہت بڑا۔۔۔ورنہ اتنا پیار کرنے والی وفا نبھانے والی بیوی کے ساتھ کبھی ایسا نا کرتا میں۔۔۔۔۔

حورعین کے نام پر ولید کی آنکھ بھیگی تھی۔۔۔۔۔

حورعین اور بچوں کو چھوڑ کر تم نے غلطی کی بہت بڑی۔۔۔۔۔

سب راستے بند کر دیئے۔۔۔اب ایک بات سمجھ آگئی ہے۔۔۔۔۔

اللہ نے مجھے میرے کردہ گناہوں کی سزا ایسے دی ہے۔۔۔دیکھے نا میں معافی

بھی مانگنے نہیں جا سکتا اس کے پاس۔۔۔۔۔

میں نامحرم ہوگیا اسکا۔۔۔جس محبت میں میں نے سب چھوڑ دیا آج اس محبت کو خود سے میں نے دور کیا۔۔۔۔

پر۔۔۔پر میں اب سوچتا ہوں۔۔۔کیا سچ میں محبت تھی مجھے اس سے۔۔۔؟؟

کیوں محبت کرنے والے وہ سب نہیں کرتے جو میں نے اسکے ساتھ کیا۔۔۔

ہر موقع ملنے پر نیا دھوکا دیا اسے۔۔۔۔۔

وہ تو بے قصور تھی۔۔۔اور میں نے قدر نہیں کی اسکی۔۔۔۔۔۔

ولید نے جیسے ہی طاہر صاحب کے ہاتھ کندھے پر اپنے محسوس کئے اس نے اپنی آنکھیں صاف کر لی تھی۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

ارش یہ تمہارے بازو پر کیا ہوا۔۔۔؟؟؟

عاشی کہاں ہے وہ ٹھیک ہے۔۔۔۔؟؟؟؟

ارش کے بازو پر پٹی بندھی دیکھ کر حورعین فکر مند ہوگئی تھی۔۔۔آفس کی فائلز وہیں چھوڑ کر ارش کو صوفے پر بٹھا کت دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔

ماں میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔وہ اسکول سے آتے ہوئے ہم سے ایک انکل ٹکرا گئے

تھے۔۔۔۔

ارش نے گھبراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

تمہارے ماتھے پر اتنا پسینہ کیوں آرہا ہے۔۔۔؟؟اور یہ ہاتھ پر کیا چھپا رہے ہو تم۔۔۔۔؟؟؟

اِس سے پہلے ارش وہ کاغذ نیچے پھینکتا حورعین نے جلدی سے وہ کاغذ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

یہ کاغذ کیا ہے اِس میں۔۔۔؟؟؟

وہ۔۔۔ہم جس آدمی سے ہم ٹکرائے تھے اور یہ اس نے دیا تھا کہا تھا آپ کو دے دوں اور کسی کو بتاؤں نہیں۔۔۔۔

ارش نے سر نیچے کر لیا تھا ڈانٹ سے ڈر کر۔۔۔۔۔

اور تم یہ مجھ سے ہی چھپا رہے تھے کون تھا وہ کیسا تھا۔۔۔؟ تم یہ کاغذ مجھے نہیں دینا چاہتے تھے کیوں۔۔۔؟؟؟

ماں۔۔۔ریلکس۔۔۔۔میں۔۔۔میں ڈر گیا تھا۔۔۔وہ بہت عجیب سا تھا۔۔۔اور اسکے پاس گن بھی تھی۔۔۔۔اس لیے میں بابا سے مل کے انہیں دینا چاہتا تھا۔۔۔ایسے لوگوں کو بابا اچھے سے ہینڈل کر لیں گے۔۔۔۔۔

حورعین نے ارش کو گلے لگا لیا تھا۔۔۔اور کانپتے ہوئے ہاتھوں سے وہ چیٹ

کھولی تھی۔۔۔۔۔۔

آج ہم صرف اسکول تک پہنچے ہیں۔۔۔کل کو اتنی مہلت نہیں دیں گے کہ تم اپنے بچوں کو دیکھ پاؤ۔۔۔ولید شاہ کی زندگی سے دور چلی جاؤ اپنے دونوں بچوں کو لیکر۔۔۔اسکے پاس بھی دکھائی نا دینا ورنہ اپنے بچوں کو پھر سے دیکھ نہیں پاؤ گی۔۔۔

اور کسی کو بتانے کی جرآت بھی نا کرنا ورنہ آج تو ذرا سی چوٹ دی ہے کل اِس قابل نہیں چھوڑیں گے پیارے چھوٹے سے ارش کو۔۔۔۔

حورعین کے ہاتھ سے وہ کاغذ گر گیا تھا اور اس نے اور مظبوطی سے ارش کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔

پہلی بار اِن چار سالوں میں وہ کانپ رہی تھی۔۔۔۔

اسے پتا تھا اسکے بچوں کی زندگی خطرے میں تھی۔۔۔۔۔

اور اسے پتا تھا ایک انسان ہی اِن بچوں کو ہر خطرے سے بچا سکتا ہے۔۔۔۔

اور وہ انکا باپ ولید شاہ۔۔۔۔۔۔۔۔

اب کیسے ولید تک پہنچتی وہ۔۔۔۔۔۔کیسے بات کرے گی۔۔۔۔۔کس طرح سے بات کرے گی۔۔۔۔کس حق سے۔۔۔۔۔وہ تو محرم رہا ہی نہیں اسکا۔۔۔۔

حورعین نے درد میں آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

جیسا سوچا تھا ویسا ہی کر رہی ہے وہ کافی ڈری ہوئی لگ رہی ہے حورعین میڈم۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

اوکے بوس میری نظر ہے اس پر۔۔۔۔مجھے نہیں لگتا وہ کسی کو بتانے کی غلطی کرے گی۔۔۔۔۔

جی۔۔۔جی گھر کے باہر میری ڈیوٹی ہے۔۔۔اسکا فون پہلے ہی ٹریک پر لگا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔

جہانگیر مینشن کے باہر کھڑے گارڈ نے اپنا فون بند کر کے جیب میں ڈال لیا تھا اور چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

اور جو پلر کے پیچھے کھڑے ہوکر مائرہ سن رہی تھی اسکے چہرے کے تمام رنگ اڑھ گئے تھے۔۔۔وہ جلدی سے اندر آئی تو حورعین اپنا پرس اٹھائے باہر آ رہی تھی۔۔۔۔

حورعین میڈم۔۔۔۔۔آپ باہر نہیں جا سکتی۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔؟ مائرہ پیچھے ہٹو مجھے بہت ضروری کام سے جانا ہے بچوں کو خطرہ ہے اور۔۔۔۔۔

مائرہ نے حور کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی آنکھوں سے باہر کان لگائے گارڈ کی

طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔

واٹ مائرہ۔۔۔؟؟

وہ گارڈ کسی سے فون پر بات کر رہا تھا۔۔۔وہ نظر رکھے ہوئے ہے۔۔۔پلیز بنا کچھ کہے واپس اندر چلی جائیے۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔مائرہ پر میرا ولید کے پاس جانا ضروری ہے۔۔۔اسے فون۔۔۔

آپ کا فون ٹریک ہو رہا ہے چپ چاپ اندر چلیے۔۔۔۔

آپ مینشن کے بیک ڈور سے بھی جاسکتی ہیں پر ابھی نہیں۔۔۔۔۔

مائرہ حور کا ہاتھ پکڑے اندر کھینچ کر لے گئی تھی۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر میم سر ابھی میٹنگ میں ہیں۔۔۔۔

دیکھیئے آپ نہیں جانتی میرا ان سے ملنا کتنا ضروری ہے پلیز۔۔۔۔

پر میم۔۔۔۔

روک کر دکھاؤ مجھے۔۔۔۔۔حورعین میٹنگ روم کی طرف بھاگ گئی تھی۔۔۔۔

آج ولید شاہ سے ملنے سے اسے کوئی نہیں روک سکتا تھا۔۔۔۔

میٹنگ ڈور کھل کر بند ہوگیا تھا پر اس انسان کی آواز گونج رہی تھی۔۔

شاہ انڈسٹریز کو آج سے عدیل شاہ سنبھالیں گے۔۔۔

میں پاکستان کے باہر کا بزنس مینیج کروں گا۔۔۔اور کمپنی کے سی۔ای۔او

عدیل شاہ ہیں۔۔۔اور۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

حورعین کی آہستہ آواز بھی ولید شاہ کو صاف سنائی دے گئی تھی۔۔۔

ولید کی سانس سکن ہوگئ تھی۔۔۔اسے سامنے کھڑی بےبی ڈول اپنا وہم لگی

جو ایسے ہی پچھلے مہینوں سے نظر آرہی تھی۔۔۔

ایم سو سوری سر۔۔یہ اجازت کے بغیر اندر آگئ۔۔۔۔

ولید کی سیکٹری کی آواز سے اسے یقین ہوگیا تھا یہ اسکا وہم نہیں حقیقت

ہے۔۔۔۔اسکی زندگی جو اس نے خود سے الگ کر دی تھی۔۔۔

ہمم تم جاؤ آپ سب بھی جایئے۔۔۔۔۔

ولید کے قدم جیسے جیسے بڑھ رہے تھے حورعین کے بھی اسکی طرف آج قدم

خود بہ خود بڑھتے جا رہے تھے۔۔۔اور روم کی لائٹس آن ہوگئیں

تھیں۔۔۔جب دونوں کچھ فاصلے پر تھے۔

ولید۔۔۔ولید میں۔۔۔۔بچوں کی زندگی۔۔۔۔

جانتا ہوں کیا کہنا چاہتی ہو۔۔۔میں بچوں کی زندگی سے دور جارہا ہوں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔۔۔۔۔

ولید تم۔۔۔۔

حورعین آج پہلی بار اپنا نہیں تم لوگوں کا سوچ رہا ہوں۔۔۔۔

آج تک چار سالوں میں جو حورعین ولید کو بولنے کا موقع نہیں دیتی تھی۔۔۔

آج ولید شاہ نے اسے بولنے کا موقع نہیں دیا تھا۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

حورعین میں پاکستان چھوڑ کر جا رہا ہوں۔۔۔۔۔واپس نا آنے کے لیے۔۔۔۔

ولید نے حور کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔جو ابھی تک شوکڈ تھی۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

حورعین کچھ قدم پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔۔

بسس ہمم۔۔۔۔۔بےبی ڈول۔۔۔۔؟ اتنا سا جواب۔۔۔؟؟؟

ہاہاہاہا۔۔۔ولید تم ہمیشہ لاجواب کر دیتے ہو۔۔۔۔جب کبھی تمہاری ضر۔۔۔۔

حورعین اور ایک قدم پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔۔۔

وہ کہنا چاہتی تھی جب کبھی تمہاری ضرورت پڑی تم ایسے ہی کرتے آئے ولید شاہ۔۔۔پر لفظ زبان سے نہیں نکل رہے تھے آج۔۔۔۔۔

تمہیں اب کبھی کو پریشانی نہیں ہوگی میری وجہ سے۔۔۔۔۔

اور بچے ولید۔۔۔۔؟؟؟

انکے پاس تم ہو۔۔۔۔مجھے یقین ہے تم انکو میری کمی محسوس نہیں ہونے دو گی۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔ماں باپ دونوں زندگی کا لازمی جز ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

میری ماں نے تب مجھے اور فینیج کے باہر چھوڑا تھا جب میں پانچ سال کی تھی۔۔۔۔اور تمہیں پتا ہے۔۔۔تب سے اب تک جب جب مجھ پر ظلم ہوئے میرے دل میں میرے دماغ میں ایک ہی بات ہوتی تھی آج میرے ماں باپ میرے سر پر ہوتے تو میں اِس حال میں نا ہوتی۔۔۔۔تب سے اب تک کوئی دن ایسا نہیں گزرا جب مجھے کمی محسوس نہیں ہوئی ماں باپ کی۔۔۔۔

اِس لیے جانا ہے تو جاؤ۔۔۔پر یہ مت سوچنا کے بچوں کو کمی محسوس نہیں ہوگی۔۔۔۔

تم۔۔۔۔۔۔

تم بھی میں بن گئے ہو۔۔۔۔۔راہ فرار چاہتے ہو۔۔۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE
Novelist|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جاؤ۔۔۔۔۔

اپنا اور بچوں کا خیال رکھنا۔۔۔۔۔۔حورعین۔۔۔۔۔

ولید ہمیشہ کی طرح اس کے ماتھے پر بوسہ دینے کے لیے آگے بڑھا تو حورعین پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔۔۔۔

ولید ہم محرم نہیں رہے۔۔۔۔طلاق یافتہ کا ٹیگ میرے ماتھے پر لگ گیا ہے جہاں میرے شوہر کی محبت کا ثبوت دیتا تھا تمہارا یہ بوسہ۔۔۔

الفاظ صرف چُبھتے ہیں۔۔۔۔

خاموشیاں مار دیتی ہیں۔۔۔۔

دونوں نے منہ پھیر لیا تھا۔۔۔وہ روتے ہوئے بھاگ گئی تھی تو اس انسان نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔۔اور گر گیا تھا اپنے گھٹنوں پر۔۔۔۔۔

اور ولید شاہ فائینلی ٹوٹ گیا تھا۔۔۔بکھر گیا تھا۔۔

آپ کہیئے تو نبھاتے چلے جائیں گے مگر۔۔۔

اِس تعلق میں اب اذیت کے سوا کچھ بھی نہیں۔۔۔

واۓ۔۔۔۔۔۔واۓ۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیوں مجھے ہر کام کی جلدی تھی۔۔۔کیوں طلاق جیسے لفظ کو میں درمیان میں لے آیا کیوں۔۔۔۔۔

اُن پانچ منٹوں میں ولید شاہ نے میٹنگ روم کی ساری حالت بگاڑ دی تھی شیشہ ٹوٹنے کی آوازیں باہر تک جا رہی تھیں۔۔۔پر کسی میں ہمت نہیں تھی اندر آکر روکنے کی۔۔۔۔۔

حورعین کیسے ایک ہونگے ہم اب۔۔۔؟ کیا کروں گا بچوں کے بنا۔۔۔

یا اللہ میں تو مر جاؤں گا۔۔۔۔۔

ولید نے جب ونڈو کا شیشہ توڑ دیا تھا تو اذان کی آواز اسکے کانوں تک پہنچی اور وہ جھک کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

بکھرے شیشے اسکے ہاتھ میں چبھ گئے تھے پر اسے پرواہ نہیں تھی۔۔

اللہ اسے پھر سے میرے نصیب میں لکھ دیں۔۔۔۔میں اِس بار بےوفائی نہیں کروں گا۔۔۔اسے دھوکا نہیں دوں گا۔۔

یااللہ۔۔۔۔میں اسکی قدر کروں گا۔۔۔۔میں ہر برائی چھوڑ دوں گا بس ایک بار۔۔۔۔

وہ خود بھی جانتا تھا وہ سب راستے بند کر چکا تھا۔۔۔پر اسے کہیں امید بھی تھی۔۔۔۔۔

موبائل رنگ سے وہ اٹھ گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔

سر آپ کی فلائٹ۔۔۔۔

کینسل کردو۔۔۔میں کہیں نہیں جارہا۔۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔۔میں تمہیں کھو چکا ہوں پر اپنے بچوں کو کھونا نہیں چاہتا۔۔۔۔

اپنا چہرہ صاف کر کے ولید نے کرسی سے اپنا کوٹ اتار کر پہن لیا تھا۔۔۔اور آفس سے باہر چلا گیا تھا بنا کسی کو دیکھے۔۔۔۔اسے سب کی نظریں خود پر محسوس ہورہی تھی۔۔۔۔پر وہ کسی کی آنکھوں میں اپنے لیے ہمدردی نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔

وہ باہر کی دنیا کے لیے ولید شاہ بن کر رہنا چاہتا تھا۔۔۔

شہر کی روشنیوں سے بہت دور دو گاڑیاں ایک دوسرے کے سامنے کھڑی تھیں۔۔۔۔

اور ان گاڑیوں سے دو لوگ نکل کر ایک دوسرے سے مصروف گفتگو تھے۔۔

میں تمہیں پہلے بھی بتا چکی ہوں اب ولید شاہ کی کمپنی میں کام نہیں کر رہی۔۔

تم اب کمپنی کو چھوڑو۔۔۔۔یہ بتاؤ ولید شاہ تمہیں چاہیے یا نہیں۔۔۔۔؟؟؟

اس نے شوکڈ ہوکر سامنے کھڑے شخص کو دیکھا تھا۔۔۔

حیران نا ہو نورلعین میڈم مجھے سب پتا ہے۔۔۔۔۔

ہمم پتا ہے تو یہ بھی پتا ہوگا وہ شادی شدہ ہے بیوی ہے بچے ہیں اسکے۔۔۔میں پیچھے ہٹ گئی ہوں۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔یہ رہے ڈائیورس پیپرز۔۔۔۔اب ولید شاہ آزاد ہے۔۔۔

تم اسے پا سکتی ہو۔۔۔۔۔

اور تمہیں بدلے میں کچھ چاہیے ہوگا۔۔۔؟؟؟

اپنی قیمت بتاؤ۔۔۔نورلعین ابشام احمد تمہیں تمہاری اوقات سے زیادہ دے گی۔۔۔۔۔

سامنے کھڑے شخص کی ہنسی ختم ہوگئی تھی اور چہرے پر غصہ آگیا تھا۔۔۔

اگر اتنی اوقات ہوتی تو ولید شاہ کو اب تک حاصل کر چکی ہوتی تم۔۔۔

اب کے غصہ نور کے چہرے پر تھا۔۔۔۔۔

کرنا کیا ہوگا مجھے۔۔۔۔؟؟؟

تمہارا کزن کچھ زیادہ ہی میری حورعین کے نزدیک ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔۔۔اسے دور رکھو۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید شاہ پاکستان سے باہر جا رہا ہے اور جہاں جا رہا ہے اسکی نئ کمپنی میں تم اسکی پرسنل سیکٹری ہوگی۔۔۔۔

یہ لو تمہارا اپاؤنٹمنٹ لیٹر۔۔۔

نور پوری طرح سے شوکڈ ہوگئ تھی سامنے کھڑے شخص کے ہاتھوں سے اس نے وہ پیپرز کھینچے۔۔۔

اور اپنے کزن کی تصاویر دیکھ کر زیادہ شوکڈ ہوگئ تھی۔۔۔۔

یہ تو۔۔۔۔

تمہاری خالہ کا بیٹا ہے نا۔۔؟ وہ خالہ جنہیں تمہاری ماں دیکھنا بھی نہیں چاہتی۔۔۔۔

اور تمہارا کزن حاشر عدنان احمد۔۔۔۔۔۔۔کچھ یاد آیا۔۔۔۔؟؟؟

اتنی انفارمیشن۔۔۔؟ کون ہو تم۔۔۔؟؟ حورعین بیوی تھی ولید کی۔۔۔؟

اور یہ فوٹوز۔۔۔۔؟ کب سے پلاننگ کر رہے ہو تم۔۔۔۔؟؟؟

نور نے ہلکی آواز میں ڈرتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

اس سے پہلے وہ پیچھے گاڑی کی طرف بھاگتی اس شخص نے نور کا ہاتھ اپنی مظبوط گرفت میں پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔

میں کون ہوں یہ بھی پتا چل جائے گا۔۔۔پر ابھی میری نہیں اپنی فکر کرو۔۔۔اور آخری موقع استعمال کر لو ولید شاہ کو پانے کا۔۔۔۔

اور ایک بات۔۔۔اپنے کزن کو اِس طرح حورعین سے دور کرنا کہ شک نا ہو سکے کسی کو۔۔۔۔۔

اور وہ شیطانی ہنسی چہرے پر سجائے وہاں سے اپنی گاڑی میں بیٹھ کر پوری سپیڈ سے نورلعین کے پاس سے گزر گیا تھا۔

یہ کیا تھا۔۔؟؟کون تھا یہ۔۔۔؟؟؟ حاشر بھائی اور وہ حورعین۔۔۔؟؟

سیریسلی۔۔۔۔حاشر بھائی کو پسند بھی آئی تو یہ طلاق یافتہ۔۔۔۔؟؟؟

نور نے وہ فوٹو کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

اب وہ اس سنسان سڑک پر اب اسے پریشانی یہ تھی کیسے بنا بتائے وہ اپنے کزن کو دور کرے گی۔۔۔؟

حاشر بھائی کو کل صبح ہی ملنا ہوگا۔۔۔۔۔

پر اگر موم کو پتا چل گیا تو۔۔۔؟ پتا نہیں کیوں انہیں اتنی نفرت ہے اپنی فیملی سے۔۔۔۔

لگتا ہے مجھے چھپ کر ملنا ہوگا حاشر بھائی سے۔۔۔۔

نورلعین بھی کچھ دیر میں وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

دو ماہ بعد۔

ولید بیٹا۔۔۔

جی انکل۔۔۔؟؟

ولید نے جائے نماز تہہ کر کے واپس اپنی جگہ پر رکھ دیا تھا۔۔اور سر کی ٹاپی بھی اتار کر ساتھ ٹیبل پر رکھ دی تھی۔۔۔

بیٹا تمہاری آنٹی بتا رہی تھیں تم نے صبح سے کچھ کھایا نہیں۔۔۔؟؟

انکل بس بے چینی سے ہورہی۔۔کچھ آرام کر لوں گا تو ٹھیک ہوجاؤں گا۔۔۔

آرام نہیں تیار ہو جاؤ۔۔۔تم بھی ہمارے ساتھ جارہے ہو۔۔۔اور جلدی سے یہ سارا کھانا ختم کرو۔۔۔

طاہر صاحب کی بیگم نے ولید شاہ سے ریکویسٹ نہیں کی۔۔۔بلکہ ڈانٹ اور رؤب سے کہا تھا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔اوکے۔۔۔۔

ہاہاہاہا بیگم بچے کو ڈرا کیوں رہی ہیں آپ۔۔۔۔

ہاہاہا انکل میں نہیں ڈرا تھا۔۔۔۔

ہاں اسی لیے کھانا شروع کردیا۔۔؟؟

ہاہاہا بس کرجائیں آپ دونوں۔۔۔

پر جانا کہاں ہے۔۔؟؟

طاہر صاحب کے دوست کے بیٹے کا نکاح ہے آج۔

ہمم بہت پیارا بچہ ہے وہ۔۔ولید بیٹا تم ہمارے ساتھ چلو گے نا۔۔؟

کیوں نہیں جائے گا وہ۔۔؟ میں نے کہا ہے اسے۔۔طاہر صاحب آپ بس جائیے۔۔

ہاہاہا۔۔آنٹی اب آپ مجھے ڈرا رہی ہیں۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔

ولید کا موڈ ٹھیک ہوا تھا کہ پھر ویسا ہو گیا تھا۔۔اداس۔۔

آج اسے بہت بے چینی سی ہو رہی تھی بہت زیادہ۔۔

ہمم ولید بیٹا تم نے آج اپنے بچوں سے ملنے جانا تھانہیں گئے تھے۔۔؟

وہ۔۔کل جاؤں گا آج دل بہت اداس ہورہا ہے۔۔بچوں نے کچھ کہہ دیا تو دل ٹوٹ جائے گا بھر سے میرا۔۔۔

بچے ماں باپ سے ناراض نہیں ہوتے ولید۔۔انہیں ایک اور موقع دو تم سع

محبت کرنے کا۔۔۔

طاہر صاحب کی بیگم ولید کے سر پر پیار دے کر وہاں سے چلی گئیں تھی۔۔۔۔

ولید کیا بات ہے۔۔؟؟ مجھ سے شئیر کرو بچے۔۔۔

مجھے لگ رہا ہے۔۔۔جیسے میرے دل کی دھڑکن چل رہی ہے۔۔۔بند ہورہی ہے۔۔

جیسے میرا کوئی اپنا ہمیشہ کے لیے دور جا رہا ہے مجھ سے۔۔۔جیسے میں آج سئ معنوں میں سب کھو دوں گا۔۔۔۔

ولید نے سر جھکا لیا تھا پر طاہر صاحب نے ولید کے آنسو دیکھ لیے تھے۔۔۔

کبھی کبھی وہ خود بھی حیران ہوجاتے تھے ولید شاہ جیسے مغرور رؤب دار آدمی کو روتے دیکھ کر۔۔۔

اللہ پر یقین رکھو ولید۔۔۔۔وہ بڑا کارساز ہے۔۔۔آج تمہیں لگ رہا ہے سارے دروزے بند ہوگئے ہیں پر ایسا نہیں ہے ولید اللہ اپنے بندوں کی آزمائش لیتا ہے۔۔۔پر وہ نجات کے دروازے بھی کھول دیتا ہے۔۔۔

آج تم بےچین ہوتو دعا کرو۔۔۔سب ٹھیک ہوجائے گا۔۔۔۔

کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔۔؟؟

ہر جگہ خاموشی ہوگئی تھی۔۔۔حورعین نے آنکھیں کھولی تو ہال کی دوسری طرف اسکا وہ ماضی کھڑا تھا جس کے مظالم نے آج اسے یہاں پہنچا دیا تھا۔۔۔۔

وہ ایسا کچھ نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔وہ ساری زندگی اُس ظالم انسان کے ساتھ منسوب رہنا چاہتی تھی۔۔۔پر شاید اُسکے نصیب میں یہ خوشیاں نہیں تھیں۔۔۔

شاید وہ تھا ہی نہیں اب تو وہ بھی شادی کر چکا تھا۔۔۔پھر کیوں حورعین کو اُسکی آنکھوں میں آج ایک اور الزام نظر آرہا تھا۔۔۔۔

بےوفائی کا الزام۔۔۔

وہ چلانا چاہتی تھی۔۔۔بتانا چاہتی تھی۔۔۔۔بےوفائی اس نے نہیں ولید شاہ نے کی ہمیشہ۔۔۔

حورعین بیٹا۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔۔

شازیہ بیگم حاشر عدنان احمد کی والدہ نے شفقت بھرا ہاتھ حور کے کندھے پر رکھا تو اُس نے جواب دے کر اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔

اور جب آنکھیں کھولیں تو سامنے وہ انسان نہیں تھا۔۔۔پر وہ انسان تھا جس نے تب ساتھ دیا جب اسے کسی سے کوئی ساتھ کی امید نہیں تھی۔۔۔

مبارک ہو بیگم۔۔۔

حاشر نے ایک خوبصورت مسکان چہرے پر سجائے حورعین کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

آپ کو بھی۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

حاشر کی کزنز اور رشتے دار حورعین سے ملنے لگے تھے۔۔اور اسکی آنکھیں اس انسان کو ڈھونڈ رہی تھیں جو جو شاید پھر کبھی اسے نظر آنے والا تھا۔۔

ارش عاشی بچوں اب تو روم سے نکل آؤ۔۔۔

ماں ہم آج باہر نہیں آنا چاہتے۔۔۔

میں نے جو کیا تم لوگوں کے لیے کیا۔۔کیا تم دونوں کو ماں پر یقین نہیں ہے۔؟

ماما۔۔ایم سوری۔۔۔۔

عاشی حورعین کے گلے لگ کر رونے لگی تھی۔۔۔۔

ایم سوری ٹو بچوں۔۔۔یہ ہماری مجبوری تھی۔۔۔

حاشر انکل۔۔۔کیا ہمیں آپ کو بابا بُلانا ہوگا۔۔؟؟

عاشی۔۔۔۔

حورعین کو بہت غصہ آگیا تھا۔۔۔وہ کبھی نہیں چاہے گی ولید سے یہ حق بھی چھین جائے۔۔۔

اسے غصہ آگیا تھا اِس خیال سے بھی وہ اس روم سے باہر چلے گئ تھی۔۔۔

وہ ابھی کوئی ایک خالی جگہ ڈھونڈ رہی تھی۔۔جہاں وہ چھپ کر خوب سارا رو لے اپنے دل کا بوجھ کم کر لے۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ قدم بڑھی تھی کہ کسی نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسکے خالی کارنر پر ایک پلر کے ساتھ پِن کر دیا تھا ساکے وجود کو۔۔۔

حورعین نے گھبرا کر جب چلانا چاہا تو اسے اندھیروں میں آتی روشنی میں اس انسان کا چہرہ نظر آیا۔۔۔

ولید۔۔۔۔

تمہیں نام یاد ہے میرا مسز حاشر۔۔۔۔

ولید کی آنکھیں دیکھتے ہی دیکھتے بھیگ گئیں تھیں۔۔۔۔

ولید۔۔۔تم تو چلے گئے تھے۔۔؟؟

نہیں جا پایا تھا۔۔رک گیا تھا۔۔بچوں کے لیے تمہارے لیے۔۔سوچا تھا جس طرح میں ادھورا ہوں تم بھی ہوگی۔۔میرے بچے بھی ہوں گے۔۔۔پر میری جگہ تو کسی اور نے لے لی۔۔۔

یا پھر تم نے کسی اور کو دے دی۔۔۔؟؟

ولید تم بات کو۔۔۔

شش۔۔۔بہت جلدی تھی کسی اور ہونے کی۔۔؟؟ کچھ اور وقت ماتم کرلیتی۔۔۔جیسے میں کر رہا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہم جب تم نے ہر بار کی طرح میری بات سننی نہیں تو نا سنو نا۔۔۔

اور کونسا تم نے شادی نہیں کی۔۔؟؟ بچوں کو اِسی لیے نکالا تھا حویلی سے۔۔۔

مجھے طلاق بھی اِسی لیے دی تھی تم نے۔۔۔بھول گئے ہو ولید شاہ۔۔۔۔؟؟

حورعین نے غصے سے اسے پیچھے جھٹک دیا تھا۔۔۔

نہیں کی کوئی شادی۔۔۔بہک گیا تھا میں۔۔حدید کو پانے کے چکر میں تمہیں بھی کھو دیا اور بچوں کو بھی۔۔۔۔

اسکی آواز میں صرف پچھتاوا تھا۔۔۔

نہیں کر سکا شادی میں بے بی ڈول۔۔۔اور اب تو یقین ہوگیا ہے کبھی کسی کا نہیں ہو پائے گا ولید شاہ۔۔۔تم نے اپنے نام کی مہر میری روح پر بھی لگا دی ہے۔۔۔۔

تم جانتی ہو۔۔۔اللہ نے مجھے میری گناہوں کی سزا آج دی ہے۔۔۔۔

تم میرا جنون تھی۔۔۔آج کسی اور کے نکاح میں دیکھ کر تمہیں میرا جنون میرے اندر مر گیا ہے۔۔۔

میں نے دوسری لڑکیوں کے ساتھ تعلقات بنائے۔۔۔آج تمہیں کسی اور کا ہوتے دیکھ کچھ سمجھ آئے یا نا آئے۔۔۔۔

یہ بات ضرور سمجھ آگئی ہے۔۔۔میری بے وفائیوں سے تم کس کس قرب سے گزری ہوگی۔۔۔

میری تو جان نکل رہی ہے۔۔۔۔

اندر ایک شور ایک طوفان ہے حورعین۔۔۔۔

حورعین نے اپنا منہ پھیر لیا تھا۔۔۔ولید شاہ کو ٹوٹتے دیکھ وہ خود بھی ٹوٹ گئی تھی۔۔۔

ولید۔۔۔ہمیں آج تم یہاں لائے ہو۔۔۔تمہاری ضد۔۔۔پہلی بیوی کو طلاق دیئے بغیر بھی شادی کر سکتے تھے تم۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم روک لیتی مجھے۔۔۔خدا کی قسم میں نے رک جانا تھا تم اگر ایک بار مجھے موقع دیتی مجھے معافی دیتی۔۔۔

ولید نے اسکے کندھے سے پکڑ کر پھر سے اپنی طرف کیا تھا۔۔۔

ولید تم نے اُس دن موقع نہیں طلاق مانگی تھی۔۔۔۔

تم تو عورت تھی نا۔۔اُس دن پر مانبردار نا بنتی۔۔۔میری بےبی ڈول بن جاتی

وہ لڑکی جو مجھ سے شادی کرنے کے لیے اپارٹمنٹ کے اس روم میں ڈیمانڈ کرکے گئی تھی کہ یا تو شادی کے لیے ہاں کرو یا کوئی اور ڈھونڈ لاؤ۔۔۔اور تم وہ بےبی ڈول بن جاتی نا۔۔؟؟

حورعین کی نظریں جھک گئی تھیں ولید بھی کچھ قدم پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔

ولید۔۔۔میں سب برداشت کرسکتی تھی۔۔۔پر تمہاری بےوفائی نہیں۔۔۔۔

یہ راستے تم نے چُنے تھے ہمارے لیے۔۔۔اب مجھے چلنا پڑ رہا ہے۔۔۔

ہم جانتا ہوں۔۔۔پر دُکھ اِس بات کا ہے اِتنی جلدی۔۔۔؟؟ اِتناآسان تھا۔۔۔؟؟

ولید آسان کچھ نہیں تھا کبھی بھی۔۔۔زندگی نے مجھے سب دیا پر آسانیاں نہیں۔۔۔۔

خدا حافظ۔۔۔۔

ولید اپنا چہرے غصے سے صاف کیئے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

اووہ۔۔۔تو نکاح کے بعد بھی یہ سب ہورہا ہے۔۔۔؟؟

اُس دن جب ہوٹل روم میں تمہارے جانے کے بعد اِس لڑکے کے ساتھ میں نے کسی اور لڑکی۔۔میرا مطلب ڈاکٹر نینا کو دیکھا تھا تو مجھے تم پر ترس آیا تھا۔۔۔پر اب۔۔۔؟؟

اب نہیں تمہاری شادی کسی اور سے ہوئی ابھی کچھ دیر ہوئے اور تم کسی نا محرم سے ایسے باتیں کر رہی ہو۔۔۔ایک طرح سے اچھا کیا اس نے۔۔۔؟؟ تم جیسی لڑکیاں اِسی قابل ہوتی ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آنئیشا ابشام کو غصہ تھا۔۔۔اُنھوں نے حور کی باتیں نہیں سُنی تھی پر دونوں کو اِتنے قریب دیکھ کر اُنکے منہ میں جو آیا اُنہوں نے وہ بول دیا۔۔۔

حورعین کو وہ فنگشن کے سٹارٹ سے نوٹ کر رہی تھیں۔۔۔اور اب۔۔۔جب ولید چلا گیا تو انہوں نے حورعین کو مخاطب کیا تھا۔۔

پر حورعین کے لیے شوکڈ آنئیشا کی باتیں نہیں تھیں۔۔۔۔۔۔

آنئیشا کی آواز تھی۔۔۔۔جو حورعین پہچان گئی تھی۔۔۔۔۔کتنے سالوں کے بعد۔۔۔

اور اِس طرح کے الزام۔۔۔۔

حورعین نے جب پلٹ کر دیکھا تو کچھ قدم پیچھے ہوگئی تھی وہ سامنے کھڑی عورت سے۔۔۔۔

آنئیشا کے چہرے پر بہت غصہ تھا۔۔۔آج اُنکو سامنے کھڑی لڑکی پر ترس نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

اب چپ کیوں ہو۔۔۔؟؟ تم جیسی لڑکی میرے بھانجے کو ڈیئزرو نہیں کرتی۔۔۔تم۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔تم یہاں ہو۔۔۔اووو ماسی۔۔۔۔آپ ملی حورعین سے۔۔۔آپ نے ہمارا نکاح مس کردیا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حاشر آنئیشا کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔اور آنئیشا بس ایک نام سے رک گئی تھی۔۔۔۔

حورعین۔۔۔جب آنئیشا کی نظریں حورعین کے چہرے پر پڑی تو اُنکو بس نفرت نظر آئی۔۔۔

صرف نفرت۔۔۔

حورعین۔۔۔۔

حاشر نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تو حورعین منہ پیچھے کر کے صاف کر لیا تھا۔۔۔۔

حورعین آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟؟ آپ رو رہی ہیں۔۔۔؟؟ خالہ کچھ ہوا ہے۔۔۔؟؟

آنئیشا نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔۔

نہیں حاشر۔۔۔آج کے دن میں سب سے زیادہ اپنی ماں کو مس کر رہی تھی۔۔۔۔

اور آپ کی خالہ نے ابھی مجھے اپنے سینے سے لگایا اور اتنی پیاری باتیں کی کے مجھے نہیں لگتا پھر کبھی مجھے میری ماں کی یاد بھی آئے گی۔۔

حورعین کی بات سن کر آنئیشا بہت قدم پیچھے ہوگئی تھیں۔۔۔۔

اِتنے سالوں تک جس بیٹی کو وہ ڈھونڈ رہی۔۔۔آج ملنے پر اُسے اِتنے الزامات سے نواز دیا کہا اب وہ ایک ایک قدم پیچھے ہوتی جارہی تھیں۔۔۔۔

اور آپ رو رہی تھیں۔۔۔؟؟

بس۔۔۔آج آخری بار اپنی ماں کو یاد کر کے بُھلانا چاہتی تھی۔۔۔

حورعین نے آنئیشا کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔

اور وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

اِنہیں کیا ہوا ماسی۔۔۔؟؟

حاشر۔۔۔میں۔۔۔میں بس ایک بات کہنا چاہتی ہوں تم سے۔۔۔

جی ماسی آپ بتائیے۔۔۔۔

حاشر۔۔۔جو میرے ساتھ تمہاری ماں نے کیا۔۔میرے اپنوں نے کیا۔۔وہ تم میری بیٹی کے ساتھ نہیں کرو گے۔۔۔پرومس کرو۔۔۔۔

پر ماسی۔۔۔وہ۔۔۔۔یااللہ۔۔۔۔ماسی۔۔۔حورعین۔۔؟؟ آپ کی۔۔؟؟

میری بیٹی۔۔۔جسے میں نے پانچ سال کی عمر میں ایک اور فینیج کے باہر چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

آنئیشا بھی روتے ہوئے وہاں سے چلیں گئی تھیں۔۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

موم۔۔۔۔موم۔۔۔۔۔

نورلعین آنئیشا کے پیچھے بھاگتے ہوئے کسی سے ٹکرا گئی تھی۔۔۔

اووہ۔۔۔سو سوری۔۔۔۔

تمہیں لگتا ہے تمہیارے سوری سے وہ سب سہی ہوجائے گا جو اندر ہوا ہے۔۔؟؟

اُس شخص نے غصے سے نور کا بازو پکڑا تھا۔۔

تم یہاں کیسے آ گئے۔۔؟؟

تمہیں کیا کرنے کو کہا تھا اور کیا کروا دیا تم نے بے وقوف لڑکی۔۔۔۔

اس شخص نے اور زور سے نور کا بازو پکڑ لیا تھا۔۔۔

مجھے کیا پتا تھا میرے کزن کا دل آچکا تھا حورعین پر۔۔۔

یرے سمجھانے کے بعد بھی وہ۔۔۔

جھوٹ۔۔۔تم نے اسے اگر سہی سے سمجھایا ہوتا تو۔۔۔ہماری ڈیل کینسل۔۔۔

وٹ۔۔۔؟؟ تم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔۔پچھلے دو مہینوں سے شاہ انڈسٹریز میں

NEW ERA MAGAZINE .com

پاگلوں کی طرح کام کر رہی ہوں میں۔۔۔۔

Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نور اس پر چلائی تھی۔۔۔

ہاں اور مجھے جھوٹی تسلیاں بھی دی تم نے۔۔۔آج اچانک نکاح ہو گیا۔۔۔؟؟

مجھے کیا پتا تھا حاشر بھائی اِس طرح سے کریں گے۔۔۔؟؟ ہم سب لوگوں کے لیے شوکنگ نیوز تھی پلیز۔۔۔ولید مجھے چاہیئے۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔؟؟

ایک بھاری آواز سن کر اُن دونوں کی نظریں سامنے گئی تھیں جہاں جہانگیر عالم کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔نورلعین۔۔۔تم مجھ سے وہیں ملنا جہاں ملتے ہیں۔۔۔

اور وہ شخص گھبرا کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔کیا وہ تمہیں پریشان کر رہا تھا۔۔۔؟؟

انہوں نے بہت محبت سے پوچھا تھا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔وہ۔۔۔۔

یہاں پارکنگ میں اکیلی کھڑی ہیں آپ۔۔؟

وہ دراصل میں اپنی موم کے ساتھ آئی تھی۔۔۔پر وہ ابھی ابھی چلی گئیں اور مجھے سمجھ نہیں آرہی میں گھر کیسے جاؤں۔۔۔۔

اووو۔۔۔بس اتنی سی بات۔۔۔۔کم میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔۔

جہانگیر صاحب تو اپنی گاڑی کی طرف بڑھ رہے تھے۔۔۔پر نور وہیں کھڑی سوچ رہی تھی کہ وہ جائے یا نا جائے۔۔۔۔۔

بچے آپ مجھ پر یقین کر سکتیں ہیں۔۔۔میں آپ کی ماں کو جانتا ہوں میری کلاس فیلو رہ چکی ہیں آنئیشا۔۔۔۔۔

سیریسلی۔۔۔؟؟

نور ریلیکس ہو کر گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔

یس سیریسلی۔۔۔بہت لڑاکو تھی آپ کی موم۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔پر میرے ڈیڈ کے ساتھ موم کی کبھی لڑائی نہیں ہوتی۔۔۔اِنفیکٹ کسی کے ساتھ بھی نہیں ہوتی۔۔۔

خاموشی ہوگئی تھی۔۔۔جہانگیر جانتے تھے کہ جب آنئیشا نور کو اُنکے ساتھ دیکھے گی تو بہت غصہ کریں گی۔۔۔پر وہ یہ موقع مس نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔۔

اپنی بیٹی کے ساتھ وقت گزارنے کا۔۔۔

پر اِن سب میں وہ اپنی اُس بیٹی کو بھول گے تھے کہ جس کی رُخصتی کے لیے اندر اُسکا کوئی موجود نہیں تھا۔۔نا اُسکی ماں۔۔نا اُسکا باپ۔۔۔نا کوئی فیملی ممبرز۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیٹا۔۔یہ ہے آج سے تمہارا کمرہ۔۔۔

ہم آنٹی۔۔۔کیا۔۔۔کیا میں بچوں کو آج اپنے ساتھ سُلا سکتی ہوں۔۔؟؟

حورعین کی آنکھیں بہت سوجھ گئی تھیں رو رو کر۔۔۔آج وہ اپنے کے ساتھ وقت گزارنا چاہتی تھی۔۔۔

شازیہ بیگم کچھ سیکنڈز کے لیے حیران ہوگئی تھی۔۔۔پھر انہوں نے گہرا سانس

لیکر ہاں میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

حاشر۔۔۔بیٹا تم۔۔

ماں جب میں نے حورعین سے شادی کی خواہش ظاہر کی تھی میں نے مینٹلی خود کو پریپئیر کرلیا تھا۔۔۔آپ میری فکر نا کریں۔۔۔وہ بچے اب میرے بھی بچے ہیں۔۔۔

حاشر کی آنکھوں میں اب چمک پہلے سے بہت زیادہ تھی۔۔۔۔

شازیہ بیگم۔۔۔آج تو آپ کو خوش ہوجانا چاہیئے۔۔۔آج آپ کی چھوٹی بہن بھی آئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر مجھ سے ملے بغیر چلی بھی گئی۔۔۔عدنان وہ ابھی بھی اُتنی ہی نفرت کرتی ہے مجھ سے۔۔

ماں بچپن میں جس بچی کو آپ نے اِس گھر میں پناہ دینے سے منع کردیا تھا۔۔۔آج اُسی بچی کو آپ بہو نے بیٹی بنا کر گھر لائیں ہیں۔۔۔آپ کا اپنا خون۔۔۔۔

حاشر یہ لفظ کہنا چاہتا تھا۔۔۔پر اُس نے خود کو روک دیا تھا۔۔۔۔وہ جانتا تھا اُسکی ماں اداس ہوجائیں گی۔۔۔حورعین کے ساتھ اسکی پہلی شادی میں جو ہوا

کچھ کچھ باتیں حاشر اور اسکی فیملی کو پتا تھیں۔۔۔۔۔

ماں آپ رو رہی ہیں۔۔۔

عاشی نے حورعین کا چہرہ اپنی طرف کیا تھا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

ماں آپ کیوں پریشان ہیں۔۔۔؟؟

ارش نے بہت سیریس لہجے میں پوچھا تھا۔۔۔اور حورعین کی آنکھوں میں اور آنسو آگئے تھے۔۔

اُسے نہیں سمجھ آرہی تھی کہ وہ اداس کیوں تھی۔۔۔؟؟

ولید شاہ کے فائینلی اسکی زندگی سے چلے جانے پر۔۔۔۔

اسکی وہ ماں جنہوں نے واپس آنے کا وعدہ کیا تھا۔۔۔آنکے واپس آنے پر۔۔

یا یہ جان کر کے وہ تو واپس آئی ہی نہیں اسکے لیے۔۔۔۔۔

وہ تو اپنے بھانجے کے لیے آئی تھیں۔۔۔۔

آنئیشا۔۔۔۔

یہ نام پورے فنگشن میں سنا تھا اس نے۔۔۔آنئیشا ابشام اپنے ہسبنڈ اور بچوں

کے ساتھ پاکستان آئی ہوئی ہیں تو نکاح پر بھی آئیں گی۔۔۔

اُنکی ایک بیٹی ہے۔۔۔اور ایک بیٹا۔۔۔

اب اسے یہ باتیں بار بار یاد آرہی تھیں۔۔۔۔

اسلام وعلیکم۔۔۔۔

حاشر کی آواز سے اُس نے جب نظریں جھکا کر دیکھا تو دونوں بچے سو چکے تھے۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔

حورعین نے ڈوپٹے سے خود کو کور کر لیا تھا پر حاشر کی نظریں پہلے ہی نیچے تھیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین۔۔۔اگر آپ کہیں تو میں دوسرے کمرے میں۔۔۔۔

حورعین نے حاشر کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

میں جانتی ہوں یہ شادی میری مجبوری تھی حاشر۔۔۔۔پر۔۔۔میں نہیں چاہتی کہ ہم دوسروں کو موقع دیں اِس رشتے پر انگلی اٹھانے کا۔۔۔

میں پورے دل سے یہ رشتہ نبھاؤں گی۔۔۔۔

میں جانتا ہوں۔۔۔اور۔۔۔وہ خالہ۔۔۔

آنئیشا ابشام آپ کی رئیل ماسی ہیں۔۔۔؟؟

ہاہاہا جی۔۔۔۔کیوں آپ کو کوئی شک ہے۔۔۔؟

ہاں۔۔۔وہ پتھر دل کیسے آپ جیسے نرم دل صاف دل لوگوں سے ریلیٹڈ ہو سکتی ہیں۔۔۔؟؟

حاشر کے چہرے کی ہنسی چلی گئی تھی۔۔۔۔

حورعین خالہ کی مجبوری۔۔۔

مجبوری۔۔۔؟؟ حاشر ایسی بات نا کریں کے آپ بھی انکے گناہ میں برابر کے شریک ہوجائیں گے۔۔۔وعدہ کریں آپ پھر سے انکی کوئی بات نہیں کریں گے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میرے ماضی کی کو تلخ یاد مجھے نہیں چاہیے۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔اوکے۔۔۔۔وعدہ ہے۔۔۔۔حورعین۔۔۔میں اُن تلخ یادوں کو بُھلانے میں آپ کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔۔۔

کچھ مہینوں بعد۔۔

نورلعین بس۔۔۔اب ایک بات نہیں سنوں گا میں۔۔۔۔

حاشر اٹھ گیا تھا۔۔

حاشر بھائی۔۔۔وہ شادی صرف حلالہ کے لیے تھی۔۔۔وہ ولید شاہ کے علاوہ کسی سے پیار نہیں کر سکتی۔۔۔

حاشر نے غصے سے ہاتھ بند کرلیا۔۔

تم جانتی ہو وہ تمہاری کیا۔۔۔۔

حاشر خاموش ہوگیا تھا۔۔۔وہ نہیں چاہتا تھا اسکی ماسی کے لیے کوئی بھی مسئلہ ہو۔۔

وہ میری کچھ نہیں لگتی۔۔۔نا ہی بھابھی۔۔۔آپ کو سمجھ کیوں نہیں آرہا آپ کی جان کو خطرہ ہے۔۔۔چھوڑ دیں اسے۔۔

نور کے چلانے سے دوسرے ٹیبلزپر بیٹھے لوگ انکی طرف دیکھنے لگے تھے۔۔۔

حورعین میری بیوی ہی نہیں میری دوست بن گئی ہیں اسکے ساتھ گزارے یہ مہینے میری زندگی کے خوبصورت مہینے گزرے۔۔۔۔

اور موت برحق ہے گڑیا۔۔۔حورعین اور بچوں کو میں کبھی چھوڑوں گا نہیں۔۔۔

یہ جانتے ہوئے بھی کہ آپ کے ساتھ بھی گیم ہوئی ہے۔۔۔سب کچھ حلالہ

کے لیے کیا گیا تھا۔۔؟؟

حاشر چپ ہوگیا تھا۔۔۔اور نور کو اور شئے مل گئی تھی۔۔۔

دیکھا بھائی آپ کو بھی یقین نہیں ہے نا اُس پر۔۔؟؟ یہ لیں ڈائیورس پیپرز۔۔۔جب آپ کو یقین ہوجائے تو اِن پیپرز کے ساتھ اِس جگہ پر آجانا۔۔تاکہ ہم لوگ اِس مصیبت سے باہر آجائیں۔۔۔پلیز۔۔۔ہم سب کی زندگیاں خطرے میں ہیں۔۔وہ لوگ بہت خطرناک ہیں۔۔۔

حاشر سب سن کے اِتنا حیران اور پریشان ہوگیا تھا۔۔اور ڈائیورس پیپرز کو دیکھ کر اسکا خون خول رہا تھا۔۔پر اب اسے دماغ سے کام لینا تھا۔۔۔اُس انسان تک پہنچنا تھا۔۔

کہاں ملنا ہوگا مجھے۔۔۔؟؟

مجھے یقین تھا آپ ضرور ہوش سے کام لیں گے۔۔۔یہ لیں ایڈریس۔۔۔

بھائی۔۔۔پیپرز سائن کر کے جان چھڑوا لیں اُن سے۔۔۔

ہمم۔۔۔اور تمہاری واپسی کی فلائٹ کب کی ہے۔۔؟؟ تمہارا کام کیسا جا رہا ہے لندن میں۔۔؟؟

نور کے چہرے پر ایک بلش آگیا تھا۔۔۔اور پھر پورا چہرہ خوشی سے بھر چکا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھائی کام بہت اچھا جارہا ہے۔۔۔

تم جس دن چلی جاؤ گی واپس مجھے بتا دینا۔۔۔۔

حاشر نور کے سر پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

ہم نیکسٹ منڈے ڈیل فائنل کرلیں گے۔۔دراصل میرا بڑا بیٹا ولید ابھی پاکستان میں نہیں ہے۔۔۔۔

کوئی بات نہیں شاہ جی کوئی جلدی نہیں ہے ہمیں۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔عدنان صاحب اب اِتنی فار میلیٹیز۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔کیا کریں شاہ جی آپ وڈیرے لوگ۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔دونوں ہنستے ہوئے کمپنی سے باہر آگئے تھے۔۔۔۔۔۔

اچھا اب میں چلتا ہوں میری بیگم کا بار بار فون آرہا تھا۔۔۔۔

بیویوں کو بس یہی کام رہ گیا ہے مجھے بھی کوئی پچاس بار فون آچکا ہے۔۔۔۔۔۔جان ہی نہیں چھوڑتی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا وجاہت شاہ جتنا کھلکھلا کر ہنسے تھے واچ مین دیکھنے لگ گیا تھا حیرت سے۔۔۔۔۔

دادو۔۔۔۔۔دادا۔۔۔۔۔

دو بچے گاڑی سے نکلتے ہی چلاتے ہوئے انکی طرف بڑھے تھے۔۔۔وجاہت شاہ کی سانسیں رک کر پھر سے چلیں تھی ارش اور عاشی کو دیکھ کر۔۔۔۔

اور اس سے پہلے وہ کچھ کہتے عدنان صاحب اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گئے تھے اپنی بانہیں پھیلائے۔۔۔۔۔

اور وجاہت صاحب کو اگنور کرتے ہوئے دونوں بچے عدنان صاحب کے سینے سے لگ گئے تھے۔۔۔۔

یہ وہ بچے تھے جنہیں وجاہت شاہ نے کبھی نہیں اپنایا۔۔۔اور آج جب کسی اور کو ان دونوں نے ادادا کہا تو انہیں بہت تکلیف پہنچی۔۔۔۔۔

وہ ضبط کر کے کھڑے تھے۔۔۔۔

اب انہیں سمجھ آگیا تھا عدنان صاحب اپنے بیٹے کی شادی کی بات جب کر رہے تھے عدیل میٹنگ روم سے چلا گیا تھا اور ولید شاہ ملک سے باہر۔۔۔۔

حاشر آپ کہاں تھے۔۔۔؟ بچے انتظار کر کے سو گئے ہیں۔۔۔

وہ ایک کام سے جانا پڑ گیا تھا۔۔۔

حاشر نے بنا کوئی اور بات کیے کپڑے نکال کر روم سے باتھروم جانے کی۔۔۔

اِنہیں کیا ہوا۔۔؟؟

ابھی حورعین سوچ رہی تھی کہ حاشر جتنی سپیڈ سے گیا اسی سپیڈ سے واپس بھی حورعین کے سامنے کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔

مجھ سے شادی کے لیے ہاں وہ بھی اتنی جلدی کیسے کر دی تھی حورعین؟؟

مطلب۔۔۔؟؟

مطلب آپ کو تو نفرت تھی اِس لفظ سے پھر کیوں ہاں کردی۔۔۔؟؟

آپ آج کیوں پوچھ رہے ہیں حاشر آج اچانک۔۔۔۔؟؟

کیا آپ نے صرف حلالہ کرنے کے لیے شادی کی مجھ سے۔۔۔؟؟ کیا ولید کے پاس واپس جانے کی آپ کو اتنی جلدی تھی۔۔۔کہ آپ۔۔۔۔

حورعین کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔حاشر کا چہرہ دوسری طرف ہوگیا تھا۔۔۔پہلی بار حاشر پر کسی نے ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔

آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں حاشر۔۔۔؟؟ حلالہ۔۔؟؟ آپ کو بس اتنا یقین ہے اپنی حورعین پر۔۔۔؟؟

حورعین آپ پر یقین کرنا جس دن چھوڑا اُس دن دھڑکن رُک جائے گی میری۔۔۔

حاشر کے ہاتھ حورعین کے کندھوں پر تھے۔۔پر حور پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔۔

حاشر۔۔۔حلالہ کرنا کا سوچنے سے پہلے مرجانا پسند کروں گی میں سنا آپ نے۔۔۔۔مجھے ہمارے اِس رشتے میں چاہے آپ محبت نا دیں۔۔۔پر جو عزت جو مان جو یقین آپ اب تک مجھے اور ہمارے رشتے کو دیتے آئے ہیں وہ ایسے ہی دیتے رہیں۔۔۔بس اور کچھ نہیں چاہئے مجھے۔۔

میں نے ہرٹ کردیا اِس بات سے ایم سوری حورعین۔۔۔میں بہت اِن سیکیور ہوگیا تھا۔۔۔میں کھونا نہیں چاہتا آپ کو ارش کو عاشی کو۔۔۔جُدائی برداشت نہیں ہو پائے گی۔۔۔۔

حور کا غصہ ختم ہوگیا تھا۔۔۔یہی ڈر کسی زمانے میں اسے بھی ہوتا تھا۔۔۔وہ سمجھ گئی تھی حاشر کی کیفیت کو۔۔۔اور آگے بڑھ کر حاشر کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیکر اس نے اپنی طرف کیا تھا۔۔۔۔

اور حاشر کے ماتھے پر بوسہ دے دیا تھا۔۔۔

اووہ۔۔۔۔مجھے لگا جس گال پر تھپڑ مارا اس پر نظرِ کرم کرنے لگی تھی آپ

ہاہاہاہا۔۔۔

ایم سوری حورعین۔۔۔

ہم دونوں کا یقین اِس رشتے کی بنیاد ہے حاشر۔۔۔۔

جی میری جان۔۔۔

آہاں۔۔۔جی میری جان۔۔؟؟ مسٹر کزن۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔

بس کچھ اور دن حورعین۔۔۔ایک بار اس انسان کو مل لوں میں۔۔۔

پھر ہماری زندگیاں اِس خطرے سے باہر نکل جائیں گی۔۔۔۔

میں کچھ سمجھی نہیں حاشر۔۔۔؟؟

کچھ نہیں۔۔۔آپ یہ بتائیں خالہ سے اگر نہیں ملنا تو بات ہی کرلیں۔۔۔

آپ پھر شروع ہوگئے۔۔۔جایئے خود ہی کھانا گرم کر کے کھائیں۔۔۔مجھے بھی نیند آرہی ہے۔۔۔اور میں بچوں کے کمرے میں جا رہی ہوں۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔ارے۔۔۔۔۔۔۔۔

حاشر روم سے باہر تک آیا تھا۔۔۔

گڈ نائٹ۔۔۔۔

حور نے دروازہ حاشر کے منہ پر بند کر دیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا بالکل خالہ پر گئی ہے۔۔۔۔

مطلب بیٹا۔۔۔؟؟

شازیہ کی آواز میں بہت حیرانگی تھی۔۔۔۔

وہ۔۔۔ماں کچھ نہیں۔۔۔۔

ہاہاہا ویسے آج کافی تبدیلی آئی ہے۔۔۔آج وہ روم سے باہر ہے۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔

ہاہاہاہا ماں۔۔۔۔۔۔

کچھ دن بعد۔۔۔۔۔

لندن۔۔۔۔۔۔۔

ولید کہاں رہ گئے تھے ویٹ کر رہی تھی۔۔۔؟؟؟

کانفرنس میں بزی تھا۔۔۔۔۔تم کب آئی پاکستان سے واپس۔۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید نے کوٹ اتارتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

ویٹ میں ہیلپ کردیتی ہوں۔۔۔۔

نور ولید کے کوٹ کی طرف ہاتھ بڑھانے کی کوشش کرتی ہے کہ ولید پیچھے ہوگیا تھا۔۔۔۔۔

نورلعین۔۔۔۔میں بچہ نہیں ہوں۔۔۔۔اور میری اجازت کے بغیر یہاں نا آیا کرو۔۔۔۔

پر کیوں ولید۔۔۔؟ کتنے مہینوں سے ساتھ کام کر رہے ہیں ہم۔۔۔۔تم۔۔۔

ولید نے اپنی بڑھی ہوئی بئیرڈ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اپنے غصے کو کنڑول کرنے کی بہت کوشش کی تھی۔۔۔۔۔

پہلی بات۔۔۔ہم ساتھ کام نہیں کر رہے۔۔۔تم میری کمپنی کے لیے کام کر رہی ہو۔۔۔دوسری بات یہ گھر مجھ سے پہلے میری بیوی اور میرے بچوں کا تھا۔۔۔

یہاں مجھے کسی تیسرے پرسن کا آنا جانا پسند نہیں۔۔۔۔

نور کا چہرہ غصے سے بھر گیا تھا۔۔۔پر اس نے اپنے غصے کو کنڑول کرتے ہوئے پھر سے چہرے پر مسکان لا کر ولید کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

اوکے اوکے ریلیکس۔۔۔تم جانتے ہو حورعین بھابھی ایکسپیکٹ کر رہی ہیں۔۔۔شئیز پریگننٹ۔۔۔۔۔

ولید شاہ کے ہاتھوں میں وہ شیشے کا گلاس ٹوٹ گیا تھا۔۔۔

اور نور کے چہرے پر اب غصہ نہیں اپنے جھوٹ کی فتح تھی۔۔۔۔۔

حاشر بھائی اور بھابھی بہت خوش ہیں۔۔۔انہیں بہت بے صبری سے انتظار ہے اپنے حدید کا۔۔

ولید نے سامنے ٹیبل پر ہاتھ مار کر توڑ دیا تھا۔۔۔نور صوفے سے اٹھ گئی تھی ڈر سے۔۔۔۔۔

جسٹ گی آؤٹ۔۔۔۔

وہ۔۔۔ولید۔۔۔۔

دفعہ ہوجاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔

حدید۔۔۔نام بھی رکھا تو ہمارے بچے کا حورعین۔۔۔۔اِس چیز کو درگزر نہیں کرے گا ولید شاہ۔۔۔۔۔

نا اِس بار معاف کرے گا۔۔۔۔۔

ولید نے اپنے خون سے بھرے ہاتھ جھٹک دیئے تھے اور سامنے فوٹو فریم پر چھینٹے گر گئے تھے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جس میں بچوں کی فوٹو تھی حورعین کے ساتھ۔۔۔۔۔

۔نفرت کو میری اب تو صبح شام دیکھے گی۔۔۔۔

ٹھکرا کے میرا پیار۔۔۔۔میرا انتقام دیکھے گی۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔مجھے نہیں اچھے لگتے مایا والے سوٹ پہننا۔۔۔۔

ارے اتنے اچھے تو لگ رہے ہیں ماشااللہ۔۔۔۔میری نظر نا لگ جائے۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔لگ جائے گی اب چینج کر لوں۔۔۔۔۔۔؟؟؟

نہیں۔۔۔بالکل بھی نہیں۔۔۔۔

حور حاشر کا ہاتھ پکڑ کر نیچے لے گئی تھی۔۔۔۔۔

واووو بھائی مایا والا سوٹ اور آپ۔۔۔؟

ماشاللہ میرا بچہ کتنا خوبصورت لگ رہا ہے۔۔۔۔

حاشر کا منہ شرم سے لال ہورہا تھا۔۔۔اور سب ہنسنے لگے تھے۔۔۔

اگر آپ لوگ ہنسنا بند نا ہوئے تو ناراض ہوجاؤں گا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔شیوٹو۔۔۔۔۔۔

حورعین نے حاشر کے دونوں گال پکڑ کر کہا تھا۔۔۔وہ اِس طرح سے کمفرٹبل تھی سب لوگوں کی محبت نے اسے اور بچوں کو کُھل جانے پر مجبور کردیا تھا

خاص کر حاشر۔۔۔۔۔۔

اوکے ہنسو۔۔۔میں جارہا ہوں۔۔۔۔۔

حاشر منہ بنا کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

پیچھے سب اور ہنسنے لگے تھے حاشر کے بچپنے پر۔۔۔۔۔۔

حاشر بھائی۔۔۔یہ وہ ایڈریس ہے

اور اندر کوئی نہیں۔۔؟؟؟

ہاں اندر ایک عورت ہوتی ہے۔۔وہ باہر کبھی نظر نہیں آتی۔۔۔۔

ہمم محسن بہت شکریہ۔۔۔شاید کچھ پتا چل جائے۔۔۔۔۔

ہمم ہمیں اندر چل کر دیکھنا چاہیے۔۔۔۔۔۔

پر محسن۔۔۔ہمیں پولیس کو۔۔۔۔

حاشر بھائی میں ساتھ ہوں نا۔۔۔پہلے ہم دیکھ لیتے ہیں پہلے۔۔۔۔۔

اور حاشر کے ساتھ چلتے انسان نے پیچھے اشارہ کردیا تھا۔۔

محسن میرے خیال سے یہاں کوئی نہیں۔۔۔۔ہمیں جانا چاہیے۔۔۔۔میرے سفید کپڑوں پر زرا سی مٹی لگی نا تمہاری بھابھی نے بہت سنا دینی ہیں۔۔۔۔

حاشر ہنستے ہوئے پیچھے موڑا تو محسن کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی کھڑے تھے۔۔۔

ہاہاہا بہت جلدی ہے حاشر صاحب۔۔۔۔۔؟؟؟؟

ایک لڑکی سامنے آکر کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔۔۔

نہیں مجھے جلدی نہیں اب بتائے۔۔۔کیا تکلیف ہے آپ کو کیوں حورعین اور

بچوں کو دھمکا رہی تھیں آپ۔۔۔۔؟؟؟؟

حاشر نے گارڈز کی گنز کو بھی اگنور کردیا تھا۔۔۔۔۔

اور ایک گارڈ نے غصے سے حاشر کو مکا مارنے کی کوشش کی تو وہ گارڈ اگلے لمحے نیچے زمین پر گرا پڑا تھا۔۔۔۔۔

امریسسو۔۔۔۔

حاشر اس لڑکی کے بلکل سامنے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

کون ہو تم۔۔۔؟؟؟کیا چاہتی ہو میری بیوی سے۔۔؟؟؟

ہم لوگ تمہاری زندگی چاہتے ہیں اور پھر ان دو چھوٹے شیطان بچوں کی۔۔وہ ناجائز۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگلے لمحے وہ لڑکی نیچے گری ہوئی تھی حاشر نے پہلی بار آج اپنا ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔۔۔

تمہاری جرآت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔۔تم لوگ دیکھ کیا رہے ہو مارو اسے۔۔۔۔۔

اور حاشر نے بنا ڈرے سب لوگوں مقابلہ کیا۔۔۔کچھ اسے پڑی اور زیادہ گارڈز کو۔۔۔محسن وہاں سے بھاگنے لگا تھا کہ حاشر نے اس پر ہاتھ اٹھایا جو بھائی جیسا دوست تھا حاشر کا۔۔۔

محسن یاروں کو دھوکہ دینے والے لوگ مجھے زہر لگتے ہیں۔۔۔

حاشر نے اسے دو اور مکے مار کر پیچھے دھکیل دیا تھا۔۔۔۔

چلا جا یہاں سے۔۔۔۔

اور محسن بھاگ گیا تھا اب صرف وہ لڑکی تھی۔۔۔جو نیچے گری پڑی تھی۔۔۔

تمہارے گارڈز تو یہ گرے پڑے ہیں۔۔۔اب تمہارے ساتھ کیا کروں۔۔۔؟
کون ہو۔۔یہ بتاؤ اور چلی جاؤ۔۔۔۔۔۔

اور حاشر کا موبائل بجنے لگا تھا۔۔۔۔۔حورعین کا نام دیکھ کر اسکی چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسلام وعلیکم۔۔۔اب کیوں فون کیا ہے۔۔۔اب اور ہنسنا ہے۔۔؟؟؟

ہاہاہا۔۔۔مسٹر کزن۔۔۔ویسے بہت ہینڈ سم لگ رہے تھے۔۔۔۔

ہاہاہا اب مسکے نا لگاؤ۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔اوکے۔۔۔۔

حاشر نے بات کرتے ہوئے اس گن پر اپنے بوٹ رکھ دیئے تھے جو گن وہ لڑکی پکڑنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔

نام۔۔۔۔

نام کیسا حاشر۔۔۔؟

حورعین کی آواز سن کر حاشر نے موبائل پر ہاتھ رکھ کر غصے سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

نام بتاؤ اور جاؤ یہاں سے۔۔۔میری بیوی میرا انتظار کر رہی ہے گھر میں۔۔۔

حاشر۔۔۔۔۔؟؟؟

جی جانِ حاشر۔۔۔۔۔

حاشر نے فون پھر سے کان کے ساتھ لگا لیا تھا۔۔۔۔

حاشر۔۔۔۔۔

اب شرما گئی ہو۔۔۔ہائے جانِ حاشر ہی کہوں گا۔۔۔میری جا۔۔۔۔

پیچھے سے ایک ہی وار پر حاشر نیچے گر گیا تھا۔۔۔۔

اس نے جب نظر اٹھا کر دیکھا تو سامنے ایک اور شخص کھڑا تھا۔۔۔

حاشر۔۔۔۔

حاشر نے حور کی آواز سن کر گرے موبائل کی طرف ہاتھ بڑھانے کی کوشش کی تو وہ نیچے پڑی لڑکی نے اٹھ کر وہ موبائل دیوار سے مار کر توڑ دیا تھا۔۔۔۔۔

کون۔۔۔۔۔

حاشر نے اپنی کمر پر ہاتھ رکھ لیا تھا جہاں اسے زخم دیا گیا تھا پیچھے سے۔۔۔

ڈاکٹر نینا۔۔۔۔۔۔اور یہ ہیں۔۔۔تمہاری بیوی کے پرانے عاشق عدیل شاہ۔۔۔۔۔

ہاہاہا پرانا تھا اسکے جانے کے بعد میرا راستہ صاف۔۔اب تو ولید بھیا بھی حورعین سے نفرت کرنے لگ گئے ہوں گے۔۔۔۔۔

تم۔۔۔۔۔میں حورعین۔۔۔کو۔۔۔سب۔۔۔۔

ہاہاہا تجھے موقع کون دے گا۔۔۔۔؟؟؟

نینا نے ایک اور وار کردیا تھا۔۔۔۔۔اس سے پہلے وہ لوگ کچھ اور کرتے پولیس سائرن بجنے لگے تھے وہاں۔۔۔۔۔

کسی نے پولیس کو رپورٹ کر دی ہے نینا۔۔۔۔۔

عدیل اور نینا وہاں سے بھاگ گئے تھے۔۔۔

ہسپتال۔۔۔

دیکھے آپ اندر نہیں جا سکتی پلیز۔۔۔۔۔

پاپا۔۔۔پلیز پاپا۔۔مجھے حاشر سے ایک بار بات کرنے دیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جہانگیر صاحب کے اشارے پر نرس پیچھے ہوگئی تھی اور حور بھاگتے ہوئے اندر چلی گئی تھی۔۔۔

حا۔۔۔۔حاشر۔۔۔۔۔۔

حو۔۔۔۔حور۔۔۔۔۔تمہارا مایا۔۔والا سوٹ خراب کردیا میں نے۔۔۔۔۔

حورعین نے روتے ہوئے سر حاشر کے کندھے پر رکھ دیا تھا۔۔۔۔

حاشر۔۔۔میں نے طلاق یافتہ کا ٹائٹل برداشت کرلیا تھا۔۔۔اب بیوہ ہونے کا نہیں برداشت ہوگا۔۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔وقت بہت کم ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حاشر۔۔۔کس۔۔۔۔کس نے کیا یہ سب۔۔۔۔

حور نے نفرت بھرے غصے سے بھرے لہجے میں پوچھا تھا۔۔۔۔۔

اور اس وقت حاشر کو سب باتیں یاد آئی تھیں۔۔۔اسے پتا تھا ان ظالموں سے صرف ایک انسان حورعین کو محفوظ رکھ سکتا ہے۔۔۔۔۔۔

حاشر۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔پلیز بتاؤ میں اسے چھوڑوں گی نہیں۔۔۔۔۔

حورعین بیٹا تم باہر جاؤ۔۔۔

جہانگیر صاحب اندر آگئے تھے جب مانیٹر کی ٹون تیز ہوگئی تھی۔۔۔۔۔

و۔۔۔ولید۔۔۔۔۔۔حاشر نے حور کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اسے کچھ اور کہنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

پر حورعین کچھ اور سمجھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اور اِس بار اسکی آنکھوں میں شدت انتہا کی تھی نفرت کی۔۔۔۔

اور حاشر نے جب یہ بات دیکھی تو نا میں سر ہلانے کی بہت کوشش کی۔۔۔

نرس حورعین کو باہر لے گئی تھیں۔۔۔۔

پاپا۔۔۔پاپا حاشر۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایم سوری بیٹا۔۔۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے جیسے ہی حور کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔۔حورعین بینچ پر بیٹھ گئی تھیں۔۔۔۔

پاپا۔۔پاپا حاشر ٹھیک ہیں رائٹ۔۔؟؟

جہانگیر جیسے ہی وہاں بیٹھ گئے تھے حورعین انکے گلے لگ کر رونے لگی تھی۔۔۔۔

حاشر۔۔

حورعین کی آوازیں سن کر بہت سے لوگ وہاں رک گئے تھے۔۔۔

پر جہانگیر عالم کا ذہن وہیں تھا اُن باتوں پر جو ابھی کچھ دیر پہلے حاشر سے ہوئی تھی۔۔۔

کچھ دیر پہلے۔۔۔

جہانگیر۔۔۔انکل۔۔۔۔حورعین اور بچوں کی زندگی کو خطرہ ہے۔۔۔۔ولید۔۔۔۔ولید شاہ نہیں۔۔۔عدیل شاہ نے مجھ پر حملہ کیا۔۔۔اور۔۔۔ڈاکٹر نینا۔۔۔۔

حاشر نے جہانگیر کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔تب جہانگیر اپنی شوکڈ سٹیٹ سے باہر آئے تھے۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔؟؟ ولید کا حورعین سے کیا تعلق۔۔۔؟؟ اور۔۔۔عدیل شاہ۔۔وہ تو کچھ دن پہلے مجھے ملا تھا۔۔۔

اور جہانگیر عالم جیسے چپ ہوگئے تھے۔۔۔۔

ولید شاہ وہ انسان ہے جس سے حورعین کو پہلی اور آخری محبت ہوئی ۔۔۔حورعین نے مجھ سے شادی بچوں کے لیے کی انکل۔۔۔

حاشر کی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔۔

یہ مجھے آج پتا چل رہا ہے۔۔؟؟ ولید شاہ کو میں جان سے مار دوں گا۔۔۔

جہانگیر وہاں سے باہر جانے لگے تھے کہ حاشر نے ہاتھ پکڑ لیا تھا انکا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ ایسا نہیں کریں گے۔۔۔وہ ولید شاہ ہی آپ کی بیٹی کا محافظ بنے گا۔۔

میں بہت غیرت مند ہوں۔۔میں کسی اور مرد کا نام لے رہا ہوں اِس سے زیادہ اور کچھ نہیں کہہ سکتا۔۔۔۔

بس اسکی حفاظت کرے وہ۔۔۔

جہانگیر انکل۔۔۔عدیل شاہ۔۔۔ڈاکٹر نینا۔۔۔آس پاس کے لوگوں پر یقین نا کیجئیے گا۔۔۔۔

ولید شاہ ان تینوں کی حفاظت کرے گا۔۔۔مجھے یقین ہے۔۔۔

حورعین میری آدھی ادھوری بات پر یقین کر رہی ہے۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔اسے سچ بتا دیجئیے گا۔۔۔

تم نے کہا تھا تم میرا ساتھ دو گے۔۔۔تم نے کہا تھا حاشر۔۔۔

حورعین بیٹا۔۔۔

وہ تیار نہیں تھی اسے الوداع کہنے کے لیے۔۔۔

میں نے ابھی اور مایا والے سوٹ پہنانے تھے تمہیں۔۔۔تم اِس طرح ناراض ہوکر نہیں جا سکتے حاشر۔۔۔

عدنان بھائی وقت ہوگیا ہے۔۔۔

حاشر انکل۔۔۔اٹھ کیوں نہیں رہے ماں۔۔۔

ماما۔۔۔انکل نے ہمیں آج پارک لے جانا تھا۔۔۔

دونوں بچے حورعین کے ساتھ رو رہے تھے۔۔۔

سامنے حاشر کی میت تھی۔۔۔حورعین کسی کی بات سن نہیں رہی تھی۔۔۔

حاشر کے والد والدہ سب گھر والے ایک طرف تھےایک دوسرے کو سنبھال رہے تھے۔۔۔اور حورعین۔۔۔اپنے دونوں بچوں کے ساتھ اکیلی بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

اسکی نظریں صرف حاشر کے چہرے پر تھی۔۔۔وہ چہرہ جو کل تک مُسکرا رہا تھا اسے منا رہا تھا۔۔۔۔

بچوں کو ہنسا رہا تھا۔۔۔آج وہ انسان خاموش تھا۔۔۔

اسکی خاموشیاں ایک بہت بڑا طوفان لے آئیں تھیں حورعین کے دماغ میں بدلے کی آگ دس گنا بڑھ گئ تھی اس معصوم کے دل میں جو اپنے ساتھ ہوئی زیادتیاں تو بھول گئ تھی پر حاشر کے قتل کا بدلہ لینے کی ٹھان لی تھی اُس نے۔۔۔۔

حاشر عدنان احمد کے گھر کا ایڈریس سر۔۔۔۔

ائرپورٹ سے باہر آتے ہی ولید کے گارڈز گاڑی کا دروازہ کھولے اسکے سامنے کھڑے تھے۔۔۔۔

تم لوگ جاؤ میں دیکھ لوں گا۔۔۔۔

ولید نے ایڈریس کی چیٹ کھینچ کر گاڑی سٹارٹ کردی تھی۔۔۔۔

آج اس کے سر پر غصہ سوار تھا۔۔۔۔

لندن سے یہاں تک کا سفر عذاب تھا اسکے لیے حورعین سے اسے جواب چاہیے تھے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اس انسان کو دیکھنا چاہتا تھا جسے اسکی محبت نے اتنی جلدی اپنا لیا۔۔۔۔

وہ اس انسان سے ملنا چاہتا تھا جس نے وہ پا لیا جو ولید شاہ کھو چکا تھا۔۔۔۔حدید۔۔۔انکا حدید۔۔۔۔۔

اسکی گاڑی کب اس ایڈریس تک پہنچ گئی تھی اسے خبر نا ہوئی تھی۔۔۔۔

وہ تب بریک لگا کر باہر نکلا جب اسکی گاڑی کے سامنے سے ایک جنازہ اسی گھر سے باہر آرہا تھا جہاں سے چیخ و پکار کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔۔۔۔۔

وہ حیران تھا۔۔۔اور جب وہ آہستہ قدموں سے آگے بڑھ کر اندر تک گیا تو اسکی نظریں اس ایک پر جاکر رکی تھی کہ جسکے چہرے نے ولید شاہ کو نیند میں

بھی چین نہیں پانے دیا تھا۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔

روتے ہوئے دونوں بچے ولید کے ساتھ لپٹ گئے تھے۔۔۔۔۔

بہت سی نظریں ان تینوں پر تھیں۔۔۔۔

اور ان نظروں میں آنئیشا ابشام جو ابھی ابھی یہاں داخل ہوئی تھیں۔۔۔۔

پر ولید شاہ کا چہرہ ابھی بھی سہی سے نہیں دیکھ پائیں تھیں وہ۔۔۔

بابا۔۔۔حاشر انکل۔۔۔ہمیں چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔۔۔۔

ارش نے روتے ہوئے پھر سے ولید کے وجود میں خود کو چھپا لیا تھا۔۔۔

ولید جیسے ہی نیچے جھک کر بیٹھا تھا اسکی نظریں حورعین پر پڑی تھیں۔۔۔جو اٹھ گئی تھی۔۔۔اور روتے ہوئے اوپر کمرے کی طرف بھاگ گئی تھی۔۔۔۔

اور آنئیشا بھی اسی سمت بڑھ گئی تھیں۔۔۔۔۔

بچوں۔۔۔۔میں ابھی آیا۔۔۔۔

ولید شاہ وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

بھاگتے ہوئے پوچھتے ہوئے وہ اسی قبرستان کی جانب بڑھا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور جب لوگوں کے ہجوم کو پیچھے کرتے ہوئے وہ وہاں میت تک پہنچا تھا۔۔اس نے بے ساختہ حاشر کے چہرے کو دیکھا تھا۔۔

میں نے اپنی محبت مانگی تھی۔۔۔پر تمہاری موت کی خواہش کبھی نہیں کی تھی میں نے۔۔۔۔۔

میں نے اس پر وہ ٹیگ لگایا جو وہ نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔اور تم۔۔۔۔

بیوہ ہونا کیسے برداشت ہوگا اس سے۔۔۔۔۔؟؟؟

ولید نے بہت خاموشی سے یہ باتیں کی تھیں۔۔۔۔

آج ولید شاہ نے یہ تسلیم کرلیا تھا کہ حورعین کی زندگی میں ہر آنے والی تکلیف کا زمہ دار وہ خود تھا۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔بیٹا۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔بیٹا نا کہیں پلیز۔۔۔۔۔مجھے کوئی گالی دے دیں پر بیٹا نا کہیں۔۔۔۔میں ہاتھ جوڑتی ہوں میم۔۔۔۔

حورعین نے بہت بکھرے لہجے میں آنئیشا سے کہا تھا۔۔۔زندگی کی آزمائشیں اسے توڑ گئیں تھیں۔۔۔۔

اور سامنے کھڑی ماں۔۔۔۔

وہ ماں جس نے رات کی تاریکی میں اپنی پانچ سال کی بیٹی کو چھوڑ دیا تھا ایک اور فینیج کے باہر۔۔۔۔۔

اس ماں نے اسے اور توڑ دیا تھا آج بیٹا کہہ کر۔۔۔۔

میں تمہاری مجرم۔۔۔۔

آپ ہیں کون۔۔۔؟ کونسی مجرم۔۔۔؟؟ کیا بگاڑا ہے آپ نے میرا۔۔۔؟؟

آنئیشا کا چہرہ انکے آنسوؤں سے تر ہوگیا تھا۔۔۔۔دونوں ماں بیٹی ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔۔

ایک کی آنکھوں میں نفرت اور دوسری کی آنکھوں میں محبت تھی۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔تم نے مجھے پہچانا نہیں۔۔۔؟ میں ماں۔۔۔۔تم۔۔۔۔

میں سچ میں نہیں پہچانی۔۔۔کونسی ماں۔۔۔۔؟؟؟

آنئیشا نے دونوں ہاتھوں حورعین کے چہرے پر رکھ دیئے تھے۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔ماں کو ایک بار سینے سے لگانے دو میری بچی۔۔۔۔میں ترس گئی ہوں۔۔۔۔

حورعین نے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے سے پیچھے کردیا تھا۔۔۔

میں۔۔۔۔میں بھی سینے سے لگانا چاہتی تھی اس رات کو۔۔۔جب مجھے وہاں اس

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اندھیری رات میں انجان جگہ چھوڑ دیا گیا تھا۔۔۔۔۔

میں بھی سینے سے لگانا چاہتی ماں کو جب مجھے ماں نظر نہیں آئی تھی اس سڑک پر۔۔۔۔۔

میں بھی چاہتی تھی ماں سینے سے لگا کر کہے بیٹا ڈرنا نہیں ماں یہیں ہے۔۔۔۔

یا اللہ۔۔۔بس مجھ میں ہمت نہیں ہے اور آزمائشوں کی۔۔۔۔

اس نے خود کو باتھروم میں بند کرلیا تھا۔۔۔۔

باہر کھڑی عورت خود کو کیسے اسکی ماں کہہ سکتی تھی۔۔

حورعین۔۔۔میری بچی ایک بار میری بات سن لو۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آنئیشا بھی وہیں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

اپنی اتنی بڑی بیٹی کو اِس طرح ٹوٹتے دیکھ کر انہیں اندازہ ہوگیا تھا کس قدر ڈیمج کردیا انہوں نے اپنی بیٹی کو۔۔۔۔

❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦

نانو۔۔۔حاشر انکل کہاں ہیں۔۔۔؟؟؟

آپ انہیں لیکر نہیں آئے۔۔۔؟

ارش عاشی کے سوالات سے پھر سے گھر کی خواتین کی آنکھیں بھر گئیں

تھیں۔۔۔۔

آنئیشا اتنے سالوں کے بعد اپنی بڑی بہن کے گلے لگ کر انہیں تسلیاں دے رہی تھی۔۔۔وہ خود جی بھر کے رونا چاہتی تھی۔۔۔حاشر انکا بھانجا نہیں بیٹا تھا۔۔۔۔

ہر بار منانے کی کوشش کرتا رہا۔۔۔اور اب اتنی جوان موت سب کی برداشت سے باہر تھا یہ دکھ۔۔۔۔۔

اور انکی بیٹی جو اوپر تھی۔۔۔۔جو بیوہ ہوگئی تھی۔۔۔۔۔اور یہ بیوہ لفظ انہیں اندر ہی اندر کاٹ کھا رہا تھا بہت زیادہ۔۔۔

بہت سے رشتے دار افسوس کر کے وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔فیملی ممبرز رہ گئے تھے صرف۔۔۔۔۔

آنئیشا مجھے آفس سے فون آگیا ہے۔۔۔۔

پر ابشام۔۔۔

میں جلدی آجاؤں گا جان ڈونٹ وری۔۔۔تمہیں سب کی ہمت بننا ہے ایسے ہمت ہار جاؤ گی تو کیسے چلے گا۔۔۔؟؟؟

ابشام نے آنئیشا کے آنسو صاف کر کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔

ہمم۔۔۔نور کو نہیں دیکھا میں نے آپ کو پتا ہے۔۔۔؟

ہاں ابھی یہیں تھی میں فون کر دوں گا راستے میں۔۔۔۔

ابشام صاحب وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔۔۔۔

ابTم وہی کہو گی جو کہا ہے تم سے۔۔۔۔

تم جانتے ہو اندر سب ہیں۔۔۔اسے سب کے سامنے زلیل کرنے سے کیا ہوگا۔؟

تم نے جو گھٹیا حرکت کرنی تھی کر دی ہے۔۔۔۔

ہاہاہاہا نورلعین میڈم دکھ ہو رہا ہے حاشر بھائی کے جانے کا۔۔۔؟؟

ابھی جیسا کہا ہے ویسا نا کیا تو تم حال دیکھنا اپنوں کا۔۔۔۔

فون بند ہوگیا تھا۔۔۔۔۔

حاشر بھائی۔۔۔کاش آپ پیچھے ہوجاتے۔۔۔۔آج آپ ہمارے ساتھ ہوتے۔۔۔پر اب اس لڑکی کو اور کسی کی زندگی برباد نہیں کرنے دوں گی۔۔۔۔

نور اپنی آنکھوں میں ایک الگ پلاننگ لیکر واپس اندر سوگ والے گھر میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔ابھی یہ ضد چھوڑ دو بیٹا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔یہ ضد نہیں ہے۔۔۔میں صرف بچوں کو وہاں سے لانا چاہتا ہوں۔۔۔۔

اچھا کرو گے کیا۔۔؟ پھر سے لاؤ گے اور اب انہیں لاکر پھر کب نکالو گے اپنی زندگی سے۔۔۔؟؟؟

طاہر صاحب کے سوال پر ولید شاہ شرمندہ ہوگیا تھا۔۔۔۔

آپ کچھ نہیں جانتے۔۔۔بچوں کو انکی ماں کے پاس بھیجنا مقصد تھا نکالا نہیں تھا۔۔۔میں باغی ہوگیا تھا پر بچوں سے محبت مجھے کبھی کم نہیں ہوئی۔۔۔

ولید نے اپنی آنکھیں صاف کر لی تھیں پر آنکھوں کے سامنے کا منظر اس کے اندر کے بِیسٹ کو پھر سے جگا چکا تھا۔

تم کس طرح اپنے بچوں کے ساتھ اتنے سکون سے رہ سکتی ہو۔۔میرے بھائی کی موت کی زمہ دار تم ہو حورعین صاحبہ۔۔۔چلی جاؤ اپنے بچوں کے ساتھ یہاں سے۔۔۔۔

ہال میں خاموشی ہوگئی تھی جب نورلعین حورعین کا اور بچوں کا ہاتھ کھینچتے ہوئے نیچے لا رہی تھی انہیں۔۔۔۔

آخری سیڑھی پر آکر اس نے بہت بے دردی سے ارش اور عاشی کو باہر کی

طرف دھکا دیا پھر حورعین کو۔۔۔۔۔

ان دونوں بچوں کو تو ولید شاہ نے اپنے کھلے بازوؤں میں پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

پر حورعین لڑکھڑا کر نیچے گر گئی تھی اور ٹیبل پر اسکا سر لگ گیا تھا۔۔۔۔

نورلعین ابشام۔۔۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بی۔۔۔۔

ولید کی گونجتی آواز رک گئی تھی جب حورعین نے جلدی سے اپنا چہرہ ڈھک لیا تھا۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔تم یہاں۔۔۔۔

آنئیشا نے حورعین کو آگے بڑھ کر بہت آرام سے اٹھا لیا تھا۔۔۔۔۔

اور آگے بڑھ کر نور کو ایک زور دار تھپڑ مار دیا تھا۔۔۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی نور۔۔۔۔

مو۔۔۔موم آپ نے مجھے مارا۔۔۔؟؟؟

نور نے اپنے جھکے چہرے کو اٹھا کر آنئیشا کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔

یہ تربیت نہیں کی تھی۔۔۔یہ کیا طریقہ ہے۔۔۔؟ تمہاری ہمت کیسے ہوئی حورعین کو اس طرح یہاں کھینچ کر لانے کی۔۔۔۔؟؟

شازیہ بیگم نے آگے بڑھ کر حورعین کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔باقی سب

لوگ ابھی بھی اسی جگہ کھڑے تھے جہاں وہ موجود تھے۔۔۔

موم اِس لڑکی کی وجہ سے حاشر بھائی چلے گے اِس۔۔۔

ایک اور تھپڑ مارا تھا آنئیشا نے۔۔۔۔۔

چلی جاؤ یہاں سے بدتمیزی کی انتہا کردی تم نے نورلعین۔۔۔گھر آکر بات کروں گی دفعہ ہوجاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔

پر موم۔۔۔۔

میں نے کہا جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔۔

آنئیشا نے واپس مڑ کر حور کی طرف دیکھا تھا۔۔۔اور اپنے دوپٹے کے ایک کارنر سے حور کے ماتھے سے خون کے چند قطرے صاف کیئے تھے۔۔۔

اور اسکے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔۔

آپ واپس آنے کے لیے نہیں جانے کے لیے گئی تھیں نا۔۔۔؟؟

بس آپ میری ماں نہیں بن پائیں۔۔۔میں اتنی بُری تھی۔۔۔۔؟؟؟؟

حورعین کی آواز اسکی بات صرف تین لوگوں کو سمجھ آئی تھی۔۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔۔

شازیہ بیگم۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آنئیشا ابشام۔۔۔۔۔۔

وہ وہاں سے چلی گئی تھی اوپر روم میں۔۔۔۔۔

اپنے سینے میں ایک اور زخم لیکر۔۔۔۔۔

نورلعین میڈم۔۔۔آپ کو شاہ انڈسٹریز آنے کی ضرورت نہیں پڑی گی میں ابھی آپ کو نکال رہا ہوں۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

ولید نے جیسے ہی اسے غصے سے دیکھا تھا وہ وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

تم دونوں اپنا کوئی سامان لینا چاہتے ہو تو لے آؤ ہم ابھی جا رہے ہیں یہاں سے۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔

جاؤ کچھ لانا ہے تو لے آؤ۔۔۔۔۔

کس کی اجازت سے تم ہمارے بچوں کو یہاں سے لے جارہے ہو ولید شاہ۔۔؟

باپ ہوں اِن کا میں۔۔۔۔۔

وہ باپ جو اِنکی ضرورت کے وقت اِنکے ساتھ نہیں تھا۔۔۔۔۔؟؟

عدنان صاحب ولید کے سامنے آکر کھڑے ہوگئے تھے۔۔۔۔۔

جو سمجھنا ہے آپ سمجھ لیں۔۔۔بچوں کو میں لیکر جاؤں گا۔۔۔۔۔

ولید دونوں کو اپنی گود میں اٹھا کر وہاں سے باہر تک لے گیا تھا اور جو کوئی راستے میں آرہا تھا ولید کے گارڈز کی گن ان پر تھیں۔۔۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

گاڑی میں بیٹھو بچوں۔۔۔۔

مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ۔۔۔۔

ارش نے گاڑی کے کھلے دروازے کو واپس بند کردیا تھا۔۔۔۔

ارش۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ بہت بُرے ہیں بابا۔۔۔جب ہمیں آپ کی ضرورت تھی۔۔۔آپ چلے گئے تھے۔۔۔

جب ہمیں خطرہ تھا تب آپ نہیں تھے۔۔۔حاشر انکل تھے۔۔۔اور اب آپ آگئے ہیں۔۔۔۔میں ماں کو چھوڑ کر نہیں جاؤں گا۔۔۔۔

ارش واپس اندر بھاگ گیا تھا۔۔۔۔۔

خطرہ۔۔۔۔؟؟ عاشی بیٹا۔۔۔۔

ولید جلدی سے اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

بابا وہ بیڈ انکل ہمیں ہر جگہ فولو کرتے تھے۔۔۔پھر حاشر انکل ہمیں یہاں لے آئے تھے۔۔۔۔۔

عاشی نے روتے ہوئے بتایا تھا۔۔۔ولید کو اندازہ ہوگیا تھا بچے کتنا ڈر رہے تھے بتاتے ہوئے۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔اندر جاؤ بیٹا۔۔۔۔۔

ولید نے عاشی کو گلے لگا کر کہا تھا۔۔۔۔

بابا تھینک یو۔۔۔۔۔

عاشی ولید کے گال پر کس کر کے اندر بھاگ گئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید شاہ میں جو کیئرنگ انسان ابھی تھا وہ چلا گیا تھا۔۔۔۔اور وہ وہاں سے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔

ولید نے اپنی نظریں گھما کر آس پاس دیکھا تو اسکی نظر ایک گارڈ پر پڑ گئی تھی۔۔۔۔

جس کی نظریں نیچی ہوگئی تھی ولید کو دیکھ کر۔۔۔۔۔۔۔

ولید کو اب سب سمجھ آگیا تھا۔۔۔۔۔سب کچھ۔۔۔۔۔

ایک بار وہ پھر سے غصے میں سب برباد کرچکا تھا۔۔۔۔۔

اسے یاد آرہا تھا وہ دن جب حورعین آفس میں آئی تھی۔۔۔

وہ مجھے بتانے آئی تھی۔۔۔۔مجھ سے مدد لینے آئی تھی۔۔۔۔میں۔۔۔

حدید والی بات بھی جھوٹ تھی۔۔۔

ولید پھر سے اندر کی طرف بھاگا تھا۔۔۔

آپ۔۔۔آپ مجھے ایک بات بتائیں گے۔۔۔۔کیا۔۔کیا حورعین پر یگ۔۔۔

ولید نے سر جھکا لیا تھا طاہر صاحب کی بیوی نے ولید کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر اٹھایا تھا۔۔۔۔

نہیں بیٹا۔۔۔۔وہ نہیں ہے۔۔۔

اور ولید سمجھ گیا تھا ایک بار پھر سے اسے پھنسایا گیا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ولید شاہ کا چہرہ دیکھنے والا تھا۔۔۔

اور وہ گارڈ سنسان سڑک پر ہنستے ہوئے جارہا تھا فون پر بات کرتے ہوئے۔۔۔

نہیں میڈم اسے شک ہو بھی جائے تو کچھ نہیں بگاڑ سکتا وہ میرا۔۔۔

بس اس کے بچوں کو مرنے سے اب کوئی نہیں بچا سکتا اب تو انکا مسیحا بھی راستے سے ہٹا دیا ہم نے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور اسے کسی اور کے چلنے کی آواز آنا شروع ہوگئ تھی۔۔۔۔

کون۔۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔۔۔

ولید نے گن اسکی طرف کی تھی۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

اور وہ اپنے گھٹنوں پر گر گیا تھا۔۔۔۔اسکی چیخ بہت دور تک گئ تھی۔۔۔۔

فون۔۔۔۔

اس نے ایک ہاتھ اپنی ٹانگ پر رکھا ہوا تھا درد کی شدت اتنی تھی۔۔۔۔۔

میرے بچوں کو ٹارگٹ کر کے اچھا نہیں کیا۔۔۔تم جو کوئی بھی ہو۔۔۔۔ولید شاہ کے دشمنوں کی زندگی بہت چھوٹی ہوجاتی ہے۔۔۔۔۔

ولید نے فون پر بات کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔ولید۔۔۔۔۔میری جان۔۔۔۔۔

نینا بہت غلطی ہوگئ تمہیں چھوڑ دیا۔۔۔۔۔

ہاہاہا ولید فکر نا کرو۔۔۔تمہاری فیملی کو چھوڑ کر میں کوئی غلطی نہیں کروں گی۔۔۔۔۔

حاشر کو مار کر تم نے آخری غلطی کی تھی اپنی زندگی کی۔۔۔اسکا قصور کیا تھا۔۔۔

ولید نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں حاشر کے نام پر۔۔۔۔

تمہارے بچوں کا محافظ بننا اسکی غلطی تھی۔۔۔۔۔

نینا۔۔۔۔۔تمہیں ولید شاہ سے کوئی نہیں بچا پائے گا۔۔۔۔۔

ولید نے فون وہیں مار کر توڑ دیا تھا۔۔۔۔

اور پھر وہاں پڑے اس انسان کو کالر سے پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔

جتنے تو نے اذیت دینی تھی میرے بچوں اور انکی ماں کو تو نے دے دی۔۔۔

اب اذیت کیا ہوتی ہے میں تجھے بتاؤں گا۔۔۔۔۔

ولید اسے گھسیٹتے ہوئے اپنی گاڑی تک لے گیا تھا۔۔۔۔۔

آنئیشا۔۔۔۔۔تم نے کہا تھا وہ بچی تم سے کھو گئی تھی۔۔۔۔۔پر حورعین۔۔۔؟؟؟

آنیشا خاموش کھڑی کسی پتھر بنے انسان کی طرح سن رہی تھیں۔۔۔۔

جھوٹ بولا تھا میں نے۔۔۔۔۔

وہ نہیں کھوئی تھی۔۔۔میں نے اسے گنوا دیا تھا باجی۔۔۔

آنئیشا بیڈ پر بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔

نیشا۔۔پلیز ٹھیک سے بتاؤ۔۔۔دیکھو۔۔میں جانتی ہوں جب تمہیں ہم سب کی ضرورت تھی ہم ساتھ نہیں تھے۔۔۔پر اب تم اکیلی نہیں ہو۔۔۔۔

شازیہ بیگم جیسے ہی آنئیشا کے پاس بیٹھی تھیں آنئیشا اٹھ گئیں تھیں۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔واہ۔۔۔آج آپ ساتھ ہیں۔۔۔تب کہاں تھیں جب میں اپنی بیٹی کے ساتھ پناہ لینے آئی تھی۔۔۔؟ آپ نے کس طرح نکال دیا تھا۔۔۔اسی گھر کے دروازے سے دھتکار دیا تھا۔۔۔

حورعین کو دھکا دیا تھا آپ نے۔۔۔۔

آپ نے میری بیٹی کو ناجائز کہا تھا باجی۔۔۔۔

شازیہ نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا تھا روتے ہوئے۔۔۔

پر باجی۔۔۔وہی ناجائز لڑکی آج آپ کی بہو ہے۔۔۔باجی۔۔۔آپ جانتی ہیں۔۔۔حورعین کو میں نے اورفینینج میں چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

اِس گھر سے جانے کے بعد تنگ آگئی تھی میں۔۔۔میں نے اُسے بوجھ سمجھ کر اسے رات کے اندھیرے میں چھوڑ دیا تھا ایک اورفینینج کے باہر۔۔۔۔

وٹ۔۔۔؟؟ خدا کا واسطہ ہے کہہ دو یہ جھوٹ ہے۔۔آنئیشا۔۔۔

دو بہنوں کے رونے کی آوازیں گونج رہیں تھیں اس کمرے میں۔۔۔

پر وہاں کوئی اور بھی تھا۔۔۔وہ انسان جس کی بات اندر ہورہی تھی۔۔۔

کاش یہ جھوٹ ہوتا۔۔آپ جانتی ہیں حاشر کے نکاح والے دن اپنی بیٹی کا پتا چلا مجھے۔۔۔

اور اسکے دو بچے بھی ہیں۔۔۔ارش عاشی۔۔۔

آنئیشا کی آواز میں بہت درد تھا۔۔۔

آنئیشا۔۔حاشر ہمیشہ کہتا تھا ماں حورعین کے ساتھ جو ہوا وہ کوئی ڈیزرو نہیں کرتا

بہت روتا تھا۔۔کہتا تھا ہم قرض دار ہیں حورعین کے۔۔۔مجھے نہیں سمجھ آتی تھی کیسے۔۔؟

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ ہمارے کیئیے کی معافی مانگتا رہا اور ہم۔۔۔؟؟ کیسے سامنا کروں گی۔۔؟؟

آنئیشا۔۔۔حاشر کے جانے سے کچھ ویسا نہیں رہا۔۔۔۔

وہ ٹوٹ کر رونے لگی تھی اپنے بیٹے کی یاد نے ایک بار پھر توڑ دیا تھا انہیں۔۔

آپ جانتی ہیں۔۔۔وہ اب مجھ سے بات بھی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔

آج اُس نے نور کو دیکھ لیا۔۔۔باجی۔۔۔آج اس کی آنکھوں میں میرے لیے نفرت نہیں میں نے گہرا درد دیکھا ہے۔۔۔

اسے تو یقین نہیں آرہا تھا میری کوئی بیٹی بھی ہوسکتی ہے۔۔۔میں کیسی ماں تھی۔۔۔

مجھے تو یہ بھی نہیں پتا کیسے گزارے اس نے یہ سال۔۔اسے جب اس انجان جگہ چھوڑا تھا اسے تو سمجھ بوجھ ہی نہیں تھی باجی۔۔۔کیسی ماں ہوں۔۔۔؟

دونوں بہنیں ایک دوسرے کے گلے لگ کر رونے لگی تھیں۔۔۔اور باہر وہ معصوم۔۔۔

اسکی غلطی کیا تھا اسکے ساتھ جو اب تک ہوا۔۔۔وہ بیچاری تو جواب مانگتی رہ گئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Arshad|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور اب جب زندگی نے اسکی جھولی میں وہ انسان کی محبت ڈالی تو اس انسان کو چھین لیا

ولید شاہ نے۔۔۔۔

ولید تمہیں وہاں چوٹ پہنچاؤں گی جہاں تمہیں زیادہ درد ہوگا۔۔۔۔

میرا وعدہ ہے۔۔۔

حورعین بنا کوئی آہٹ کئے وہاں سے واپس اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔

یہ آخری بار پوچھ رہا ہوں۔۔۔

مجھے نہیں پتا۔۔۔مجھے معاف کردیں پلیز ولید بھائی۔۔۔

ایک بار اور بیلٹ اسے پڑتی ہے وہ اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

بھائی۔۔؟؟ صاحب بول۔۔۔باسٹرڈ۔۔۔کب سے میرے بچوں کو فولو کر رہا تھا۔۔۔؟؟

ولید کی پوری شرٹ پسینے سے بھر گئ تھی۔۔۔

اتنے سالوں کے بعد آج اِس فارم ہاؤس آنا پڑا تھا اسے۔۔۔

سر۔۔۔جب آپ باہر جانا چاہتے تھے اس سے کچھ ہفتے پہلے۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک بار اور اسکی چیخ کی آواز اس اندھیرے بھرے کمرے میں گونجی تھی۔

ایگزیکٹ ٹائم بتا۔۔۔کتنے مہینے۔۔؟؟

سر۔۔۔ایک سال ہوگیا۔۔۔

اور ولید نے وہ بیلٹ چھوڑ کر اسکے بالوں سے اوپر اٹھا لیا تھا۔۔۔۔

اتنے ٹائم سے۔۔۔؟ اتنے وقت سے دماغی طور پر میرے بچوں کو معذور کر رہا تھا تو۔۔۔بتا کوئی ڈیمیج کیا تھا۔۔؟؟ کوئی فیزیکل ہارم دیا تھا۔۔؟؟ حورعین کو۔۔؟؟

سر۔۔۔۔

ایک اور مکے سے وہ نیچے گر گیا تھا۔۔۔

جلدی بتا۔۔۔۔

سر۔۔۔پہلے۔۔آپ کے بیٹے کو۔۔اسکے اسکول میں گرایا تھا۔۔۔جس سے اسکے بازو میں گہری چوٹ آئی تھی۔۔۔۔پھر۔۔۔آپ کی بیٹی کو گھر میں سیڑھیوں سے۔۔۔

آپ کی۔۔بیوی۔۔۔میرا مطلب ہے۔۔۔حور میڈم کو بار بار وارننگ دی جاتی تھی۔۔۔وہ کسی کو نا بتائیں خاص کر آپ کو۔۔۔پر۔۔۔پر آپ کے آفس جاکر اُنہوں نے اچھا نہیں کیا تھا۔۔۔لیکن۔۔۔آپ نے اُن کی بات نا سن کر ہمارے بوس کا غصہ ٹھنڈا کر دیا تھا۔۔۔

ولید نے جس شدت سے اسے کو مارا تھا وہ سامنے دیوار پر جا کے لگا تھا۔۔۔

باسٹرڈ۔۔۔۔نینا۔۔۔میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔

سر۔۔۔آپ اگر مجھے زندہ چھوڑ دیں گے تو میں ایک اور اہم بات بتاؤں گا آپ کو۔۔۔

ولید باہر جاتے ہوئے رک گیا تھا۔۔۔

تو جس حالت میں ہے تیری جرات ہے کوئی شرط رکھنے کی۔۔۔؟؟

www.neweramagazine.com

دروازہ کھلنے پر باہر سے ولید کے گارڈز آگئے تھے۔۔۔

سب گارڈز جن کی ڈیوٹی تھی بچوں کو دیکھنے کی حورعین کو دیکھنے کی سب کو ابھی بلاؤ۔۔۔

جی سر۔۔۔آپ بیٹھ جائیے۔۔۔۔

وہ لوگ جلدی سے کرسی لیکر آگئے تھے کمرے میں جس پر ولید بیٹھ گیا تھا۔۔۔

چل بتا اب۔۔۔ تجھ پر رحم کرنا نا کرنا بعد میں سوچوں گا۔۔۔

وہ۔۔۔ڈاکٹر نینا اکیلی نہیں ہے۔۔۔اسکے ساتھ ایک اور شخص بھی ہے۔۔۔

اور ولید اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

کیا کہا تو نے۔۔۔؟؟ کوئی آدمی۔۔؟؟ کون۔۔۔نام بتا۔۔۔پہچان سکتا ہے اسے۔۔۔؟؟

نہیں سر۔۔لیکن نینا کے پیچھے کوئی اور ہے۔۔۔

اور اسی نے اس لڑکے کو خرید لیا تھا جو حاشر کا دوست تھا محسن۔۔۔۔

ولید کے ہاتھ نہیں رکے تھے پھر۔۔۔۔

باقی کے گارڈز جو ابھی ابھی آئے تھے ولید کو اس طرح دیکھ کر وہ بھی ڈر گئے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھے۔۔۔۔۔

تم لوگوں میں سے کون کون تھا جس کی ڈیوٹی تھی بچوں کی حفاظت کرنے کی۔۔۔۔؟؟؟

ولید نے اپنی گن اٹھا لی تھی۔۔۔۔

سر۔۔۔۔ہم چار لوگوں کی تھی۔۔۔۔۔

تم چاروں آگے آجاؤ۔۔۔۔اور پہچانو اِسے۔۔۔۔؟؟؟

سر۔۔یہ بھی ہوتا تھا ہمارے ساتھ۔۔۔۔

اور اس جواب پر ولید کے ایک مکے سے وہ گارڈ نیچے گر گیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہاری کمپنی کو لاکھوں روپے مہینے کے دیتا رہا تم لوگوں کو عیاشی کے لیے گھر گاڑی مہنگے سوٹ کھانا سب دیا۔۔۔بدلے میں تم لوگوں نے کیا دیا۔۔۔؟

تمہاری ناک کے نیچے یہ رہا تم لوگوں کے ساتھ۔۔۔۔باسٹرڈ۔۔۔یہ میرے بچوں کو ڈراتا رہا اور کسی کو خبر نا ہوئی۔۔۔۔۔؟؟؟

ولید کا غصہ ہر اس شخص پر اترا تھا جو اس وقت اس کمرے میں تھا۔۔

ہر بار ناکام کیوں ہوجاتا ہوں میں۔۔۔۔؟؟؟

عدیل۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔ملائکہ تمہیں کتنی بار کہا ہے ویل چیئر پر لگے بٹن کو پریس کر دیا کرو تم کیوں اپنے ہاتھوں سے محنت کرتی ہو۔۔۔۔؟؟؟

عدیل ملائکہ کے سامنے بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

دل کر رہا تھا آج اپنے ہاتھوں کا استعمال کروں۔۔۔تم مجھے کچن تک چھوڑ دو گے۔۔۔۔۔؟؟؟

ہاہاہا۔۔۔اب اتنے پیار سے کہو گی تو کیسے چھوڑوں گا۔۔۔۔؟؟

عدیل نے اسے آنکھ مارتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔بے شرم۔۔۔۔

کچن میں کرنا کیا ہے۔۔۔؟ ملازمہ کس لیے ہے اگر روز تم ہی کام کرو گی تو۔۔۔۔

ملائکہ کے چہرے پر ختم نا ہونے والی مسکان تھی۔۔۔عدیل کو اتنی فکر کرتے دیکھ وہ بہت خوش اور مطمئن تھی۔۔۔۔۔۔

اسے کیا پتا تھا ایک بھیانک سازش تھی عدیل شاہ کی اس سب کے پیچھے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ دن بعد۔۔۔

حورعین نے پوری طرح اپنے آپ کو اس کمرے میں بند کرلیا تھا جو اس نے حاشر کے ساتھ کبھی شئیر کیا تھا۔۔۔۔

اس دن آنئیشا اور شازیہ بیگم کی باتوں نے حور کو پتھر بنا دیا تھا اور اب وہ ویسے ہی رہنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

کتنی بار شازیہ بیگم نے اس کی خاموشی کی وجہ پوچھنا چاہی پر وہ ہر بار بات نا کرنے کا بہانہ ڈھونڈ لیتی تھی۔۔۔۔۔

بچے بھی اسکے پاس ہوتے تھے۔۔۔اور ولید شاہ کو اس دن کے بعد اس نے نہیں دیکھا تھا۔۔۔اور وہ ولید شاہ کو دیکھنا بھی نہیں چاہتی تھی۔۔۔

وہ ولید کو سزا ساری دنیا کے سامنے دینا چاہتی تھی حاشر کے قتل نے ولید کا چہرہ واضح کردیا تھا۔۔۔اسے اب سمجھ آگئی تھی ولید شاہ اپنی ذات کا انسان ہے۔۔۔انسان بھی نہیں جانور ایک حیوان۔۔۔۔

حورعین بیٹا۔۔۔۔

حورعین جائے نماز بند کر رہی تھی جب شازیہ بیگم کھانے کی پلیٹ لائی تھیں۔

مجھے بھوک نہیں ہے آنٹی۔۔۔۔۔

ہم ماں سے اب آنٹی۔۔۔حاشر کے جانے کے بعد تم بھی نظریں پھیر لینا

چاہتی ہو۔۔۔۔۔؟؟؟

وہ بہت افسردہ ہوگئیں تھیں۔۔۔

نظریں تو آپ نے پھیریں تھیں۔۔۔میں بس بچی ہوئی عزت بچا رہی ہوں۔۔۔

حور کے سٹریٹ جواب سے شازیہ بیگم بہت شوکڈ ہوگئی تھی۔۔۔۔

حور۔۔۔بیٹا تم۔۔۔۔

سب سن لیا تھا۔۔۔آپ دونوں بہنوں کی باتیں۔۔۔اور وہ ناجائز لفظ۔۔۔پر ایک بات بتاؤں۔۔۔۔یہ لفظ ایک نیا ٹائٹل تھا ان تمام ٹائٹلز کی فہرست میں جو مجھے لوگوں نے دیئے۔۔۔مجھے اپنوں نے دیئے۔۔۔۔

آپ سب کو صرف اس پانچ سال کی بچی سے مسئلہ تھا نا۔۔۔؟؟؟؟

وہ بچی بُری تھی۔۔۔پانچ سال کی بچی بھلا کیسے اتنی بُری ہوگئی کہ اسکی سگی خالہ نے اسے کا وجود ناجائز بنا دیا۔۔۔

اسکی سگی ماں نے اسے ٹھکرا دیا۔۔۔۔

شازیہ نے حور کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے تھے۔۔۔۔

حورعین۔۔۔وہ غصہ تھا میرا۔۔۔میری بچی یقین کرو میں اس لمحے بولے گئے لفظوں پر آج تک پچھتا رہی ہوں۔۔۔۔

حاشر اگر یہاں ہوتا تو تمہیں میری گواہی دیتا۔۔۔وہ آنئیشا کو منانے باہر کے ملک تک جاتا تھا۔۔عدنان نے آنئیشا سے یہاں تک کہہ دیا تھا کہ وہ بچی ہمیں دے دیں۔۔۔۔

ہماری تربیت ایسی نہیں تھی کہ بچوں کو گھر سے باہر چھوڑ دیا جاتا۔۔۔۔

اس وقت ہم غصے میں تھے۔۔۔میں ناراض تھی۔۔۔۔مجھے معاف کردو۔۔۔۔۔

انکے جڑے ہاتھوں پر حور نے اپنے ہاتھ رکھ دیئے تھے۔۔۔۔

کسی کو معاف کرنا میرے بد میں نہیں آنٹی۔۔۔۔بس معاف کر کرکے تھک گئی ہوں میں۔۔۔۔میں اس گھر میں بھی نہیں رہنا چاہتی جہاں مجھے کبھی اپنایا نہیں گیا تھا۔۔۔۔۔

حاشر وہ واحد انسان تھے جنہوں نے بنا مطلب کے مجھے سہارا دیا اپنا نام دیا۔۔۔۔۔

اور میرا آپ سے وعدہ ہے جس نے حاشر کو ہم سے چھینا ہے وہ بھی زیادہ دیر تک بچ نہیں پائے گا۔۔۔۔۔

حور کی یہ باتیں سن کر شازیہ اور شوکڈ ہوگئی تھیں انہیں عدنان نے بتا دیا تھا حاشر کو کسی نے سوچی سمجھی سکیم کے تحت مارا۔۔۔۔

پر حور کی باتوں سے وہ یہ تو جان گئی تھی کہ وہ جو کوئی بھی حور کو پتا ہے

اسکا۔۔۔۔۔

اگر تمہیں پتا ہے وہ کون ہے تو پولیس کو کیوں نہیں بتایا بیٹا۔۔۔؟؟ حاشر کا قاتل باہر کھلا گھوم رہا ہے اور تم خاموش ہو۔۔۔۔

انکی آواز میں مایوسی اور غصہ تھا۔۔۔

آپ کو کیا لگتا ہے پولیس اسکا کچھ بگاڑ سکے گی۔۔۔؟؟؟

اسے سزا نہیں شکست ملنی چاہیے اسی کے طریقے سے اسی کے انداز سے۔۔وہ تب سمجھے گا۔۔۔اپنے گناہوں کو تسلیم کرے گا۔۔۔۔

حورعین کی باتوں میں شدت تھی بدلہ لینے کی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وعدہ تھا اپنی کہی بات کو پورا کرنے کا۔۔۔۔

تم کیا بات کر رہی ہو بیٹا۔۔۔؟؟؟ تم کسی بھی ایسے کام میں نہیں پڑو گی۔۔۔پلیز بیٹا ہم حاشر کو کھو چکے ہیں تمہیں کھونا نہیں چاہتے۔۔۔۔۔

شازیہ بیگم نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔اور حورعین جو ابھی تک نہیں روئی تھی کسی کے سامنے اب بکھر گئی تھی۔۔۔۔انکی آغوش میں جنھوں نے بہت سال پہلے اس بچی کو اپنے سینے سے نہیں لگایا تھا۔۔۔۔

شاہ حویلی۔۔۔۔

بابا آپ کام پر بزی ہیں ہم واپس جائیں حاشر انکل کے گھر۔۔۔۔؟؟

دونوں بچوں نے ایک ساتھ پوچھا تھا۔۔۔

ارش کے بچے ابھی بتاتا ہوں۔۔۔ولید شاہ کو دھمکی۔۔۔۔

ولید اپنی فائل چھوڑ کر دونوں کے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔۔

بابا اگر آپ ہمیں نا ڈھونڈ پائے تو آج ہم باہر جائیں گے پکا۔۔؟؟؟

اگر ڈھونڈ لیا تو۔۔؟؟؟

تینوں بھاگتے ہوئے رک گئے تھے۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگر ڈھونڈو گے تب نا بابا۔۔۔۔

عاشی نے بہت کنفیڈنٹ ہوکر کہا تھا۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔اوکے بچے۔۔۔

ایسے نہیں دس تک گنے۔۔۔اور پھر آنکھوں پر ہاتھ رکھے۔۔۔۔

ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے باقی سب بہت حیران نظروں سے دیکھ رہے تھے خاص کر ایان۔۔۔

اوکے میں دس تک گن رہا۔۔۔ایک دو۔۔۔۔

ولید نے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔پر وہ انگلی ہٹا کر دیکھنے کی کوشش کر رہا

تھا۔۔۔

بابا۔۔۔چیٹنگ تو نا کریں اب۔۔۔صاف صاف ہار مان جائیں نا بچوں سے۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔بچوں اوکے سوری۔۔۔اب آنکھیں بند ہیں۔۔۔اور ولید شاہ نہیں ہارتا۔۔۔۔

ولید نے بچوں کو تنگ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔اسے بچوں کو چھیڑنے کا بہت مزہ آرہا تھا پچھلے کچھ دنوں سے وہ ایسے ہی کر رہا تھا۔۔۔

تاکہ بچوں کا دھیان ایک انسان سے ہٹ سکے جس کے نا ہونے کے باوجود وہ بچوں کی ہر بات میں تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حاشر عدنان احمد۔۔۔

بابا دس تک گننے کے بعد آجایئے گا۔۔۔۔

اور دونوں بچے وہاں سے بھاگ گئے تھے۔۔۔۔۔

دونوں ہی کنفیوز تھے۔۔۔اور ایک اوپشن سٹڈی کا دروازہ کھولا دیکھ کر وہ اندر داخل ہوگئے تھے اور دونوں نے دروازہ بند کر لیا تھا۔۔۔۔

پر دو قدم آگے بڑھ کر دیکھا تو وجاہت شاہ سامنے کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔

اووہ سو سوری۔۔۔۔ہم تو بابا سے چھپ رہے تھے۔۔۔۔۔

ارش اور عاشی باہر جانے لگے تھے کہ وجاہت شاہ کی آواز سے رک گئے تھے۔۔

چھپے بغیر واپس جارہے۔؟جلدی سے چھپ جاؤ یہاں آکر۔۔۔۔۔تمہارے بابا بھی یہی چھپتے تھے۔۔۔۔

اور وجاہت صاحب نے بہت پیار سے ٹیبل کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔۔

اور دونوں بچے ہنستے ہوئے چھپ گئے تھے وہاں۔۔۔

ارش عاشی بچوں سچی میں چھپ گئے ہو میں نے تو مذاق کیا تھا۔۔۔

ولید سٹڈی میں داخل ہوگیا تھا۔۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔تمہیں پتا ہے کام کر رہا ہوں میں اور تم چلا کر مجھے ڈسٹرب کررہے ہو۔۔۔۔

پر بابا۔۔۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔۔جاؤ اب۔۔۔بچے یہاں نہیں ہیں۔۔۔

ولید کو الٹا ڈانٹ کر وہاں سے جانے کا کہہ دیا تھا۔۔۔اور ولید وہاں سے جانے بھی والا تھا پر بچوں کی ہنسنے کی آواز سے وہ رک گیا تھا اور اپنے بابا کی طرف دیکھا تھا جو ابھی بھی سخت منہ بنائے کھڑے تھے۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔بچوں کو تو میں ڈھونڈ لوں گا۔۔۔۔پر آپ نے بچوں کی جو شکایت لگائی

تھی کہ بچے کہنا نہیں مانتے۔۔۔بدتمیز ہوگئے ہیں۔۔آج دونوں بچوں کی کلاس لوں گا۔۔۔۔۔

ولید کے جھوٹ پر وجاہت کا منہ کھل گیا تھا۔۔۔۔۔

واٹ دادو۔۔آپ نے شکایت لگائی۔۔۔۔؟؟؟

عاشی اپنی چھپی ہوئی جگہ سے نکل کر سامنے آکر کھڑی ہوگئ تھی۔۔۔۔

دادو۔۔۔آپ کا کہنا کب نہیں مانا ہم نے۔۔۔۔؟؟؟

دونوں بچے کمر پر ہاتھ رکھے وجاہت صاحب کے سامنے کھڑے تھے۔۔۔۔۔

ارے۔۔۔نہیں بچوں۔۔۔میں نے کب شکایت لگائی۔۔۔۔؟؟؟

وجاہت صاحب نے گھبرا کر ولید کی طرف غصے سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔پکڑ لیا۔۔۔۔۔۔

ولید نے ہنستے ہوئے دونوں بچوں کو اپنی گود میں اٹھا لیا تھا۔۔۔۔۔

بابا چیٹنگ کی۔۔۔۔

ہاہاہا نہیں بچوں۔۔۔۔۔میں جیت گیا ہوں۔۔۔۔۔

وجاہت صاحب ابھی بھی اسی جگہ کھڑے تھے۔۔۔۔۔

دادو آپ کی وجہ سے پکڑے گئے ہیں بعد میں حساب لیں گے آپ

سے۔۔۔۔۔

ارش نے خفا ہوکر کہا تھا پر اسکی بات سے ولید شاہ اور زیادہ ہنس دیا تھا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔بابا انکا حساب بہت خطرناک ہوتا ہے۔۔۔۔۔

ولید یہ کہہ کر بچوں کو وہاں سے لے گیا تھا۔۔۔

ایم سو سوری مس آنئیشا پر حور میم آفس نہیں ہوتی وہ۔۔۔۔

میں حورعین سے نہیں تم سے ملنے آئی ہوں کچھ پوچھنا چاہتی تھی۔۔۔۔

آنئیشا ڈیسک کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی تھیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم ایم سوری میں کچھ سمجھی نہیں۔۔۔۔

تم حورعین کی پرسنل اسسٹنٹ ہو پچھلے چار سالوں سے۔۔۔؟؟

دیکھو مجھے غلط نا سمجھنا۔۔۔پر حورعین کے بارے میں جاننا میرا حق ہے پلیز۔۔۔

آپ ہیں کون۔۔۔۔؟؟؟

مائرہ نے پیپرز ٹیبل پر رکھ دیئے تھے۔۔۔۔۔

میں۔۔۔۔میں حورعین کی ماں ہوں۔۔۔۔

اوووہ۔۔۔۔وہ آپ ہی ہیں جنھوں نے اپنی پانچ سال کی بیٹی کو اس اور فینیج کے

باہر چھوڑا تھا۔۔۔؟؟؟

مائرہ کرسی سے اٹھ گئی تھی غصے میں۔۔۔۔

اور اب آنئیشا کو یقین ہوگیا تھا کہ وہ سہی انسان کے پاس آئی ہیں۔۔یہ انہیں حورعین کے بارے میں سب تفصیل سے بتائیں گی۔۔۔

پر وہ نہیں جانتی تھیں کہ حورعین کی اب تک کی زندگی کے بارے میں جان کر انکا اگلا سانس لینا مشکل ہوجائے گا۔۔۔

بیٹا پلیز۔۔۔

بیٹا نا کہیں۔۔۔آپ اپنے خون کو نا اپنا سکی آپ کے منہ سے یہ لفظ اچھے نہیں لگتے۔۔۔۔۔۔

دیکھو میں بس جاننا چاہتی ہوں۔۔۔

آپ جاننا چاہتی ہیں۔۔۔آپ کی بیٹی کو اسکی شادی والے دن کڈنیپ کیا گیا تھا کیسے۔۔۔؟

آپ جاننا چاہتی ہیں 18 سال کی عمر میں کیسے اس دنیا کے مظالم کا نشانہ بنی تھی وہ۔۔۔؟ چھوٹی عمر میں شادی اور پھر دو بچے۔۔۔۔

آپ جاننا چاہتی ہیں آپ کی بیٹی کو کیا ٹیگ دیا گیا تھا۔۔۔؟؟ رکھیل کا۔۔۔

آپ جانتی ہیں۔۔۔کس طرح اسے اسکے شوہر نے گھر سے باہر نکال دیا

تھا۔۔۔اس پر الزام لگا کر۔۔۔۔۔

ہر بار غریب کہہ کر بے عزت کیا گیا تو کبھی رکھیل کہہ کر۔۔۔۔۔

شوہر جس کو ہر بار موقع دیا اس نے بھی دھوکا دیا۔۔۔۔۔

اور آپ جانتی ہیں آخری زخم کب لگا تھا۔۔۔۔؟؟؟

جب اپنی اولاد نے عدالت میں آپ باپ کے ساتھ جانے کا کہا تھا۔۔۔۔

یہ جاننا چاہتی ہیں۔۔۔؟؟؟؟

اور گہرائی سے جاننا چاہتی ہیں تو یہ ہے انکی فائل۔۔۔جس کے بارے میں خود وہ بھی نہیں جانتی۔۔۔۔۔۔پڑھ لیجیئے۔۔۔۔اور پھر بتایئے گا کیا ملا اپنے خون کو اس طرح زلیل و رسوا کروا کر۔۔۔۔۔۔۔۔

مائرہ وہاں سے چلی گئی تھی وہ فائل دے کر۔۔۔۔۔

اور آنئیشا وہیں بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔۔۔

فائل میں ہر نیا صفحہ انہیں ایک درد دے رہا تھا انکے آنسو فائل کو بھگو رہے تھے۔۔۔۔۔

حورعین کا اس کوٹھے سے لیکر اس اپارٹمنٹ میں قیامت بھری وہ رات اور وہ کورٹ سے لیکر وہ ایکسیڈینٹ۔۔۔۔

ہر ایک بات کا زکر تھا۔۔۔۔۔

ابورشن ڈائیورس۔۔۔۔۔اور اڈوپشن پیپرز دیکھ کر آنئیشا کی سانسیں رک گئی تھیں۔۔

ما۔۔۔۔مائرہ۔۔۔یہ جہانگیر عالم۔۔۔۔۔؟؟؟

آنئیشا کی آواز سے مائرہ اندر آگئی تھی۔۔۔۔۔

یہ جہانگیر عالم آڈوپٹڈ فادر ہے مس حورعین کے اور دماغی ڈاکٹر بھی ہیں۔۔۔مس حورعین بہت ٹائم تک ڈپریشن میں رہی تھیں۔۔۔۔

اور۔۔۔

آنئیشا نے اپنے دل پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔۔۔اور وہیں گر گئیں تھیں وہ۔۔۔۔

آنکھیں بند کرنے سے پہلے انکے ہونٹوں پر ایک ہی نام تھا حورعین کا۔۔۔۔۔

میم۔۔۔۔میم۔۔۔۔۔۔

مائرہ نے جلدی سے سٹاف کے کچھ لوگوں کی مدد سے آنئیشا کو صوفے پر لٹایا تھا اور جلدی سے ایمبولینس کو فون ملا دیا تھا۔۔۔۔۔

سب کچھ اتنی افراتفری میں ہوا۔۔۔۔

مائرہ خود بہت پریشان ہوگئی تھی۔۔۔اور قریب ہسپتال صرف ایک ہی تھا ڈاکٹر جہانگیر عالم کا۔۔۔

ڈاکٹر جہانگیر آنئیشا کو اِس حالت میں دیکھ کر بہت پریشان ہوگئے تھے۔۔۔

اور فوری ٹریٹمنٹ شروع کرنے کا حکم دے دیا تھا۔۔۔

حیرانگی کی بات یہ تھی مائرہ ڈاکٹر جہانگیر کے اسرار پر بھی نہیں بتا رہی تھی کچھ انہیں۔۔۔۔

وہ نہیں چاہتی تھی وہ اس راز کو حورعین سے پوچھے بغیر ڈاکٹر جہانگیر کو بتائے اس لیے وہ خاموش ہوگئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مائرہ۔۔۔تمہیں آنئیشا۔۔۔میرا مطلب یہ لیڈی کہاں ملی۔۔۔؟؟ تم جانتی ہو انہیں۔۔؟؟؟

نہیں سر۔۔۔میں۔۔۔آفس کے راستے پر ملی مجھے۔۔۔اور ان کے پاس جو سیل فون تھا میں نے انکی فیملی کو کال کرکے بتا دیا ہے۔۔۔۔۔

مائرہ نے گھبراتے ہوئے جواب دیا تھا۔۔۔۔

وٹ۔۔۔؟؟؟ تم نے کیوں میرے پوچھے بغیر انفارم کیا کسی کو۔۔۔۔

وہ غصے ہوگئے تھے بہت۔۔یہ انکا موقع تھا آنئیشا کے پاس رہنے کا۔۔۔

وہ سر۔۔۔۔

آنئیشا ابشام احمد۔۔میری بیوی۔۔۔؟؟

ابشام احمد بھاگتے ہوئے آئے تھے ریسیپشن پر پیچھے پریشان آریز اور نورلعین تھیں۔۔۔۔۔

سر آپ کی وائف اندر ایمرجنسی میں ہیں۔۔۔انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔۔۔میں نے ہی آپ کو فون کیا تھا۔۔۔۔۔

مائرہ نے جہانگیر صاحب سے نظریں بچاتے ہوئے کہا تھا جو غصے سے مائرہ کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

ڈاکٹر جہانگیر۔۔۔۔؟؟ ڈاکٹر میری بیوی کیسی ہیں۔۔۔؟ ہارٹ اٹیک کیسے آیا۔۔کچھ ہوگا تو نہیں اسے۔۔۔۔؟؟

ابشام نے جہانگیر کے دونوں ہاتھ پکڑ کر پوچھا تھا آنکھیں بھیگ گئیں تھیں انکی۔۔۔۔۔

ابشام صاحب۔۔۔ڈاکٹر ابھی اندر ہیں آئی۔۔۔آپ کی بیوی کو کچھ نہیں ہوگا۔۔۔

اور ابشام کو پاس والے بینچ پر بٹھا دیا تھا دونوں بچوں نے۔۔۔۔

ڈیڈ ماما کو کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔وہ ٹھیک ہوجائیں گی۔۔۔۔ایک طرف نور اور دوسری طرف آریز بیٹھ کر تسلی دے رہے تھے ابشام صاحب کو۔۔۔۔

اور جہانگیر عالم حسرت بھری نگاہوں سے کبھی اس کمرے کو دیکھ رہے تھے

جہاں آنئیشا تھی۔۔۔تو کبھی نورلعین کو۔۔۔۔

آنئشا کی فکر انہیں بھی اندر ہی اندر کھائی جا رہی تھی۔۔۔۔

اور ڈاکٹر بھی باہر آگئے تھے۔۔۔۔

ڈاکٹر میری بیوی اب۔۔۔اب کیسی ہے وہ۔۔۔۔؟؟؟

جہانگیر اور ابشام دونوں ایک ساتھ ڈاکٹر کی طرف بڑھے تھے پر پوچھا ابشام نے پہلے تھا۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر جہانگیر انکی حالت ابھی بھی نازک ہے۔۔۔اور آپ انکے ہسبنڈ ہیں تو آپ کو انکو ایسی باتوں سے دور رکھے جو ہارٹ اٹیک کو ٹریگر کرتی ہیں۔۔

ڈاکٹر نے جتنی عزت اور ادب سے ڈاکٹر جہانگیر سے بات کی تھی پھر اتنی سختی سے ابشام صاحب سے کہا تھا۔۔۔

ڈاکٹر ہمیں پتا نہیں تھا۔۔۔مجھے بزنس چھوڑ کر اپنی بیوی کی بات ماننی چاہیے تھی۔۔۔واپس لے جاؤں گا ان لوگوں کو واپس آنئیشا کے ڈسچارج ہونے پر۔۔۔۔

اِس بات پر جہانگیر اور شوکڈ ہوگئے تھے۔۔۔

موم۔۔۔ایم سوری موم۔۔۔میں جو کیا وہ غلط تھا مجھے معاف کر دیجئے

نور نے روم میں آتے ہی اپنی موم کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔

تم نے حورعین سے معافی مانگی۔۔۔؟؟؟

پر موم میں کیوں۔۔۔۔

بس نورلعین۔۔۔اور آنئیشا اسکی ضرورت نہیں پڑے گی ہم واپس جارہے ہیں۔۔۔

ابشام نے آنئیشا کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اور پاس بیٹھ گئے تھے۔۔۔

پر آنئیشا کی دھیان ابھی بھی اس فائل پر تھا۔۔۔۔

صرف پڑھنے پر اسکی دھڑکن بند ہوگئی تھی پر اسکی بیٹی۔۔۔؟؟

جس پر یہ سب گزرا۔۔۔۔

آنئیشا کی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔۔۔۔

موم۔۔۔اگر آپ کہیں تو میں حورعین سے معافی مانگ لوں گا۔۔۔پر آپ ایسے نا روئیں۔۔۔۔

آریز نے آنئیشا کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔پر آنئیشا اور رونے لگی تھیں۔۔۔

آنئیشا۔۔۔جان کیا ہوا ہے۔۔۔؟ مجھ سے شئیر کرو پلیز۔۔۔

آپ سب باہر چلے جائیں مجھے اکیلا رہنے دیں۔۔۔۔

یہ کہہ کر آنئیشا نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔۔

پر موم۔۔۔۔

نور کی آنکھیں بھر گئیں تھیں آنئیشا کی بے رخی پر۔۔۔۔۔

اِٹس اوکے بیٹا۔۔ماں ابھی ٹھیک نہیں ہیں۔۔۔۔۔

ابشام دونوں بچوں کو باہر لے آئے تھے۔۔۔۔

پاپا ماں بہت چینج چینج لگ رہی ہیں۔۔۔کیا پریشانی ہوئی ہو گی جو اچانک سے ہارٹ اٹیک۔۔۔۔۔۔؟؟

آریز نے ابشام کی طرف دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

بیٹا میرا یہاں آنے کا فیصلہ غلط تھا۔۔آپ کی موم مجھے کہتی رہی اور میں نے ایک نا سنی۔۔۔۔

تینوں لوگ وہیں بینچ پر واپس بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔

یہ وہ فیملی تھی جو ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ کے بغیر ایک قدم نہیں چلی تھی۔۔۔

پر آج وہ سب پاس ہوکر بھی دور محسوس کر رہے تھے ایک دوسرے کو۔۔۔۔

⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘

بابا آپ اندر نہیں آئیں گے۔۔؟؟

نہیں بچوں میں بس یہیں تک آسکتا ہوں۔۔۔آپ دونوں جاؤ ماں کو میرا سلام کہنا۔۔اور زیادہ تنگ نا کرنا۔۔کوئی مسئلہ ہو مجھے فون کردینا۔۔۔

ولید نے دونوں بچوں کے ماتھے پر بوسہ دے کر انہیں اندر بھیج دیا تھا۔۔

ولید واپس گاڑی کی طرف جانے لگا تھا کہ عدنان صاحب کو باہر بیٹھے دیکھ انکی طرف بڑھا تھا۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید نے سلام کیا۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔

عدنان صاحب نے ولید کی طرف دیکھا بھی نہیں تھا۔۔۔۔

بیٹھنے کا نہیں کہے گے آپ مجھے۔۔۔؟؟؟

کہنا تو نہیں چاہتا۔۔پر بیٹھ جاؤ۔۔۔

ولید سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

آپ مجھے زمہ دار سمجھ رہے ہیں اپنے بیٹے کی موت کا۔۔۔؟؟؟

عدنان صاحب نے اب کے ولید کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔

میں تمہیں زمہ دار سمجھتا ہوں پر اپنی بیٹی کی تکلیفوں کا۔۔۔حورعین یہ سب ڈیزرو نہیں کرتی تھی۔۔۔وہ بہو نہیں بیٹی ہے میری۔۔۔تم جان گئے ہوگے وہ آنئیشا کی بیٹی ہے۔۔۔۔۔

ولید نے نظریں جھکا لی تھیں۔۔۔۔

جان گیا ہوں۔۔۔پر سمجھ نہیں آرہی کیا پوچھوں کس سے پوچھوں۔۔۔حورعین کی موم نے مجھ سے ملنے سے منع کردیا تھا۔۔۔۔

ہم کس لیے اور کیا پوچھنا چاہتے ہو اب۔۔۔؟؟ کس حق سے۔۔۔؟ حورعین اب میرے بیٹے کی بیوہ ہے۔۔۔۔تمہارے پاس کوئی حق نہیں ہے۔۔۔آنئیشا جس حالت میں یہاں سے گئی تھی۔۔۔وہ اب اس جگہ کھڑی ہے جہاں اس دن تھی جب میری بیگم نے اسے اور اس پانچ سال کی بیٹی کو گھر پناہ نہیں دی تھی۔۔۔۔

ولید نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔اسکی آنکھ سے نکلا ہوا آنسو دیکھ لیا تھا عدنان صاحب نے۔۔۔۔

حورعین کی ماں سے یہ پوچھنا ہے۔۔۔کہ آپ تو ماں تھی۔۔۔۔آپ نے اپنی بیٹی کے ساتھ ایسا ظالمانہ سلوک کیوں کیا۔۔۔ہم بھیڑیوں میں اپنی بیٹی کو کیوں چھوڑ دیا۔۔۔۔

ہم انسانوں سے بھیڑیے کیوں بن گئے ہیں کبھی سوچا ہے۔۔۔؟؟؟اسلام سے دوری اللہ سے دوری نے ہمیں ظالم بنا دیا ہے۔۔۔۔حاشر میرا بیٹا ہی نہیں میرا دوست تھا۔۔۔پر جو اس نے کیا مجھے فخر ہے اپنی اولاد پر۔۔۔

ولید کا سر شرمندگی سے جھکا جا رہا تھا۔۔۔

آپ کی ہر بات سہی ہے۔۔۔ہم لوگ عیاشی عیش عشرت میں بھول جاتے ہیں کہ جب ہماری پکڑ ہوگی ہمارا مال دولت عزت شہرت بھی ہمیں بچا نہیں پائے گی۔۔۔۔

میرے جوان بیٹے کی موت نے جتنی میری کمر توڑ دی ہے اتنی تکلیف حورعین بیٹی کے لیے بھی ہو رہی ہے مجھے۔۔۔آنئشا اس دن کے بعد صرف دو بار ہمارے گھر ہماری زندگیوں میں واپس آئی ایک بار حاشر کی شادی پر اور اب حاشر کی موت پر۔۔۔۔

عدنان صاحب اپنی گلاسیز اتار کر اپنی آنکھیں صاف کرنے لگے تھے۔

حاشر کی موت کا ذمہ دار میں بھی ہوں پر میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میں۔۔۔۔

اسلام وعلیکم شاہ جی۔۔۔۔

ولید کی بات کاٹ دی تھی کچھ لوگوں نے۔۔۔۔

سامنے پولیس آفیسر کھڑے تھے۔۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔۔۔

عدنان صاحب کھڑے ہوگئے تھے پر ولید شاہ نہیں۔۔۔

یہ لوگ۔۔۔؟؟

ولید نے عدنان صاحب کی طرف دیکھ کر پوچھا تھا۔

یہ لوگ ہی حاشر کے قاتلوں کو ڈھونڈ رہے ہیں۔۔۔کچھ پتا چلا محسن کا۔۔۔؟ وہ بچہ بھی غائب ہے کہیں اسے بھی کچھ ہو نا گیا ہو اسکے گھر والے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عدنان صاحب کی بات بہت بری طرح سے کاٹ دی تھی کچھ اور لوگوں نے۔۔۔

آپ لوگوں کی وجہ سے میرا بیٹا غائب ہوا ہے۔۔۔حاشر پتا نہیں کہاں کن چکروں میں تھا اسی نے میرے بیٹے کو کچھ کروا دیا خود تو مر گیا میرا بیٹا۔۔۔

بس کریں بہن جی۔۔۔۔

عدنان صاحب نے غصے سے کہا تھا۔۔۔۔

اور ولید شاہ جو ابھی بھی ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھے وہ اِن لوگوں کو غور سے دیکھ رہا تھا محسن کے نام سے ولید شاہ کا خون کھولنا شروع ہوگیا تھا۔۔۔

وہ حیران تھا دنیا کی چالاکیوں پر۔۔۔۔

کیوں بس کروں۔۔۔حاشر اس جگہ لیکر گیا تھا محسن کو۔۔۔آپ لوگوں کے بیٹے کی وجہ سے میرے بیٹے کی جان خطرے میں ہے۔۔۔۔

بس کر جائیں آپ سب۔۔۔آپ جانتی ہیں عدنان بھائی کس قرب سے گزر رہے ہیں۔۔۔۔

ہاں تو انکے ساتھ جو ہوا ہم کیوں بھگتے۔۔۔۔ہمیں ہمارا بیٹا چاہیے۔۔۔

ایک طویل لڑائی شروع ہوگئی تھی دونوں فیملیز کے درمیان۔۔۔محسن کی فیملی کے لوگ جتنا آپے سے باہر ہورہے تھے۔۔۔حاشر کی فیملی اتنی ہی عزت کے ساتھ پیش آرہی تھی۔۔۔۔

حاشر پتا نہیں کن کاموں میں پڑ گیا تھا۔۔۔پر میرا کزن جتنا اچھا تھا ہم جانتے ہیں۔۔۔حاشر نے ہی اسے کسی کام میں ڈالا ہوگا۔۔۔

ہاں اور اگر میرا کزن چوبیس گھنٹے میں گھر واپس نہیں آیا عدنان صاحب تو میں وہ حال کروں گا کہ۔۔۔۔

کیا کرے گا تو۔۔۔؟؟؟ایک قدم عدنان صاحب کی طرف بڑھا تو پچھلا قدم اٹھانے کے قابل نہیں رہے گا۔۔۔۔

ولید جس فورس اور غصہ سے اٹھا تھا وہ کرسی اور ٹیبل دونوں گر گئے

تھے۔۔۔۔

تو کون ہے ہمارے فیملی میٹر سے دور رہ ورنہ۔۔۔۔

ولید نے اسکا گریبان پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔۔

تو ولید شاہ سے بات کر رہا ہے بچے۔۔۔پانچ سیکنڈ میں معافی مانگ۔۔۔

اور وہ لوگ کچھ قدم پیچھے ہوگئے تھے۔۔۔۔

شاہ جی ہم کر لیں گے آپ بے فکر ہوکر گھر جائیں۔۔۔۔

آفیسر کی بات سن کر ولید نے ایک آنکھ دیکھا تھا کہ وہ لوگ بھی پیچھے ہوگئے تھے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ لوگ میری فیملی ہیں۔۔۔۔حاشر کا کردار صاف تھا۔۔۔اور آپ کا بیٹا محسن۔۔۔؟ جو جھوٹ بول کر حاشر کو وہاں لیکر گیا تھا۔۔۔۔میں حاشر کی بے گناہی ثابت کروں گا۔۔۔۔۔اور محسن اگر مجھے مل گیا تو اسے اتنا ماروں گا کہ یاد رکھے گا آپ کے بیٹے کی لالچ نے انکے جوان بیٹے کو نگل لیا۔۔۔۔

یہ شریف نیک لوگ ہیں جو خاموش ہیں۔۔۔پر میں ولید شاہ ایسے معاملات میں شریف نہیں ہوں۔۔۔غنڈہ ہوں میں۔۔۔۔یہاں آکر بدتمیزی کر کے آپ لوگوں نے مجھے احساس دلا دیا ہے کہ میں اب اور چپ نا رہوں اور ڈھونڈ نکالو حاشر کے قاتلوں کو۔۔۔۔۔۔

ولید نے اس گرے ہوئے کزن کو پھر سے اوپر اٹھایا تھا۔۔۔

معافی نہیں مانگی۔۔۔۔؟؟؟؟؟

انکل۔۔۔ایم سو سوری۔۔۔۔۔

اب یہاں سے بنا تماشہ کیئے دفعہ ہوجایئے۔۔۔

وہ لوگ جلدی جلدی وہاں سے چلے گئے تھے۔۔

تمہیں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں تھی ولید شاہ۔۔۔۔

آپ کو غصہ کرنا ہے کیجیئے۔۔۔مجھے جو کہنا ہے کہیئے۔۔۔پر آپ کے بیٹے نے اپنی جان دے کر ولید شاہ کو قرض دار بنا دیا ہے اپنا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب آپ اور آپ کی فیملی کے پیچھے ولید شاہ کھڑا ہے۔۔۔۔

حاشر کو انصاف ضرور ملے گا۔۔۔۔۔

ولید نے آگے بڑھ کر عدنان صاحب کو گلے لگا لیا تھا جس نے سب کو حیران کر دیا تھا اور جب عدنان صاحب نے ولید کو گلے لگایا تو ولید کی نظریں اوپر کھڑکی کی طرف گئیں تھیں جیسے اسے کسی کی چھپی نظریں خود پر محسوس ہورہی تھیں۔۔۔اور جب اس نے اوپر کی جانب دیکھا تو کوئی نہیں تھا۔۔۔۔۔

پر وہ جانتا تھا کوئی تھا۔۔۔کون تھا ولید شاہ وہ بھی جانتا تھا۔۔۔

عدیل یہ ملائکہ کا کیا ڈرامہ ہے۔۔؟ جب تم آتے ہو تمہارا فون بجنے لگتا ہے؟

نینا نے موبائل پھر سے عدیل کو دیا تھا۔۔۔۔

زرا سی نیکی کی جان پر پڑ گئی ہے۔۔اب یہ وہ کارڈ ہے جو مجھے شاہ انڈسٹریز کا سی-ای-او بنوائے گی اور ولید شاہ کے سامنے بھی کھڑی ہوگی اگر کل کو بھیا کو کوئی شک ہوا تو۔۔۔۔۔

عدیل نے سگریٹ سلگاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

ہاہاہا شک۔۔۔۔؟؟ وہ تو میری جان کے در پر ہے۔۔۔۔

تو اسی لیے تو یہ پلان بنایا ہے۔۔۔۔ہیومن ٹریفکنگ کا الزام لگانے سے ولید شاہ کی امیج ڈیمیج ہوجاۓ گی۔۔۔اور اسی وقت بچوں کو میں حاشر کے گھر سے لے آؤں گا۔۔۔اور پھر ان کا کام۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔۔

دونوں کی ہنسنے کی آوازیں گونج رہی تھی پورے کمرے میں۔۔۔

انکا پلان جتنا مرضی سوچی سمجھی سازش تھی۔۔۔۔

پر اب کی بار ولید شاہ دل سے نہیں دماغ سے کھیل رہا تھا۔۔۔

آنئیشا۔۔۔تم نے اگر میری کہی باتوں کی ٹینشن لی ہے تو نا لو۔۔۔میں نور کو کبھی نہیں بتاؤں گا کہ وہ میری بیٹی ہے۔۔۔۔

میں تمہیں اس حالت میں نہیں دیکھ سکتا۔۔۔۔تم نہیں جانتی کتنا ڈر گیا تھا میں۔۔۔۔۔

جہانگیر عالم نے جیسے ہی آنئیشا کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کی آنئیشا نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا تھا۔۔۔۔

جہانگیر کونسی بیٹی۔۔۔؟ تم کیوں ایک ہی بات کو دہرا رہے ہو نور۔۔۔

کیوں تم جھٹلا رہی ہو نیشا۔۔۔؟ نورلعین میری بیٹی ہے۔۔۔۔

دروازہ ایک دم سے بند ہوا تو جہانگیر اور آنئیشا دونوں ہی گھبرا گئے تھے۔۔۔۔

ہائے موم۔۔۔ہیلو ڈاکٹر جہانگیر۔۔۔۔۔

نورلعین بہت مسکراتے ہوئے داخل ہوئی تاکہ کمرے میں موجود لوگوں کو شک نا ہو کہ اس نے دونوں کی ساری باتیں سن لی تھیں۔۔۔۔۔

تم کب آئی نور۔۔۔۔؟؟

آنئیشا کے لہجے میں ابھی بھی بے رخی تھی جو نور کو محسوس ہوگئی تھی۔۔۔پر اسکی نظریں جہانگیر عالم پر تھیں اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیسے اس سچ کو تسلیم

کرے اپنی موم سے پوچھنے کی ہمت نہیں تھی

اپنے ڈیڈ سے وہ شئیر کر نہیں سکتی تھی۔۔۔۔

نور پوری طرح پریشان ہوگئی تھی۔۔۔۔

بس ابھی موم۔۔۔باہر نرس سے بات کرتے ہوئے لیٹ ہوگئی سو سوری۔۔۔

آپ اب کیسی ہیں۔۔۔۔؟؟؟

نور نے اگے جھک کر بوسہ لیا تھا آنئیشا کا۔۔۔۔۔

اب بہتر ہیں آپ کی موم بیٹا۔۔۔بس پریشانی سے دور رکھئیے۔۔۔۔۔۔

جہانگیر عالم نے نور کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔۔اور وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔۔۔۔

موم پلیز ایم سوری۔۔۔۔مجھے معاف کر دیجئے۔۔۔اگر آپ کہیں گی تو میں حورعین سے بھی معافی مانگ لوں گی۔۔۔۔۔

اس بات پر آنئیشا کی ناراضگی تھوڑی کم ہوگئی تھی۔۔۔۔

اور انہوں نے نور کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔

بیٹا کسی کا دل دکھا کر ہم بھی کبھی خوش نہیں رہ سکتے۔۔۔حاشر کی موت کا صدمہ سب کو ہے۔۔۔حورعین کو ہم سے زیادہ ہے۔۔۔۔اسے اِس طرح سب

کے سامنے ذلیل کرنے سے تم اسے اور دکھ دے رہی تھی۔۔

آج کے بعد تم حورعین اور ولید شاہ کے کسی معاملے میں نہیں بولو گی۔۔۔۔

آنئشا کے لہجے میں ایک الگ غصہ آگیا تھا۔۔۔۔

پر موم۔۔۔۔

نور کوئی بحث نہیں چاہیے مجھے۔۔۔۔۔۔

ہمم اوکے۔۔۔۔آپ پریشانی نا لیں۔۔۔

نور نے ایک نئے پلان کے ساتھ آنئیشا کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسے پتا تھا اب اسے ولید شاہ کون دے سکتا ہے۔۔

ارش میں ٹھیک ہوں بیٹا اب سو جاؤ۔۔۔۔

حورعین نے ارش کو پھر سے لٹا دیا تھا۔۔۔۔

ماں۔۔۔آپ نے ڈنر بھی نہیں کیا تھا کیسے سو جاؤں میں۔۔۔۔؟؟؟

ارش پھر سے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

آپ کو پتا ہے ہم دونوں نے بھی ڈنر نہیں کیا۔۔۔۔۔

عاشی نے بند آنکھوں سے کہا تو حورعین کی توجہ پھر سے دونوں بچوں کی

طرف ہوگئی۔۔۔۔۔

کیا۔۔؟؟ تم دونوں مجھے اب بتا رہے ہو۔۔۔؟؟ کیوں ضدی ہوگئے ہو دونوں۔۔۔؟؟ تمہارے بابا نے پھر سے بگاڑنا شروع کر دیا تم دونوں کو۔۔۔؟؟

رکو میں ابھی لاتی ہوں۔۔۔۔

حورعین جیسے ہی روم سے چلی گئی تھی ارش نے موبائل تکیے کے نیچے سے نکال کر کان کو لگایا تھا۔۔۔۔

بابا آپ نے جیسا کہا تھا ویسا ہی کر رہی ہیں ماں اب ڈنر لینے گئی ہیں۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔سن رہا تھا۔۔۔اب جب ماں کھانا لیکر آئیں تو ماں کو پیٹ بھر کر کھلانا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بابا ماں جتنے غصے سے گئی ہیں وہ تو ہمیں ڈبل ڈنر کھلا دیں گی۔۔۔۔

عاشی نے جلدی سے کہا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔میری پری کوئی نہیں آج ڈبل کھا لینا کل بابا ڈبل آئس کریم بھی کھلا دیں گے۔۔۔۔۔

دونوں بچے خوش ہوگئے تھے۔۔۔۔۔

کہ جیسے ہی روم کا دروازہ کھلا ارش نے جلدی سے موبائل واپس چھپا دیا تھا۔۔۔۔

ارش عاشی اب جلدی سے کھانا کھاؤ۔۔۔

ماں آپ بھی ساتھ کھائیں۔۔۔۔

دونوں بچوں نے حورعین کا ہاتھ پکڑ کے بیڈ پر بٹھا لیا تھا۔۔۔

یہاں جیسے ہی تینوں نے ایک دوسرے کو کھانا کھلانا شروع کیا تھا وہاں ولید شاہ نے کھانا شروع کر دیا تھا۔۔۔دونوں جانب خاموشی تھی۔۔۔

حورعین دونوں بچوں کو کھلا رہی تھی۔۔۔اور دونوں بچے حورعین کو۔۔۔

ماں اب بس۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں بھی ماما۔۔۔

ہمم اب ہاتھ دھو کر آؤ اور سونے کی تیاری کرو۔۔۔

دونوں بچے جیسے ہی باتھروم کی جانب بڑھے تھے حورعین کی آواز سے رک گئے تھے۔۔۔

بچوں جب تک تم دونوں ہاتھ منہ دھو لو۔۔۔تب تک تمہارے بابا سے بات کر لوں میں۔۔۔؟؟؟

حورعین نے موبائل نکال کر پکڑ لیا تھا اور دونوں بچے بھاگ کر باتھروم میں چھپ گئے تھے۔۔۔

حورعین نے جیسے ہی موبائل کان پر لگایا تو ولید شاہ کے ہنسنے کی آواز سنائی دے رہی تھی اسے۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔میں نے ان دونوں کو کہا بھی تھا پکڑے جاؤ گے ہاہاہا۔۔۔۔اب باتھروم سے جلدی باہر نہیں آنے والے ہاہاہا۔۔۔۔

ولید شاہ کی آواز اسے اور غصہ دلا رہی تھی۔۔۔۔

بس یہی کر سکتے ہو۔۔۔گمراہ۔۔۔پہلے مجھے کرتے آئے ہو اب میرے بچوں کو کر رہے ہو جھوٹ بولنا سیکھا رہے ہو موبائل رکھنے کی اجازت کس سے لی تم نے کتنا بگاڑو گے اور۔۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین کی کڑوی باتوں سے ولید کے چہرے کی ہنسی چلی گئی تھی۔۔۔

گمراہ نہیں کر رہا تھا بس پریشانی ہورہی تھی۔۔۔تم وقت پر کھانا کیوں نہیں کھاتی ہو۔۔۔؟

ولید کی باتوں میں فکر پریشانی جھلک رہی تھی۔۔۔۔

تمہیں کیا میں کھانا کھاؤں یا نا کھاؤں۔۔۔؟؟ تم مجھے میری زندگی میں اکیلا کیوں نہیں چھوڑ دیتے۔۔۔۔؟؟

نہیں چھوڑ سکتا حورعین۔۔۔کس کے سہارے چھوڑوں تمہیں اکیلا۔۔۔۔؟؟؟

ہاں جو سہارا تھا اسے تو تم نے چھین لیا۔۔۔اب تماشائی بنتے ہو۔۔۔؟؟

تم ولید شاہ ساری حدیں پار کر چکے ہو۔۔۔۔

بس۔۔۔حورعین۔۔۔۔کیا بولی جا رہی ہو۔۔۔؟ تمہیں پتا بھی ہے تم۔۔۔

مجھے پتا ہے ولید شاہ۔۔۔۔اب تم دیکھو گے۔۔۔۔دیکھ لینا۔۔۔۔تمہیں ہر اس ظلم کا حساب دینا ہوگا۔۔۔۔

تم سزا جزا کی بات کر رہی ہو۔۔۔تو سن لو۔۔۔۔آج تم کسی اور کے گھر اسکی بیوہ بن کر عدت پوری کر رہی ہو۔۔۔۔۔

ولید شاہ کے لیے اس سے بڑی کوئی سزا نہیں ہے۔۔۔۔۔

سنا تم نے یہ سزا مجھے زندہ درگور کرنے کے لیے کافی ہے میں پھر بھی جی رہا ہوں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیونکہ اب ولید شاہ بھاگے گا نہیں۔۔۔۔۔

اب ولید شاہ اپنی خواہشات کے لیے تم تینوں کی خوشیاں برباد نہیں کرے گا۔۔۔۔۔۔

تم جتنی نفرت کرو گی نا میں اتنا پیار کروں گا۔۔۔۔۔

ولید نے فون بند کردیا تھا۔۔۔وہاں اسکا چہرہ بھرا ہوا تھا تو یہاں حورعین کا چہرہ بھر گیا تھا۔۔۔

کچھ دن بعد۔۔۔

آپ میرے لیے کچھ بھی کریں گے پاپا۔۔۔۔؟؟؟

نورلعین کے منہ سے پہلی بار پاپا لفظ سُن کر جہانگیر عالم خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے۔۔۔

ہاں میرے بچے۔۔۔بس ایک بار کہو کیا چاہیے۔۔۔؟؟

پاپا مجھے ولید شاہ چاہیے۔۔۔ہر صورت میں۔۔۔اگر وہ مجھے نا ملا تو میں مر جاؤں گی اسکے بغیر۔۔۔۔

بیٹا ولید شاہ۔۔۔؟؟؟

جہانگیر صاحب جہاں خوش تھے وہیں اداس بھی ہوگئے تھے۔۔۔۔

حاشر کی آخری باتیں یاد آگئی تھیں۔۔۔۔

ایک طرف انکی یہ بیٹی جو پچھلے کچھ دنوں سے انہیں ایکسپٹ کرنے لگی تھی۔۔۔۔

ایک طرف وہ بیٹی جو انہیں بہت پہلے باپ کے روپ میں اپنا چکی تھی۔۔۔

اب اِس حقیقی بیٹی کی بات مانے گے تو اس بیٹی کے ساتھ دھوکہ ہوگا۔۔۔

اور اگر اس بیٹی کی بات ٹھکرا دی تو وہ اپنی اس بیٹی کو کھو دیں گے جسے کچھ

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دن پہلے پایا تھا۔۔۔

آپ کیا میری بات نہیں مانے گے پاپا۔۔؟ آپ تو بہت دعوے کر رہے تھے۔۔۔

بیٹا ولید شاہ کا بیک گراؤنڈ اچھا نہیں ہے۔۔۔۔پر تم نے پہلی بار مجھ سے کچھ مانگا ہے۔۔۔ولید شاہ تمہیں ملے گا۔۔۔

جہانگیر عالم نے نورلعین کے سر پر ہاتھ رکھ کر اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔

تھینک یو پاپا۔۔۔لو یو سو مچ۔۔۔

نور بہت خوش ہوکر وہاں سے چلی گئی تھی پیچھے اداس جہانگیر عالم کو چھوڑ کر۔۔۔۔

وہ اپنی گہری سوچ سے باہر تب آئے جب انکا موبائل ٹیبل پر پڑے وائبریٹ ہوا تھا۔۔۔

اسلام وعلیکم۔۔۔

وعلیکم سلام پاپا۔۔۔حورعین بات کر رہی ہوں۔۔۔۔پاپا سو سوری میں آپ سے بات نہیں کر پائی تھی۔۔۔آپ جانتے ہیں نا۔۔۔

بیٹا۔۔۔میں جانتا ہوں۔۔۔تم سوری نا بولو میرے بچے۔۔۔

پاپا کیسے ہیں آپ۔۔۔؟؟؟ آپ مجھ سے کوئی ضروری بات کرنا چاہتے تھے حاشر کے مطلق۔۔پلیز آپ مجھے اب بتا دیجئے۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کیبن کی ونڈو کے پاس جاکر کھڑے ہوگئے تھے۔۔۔۔۔وہ بیٹا۔۔۔۔۔حاشر۔۔۔۔۔حاشر؟کہہ رہا تھا ولید شاہ کو سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے۔۔۔۔یہی حاشر کی آخری بات تھی۔۔۔۔۔

یہاں جہانگیر عالم کی لفٹ آنکھ سے آنسو نکل آیا تھا۔۔۔۔۔

دوسری طرف حورعین بستر پر گر گئی تھی۔۔۔۔۔

اب اسکے ہاتھ بندھ گئے تھے اب اسکے پاس ولید شاہ کے لیے رحم کا کوئی راستہ نہیں بچا تھا۔۔۔

اب دیکھنا یہ تھا پہلے کس نے کامیاب ہونا تھا۔۔۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔

حورعین۔۔۔۔

عدیل شاہ۔۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔اب بتاؤ کیا کروں۔۔۔۔؟؟ کسی قابل نہیں چھوڑا۔۔۔۔ایک سہارا جو بنا کسی مطلب کے میرے ساتھ چلا تم نے تو اسے بھی چھین لیا مجھ

سے۔۔۔۔

موت حاشر موت ڈیزرو نہیں کرتا تھا۔۔۔۔اسے جینا تھا۔۔۔سب کے ساتھ بھلائی کرنے والے انسان کے ساتھ تم نے جو کیا اسکے لئے میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔

حورعین نے موبائل نکال کر مائرہ کو کال ملا دی تھی۔۔۔۔

مائرہ راؤ سے کہو مجھے ولید شاہ کے بارے میں اسکے آج کے تمام کارناموں کی لسٹ چاہیے۔۔۔تمام ہسٹری چاہیے۔۔۔۔۔

پر میم ولید شاہ کی انفارمیشن ایسے نہیں مل سکے گی۔۔۔۔

اِل لیگل طریقے سے لو انفارمیشن۔۔۔اِنویسٹیگیٹر لگوا دو۔۔۔۔

پیسوں کی فکر نا کرو۔۔۔۔لوگوں کو پیچھے لگا دو بس مجھے تمام انفارمیشن چاہیے۔۔۔۔۔

پر میم کریں گے کیا۔۔۔؟؟؟

سزا دیں گے۔۔۔۔ولید شاہ کو میڈیا کے سامنے لائیں گے۔۔۔۔

واٹ۔۔۔میم۔۔۔۔

اتنا شوکڈ ہونے کی ضرورت نہیں مائرہ۔۔۔بس جو کہا وہ کرو۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsanay|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک منٹ میم۔۔۔میڈیا کے سامنے اگر کچھ سہی غلط آ بھی گیا تو ولید شاہ کی عزت پوری شاہ انڈسٹریز کی عزت مٹی میں مل جائے گی۔۔۔

آپ جانتی ہیں میڈیا۔۔۔۔

یہی چاہتی ہوں میں وہ جس نام شہرت کے پیچھے اتنے گناہ کرتا رہا۔۔اب اسے سزا ملے۔

۔۔اب اسے بدنامی ملے اسے پتا چلے۔۔۔۔۔

پر۔۔۔۔

خدا حافظ مائرہ جب کام ہوجائے مجھے انفارم کر دینا۔۔۔

ولید شاہ بس کچھ مہینے اور۔۔۔پھر تمہارا سامنا حورعین جہانگیر عالم سے ہوگا۔۔۔۔۔

اب تک تم سے دور بھاگتی رہی ہوں۔۔۔اب تمہاری بربادی بن کر پاس رہوں گی۔۔۔۔

وہ سمجھ رہی تھی جو اس نے سمجھا جو اس نے سنا وہ سچ تھا۔۔۔۔

پر اسے شاید نہیں پتا تھا۔۔۔۔

زخم اس نے ولید شاہ کو دینے تھے درد اسے ملنا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

جہانگیر مینشن۔۔۔

اسلام وعلیکم سر۔۔۔۔۔

مائرہ جہانگیر صاحب کے سٹڈی روم میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔

وعلیکم سلام مائرہ۔۔۔۔بیٹھ جاؤ۔۔۔۔

مائرہ بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

بیٹا تمہارے فادر پھر تمہارے دونوں بھائیوں نے بہت سالوں تک بہت وفاداری سے کام کیا ہے میرے لیے۔۔میری کمپنی کے لیے۔۔۔اور یہی امید میں تم سے بھی رکھتا ہوں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں اپنا کام پوری ایمانداری سے کر رہی ہوں انکل۔۔۔۔

پھر جھوٹ۔۔۔آنئیشا کیسے ملی تھی تمہیں۔۔۔۔؟؟؟

آفس کے راستے پر۔۔۔۔

ہمم جھوٹ۔۔۔۔میری عمر تک مجھے اتنا تجربہ تو ہوگیا ہے۔۔۔۔

میں تمہیں مجبور نہیں کروں گا۔۔۔بس اتنا بتا دو۔۔۔حورعین کے ہر دیئے گے کام کی تم ہر رپورٹ مجھے دو گی اور۔۔۔۔

مائرہ نے بات کاٹ دی تھی۔۔۔

اب آپ مجھے ایمانداری کا بتا رہے تھے۔۔۔اب آپ چاہتے ہیں حور میڈم کے راز انکے کنفیڈینشل کام سب آپ کو بتایا کروں۔۔۔؟؟؟

ہاں کیونکہ وہ ابھی جن حالات سے گزر رہی ہے میں نہیں چاہتا کوئی غلط قدم اٹھائے وہ۔۔۔۔

ہمم پھر بھی کوئی جواز نہیں بنتا انکی باتیں جاننے کا۔۔۔اگر آپ کہیں تو حور میڈم کو بتا کر انکی اجازت لیکر آپ کو بتا دیا کروں گی۔۔۔انکو فون کروں۔۔؟؟

نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔۔بہت ضدی ہوگئی ہو تم۔۔۔۔ابھی جاؤ ڈرائیور تمہیں ڈراپ کر دے گا۔۔۔۔

مائرہ اٹھ کر دروازے تک چلی گئیں تھی۔۔۔۔

ایک اور بات جہانگیر انکل۔۔۔۔حورعین میڈم کوئی ایسا ویسا کام نہیں کریں گی آپ بے فکر رہیں۔۔۔۔اگر ایسا کچھ ہوا تو میں آپ کو انفارم کر دوں گی۔۔۔۔۔اللہ حافظ۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔راؤ ہی کچھ کام آسکتا ہے اب۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب اپنی کرسی سے اٹھ گئے تھے۔۔۔اور اپنا موبائل ٹیبل سے اٹھا کر ایک نمبر ڈائیل کیا تھا۔۔۔۔

مجھے پتا تھا سر آپ ضرور مجھے کال کریں گے۔۔۔

بیٹی کی محبت نے مجھے مجبور کردیا ہے ورنہ تم جیسے انسان سے ابھی میں نے دوچار ہاتھ نہیں کیئیے ہیں۔۔۔

جہانگیر عالم کی آواز میں بہت غصہ تھا۔۔۔

ہاہاہا جب آپ کا داماد بن جاؤں گا تو جی بھر کے بدلے لے لینا۔۔۔

ہمم۔۔۔میں نے فون پر حورعین کو وہی جھوٹ بولا ہے جو تم نے کہا تھا۔۔

واٹ۔۔؟ آپ نے وہ سب کہہ دیا تھا۔۔؟ یقین نہیں آرہا مجھے۔۔آپ نے جھوٹ بول دیا۔۔۔میرے کہنے پر۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہاری بھول ہے۔۔میں بس حورعین کی بھلائی چاہتا ہوں۔۔ کسی اپنے کو دغا دے رہا ہوں۔۔۔

کس کی بات۔۔۔

بس تمہیں جاننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔بس تم آگے کی پلاننگ دیکھو۔۔

اوکے ہونے والے سسر جی۔۔۔

دوسری جانب سے ہنستی ہوئی آواز نے جہانگیر صاحب کا غصہ اور بڑھا دیا تھا۔۔۔

تمہیں تو میں۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔فون بند ہوگیا تھا۔۔۔اور جہانگیر نے جب دوسری طرف دیکھا تو انکا عکس شیشے میں کچھ دیر پہلے جہانگیر عالم جیسا نہیں تھا۔۔اُنکے چہرے پر خوشی تھی۔۔۔اور ہونٹوں پر ہنسی۔۔۔۔۔

کچھ دن بعد

بابا آپ نے پرومس کیا تھا آج آپ ہمیں لینے آئیں گے۔۔۔۔

عاشی نے فون ریسیو ہوتے ہی ولید کو غصے میں کہا تھا۔۔

ایم سوسوری پرنسز میں۔۔۔

سر میٹنگ شروع ہوگئی ہے۔۔۔۔

ولید نے اپنے پی-اے کو ہاتھ کے اشارے سے جانے کا کہہ دیا تھا۔۔۔موبائل کو کوٹ کی جیب میں رکھ کر کان پر لگی ڈیوائس سے عاشی کے غصے سے بھری آواز سن کر ہنس بھی رہا تھا۔۔

بابا کی جان بابا بس تھوڑی دیر میں۔۔۔۔

عاشی مجھے فون دو۔۔۔۔

ارش نے موبائل چھین لیا تھا۔۔۔اور ولید بھی میٹنگ روم میں پہنچ گیا تھا۔۔۔

ارش بیٹا میں تھوڑی دیر میں بس۔۔۔۔

ارش نے بھی بات کاٹ دی تھی۔۔۔۔۔

بابا آپ کو اگر کام تھا آپ بعد میں آجاتے۔۔۔پر عدیل چاچو کو آپ نے کیوں ہمیں لینے کے لیے بھیجا۔۔۔۔

ولید شاہ ابھی کچھ سیکنڈ پہلے سب بورڈ اف ممبرز کو دیکھ کر اپنی چیئر پر بیٹھا تھا پر ارش کی بات سن کر اسی سپیڈ سے کھڑا بھی ہوگیا تھا۔۔۔۔

بیٹا عدیل۔۔؟؟ تم کہاں ہو ماں ٹھیک ہے۔۔ارش میری بات سنو۔۔۔۔

اور کال کٹ گئی تھی۔۔۔۔

ولید میٹنگ روم سے باہر بھاگ گیا تھا اور پھر آفس سے۔۔۔۔۔

پر جیسے ہی آفس سے باہر گیا تو میڈیا کے لوگوں کا ایک ہجوم تھا۔۔

ولید شاہ۔۔۔۔

ولید سر آپ پر جو الزامات لگائے گئے ہیں کیا آپ ہیومن ٹریفکنگ میں ملوث ہیں۔۔۔۔

ولید کے گارڈز اسکے لیے جگہ بنا رہے تھے پر ولید کے قدم رک گئے تھے۔۔

واٹ۔۔۔کیا بکواس کی تم نے۔۔۔؟؟ تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے۔۔۔

ولید نے اسکا گریبان پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

مجھ پر ہاتھ اٹھا کر آپ ثابت کر رہے ہیں آپ مجرم ہیں۔۔۔۔

ولید نے اسے پھر سے پکڑنے کی کوشش کی تو اور لوگوں کی آوازیں ولید پر اٹھی تھیں۔۔۔۔

کیا ثبوت ہے۔۔۔؟ اتنا گھٹیا الزام تم لوگوں کی نوکریاں اور ایسی جھوٹی نیوز دینے والی کمپنیاں بند کروا دوں گا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ لوگ جو ہمارے پیچھے کھڑے ہیں یہ ہیں ثبوت۔۔۔۔

اس نے اکڑ کر ولید کے سامنے کہا تھا اور ولید کے آفس کے سامنے روڈ کی دوسری طرف اشارہ کرکے اس گاڑی کو جانے کا کہہ دیا تھا۔۔

۔یہ لوگ میڈیا کے سامنے بتائیں گے کس طرح شاہ انڈسٹریز اتنے گھنونے کام میں ملوث ہے۔۔۔۔

تمام کیمرے ان لوگوں کی طرح تھے جن میں بہت سی عورتیں اور کم عمر بچیاں تھیں۔۔۔۔

آپ لوگوں کو ڈرنے کی ضرورت نہیں بتاؤ میڈیا کو ولید شاہ کے کالے

کرتوت۔۔۔۔۔

مائک جب وہاں ان مظلوم عورتوں کے سامنے کیا گیا تو وہ لوگ ولید کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

ولید شاہ وہ انسان ہیں جنھوں نے ہمیں ایک جہنم سے نکالا تھا ہمیں عزت دی تھی ہمیں چھت دی تھی۔۔۔پر پھر ہمیں اس دلدل میں دھکیل دیا گیا۔۔۔ڈاکٹر نینا جو ہمیں بہت پہلے آگے بیچ چکی تھی۔۔۔۔

ولید نے اپنے دونوں ہاتھ پینٹ کی پاکٹ میں ڈال لیے تھے۔۔۔۔

اور چہرے پر ایک اِیول سمائل لیے اس کو دیکھ رہا تھا جسکے رنگ اڑھ گئے تھے ان لوگوں کی باتوں سے۔۔۔۔

ارے آپ کیا کہہ رہے ہو آپ لوگ تو کچھ اور کہنے آئے تھے ڈرو مت آپ۔۔

آپ نے ہمیں قید رکھا اور آپ چاہتے ہیں ہم ولید شاہ پر الزام لگا دیں ایسے گندے کام کا۔۔۔؟ ڈاکٹر نینا مجرم ہیں۔۔۔

آپ لوگوں کو ڈرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔ڈاکٹر نینا بہت جلدی پولیس کی گرفت میں ہونگی۔۔۔۔

ولید نے آگے بڑھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

ولید بھائی بہت بہت شکریہ۔۔۔پر وہ جن گھروں میں ہم رہ رہے تھے وہ ان لوگوں نے چھین لیے ہیں ہم سے۔۔۔۔

آپ لوگوں کو میرے گارڈز نئے گھر میں لے جائیں گے۔۔۔۔

اور ولید سے معافی مانگ کر باقی لوگ چلے گے تھے پر اس انسان کا ہاتھ ولید نے پکڑ لیا تھا جو اِن سب کو لیکر آیا تھا یہاں۔۔۔۔

جن لوگوں کے کہنے پر تو نے اتنی بڑی جرآت کی ہے وہ لوگ نہیں کھیل رہے۔۔۔

ولید شاہ کھیل رہا ہےان کے ساتھ۔۔۔جا کر بتا دینا۔۔۔ولید شاہ ان سے دس قدم آگے ملے گا ان سب کو۔۔۔۔

ولید وہاں سے بھاگ گیا تھا جب اس نے ارش کی اتنی مسڈ کالز دیکھی تھی۔۔۔

پر بیٹا ولید نے مجھے فون کر کے ایسا کچھ نہیں کہا تھا۔۔۔۔

عدنان صاحب عدیل کے سامنے والے صوفہ پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔

وہ بھائی ایک ضروری میٹنگ میں مصروف ہوگئے تھے۔۔۔۔

عدیل چاچو ہم بابا کا ویٹ کر لیتے۔۔۔۔

ارے بچوں بابا کو بہت دیر ہوجائے گی۔۔۔

عدیل نے جلدی سے ارش اور عاشی کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

اوکے سر۔۔۔میں بچوں کا خاص خیال رکھوں گا۔۔۔۔

عدیل نے بہت مظبوط گرفت میں دونوں بچوں کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔۔۔

ارے بچوں۔۔میں نے کہا بھی تھا ولید کو کے میں آج تم دونوں کو لے جاؤں گا۔۔۔

جہانگیر صاحب بھی آگئے تھے وہاں۔۔۔

ہائے جہانگیر انکل۔۔۔بچوں کو آج میں لے جارہا ہوں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر جہانگیر صاحب نے عدیل کی گرفت بچوں کے ہاتھوں پر دیکھ لی تھی۔۔۔

عدیل۔۔ولید سے میری بات ہوگئ تھی بیٹا۔۔۔۔بچے میرے ساتھ جارہے ہیں۔۔۔

پر انکل بچے۔۔۔۔

میرے بچے میرے ساتھ جائیں گے۔۔۔۔

ولید شاہ تیز قدموں سے اندر داخل ہوا تھا عدیل اتنا شوکڈ تھا کے کچھ قدم پیچھے ہوگیا تھا۔۔۔

بھیا وہ جو آفس میں سکینڈل ہوا مجھے لگا آپ مصروف ہوجائیں گے۔۔۔

عدیل نے بہت اونچی آواز میں بولا تھا کہ عدنان صاحب اور باقی سب بھی الرٹ ہوگئے تھے۔۔۔۔

کیسا سکینڈل عدیل بیٹا۔۔۔؟؟

عدنان انکل بھیا پر الزام۔۔۔۔

عدیل نیوز نہیں دیکھی تم نے۔۔؟ حویلی جاکر دیکھ لینا اور میرا انتظار کرنا۔۔بہت لمبی بات چیت کرنی ہے تم سے۔۔۔۔

ولید نے بچوں کے ہاتھ پکڑ لیے تھے۔۔۔اور وہاں سے لے گیا تھا بنا کچھ کہے۔۔

تو ہے محسن۔۔۔؟؟

ولید نے اس بندھے ہوئے لڑکے کے بالوں سے پکڑ کر سر اوپر اپنی طرف کیا تھا۔۔۔

آپ۔۔۔آپ کون۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔۔

وہ لڑکا ڈر کر پیچھے ہونے کی کوشش کر رہا تھا کہ کرسی ایک انچ بھی نہیں ہلنے دے رہی تھی اسے۔۔۔۔

حاشر کو کس کے کہنے پر لے کر گیا تھا اور کیوں۔۔۔؟

ولید نے شروع سے سوال کیا تھا۔۔۔۔

ڈاکٹر نینا۔۔۔۔

اور ساتھ کون تھا۔۔۔؟؟؟

نہیں معلوم۔۔۔۔

ولید نے ایک مکا اسکے منہ پر مارا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھر سے کوشش کر۔۔۔۔۔ساتھ آدمی کون تھا۔۔۔۔۔

نہیں معلوم۔۔۔۔

اور ولید نے پانچ منٹ میں اسکا حلیہ بگاڑ دیا تھا۔۔۔۔

پھر سے بتا کون تھا ساتھ۔۔۔۔

عدیل شاہ۔۔۔۔

پیچھے سے کسی کی آواز پر ولید رک گیا تھا۔۔۔۔۔

ہونے والے سسر جی آپ یہاں کیسے۔۔۔؟؟؟ آپ جانتے ہیں عدیل کا نام

لیکر آپ۔۔۔

حاشر کے آخری لفظ تھے۔۔۔تم نے مجھے کہا تھا میں جھوٹ بولوں۔۔۔پر حاشر مجھے سچ بتا گیا تھا۔۔۔ورنہ میں بھی تمہیں غلط سمجھتا۔۔۔

حاشر نے عدیل شاہ اور ڈاکٹر نینا کا نام لیا تھا۔۔۔۔۔

یہ کہہ کر ڈاکٹر جہانگیر نے اپنا کوٹ اتار کر کرسی پر رکھ دیا تھا اور شرٹ کے آستین چھڑھانے لگے تھے۔۔۔ولید شاہ بہت شوکڈ ہوگیا تھا۔۔۔

ڈاکٹر جہانگیر عدیل۔۔۔؟؟ وہ باسٹرڈ نہیں سدھرا۔۔۔اور آپ۔۔۔یہ آپ اسے کیا مارے گے۔۔۔میری مار کے بعد دو دن ہوش میں نہیں آئے گا۔۔۔

ولید یہ کہہ کر دو قدم آگے بڑھا تھا کہ جہانگیر صاحب نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا پیچھے سے۔۔۔۔

میں ماروں گا ضرور پر اسے نہیں تمہیں۔۔۔۔

اور ولید شاہ کے منہ پر ایک زوردار مکا ڈاکٹر جہانگیر کی طرف سے پڑا تھا کہ ولید کا منہ دوسری جانب ہوگیا تھا۔۔۔اور روم میں بندھے محسن نے جیسے پھر سے بے ہوش ہوجانے کے لیے آنکھیں کھولیں تھیں۔۔۔۔

واٹ ڈاکٹر۔۔۔۔

ایک اور مکا پڑا اور پھر دو اور۔۔۔۔۔

ولید شاہ اس بار حورعین کوئی یتیم نہیں ہے اسکا باپ کھڑا ہے اسکے پیچھے۔۔۔چاہے وہ میری آڈوپٹڈ بیٹی ہے پر بیٹی ہے وہ میری۔۔۔۔

تمہاری باتوں میں کیوں آگیا ہوں میں نہیں جانتا۔۔۔پر مجھے صرف خوشیاں چاہیے اور حاشر کے قاتل بھی۔۔۔۔

اِس بار ولید شاہ مرتا مر جائے گا۔۔پر حورعین کو دھوکہ نہیں دے گا۔۔دغا نہیں کرے گا۔۔۔۔۔

ولید نے اپنے چہرے سے خون صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

عدیل شاہ کا اس دن سے کچھ پتا نہیں چلا۔۔۔۔

وہ آپ مجھ پر چھوڑ دیں۔۔۔اگر عدیل کا آپ نے مجھے پہلے بتا دیا ہوتا تو آج وہ یہاں اس کرسی پر ہوتا۔۔۔۔

تو اب کونسا دیر ہوئی ہے۔۔۔ویسے بھی اس دن میڈیا میں جو ہوا مان گیا ہوں تمہیں ولید شاہ۔۔۔

جہانگیر صاحب نے اپنی جیب سے رومال نکال کر ولید کے ناک سے خون صاف کیا تھا۔۔۔۔۔

ولید شاہ سب کچھ ہو سکتا ہے پر ہیومن ٹریفکنگ۔۔۔۔؟؟ یا اللہ میری روح کانپ اٹھے ایسا سوچ نہیں سکتا۔۔۔۔مجھے خبر مل گئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر عدیل نینا کے ساتھ ملا ہوا تھا یہ مجھے اب سمجھ آرہی ہے۔۔۔۔

اگر آپ اس دن بچوں کو اسکے ساتھ جانے سے نا روکتے تو آج بچوں کا کیا حال کیا ہوتا اس نے۔۔۔۔؟؟؟

ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر جہانگیر عالم نے اپنی طرف کیا تھا۔۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔اس بار ساتھ نبھانا۔۔۔ساتھ دینا۔۔۔۔

سفر بہت مشکل ہے۔۔۔اب وہ تم سے نفرت کرتی ہے۔۔۔۔تمہارے دشمنوں کے ساتھ ساتھ حورعین کی نفرت کا سامنا بھی کرنا پڑے گا۔۔۔۔

ہمم میں تیار ہوں۔۔۔وہ ساری زندگی مجھ جیسے پتھر دل کو پیار کرتی آئی ہے۔۔۔اب میری باری ہے اسے پیار کرنے کی اسکی نفرت برداشت کرنے کی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novel|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں چلتا ہوں۔۔۔ابھی اور بہت سے کام دیکھنے ہیں۔۔۔۔۔تم ولید شاہ۔۔۔بس اپنی آنکھیں کان کھلے رکھنا۔۔۔۔عدت ختم ہونے سے پہلے عدیل شاہ کو پکڑنا ہے ہمیں۔۔۔

آپ فکر نا کریں۔۔۔۔سر۔۔۔۔

سر۔۔۔؟؟ سسر جی نہیں۔۔۔۔؟؟؟

ہاہاہاہا۔۔۔۔سسسر جی ہونے والے۔۔۔۔۔

جہانگیر عالم نے آگے بڑھ کر ولید کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔

کچھ مہینے بعد۔۔۔۔

تمہیں کہا تھا گارڈز اور رکھو اب وہ دونوں گارڈز حورعین کے ساتھ تھے تو ٹریک سے الگ کیوں ہیں ڈیم اِٹ۔۔۔۔۔لاسٹ لوکیشن دو مجھے۔۔۔۔

ولید تیز بارش میں گاڑی سے نکل کر حورعین کے آفس سے گھر کی طرف جانے والے روڈ کی طرف پیدل چل دیا تھا۔۔۔۔۔۔

سر جس جگہ آپ کا سیل فون ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے۔۔میں دیکھ لوں گا۔۔۔۔

ولید نے موبائل بند کردیا تھا۔۔۔۔۔

اور جس طرح وہ آگے بڑھ رہا تھا اسی سپیڈ سے اسے سے کوئی ٹکڑایا تھا اسی رات کی طرح۔۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔وہ۔۔۔۔لوگ۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔

اِتنی محبت کرو نا۔۔۔۔۔میں ڈوب نا جاؤں کہیں۔۔۔۔

واپس کنارے پر آنا۔۔میں بھول نا جاؤں کہیں۔۔۔۔

ولید کے سینے پر چھپے ڈرے سر کو حورعین نے جب نکال کر اوپر دیکھا تو سکون کا سانس لیکر پھر سے ولید کے کندھے پر سر رکھ دیا تھا۔۔۔

اور تب ولید کی نظر حورعین کے سر اور پھر بارش میں بھیگے کپڑوں پر پڑی تھی۔۔۔

دیکھا جب سے چہرہ تیرا۔۔۔میں تو ہفتوں سے سویا نہیں۔۔۔

بول دو نا زرا۔۔۔دل میں جو ہے چھپا۔۔میں کسی سے کہوں گا نہیں۔۔۔

اور سر پر دوپٹہ نا دیکھ کر ولید نے غصے سے اپنی مٹھی بند کر لی تھی۔۔۔

تم محفوظ ہو۔۔۔۔۔بےبی ڈول۔۔۔۔

ولید نے اپنا گیلا کوٹ نکال کر حورعین کو پہنا دیا تھا۔۔۔جس کی نظریں نیچی تھی۔۔۔۔

کون تھے وہ لوگ۔۔۔؟؟؟

اور کچھ دوڑتے قدموں کی آواز سے ولید نے جیسے ہی سامنے دیکھا تو بلیک ڈریسز میں کچھ آدمی ولید کو دیکھ کر رک گئے تھے۔۔۔

ولید کی نظر اس ایک آدمی کے ہاتھ میں پکڑے دوپٹے پر پڑی تھی۔۔۔

حورعین کو کندھے سے پکڑ کر ولید نے اپنے پیچھے چھپا لیا تھا۔۔۔۔

ایک قدم۔۔۔بس ایک قدم۔۔۔جس نے پیچھے لیا اسے سب سے پہلے ماروں گا میں۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ولید شاہ دیکھ میں نے۔۔۔۔۔

اور وہ ہنستا ہوا آدمی چیختے ہوئے نیچے گر گیا تھا۔۔۔

ولید کے گارڈز وہیں آ گئے تھے۔۔۔۔۔

میرے گھر کی عزت تک پہنچ گئے تم لوگ۔۔۔۔۔

ولید نے اس کے ہاتھ پر اپنے بوٹ رکھ کر اسکے ہاتھ سے دوپٹہ نکال لیا تھا اور ایک کک سے اسے کچھ قدم پیچھے دھکیل دیا تھا۔۔۔

تم لوگ پیچھے رہو ان لوگوں نے مجھے میری عزت میری غیرت کو للکارا ہے۔

پھر ولید کے ہاتھ چلے تھے اور پاؤں۔۔۔حورعین نے ولید کا جنون دیکھ کر اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔

لے جاؤ اور وہیں رکھو جہاں میرے باقی دشمن رکھے ہیں۔۔۔۔

سب گارڈز ان لوگوں کو اٹھا کر لے گئے تھے۔۔۔

مجھے نیند آتی نہیں اب اکیلے۔۔۔خوابوں میں آیا کرو۔۔۔

نہیں چل سکوں گا تمہارے بنا میں۔۔۔میرا تم سہارا بنو۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو۔۔۔۔۔

ولید کی آواز کو ان سنا کر کے حورعین نے چلنا شروع کردیا تھا۔۔۔

میں نے کچھ کہا ہے۔۔۔۔

میں نہیں جا رہی کہیں بھی تمہارے ساتھ۔۔۔شکریہ جو تم نے کیا۔۔اب تم جا سکتے ہو۔۔۔۔۔

وہ کہہ کر ایک قدم آگے بڑھی تھی کہ ولید کے ہاتھ پکڑنے پر رک بھی گئی تھی۔۔۔۔

ہاتھ چھوڑو میرا تم۔۔۔۔۔

ولید نے اسکا ہاتھ اسکی پیچھے مروڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔فاصلہ دونوں کے چہروں کے درمیان جتنا کم تھا۔۔۔۔

بارش کی بوندیں آنکھوں کو اتنا ہی بند کر کے نزدیکی محسوس کروا رہی تھیں۔۔

ہمارے کمی تم کو محسوس ہوگی

بھیگا دیں گی جب بارشیں۔۔۔۔

میں بھر کر کے لایا ہوں۔۔۔۔

آنکھوں میں اپنی ادھوری سی کچھ خواہشیں۔۔۔۔

ہاتھ چھوڑ دوں گا تو پھر کوئی پکڑ لے گا۔۔۔اور یہ ولید شاہ ٹوٹا دل لیکر پھر مایوس ہوکر دور چلا جائے گا۔۔۔

حورعین جتنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی خود کو ولید کے اور قریب کر رہی تھی انجانے میں۔۔۔۔۔۔

تو چلے جانا پھر کیا ہوگا کچھ نہیں ولید شاہ۔۔۔۔

پھر کیا ہوگا۔۔۔؟؟؟ یہ ہوگا قسمت نصیب ہمیں پھر سے ملائیں گے۔۔۔اسی طرح۔۔۔۔اُس رات کی طرح بےبی ڈول۔۔۔۔۔

ولید نے اسکا ہاتھ چھوڑ کر اپنے ہاتھ میں پکڑے دوپٹے کو جھاڑ کر حورعین کے سر میں اوڑھا دیا تھا۔۔۔۔

روح سے چاہنے والے عاشق۔۔۔۔۔

بات جسموں کی کرتے نہیں۔۔۔

ولید شاہ تو اپنی قسمت خود لکھتا تھا۔۔۔؟ اب نصیبوں کی بات کر رہے ہو؟؟؟

ولید شاہ مذاق اُڑاتا تھا۔۔۔قسمت نے مجھے مذاق بنا دیا۔۔۔اب کیا کرسکتا ہوں۔۔۔؟ لڑ سکتا ہوتا کاش۔۔۔۔آج لڑ کر تمہیں جیت لیتا۔۔۔۔۔

پر تمہیں جیتنا نہیں پانا چاہتا ہوں تمہاری رضا سے۔۔۔۔۔

جتنے نزدیک دونوں تھے انہیں تو پتا ہی نہیں چل رہا تھا ان دونوں کی تصاویر لی جا رہی تھیں۔۔۔

تم نے جو کیا اسکی معافی نہیں ہے۔۔۔اب سزا سے ڈر کر ایسی باتیں کر رہے ہو۔۔۔اب کی بار مجھے بےوقوف نہیں بنا سکتے تمہاری محبت نے تمہارے فریب نے بہت لوٹا ہے مجھے۔۔۔۔۔

ولید شاہ کی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں حورعین کی اس بات پر۔۔۔۔اور حورعین۔۔۔۔۔اسے نے اپنا منہ پھیر لیا تھا۔۔۔۔۔

اب لوٹنے نہیں لوٹانے آیا ہوں۔۔۔۔ولید شاہ کو۔۔۔۔تمہارا اینجل اب کی بار ولید شاہ کو تم پر وار دے گا۔۔۔۔

ولید شاہ کب تک اور کتنے وقت تک رہے گا یہ ڈرامہ۔۔؟؟

چار سال پانچ سال۔۔؟؟ ولید جب دل بھر جائے گا پھر کس اپارٹمنٹ میں لے جاکر تذلیل۔۔۔

بس۔۔۔۔۔۔۔

ولید نے دونوں کندھوں سے پکڑ کر حورعین کو اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔۔

اب تم میری نامحرم ہو۔۔۔اتنا قریب کرکے خدا کا اور تمہارا گناہگار نہیں ہونا

چاہتا میں۔۔۔

ولید نے حورعین کو پیچھے دھکیل دیا تھا۔۔جس پر حورعین بہت شوکڈ تھی

اب گاڑی میں بیٹھ جاؤ۔۔۔

ولید نے نظریں جھکا لی تھیں اپنی۔۔۔۔

گاڑی ہے کہاں ولید شاہ۔۔؟ روڈ پوری طرح خالی۔۔۔

حورعین کی بات بھی پوری نہیں ہوئی تھی اور دو تین گاڑیاں سامنے آکر کھڑی ہوگئ تھی۔۔

اب چلیں۔۔؟؟

ولید نے آگے چلنا شروع کر دیا تھا اور حورعین نے غصے سے ولید کے گارڈز کی طرف دیکھا تھا۔۔۔جو پیچھے ہوگیا تھا۔۔۔

اب تم میرے گارڈز کو ڈرا کر اس بیچارے کی نوکری کو کیوں خطرے میں ڈالنا چاہتی ہو۔۔۔؟؟

ولید نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی کوکنڑول کیا تھا۔۔۔

تم تو چپ ہی رہو۔۔۔

حورعین گاڑی میں بیٹھ گئ تھی۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔توبہ غصہ ناک پر رہتا ہے۔۔۔

ولید گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا۔۔۔

کچھ دن بعد۔۔۔۔

پاپا آپ اس سب کے پیچھے وجہ جاننے کے بجائے مجھے یہ شادی کا پرپوزل دے رہے ہیں۔۔۔۔؟؟؟؟

حورعین نے اونچی آواز میں بات کی تو رک گئی تھی۔۔۔۔جہانگیر صاحب کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر چپ ہوگئی تھی۔۔۔

پلیز حورعین بیٹا۔۔آج میڈیا نے عزت دی ہے ورنہ جس طرح کی تصاویر دکھائیں گئیں تھیں تم خود فیصلہ کرو۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے حور کی طرف دیکھ کر پھر سے سمجھانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔

پاپا۔۔جن لوگوں نے بلیک میل کرنے کی کوشش کی تھی انہیں پیسے دے کر منہ بند کروا دیجیئے آپ جانتے ہیں اس رات مجھ پر اٹیک ہوا تھا۔۔۔ولید نے میری ہیلپ کی تھی بس۔۔۔تصویریں اس طرح کھینچی گئیں ہیں کہ کچھ اور لگ رہا ہے۔۔۔۔۔

پچھلے آدھے گھنٹے سے یہی بحث چل رہی تھی دونوں میں۔۔۔ملازم انہیں اکیلا چھوڑ کر وہاں سے جا چکے تھے۔۔۔۔۔

بات پیسوں کی نہیں ہے۔۔۔ولید کو جو کچھ فیس کرنا پڑ رہا ہے۔۔۔اس لیے ہم نے ایک حل نکالا ہے۔۔۔اور۔۔۔۔میں آج ہی میڈیا سے کہہ دوں گا تم دونوں انگیئجڈ ہو پہلے سے۔۔

جہانگیر صاحب نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔پر حورعین کے سانس رک گئے تھے شادی کی بات پر۔۔۔۔۔ولید شاہ سے۔۔۔۔

وہ اسی جگہ اسی یاد میں پہنچ گئی تھی جب اس نے ولید شاہ کو فورس کیا تھا شادی کے لیے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور آج اسے فورس کیا جا رہا شادی کے لیے۔۔۔۔۔

زندگی بھی کیسے کیسے کھیل کھیلتی ہے۔۔۔۔

کبھی ہم کسی کے پیچھے تھے تو اب ہماری طلب میں ہے کوئی۔۔۔۔

پاپا ولید شاہ سے شادی کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔۔۔۔اور میڈیا جو کہتا مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔

حورعین اوپر جانے لگی تھی پر جہانگیر صاحب کی آواز میں غصہ اور درد محسوس ہوگیا تھا اسے۔۔۔۔قدم تک گئے تھے اسکے۔۔۔۔۔۔

مجھے فرق پڑتا ہے تم اب کوئی اور فینینج نہیں جو کوئی منہ اٹھا کر کچھ بھی کہہ دے تمہارے کردار کے بارے میں۔۔۔تم بیٹی ہو میری۔۔چاہے تم خود کو میری آڈوپٹڈ بیٹی سمجھو پر میں تمہیں اپنی بیٹی سمجھتا ہو مانتا ہوں۔۔اور یہ میری خوشی ہے۔۔۔جہانگیر عالم کا ایک نام ہے تم پر جو بات ہوگی وہ مجھ پر بھی ہوگی۔۔۔۔میرے بارے میں سوچ کر فیصلہ کرنا۔۔۔

جہانگیر حورعین کے سر پر پیار دے کر چلے گئے تھے وہاں سے۔۔۔۔

دو ہفتوں کے بعد۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب محترمہ گاڑی سے اتر جایئے۔۔۔تاکہ گاڑی پارک کر آؤں۔۔۔۔

ولید نے اور تنگ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

اچھا پاپا کے سامنے تو بہت کچھ کہہ رہے تھے۔۔۔اب اٹھ کر دروازہ کھولنے کے بجائے مجھے اترنے کا کہہ رہے ولید شاہ۔۔۔۔۔

اور کہاں ہیں تمہارے یہ سانڈ جیسے گارڈز۔۔۔؟؟؟؟

حورعین غصے سے کہہ کر اترنے لگی تھی کہ ولید نے پیچھے سے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔

جب ولید شاہ تمہارے ساتھ ہے تو تمہیں اپنی حفاظت کے لیے کسی اور کی

ضرورت محسوس نہیں ہونی چاہیے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا مجھے خطرات باہر والوں سے نہیں تم سے لاحق ہیں ولید شاہ۔۔۔

اور اپنی حفاظت نہیں۔۔۔تمہاری حفاظت کی بات کر رہی۔۔۔شہر میں تم نے جگہ جگہ دشمن پال رکھے کب کونسی گولی تمہیں لگ جائے اور مر جاؤ تم۔۔۔۔

حورعین کو جب تک سمجھ آئی تھی اس نے غصے میں کیا کہہ دیا تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔۔۔ولید نے اپنا ہاتھ پیچھے کرلیا تھا۔۔۔

اپنی کہی بات پر حورعین کی خود کی آنکھیں بھی بھیگ گئیں تھیں۔۔۔۔

اگر گولی لگ جائے تو تمہارے دل سے نفرت ختم ہوجائے گی میری ختم ہوتی سانسوں کے ساتھ۔۔۔۔؟؟؟؟

میرے مرنے پر تمام زخموں پر مرہم لگ جائے گا۔۔۔۔؟؟؟؟

ولید کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

اور حورعین کے چہرے پر قرب۔۔۔۔درد۔۔۔۔ندامت تھی۔۔۔۔۔

وہ اپنی سوچوں میں گم تھی کہ کب ولید اپنی سیٹ سے اٹھ کر باہر حورعین کی سائیڈ کا دروازہ کھولے کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔۔

میں پہلے اس لیے گاڑی پارک کرنا چاہتا تھا تاکہ اس گاڑی کو راستہ مل جائے کیونکہ وہ پریگننٹ لیڈی ویٹ کر رہی تھی وہاں کھڑی۔۔۔۔

خیر ایم سوری اگر تمہیں بُرا لگا ہو تو۔۔۔میں ساری زندگی ایسے دروازہ کھولنے کے لیے تیار ہوں۔۔۔بدلے میں اگر تم مجھے پھر سے آہستہ آہستہ میری بے بی ڈول لوٹا دو۔۔۔۔۔

ولید کی باتوں نے جہاں اسے شرمندہ کردیا تھا۔۔وہاں لاسٹ بات پر اسے غصہ بھی آگیا تھا۔۔۔۔

اسے تو تم مار چکے ہو۔۔۔کچل دیا تم نے تمہاری شان و شوکت نے تمہارے دوسری عورتوں کے ساتھ آفئیرز نے ولید شاہ۔۔۔۔۔

حورعین وہاں سے اندر مال کی جانب چلی گئی تھی جہاں وہ اور ولید شادی کے کپڑوں کی شاپنگ کے لیے آئے تھے جہانگیر صاحب کے بہت اسرار پر۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ دیر بعد۔۔۔۔۔

موم آپ کی دوست سے کہہ کر پلیز مجھے وہ والا ڈریس دلوا دیں۔۔۔۔

نور بچوں کی طرح ضد کرتے ہوئے آنئیشا کو ایک سرخ شادی کے جوڑے کے سامنے لے گئی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ارے ہم اتنی جلدی شادی نہیں کر رہے تمہاری۔۔۔۔۔

موم۔۔۔پلیز۔۔۔اور کیا پتا جلدی ہوجائے۔۔۔۔۔

نور کو جہانگیر صاحب کی بات یاد آگئی تھی۔۔۔۔۔۔

واٹ سیریسلی نور۔۔۔؟؟ نوو وے۔۔۔اتنی جلدی میں اپنی ڈول کو خود سے دور نہیں جانے دوں گی۔۔۔۔

آنئیشا نے نور کو گلے لگا لیا تھا۔۔۔اپنی ایک بیٹی کو وہ کھو چکی تھیں۔۔۔اب دوسری کو اتنی جلدی خود سے جدا ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھیں۔۔۔۔

پلیز موم مجھے یہ بہت پسند آیا ہے۔۔۔۔

اوکے بیٹا۔۔۔یہ تمہیں ہی ملے گا۔۔۔۔۔۔

آنئیشا اور نور جیسے ہی پیچھے پلٹی تھیں۔۔۔۔

پیچھے کھڑی حورعین بھی پیچھے مڑ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

ہمیں وہ ڈریس چاہیے آپ اسے پیک کردیں۔۔۔۔

آنئیشا نے سامنے کھڑی اونر سے کہا تو اسکی نظر حورعین پر گئی تھیں۔۔۔

ایم سو سوری میم وہ ڈریس کچھ دیر پہلے سیل ہوگیا ہے۔۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟ تم جانتی ہو تمہاری اس بوتیک کی اونر ہماری کیا لگتی ہیں۔۔۔؟؟

موم آپ فون کیجیئے۔۔۔۔۔

نور نے بہت اونچی آواز میں کہا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیٹا ویٹ۔۔۔تمہیں ہی ملے گا یہ ڈریس۔۔۔مجھے آپ بتائیے کس نے خریدا ہے میں اسے ڈبل پئیمنٹ کردیتی ہوں۔۔۔

ہر انسان اور ہر چیز بکاؤ نہیں ہوتی مس رچی رچ۔۔۔۔

حورعین نے پیچھے مڑ کر جواب دیا تھا۔۔۔۔

اووہ تم یہاں۔۔۔میرے بھائی کو گئے کتنا وقت ہوا اور تم۔۔۔

بس کرو نور۔۔۔

آنئیشا نے نور کو غصے سے کہا تھا۔۔۔

میم آپ کیا اِنہیں یہ ڈریس ڈبل پیسوں میں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہیں میں ان لوگوں کی طرح گری ہوئی نظر آرہی ہوں۔۔۔؟؟؟ یہ میری اور میرے منگیتر کی پسند ہے۔۔۔۔ولید۔۔۔۔

حورعین کی آواز سے ولید جو فون پر بات کر رہا تھا فوری اندر داخل ہوگیا تھا شاپ کے۔۔۔۔

اور آنئیشا اس دھوکے باز انسان کو اپنی بیٹی کے ساتھ دیکھ کر اور تکلیف میں چلی گئی تھیں۔۔۔۔

اور نور شوکڈ ولید کی طرف دیکھی جارہی تھی جسکی نظریں صرف حورعین پر تھیں۔۔۔

ولید اس ڈریس کی پئیمنٹ کریں۔۔۔۔۔

میں پہلے ہی کرچکا ہوں حور چندا۔۔۔۔۔

ولید کی نظر ابھی بھی نہیں پڑی تھی ان دونوں پر۔۔۔۔۔

سنا تم نے نورلعین میڈم۔۔۔؟؟ میرے منگیتر نے خرید لیا ہے۔۔۔۔

اور مس آنئیشا۔۔۔۔آپ پیسوں سے اپنی بیٹی کے لیے سب خرید سکتی ہیں۔۔۔پر اسکی محبت نہیں۔۔۔آپ ولید شاہ کو نہیں خرید سکتی۔۔۔۔۔

میں نے مات دے دی آپ کو بھی آپ کی بیٹی کو بھی۔۔۔۔۔

ولید شوکڈ تھا پر اس نے مسکرا کر حورعین کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

ہائے۔۔۔نورلعین۔۔۔۔؟؟؟ اچھا ہوا تم یہیں مل گئی۔۔۔۔میری اور حورعین کی شادی اسی ہفتے ہے شادی میں لازمی آنا۔۔۔۔۔

ولید کے پورے چہرے پر مسکان تھی۔۔۔ایک سکون تھا۔۔۔۔۔

پر نور کا چہرے بے رنگ ہونا شروع ہوگیا تھا۔۔۔

اور ایک بات ماما کی پرنسز حاشر کا مقام حاشر کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا۔۔۔پر اس ڈریس کی طرح ولید شاہ بھی میرا ہے۔۔۔۔اور مس آنئیشا جو لیکچر آپ نے مجھے میری شادی کے دن دیئے تھے اپنی بیٹی کو بھی سکھا دیجئے گا۔۔۔۔مجھے نہیں پسند جو میرا ہے اس پر کسی اور کی نظریں ہوں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین ولید کا ہاتھ پکڑے وہاں سے لے گئی تھی۔۔۔۔

جہانگیر مینشن واپسی تک دونوں کی طرف خاموشی تھی۔۔۔۔

حورعین کے گرتے آنسو اسکے دامن کو بھگو رہے تھے۔۔۔۔ولید کی گرفت اتنی ہی مظبوط ہورہی تھی حورعین کو اِس طرح خاموشی سے روتے دیکھ۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔تم نے جو کہا۔۔۔

ولید کی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی حور نے بہت بر رخی سے اپنا چہرہ صاف کر لیا تھا۔۔۔۔

کیوں تکلیف ہو رہی ہے تمہاری گرل فرینڈ سے ایسے بات کی۔۔۔۔؟؟؟

واٹ۔۔۔حورعین تم غلط۔۔۔۔

بس بند کرو یہ جھوٹ۔۔۔۔جب ہمیں ضرورت تھی تب تم لندن بھاگ گئے تھے۔۔۔اور کتنے مہینے تم نورلعین ابشام احمد کے ساتھ تھے۔۔۔۔

ولید نے بریک لگا دی تھی۔۔۔اس سے پہلے حور کا ماتھا سامنے ڈیش بورڈ پر لگتا ولید نے جلدی سے اپنا ہاتھ آگے رکھ دیا تھا۔۔۔۔

ایک اور لفظ نہیں بولو گی اب تم۔۔۔اس وقت نورلعین میرے پی-ایس تھی۔۔۔وہ ساتھ گئی ضرور تھی پر ساتھ نہیں رہتی تھی۔۔۔۔

ولید کی آنکھوں میں سچ تھا۔۔۔پر اب حورعین کی آنکھوں میں وہ یقین نہیں رہا تھا۔۔

جیسے نینا تھی۔۔۔؟؟ تم ہمارے رشتے میں میرا دامن داغ دار کرتے آئے ولید شاہ دیکھو تم خود کیا نکلے۔۔۔۔میرے کسی کے ساتھ ناجائز تعلقات نہیں تھے۔۔

اور تم نے کسی کو چھوڑا تک نہیں۔۔۔اور ڈھٹائی سے جھوٹ بولتے آئے آج تک۔۔۔۔۔

ولید نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب بتاؤ تم کیا چاہتی ہو۔۔۔؟؟؟

کچھ نہیں۔۔۔تم سے تو کچھ نہیں چاہیے۔۔۔تمہارے پاس دھوکے الزام جھوٹ اور تکلیف کے علاوہ کچھ نہیں جو تم مجھے دے سکو۔۔۔۔۔

حورعین گاڑی سے اتر گئی تھی۔۔۔۔۔

اور ایک بات۔۔۔۔۔یہ شادی میری مجبوری ہے۔۔۔اور تمہاری لیے بھی اسے خوش آئند ثابت نہیں ہونے دوں گی۔۔۔۔۔

گاڑی کا دروازہ زور سے بند کر کے وہ چلنا شروع ہوگئی تھی۔۔۔۔

اور ولید نے بھی گاڑی سائیڈ پر لاک کر کے حورعین کے قدموں پر چلنا

شروع کردیا تھا۔۔۔

اسے پتا تھا اب سفر بہت کٹھن ہے۔۔۔اور اب اسکے صبر کا امتحان ہے۔۔۔

حمزہ مجھے ہر چیز پرفیکٹ چاہیئے۔۔۔۔

پوری شاہ حویلی کو دلہن کی طرح سجا دو۔۔۔۔

واٹ ولید شادی میں ایک ہفتہ ہے ابھی۔۔۔حورعین مائنڈ کر جائے گی۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔بےبی ڈول کے پاس مائنڈ ہوگا تو نا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔میں ابھی فون کرتا ہوں۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔آپ نے ابھی تک لائٹس نہیں لگوائی۔۔۔؟؟ اور میرے کپڑے لینے کون جائے گا۔۔۔؟؟؟

عاشی غصے سے روم میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔دیکھو اب میرے بچے بھی کہنا شروع ہوگئے ہیں۔۔۔سب چیزیں آج سے کرواو۔۔۔کسی فنکشن میں کوئی کمی نہیں ہونی چاہئیے۔۔۔۔

ولید نے عاشی کے ماتھے پر بوسہ دے کر حمزہ سے کہا تھا۔۔۔۔

بابا۔۔۔کتنا مزہ آئے گا نا اِس بار آپ کی شادی پر عاشی اور میں دونوں ہوں

گے۔۔۔۔

ہاں۔۔۔بابا فرسٹ والی شادی بھی مس کر دی تھی ہم نے۔۔۔۔۔

دونوں بچوں نے ولید کی طرف دیکھ کر کہا تھا جس کا منہ کھل گیا تھا۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔اب بتاؤ ولید شاہ پہلی والی شادی پر بچوں کو کیوں نہیں بُلایا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

ولید نے کشن حمزہ کی طرف پھینکا تھا جو پڑنے سے پہلے باہر بھاگ گیا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بابا۔۔۔آپ اور ماں پھر سے ایک ساتھ۔۔۔نو جھگڑا نو لڑائی۔۔۔۔۔

نو جھگڑا میرے بچوں کوئی لڑائی نہیں۔۔۔۔۔

ولید نے نیچے جھک کر دونوں بچوں کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔

آج اسکے چہرے پر سکون تھا۔۔۔حورعین کو پھر سے واپس پا لینے پر۔۔۔۔

بابا آپ ماں کو پھر سے ہرٹ تو نہیں کریں گے نا۔۔۔؟؟؟

ارش نے ولید کے کندھے پر سر رکھ کر اپنی آنکھیں بند کرلی تھیں۔۔۔

بیٹا ایسا کیا کروں کہ تم تینوں کو مجھے پر ٹرسٹ آجائے۔۔۔؟؟؟

ولید دونوں بچوں کو لیکر بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

آپ پرومس کریں۔۔۔۔۔؟؟؟

عاشی نے ہاتھ آگے بڑھا کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

اچھا بچوں پنکی پرومس۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔دونوں بچے ہنسنے لگے تھے ولید نے دونوں کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔

بچوں بابا ماں سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔۔بابا نے جتنا ہرٹ کیا ہے بابا اتنا ہرٹ ہوئے بھی ہیں۔۔۔۔اب جب تمہاری ماما میری زندگی میں واپس آرہی ہے۔۔۔اب کبھی کچھ نہیں کروں گا۔۔۔۔۔

دونوں پھر سے ولید کے گلے لگے تھے۔۔۔۔۔۔

حورعین پچھلے دو دن سے نا ولید شاہ سے ملی تھی۔۔۔نا ہی بچوں سے۔۔۔۔یہ تینوں جب بھی ملتے تھے شادی اور شادی کی شاپنگ کی بات کرتے تھے اور اب وہ تنگ آچکی تھی۔۔۔۔۔

اس کے منع کرنے کے باوجود بھی ولید نے بہت دھوم دھام سے شادی کی تیاریاں شروع کروا دی تھی۔۔۔۔۔

بچے الگ ولید کی ڈریسنگ کی فوٹوز حور کو دکھا دکھا کر اسے اندر ہی اندر پگھلا رہے تھے۔۔۔وہ دونوں بچوں کی مسکان دیکھ کر کمزور پڑ رہی تھی۔۔۔

پر وہ میڈیا اور شاہ فیملی کے سامنے ولید شاہ کو بہت بُری طرح زلیل کروانا چاہتی تھی۔۔۔وہ اور تڑپانا چاہتی تھی ولید کو۔۔۔۔۔۔پھر اسے کرنا تھا نکاح۔۔۔اب کے وہ اپنا آپ پلیٹ میں رکھ کر پیش نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

ابھی وہ اپنی سوچوں میں گم تھی کہ روم کا دروازہ کھل گیا تھا۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کے ہاتھ میں ایک پلیٹ میں دودھ کا گلاس اور حور کی میڈیسن تھی۔۔۔جو وہ سٹریس کی وجہ سے پچھلے ایک مہینے سے کھا رہی تھی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پاپا آپ خود کیوں لے آئے کسی مئیڈ سے کہہ دیتے۔۔۔۔۔

کیوں بچے۔۔؟ اِسی بہانے کچھ باتیں کر لوں گا۔۔۔پھر تمہاری شادی ہوجائے گی۔۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے دودھ کا گلاس اور میڈیسن حور کو دی تھی۔۔

پاپا کتنی ٹیبلیٹس اور کھاؤں گی۔۔۔؟؟ پلیز میری جان چھڑا دیں۔۔۔۔

حور نے بچوں کی طرح منہ بنا لیا تھا۔۔۔۔۔

بہت جلدی چھوٹ جائے گی بچے۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔ایم سوری۔۔۔۔۔

آپ کیوں سوری بول رہے ہیں۔۔۔پاپا۔۔۔آپ میری زندگی میں وہ پہلے

شخص ہیں جنہوں نے بنا مطلب کے میرا ساتھ دیا۔۔۔۔مجھے پیار دیا۔۔۔وہ مان۔۔۔وہ پیار دیا جو میرے رئیل پیرنٹس بھی نا دے پاتے مجھے۔۔۔

حور نے جہانگیر صاحب کے ہاتھ کو اپنے ماتھے سے لگایا تھا۔۔۔

آپ میرے پاپا ہیں۔۔۔مجھے تو اب اپنے ماں باپ کو ملنے کی طلب بھی نہیں رہی پاپا۔۔۔۔

حور نے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔

پھر بھی ہوسکے تو مجھے معاف کردینا بیٹا۔۔۔۔

جہانگیر صاحب حورعین کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اِنہیں کیا ہوا۔۔۔؟ کیوں معافی مانگ رہے تھے پاپا۔۔۔؟؟

حور کا موبائل رنگ ہونے پر جب اسکی نظر سکرین پر پڑی تو مائرہ کا نام فلیش ہوا تھا۔۔۔۔

حور میم میری بات ہوگئی ہے راؤ کی بھی ڈاکٹرز سے بات ہوگئی ہے۔۔۔

آپ شوؤر ہیں۔۔۔؟ یہ سٹیپ بہت بڑا سٹیپ ہے۔۔۔؟؟؟؟

مجھے اب کیئے گئے فیصلوں پر سوچنا اچھا نہیں لگتا مائرہ۔۔۔ولید شاہ کو ابھی اور تڑپنا ہے۔۔۔۔

اوکے میم۔۔۔۔۔صبح ریڈی رہیئے گا۔۔۔۔۔

حورعین نے فون بند کر کے سائیڈ والے ڈراوؤ سے کچھ فوٹو نکالی تھی جو حاشر کی تھی اس کے ساتھ اور بچوں کے ساتھ۔۔۔۔۔

حاشر میں ولید شاہ کو اسکے کیئیے سب گناہوں کی سزا دوں گی میرا وعدہ ہے تم سے۔۔۔۔۔

شاہ انڈسٹریز۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔جنٹلمینز۔۔۔آپ سب کیسے ہیں۔۔۔۔؟؟؟

ولید نے کانفرنس روم میں داخل ہوکر کہا بہت سے بورڈ اف ممبرز ولید کے اِس سمائل کرتے چہرے کو دیکھ کر حیران تھے اور بہت خوش تھے۔۔۔۔

جیسے کے آپ سب جانتے ہیں کل میرا نکاح ہے۔۔۔آپ سب کو آنا ہے۔۔۔

اور میں چاہتا ہوں میں اپنی پوسٹ یعنی کے سی ای او کی سیٹ۔۔۔۔

عدیل اپنی کرسی سے اٹھ گیا تھا بہت خوشی سے۔۔۔۔۔

میں اپنی سیٹ مسٹر حمزہ احمد کو دینا چاہتا ہوں جو میرے بعد آپ کے سی ای او ہوں گے۔۔۔۔۔

حمزہ حیران کن نظروں سے دیکھ رہا تھا ولید کو۔۔۔اور عدیل غصے سے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

اسی وقت ولید نے اپنے گارڈ کو اشارہ کیا تھا جو عدیل کے پیچھے بھاگا تھا وہاں سے۔۔۔۔۔

مجھے امید ہے میری غیر موجودگی میں آپ سب حمزہ سے تعاون کریں گے۔۔۔۔

سب ممبرز ولید کے فیصلے سے خوش تھے سوائے چند ایک کے۔۔۔۔

ولید نے حمزہ کے سوالات کو اگنور کر کے اسے سب سے ملوایا تھا۔۔۔۔

سب ٹھیک تھا۔۔۔پر جہانگیر عالم کی طرف سے آنے والی کال سے پہلے۔۔۔۔

آپ مجھے بتائیں گے ہسپتال کیوں آنا ہے۔۔۔آپ ڈاکٹر ہیں اسکا مطلب یہ نہیں میرا نکاح آپ کے ہسپتال ہوگا۔۔۔۔

ولید کے جوک سے سب لوگ ہنسنے لگے تھے۔۔۔۔

پر ولید شاہ کی ہنسی چلی گئی تھی۔۔۔جب جہانگیر صاحب نے حورعین کا نام لیا تھا۔۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔یہاں ہے۔۔۔۔تم آجاؤ۔۔۔۔۔

ولید کا موبائل وہیں نیچے گر گیا تھا۔۔۔۔اور وہ بنا کچھ کہے وہاں سے چلا گیا

تھا۔۔

مسٹر ولید شاہ بی ہیو یور سیلف۔۔اِس طرح ہسپتال کو توڑنے سے مس حورعین کی حالت کیا ٹھیک ہوجائے گی۔۔۔؟؟؟

پلیز۔۔۔۔

ڈاکٹر مجھے رزلٹ چاہیئے۔۔۔جھوٹی امیدیں نہیں۔۔۔۔

ولید نے وارڈ بوائے کا کالر چھوڑ دیا تھا غصے سے۔۔۔۔

اوکے رزلٹ چاہیئے۔۔آپ کو تو سنیئے۔۔۔۔زہر بہت پھیل چکا ہے۔۔۔ہمیں نہیں لگتا وہ سروائیو کر پائیں گی۔۔پوائزن بہت زیادہ کوانٹٹی میں تھا۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔

زہر۔۔۔؟؟؟؟ اُسے کون زہر دے سکتا ہے۔۔۔اُس نے تو کبھی کسی کا بُرا نہیں کیا۔۔۔۔وہ تو ساری زندگی دوسروں کو خوشیاں دیتی رہی۔۔۔

ولید نے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔۔

ولید ہمت رکھو حورعین ٹھیک ہوجائے گی۔۔۔

حمزہ کا ہاتھ جھٹک کر اس نے سامنے شیشے کے دروازے پر مکا مار کر شیشہ توڑ دیا تھا۔۔۔۔

ولید پلیز۔۔۔۔

حمزہ نے جب ولید کی چہرے کی طرف دیکھا تو وہ کچھ قدم پیچھے ہٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

کتنے سالوں کے بعد آج اسے ولید شاہ نظر آیا تھا بےبی ڈول کے اینجل میں۔۔۔

اور وہ سمجھ گیا تھا اب ولید شاہ کی تباہی سے کوئی نہیں بچ سکتا۔۔۔۔

میرے اِس بیسٹ کو جس نے بھی جگایا ہے اس کی سانوں پر ولید شاہ کو سکون ملے گا۔۔۔۔وہ میرا جنون ہے۔۔۔محبت ہے ولید شاہ کی جسے مجھ سے چھیننے کی کوشش کی ہے۔۔۔جس نے بھی میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔۔۔۔

ولید شاہ کو حورعین سے جُدا کرنے کی غلطی جس نے بھی کی ہے میں اسے اسکے انجام تک پہنچاؤں گا میں۔۔۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

رنجیت راٹھور۔۔۔۔۔تمہاری اس ایک غلطی کی وجہ سے وہ دونوں آج ایک ہونے کو ہیں۔۔۔باسٹرڈ مجھ سے پوچھ کر آگے چلنا۔۔۔۔۔

تم میرے بیٹے کو حکم نہیں دے سکتے اس طرح۔۔۔۔۔ہمیں کیا پتا تھا میڈیا اتنے اچھے سے ڈیل کرے گا۔۔۔؟؟ ہمیں لگا تھا ان تصاویر سے سکینڈل بنے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گا عزت خراب ہوگی اس لڑکی کی۔۔۔۔اور ولید شاہ عین ٹائم پر آ ٹپکا وہاں۔۔۔۔۔۔

راٹھور صاحب نے اپنی ڈرنک کا گلاس پی کر وہیں ٹیبل پر رکھ دیا تھا۔۔۔

راٹھور حورعین کی طرف گندی نظر نا رکھی۔۔۔وہ صرف میری ہے۔۔۔۔۔

عدیل نے غصے میں کہا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔اچھا اس سب میں ہمیں کیا مل رہا ہے۔۔۔؟؟ ہمارا بدلہ وہ لڑکی سے تھا۔۔۔۔۔

نہیں تم لوگ ولید شاہ کی جان کے درپر ہو۔۔اب تمہیں میں ہیلپ دے رہا ہوں جاؤ مار دو۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عدیل کی بات پر دونوں باپ بیٹے اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔

کیا۔۔۔تم اپنے بھائی کو ہی۔۔۔۔؟؟؟

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔اب مرحوم ولید شاہ۔۔۔۔

خاک میں مل جائیں گے۔۔۔مجھے خاک میں ملانے والے۔۔۔۔۔۔

ایک آواز اس اندھیرے سے آئی تھی جہاں سے عدیل آیا تھا اندر۔۔۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔بھائی۔۔۔۔۔۔

مرحوم ولید شاہ۔۔۔؟؟ ہاہاہاہا۔۔۔ولید شاہ وہ شیر ہے جو سامنے سے وار کرتا ہے۔۔۔پیچھے سے نہیں۔۔۔۔یہاں میرے پیچھے سکیمیں بنا کر بہت بڑے مرد سمجھ رہے تھے خود کو۔۔۔؟؟؟؟

ولید کی طرف بہت سی فائر ہوئی پر گارڈز نے جوابی طور پر ولید کو پیچھے کردیا تھا۔۔۔۔

عدیل جب نظریں بچا کر وہاں سے بھاگ نکلا اور اپنی گاڑی تک پہنچا اسکی ٹانگ پر ایک پین سے وہ نیچے گر گیا تھا۔۔۔۔

اور سامنے ولید شاہ کھڑا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چھوٹے بھائی اتنی جلدی۔۔۔۔؟؟؟ ابھی کہاں۔۔۔؟ چلو وہیں جہاں باقی سب جا رہے۔۔۔۔

اور ایک مکے سے عدیل بے ہوش ہوگیا تھا۔۔۔

حمزہ ان میں سے زہر کسی نے نہیں دیا۔۔۔۔اب۔۔۔۔؟؟؟

ولید نے گاڑی سٹارٹ کی تھی۔۔۔۔۔

اب تم جتنی جلدی ہوسکے ہسپتال جاؤ۔۔۔اب کسی پر بھی یقین نہیں کیا جا سکتا۔۔۔باقی میں دیکھ لوں گا۔۔۔۔۔

جلدی سے ماسک پہن لیں آپ کے پاپا آرہے ہیں۔۔۔ولید شاہ کے ساتھ۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔؟ مائرہ پلیز۔۔۔۔پاپا پہچان جائیں گے پلیز ڈاکٹر۔۔۔۔

مائرہ اس فائل پر سائن کردیئے ہیں۔۔۔۔ولید شاہ کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھانے کا یہی وقت ہے۔۔۔۔یہ راؤ نے جو ڈوکیومینٹس کہے ہیں شاہ انڈسٹریز سے ہمیں چاہیے اور۔۔۔۔۔۔

مائرہ نے ماسک حور کے منہ پر لگا دیا تھا جب دروازہ کھلا تھا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر جہانگیر اب وہ سٹیبل ہیں آپ چلیئے میں بتاتی ہوں۔۔۔

وہ ڈاکٹر۔۔۔ڈاکٹر جہانگیر کو وہاں سے لے گئی تھی۔۔۔۔پیچھے مائرہ اور ولید رہ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔کیا میں دو منٹ بات کرسکتا ہوں۔۔۔۔؟؟؟

ولید نے مائرہ کو ریکوسٹ کی تھی۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔او ایم سوری۔۔۔۔۔۔

مائرہ جلدی سے چلی گئی تھی وہاں سے۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔نہیں بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔اینجل کی بے بی ڈول۔۔۔۔۔

ولید آہستہ سے حور کا ہاتھ پکڑ کر وہاں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

تم جانتی ہو بچے انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ہمارا۔۔۔۔عاشی کی پنک فراک۔۔۔اور ارش کی مہرون شیروانی۔۔۔او یہ تو سرپرائز تھا۔۔۔دونوں نے منع کیا تھا بتانے سے۔۔۔تم کب اٹھو گی میری جان۔۔۔۔۔

ولید کی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔۔۔۔

پر جب اسکی نظر مانیٹر پر پڑی تھی۔۔۔ولید کے چہرے پر ایک چمک سی آئی تھی۔۔۔۔۔

ولید نے اپنا فون نکال کر جہانگیر صاحب کو کال کی تھی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ڈاکٹر جہانگیر۔۔۔۔۔۔حورعین اور میرا نکاح اسی وقت ہوگا۔۔۔پر اب یہاں ہسپتال میں۔۔۔آپ مولوی صاحب کو ٹائم دے دیجیئے۔۔۔۔۔

حورعین نے غصے سے آنکھیں مظبوطی کے ساتھ بند کرلی تھیں۔۔۔پر اسے پتا نہیں تھا اسکی ہر حرکت پر نظر تھی ولید شاہ کی۔۔۔

جی جی ٹھیک ہے۔۔۔شکریہ سر۔۔۔اور پلیز مائرہ سے کہہ دیجیئے گا شاہ حویلی سے بچوں کو تیار کرکے لے آئے اور میں حمزہ سے اپنی شیروانی یہیں منگوا لوں گا۔۔۔۔۔۔

یہ کہہ کر ولید نے فون بند کر دیا تھا۔۔۔اور حورعین کے چہرے کی طرف

جھکا تھا۔۔۔۔۔

ہونے والی مسز ولید شاہ۔۔۔۔۔آپ نے اِن کچھ گھنٹوں میں ولید شاہ کو گھما کر رکھ دیا۔۔۔۔شادی کے بعد آپ نے کیا بدلے لینے ہیں جو میں لوں گا۔۔۔۔۔

ولید ہنستے ہوئے پیچھے ہوگیا تھا۔۔۔۔پر حورعین ایکٹنگ کے فل فورم میں تھی زرا حرکت نہیں کی ولید کی بات سن کر۔۔۔۔۔

اور آرام کرلو جانِ ولید۔۔۔۔شادی کے بعد بہت جگائے گا تمہارا اینجل تمہیں!

ولید جیسے ہی مڑا تھا ولید کی بے شرمی والی باتیں سن کر حورعین کی آنکھیں ضرور کھل گئی تھیں۔۔۔۔۔

آئی ہیٹ یو ولید شاہ۔۔۔۔۔۔

آئی لو یو ہونے والی مسز ولید شاہ۔۔۔۔۔

ولید ہنستے ہوئے باہر نکلا تو دیکھنے والے پریشان ہوگئے تھے۔۔۔۔اتنے سیریس روم سے اتنا ہنستے ہوئے نکلتے پہلی بار دیکھ رہے تھے وہ سب۔۔۔۔

فارگوڈ سیک موم۔۔۔میں بچی نہیں ہوں مجھے سمجھانا چھوڑ دیں پلیز۔۔۔

میں ولید کو نہیں بھول سکتی۔۔۔

واٹ کیا کہا تم نے۔۔۔۔۔

آنئیشا غصے سے نور کی طرف بڑھی تھی پر ابشام عین ٹائم پر روم میں آگے تھے۔۔۔۔۔

انف اِز انف۔۔۔۔کتنے دن سے یہ بدتمیزی برداشت کر رہا ہوں میں۔۔۔۔

ابشام نے نور کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔

ڈیڈ آپ موم کو بھی کہیں وہ اس لڑکی کی سائیڈ لینا بند کریں۔۔۔

دیکھا آپ نے ابشام کس طرح بات کر رہی ہے یہ مجھ سے۔۔۔سب آپ کی غلطی ہے لاڈ پیار میں آپ نے اِسے بگاڑ دیا ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر اب اور نہیں۔۔۔۔

تم کل کی فلائٹ سے واپس جارہی ہو آریز کے ساتھ سنا تم نے۔۔۔۔

آنئیشا نے نور کو جھنجوڑتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

ابشام آنئیشا کے غصے کو دیکھ کر اتنا شوکڈ تھے اور آریز ایک کارنر پر ہی کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔۔۔

نہیں جاؤں گی میں کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔سنا آپ نے۔۔۔اور میں ولید کو چاہتی ہوں موم پلیز ولید سے میں شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔پلیز ڈیڈ۔۔۔۔۔

نور روتے ہوئے ابشام کے گلے لگ گئی تھی اور انکا دل پگھل گیا تھا۔۔۔۔

تم کل واپس جارہی ہو۔۔۔ولید شاہ کا نام بھی مت لینا۔۔۔

آپ میرے ساتھ ذبردستی نہیں کرسکتی۔۔۔وہ لڑکی جس نے حاشر بھائی کے جانے کے بعد دوبارہ ولید کے پاس جانے کی جلدی کی۔۔۔وہ ڈیزرو نہیں کرتی ولید کو۔۔۔اتنی کریکٹر لیس لڑکی۔۔۔۔۔

آنئیشا کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔نور پر۔۔۔۔۔

وہ کریکٹر لیس لڑکی بڑی بہن ہے تمہاری۔۔۔۔بیٹی ہے وہ میری۔۔۔اسکے کردار پر ایک اور لفظ نہیں سنوں گی میں۔۔۔۔۔

آج وہ صرف حورعین کی ماں تھی۔۔۔چہرے پر اتنا غصہ تھا کہ ابھی کچھ کر گزرے گی۔۔۔۔

اپنے غصے میں جو انہوں نے کہہ دیا تھا انہیں اسکی فکر نہیں تھی۔۔۔۔

پر تین لوگوں کی سانسیں روک دی تھی انکی ایک بات نے۔۔۔۔خاص کر ابشام احمد کی جو بیڈ پر گر گئے تھے۔۔۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔۔

آریز گھبرا کر ابشام کو سہارا دے کر بٹھا رہا تھا۔۔۔۔۔

اتنی خاموشی تھی کمرے میں آنئیشا بنا کچھ کہے اپنے کمرے میں جانے لگی تھی

www.neweramagazine.com

کہ اسی وقت وہاں ملازمہ آگئی تھی۔۔۔

آنئیشا میڈم۔۔۔شازیہ میڈم کا فون آیا تھا۔۔۔وہ کہہ رہی تھیں حورعین مس کو کسی نے زہر دے دیا تھا ابھی بہت سیریس حالت میں انہیں ہسپتال لے جایا گیا ہے۔۔۔۔۔

ملازمہ نے ایک سانس میں سب بات بتائی تھی۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟؟ یا اللہ۔۔۔حور کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔میری زندگی بھی میری بیٹی کو لگ جائے بس اسے کچھ نا ہو۔۔۔۔

آنئیشا کی ہلکی سی آواز میں کہی بات بھی سب کو سنائی دے گئی تھی۔۔۔

اور وہ کپڑے چینج کرنے اپنے کمرے میں چلی گئی تھیں۔۔۔۔۔

انہیں اس کمرے میں موجود ان لوگوں کی بھی فکر نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔انہیں اپنی اس بیٹی کی فکر تھی جن کی فکر نہیں کی انہوں نے کبھی۔۔۔

آریز۔۔۔۔راستہ چھوڑو۔۔۔۔۔

آنئیشا بھاگتے ہوئے نیچے آئی تھی۔۔۔۔اب تو شازیہ کا فون بھی نہیں لگ رہا تھا اور آنئیشا کی جان نکلی جا رہی تھی حور کا سوچ سوچ کر۔۔۔۔

پر جب نیچے آئیں تو آریز اور نور دروازے کے سامنے کھڑی تھے۔۔

موم میں آپ کے ساتھ چلتا ہوں۔۔۔انہیں کچھ نہیں ہوگا۔۔۔آپ اِس حالت میں ڈرائیو نہیں کر پائیں گی۔۔۔۔۔

نور نے غصے سے آریز کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

آریز تم جانتے ہو وہ کس سے ملنے جا رہی ہیں۔۔۔۔؟؟؟

اپنی پہلی بیٹی سے۔۔۔اور تم۔۔۔۔

بس نورلعین۔۔۔انکی پہلی بیٹی ہماری بڑی بہن ہے۔۔۔عزت سے بات کرو موم کے ساتھ۔۔۔تمہیں کچھ نہیں پسند تو جاؤ یہاں سے واپس۔۔۔۔

آریز آئنیشا کا ہاتھ پکڑ کر باہر لے گیا تھا۔۔۔۔

اور کچھ دیر میں اس ہسپتال تھے وہ لوگ۔۔۔۔۔

آئنیشا جیسے ہی وہاں پہنچی تو شازیہ بیگم روتے ہوئے انکے گلے لگ گئ تھیں۔۔۔

اور دونوں بچے بھی بہت رو رہے تھے۔۔۔۔۔

باجی کچھ نہیں ہوگا اسے۔۔۔۔۔

آئنیشا نے شازیہ کو واپس بینچ پر بٹھا دیا تھا۔۔۔۔

وہ ارش اور عاشی کی طرف بڑھی ہی تھی کے کسی نے بہت سختی سے آئنیشا کو

بازو سے پکڑ لیا تھا۔۔۔

ابشام۔۔۔۔

عدنان صاحب آگے بڑھے تھے۔۔۔۔۔

پلیز عدنان بھائی صاحب یہ میرا اور آنئیشا کا آپس کا مسئلہ ہے آپ۔۔۔۔

آپ میری نانی کا ابھی ہاتھ چھوڑیں مسٹر۔۔۔۔۔

ارش آنئیشا کے ساتھ آکر کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔۔

نیشا اتنی حیران تھی نانی لفظ پر انہیں پتا ہی نہیں چلا کب انہوں نے اپنا ہاتھ چھڑا کر ارش کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیٹا آپ کو کیسے۔۔۔۔۔

ماما نے بتایا تھا کچھ دن پہلے۔۔۔۔۔

عاشی بھی آگے بڑھی تھی۔۔۔۔آنئیشا نے عاشی کو بھی اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔

بہت سے لوگ رک گئے تھے نیشا کو روتے دیکھ کر۔۔۔۔

شازیہ بیگم نے اٹھ کر نیشا کو چپ کروانے کی کوشش کی جو بچوں کو اور زور سے اپنے سینے سے لگائے رونے لگی تھی۔۔۔

مجھے اپنی بیوی سے ضروری بات کرنی ہے ایکسکیوزمی۔۔۔۔

بنا جواب سنے ابشام نیشا کا ہاتھ پکڑ کے ایک خالی کارنر پر لیے گئے تھے۔۔۔

ہاتھ چھوڑیں ابشام درد ہورہا ہے مجھے۔۔۔۔۔

نیشا نے پھر سے اپنا ہاتھ چھڑا لیا تھا۔۔۔۔

اور ہم لوگوں کا کیا آنئیشا۔۔۔؟ نور آریز میں۔۔۔؟؟؟

ہمیں درد نہیں ہورہا کیا۔۔۔۔؟؟؟؟

نیشا نے پیچھے منہ پھیر لیا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایم سوری۔۔۔۔

سوری آنئیشا بس سوری۔۔۔؟؟؟ اتنے سالوں سے تم نے مجھ سے اتنی بڑی بات چھپائی۔۔۔۔۔

بس ابشام کچھ نہیں چھپایا۔۔۔آپ کو میری پہلی شادی کا پتا تھا۔۔۔۔

اور پہلی اولاد۔۔۔۔۔؟؟؟

ابشام نے آنئیشا کو کندھے سے پکڑ کر اپنی طرف کیا تھا۔۔۔۔

میں مجرم ہوں ہوگیا گناہ مجھ سے۔۔۔۔۔

آنئیشا پاس پڑی کرسی پر بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔۔۔

ہم ابھی جارہے ہیں یہاں سے۔۔۔۔

واٹ۔۔۔؟ یہ جانتے ہوئے بھی کہ میری بیٹی زندگی موت سے لڑ رہی ہے۔۔۔میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔

آنئیشا واپس جانے لگی تھی کہ ابشام نے پھر سے آنئیشا کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

اننف اِز اننف آنئیشا۔۔۔۔مت بھولو تم میری بیوی ہو۔۔۔۔۔میرے دو بچوں کی ماں ہو۔۔۔

اور وہ میری بیٹی ہے ابشام۔۔۔۔۔

تم ڈیسائیڈ کرنا ہوگا۔۔ہماری فیملی یا اپنی بیٹی۔۔۔؟؟

تم چاہتے ہو میں اپنی بیٹی کو آج پھر اکیلا چھوڑ جاؤں۔۔۔؟یہ فیصلہ میں کیسے کر سکتی ہوں ابشام۔۔۔۔

آنئیشا کا چہرہ اُنکے آنسوؤں سے پوری طرح بھیگ چکا تھا۔۔۔۔

بس جان صرف یہ آخری فیصلہ۔۔۔۔اُسکے بعد ہم پاکستان سے چلے جائیں گے۔۔۔۔پاسٹ کی کبھی کوئی بات نہیں کریں گے۔۔۔۔۔۔

ہسپتال کے اُس کوریڈور میں وہ آنئیشا کو ایک تلخ فیصلہ کرنے کے لئے اکیلا چھوڑ گئے تھے۔۔۔۔

اِس بار اپنی بیٹی کو اکیلا چھوڑ کر نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

شازیہ باجی ڈاکٹر نے کیا کہا۔۔۔؟؟؟

آنئیشا واپس وہاں آگئی تھیں۔۔۔

کچھ سمجھ نہیں آرہی نیشا ابھی حورعین کی پی-اے اندر گئی ہے ڈاکٹر۔۔۔۔

اور پھر کچھ سیکنڈ میں حورعین باہر آگئی تھی پیچھے مائرہ تھی۔۔۔

ماں۔۔۔۔؟؟؟

ارش اور عاشی دونوں حور کی طرف بھاگے تھے جس نے نیچے جھک کر دونوں کو گلے لگا لیا تھا۔۔۔

حور بیٹا۔۔۔۔کتنا ڈرا دیا تھا تم نے۔۔۔۔

نیشا شازیہ سے پہلے جہانگیر صاحب حورعین کی جانب بڑھے تھے۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوگئی ہوں۔۔۔پلیز گھر چل کر بات کریں گے۔۔۔۔

ارے میں تو مولوی صاحب کو یہیں بلا رہا تھا۔۔حورعین۔۔۔۔ابھی گھر۔۔۔؟؟

چلو اچھا ہے نکاح گھر پر ہی ہو۔۔۔۔

ولید نے آگے بڑھ کر کہا تھا۔۔۔جس پر حورعین کے چہرے پہ غصہ اور بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔

ولید شاہ نکاح جہانگیر مینشن میں ہوگا۔۔۔بہت سادہ ماحول میں۔۔۔۔

اور وہ وہاں سے چلی گئ تھی۔۔۔۔

بابا ماں کے کانوں سے دھواں نکل رہا تھا کیا۔۔۔؟؟؟

ارش کی بات سن کر جہانگیر آنئیشا شازیہ عدنان صاحب سب کے چہرے اور حیران تھے۔۔۔انہیں سمجھ نہیں آرہی تھی کہ چل کیا رہا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔دھواں تھا وہ بھی ایسا ویسا۔۔۔۔۔

ولید دونوں بچوں کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے لے گیا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک دن بعد۔۔۔

شاہ حویلی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے کسی چیز کی کمی نہیں ہونی چاہیے۔۔۔سب کچھ پرفیکٹ ہونا چاہیے۔۔۔

وجاہت کچھ کھا لیں صبح سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔۔

مہرالنساء بس کچھ دیر اور۔۔۔۔۔

وجاہت شاہ پھر سے ملازمین کو حویلی کی سجاوٹ کی انسٹرکشن دینے لگے تھے۔۔پر جیسے ہی ولید شاہ کو اندر داخل ہوتے دیکھا جلدی سے مہرالنساء کے

ہاتھوں میں پکڑی ٹرے سے چائے کا کپ اٹھا کر پینے لگے تھے۔۔۔

وہ ولید کے سامنے اپنی خوشی ظاہر نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔۔صوفہ پر بیٹھ کر جلدی سے اخبار پکڑ لیا تھا انہوں نے۔۔۔۔۔

اسلام وعلیکم ماں۔۔۔۔کیسی ہیں آپ۔۔۔؟؟؟

ولید نے بہت چاہت سے مہرالنساء کے ماتھے پہ بوسہ دے کر پوچھا تھا۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔میرے بچے تم نے حورعین سے کیا پھر لڑائی کر لی ہے جو بچے ابھی تک نہیں آئے حویلی۔۔۔۔؟؟؟

وہ۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔ماں آپ کی بہو نا بچوں کو ایک بھی چھٹی نہیں کرنے دے رہی اسکول سے۔۔۔

اور حویلی آگئے تو اسکول جائیں گے نہیں۔۔۔سو میڈم نے پابندی لگائی ہوئی ہے۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔تم تینوں کو سیدھا کردے گی ویسے۔۔۔۔۔

ولید ہنستے ہوئے وجاہت صاحب کے سامنے بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

ماں یہ سجاوٹ کون کروا رہا ہے پرانے زمانے کی لگ رہی ہے۔۔۔پلیز اسے ہٹا دیں۔۔۔۔اور۔۔۔۔

کیا کہا پرانے زمانے کی۔۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہم بھی پرانے زمانے کے ہیں ہمیں بھی ہٹا دو گے تم اب۔۔۔؟؟

وجاہت اٹھ کھڑے ہوئے تھے انہیں پتا ہی نہیں چلا کے ولید انہیں تنگ کررہا تھا۔۔۔۔

بابا سائیں۔۔۔آپ ہوئے ہوں گے پرانے ماں تو ماشااللہ ابھی بھی ویسی ہی ہیں۔۔۔

ولید نے مہرالنساء کو آنکھ مارتے ہوئے وجاہت شاہ کو اور جلایا تھا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے ہٹا دو سجاوٹ کو بھی اور باپ کو بھی۔۔۔۔

وجاہت وہاں سے جانے لگے تھے کہ ولید وجاہت کے گلے لگ گیا تھا۔۔

بابا سائیں بہت اچھا لگا مجھے۔۔۔۔میں بہت خوش ہوں۔۔۔حورعین بھی بہت خوش ہوگی۔۔۔۔

اور وجاہت شاہ نے بھی ولید کو اچھی طرح گرم جوشی سے اپنے گلے لگا لیا تھا۔۔۔۔

پاس کھڑی مہرالنساء کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے۔۔

وہ دل ہی دل میں حورعین کو ناجانے کتنی دعائیں دے چکی تھیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ۔۔۔میم آپ سے کوئی ملنے آیا ہے۔۔

مائرہ نے کچھ پیپرز حور کے ڈیسک پر رکھ دیئے تھے۔۔۔

مائرہ جہاں تک مجھے یاد ہے آج کوئی اپاؤنٹمنٹ نہیں ہے میری۔۔۔اور ولید شاہ کے علاوہ کون ہوگا۔۔؟؟

حور نے لکھتے ہوئے ہاتھ روک دیئے تھے اپنے۔۔

وہ میم۔۔۔

مائرہ کی بات ادھوری رہ گئی تھی جب کیبن کے باہر سے آوازیں آنا شروع ہوگئی تھیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم جانتے ہو میں کون ہوں۔۔۔؟؟ مجھے صرف حورعین سے بات کرنی ہے۔۔اگر اب کسی نے میرا راستہ روکنے کی کوشش کی تو۔۔۔۔

کیا ہورہا ہے یہاں۔۔؟؟

حورعین کی غصے سے بھری آواز سے سب ڈر گئے تھے پر آنئیشا نہیں۔۔۔

حورعین نے سیکیورٹی گارڈز کو جانے کا اشارہ کردیا تھا اور واپس اپنے کیبن میں چلی گئی تھی۔۔۔وہ کسی کے سامنے اپنے پیدا کرنے والی ماں کو کچھ نہیں کہہ سکتی تھی۔۔کچھ بھی نہیں۔۔۔۔

حور بیٹا۔۔۔

کیا لینے آئی ہیں آپ۔۔۔

حور پھر سے بیٹھ گئی تھی اپنی کرسی پر۔۔۔۔

کیوں نہیں ملنے آسکتی اپنی بیٹی کو۔۔۔؟؟؟ حور مجھ پر اتنا ظلم نا کرو بیٹا۔۔۔میں ترس گئی ہوں اپنی بیٹی کے لیے۔۔۔۔۔

آنئیشا کی بات پر حور کی نظریں بے ساختہ اٹھی تھی ان کی طرف۔۔۔

بیٹی۔۔۔؟؟؟ جہاں تک مجھے یاد ہے آپ کی بیٹی تو نورلعین ہے۔۔۔پھر یہاں کس بیٹی کے لیے ترس رہی ہیں آپ۔۔۔؟؟آپ کی بیٹی تو نورلعین ہے جس کے قدموں پر آپ دنیا کی ہر خوشی رکھ دینا چاہتی ہیں۔۔۔۔۔

حورعین اٹھ گئی تھی وہاں سے۔۔۔۔۔

بیٹا پلیز مجھے نہیں پتا تھا وہ ڈریس تم نے لیا تھا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔آپ کو کبھی کچھ نہیں پتا تھا۔۔۔ہمیشہ آپ ایسے رہی نا۔۔۔؟

حورعین نے کچھ قدم آنئیشا کی طرف بڑھائے تھے۔۔۔۔

ٹھیک کہا تم نے ہمیشہ خود میں رہی میں۔۔۔پر اب پتا چل گیا ہے مجھے سب کچھ۔۔۔اور میں اب تمہیں اس بِیسٹ کے پاس نہیں جانے دوں گی۔۔۔تم یہ شادی نہیں کرو گی۔۔۔۔۔

آنئیشا کے چہرے پر اب غصہ تھا۔۔۔سختی تھی۔۔۔۔

کیوں نہیں کرسکتی میں ولید سے شادی۔۔۔؟؟؟کون ہوتی ہیں آپ مجھے روکنے والی۔۔۔؟؟؟میں کروں گی اس سے شادی۔۔۔وہ جتنا مرضی بڑا بِیسٹ ہو۔۔میرے ماں باپ سے زیادہ بڑا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔آپ کس حق سے مجھے روک۔۔۔۔۔

آنئیشا کے تھپڑ سے حورعین کا منہ دوسری طرف چلا گیا تھا۔۔۔۔

دونوں ماں بیٹی کی صرف تیز دھڑکنے سنائی دے رہی تھی۔۔۔

کیبن میں پن ڈراپ خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔

حورعین اپنے چہرے پر ہاتھ رکھ کر کچھ قدم پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حور۔۔۔۔ایم سوری بچے۔۔۔۔

حورعین کا چہرے بھیگ چکا تھا پوری طرح۔۔۔

اور جب نظریں اٹھا کر سامنے کھڑی اپنی ماں کو دیکھا تو آج اسے بہت سالوں کے بعد اپنی ماں نظر آئیں۔۔۔

ایم سوری۔۔۔۔

آنئیشا نے جب حور کو منہ پھیرتے دیکھا تو وہ خود بھی پیچھے ہوگئی تھیں واپس جانے کے لیے کیبن کے دروازے پر ہاتھ رکھا تو حور کی آواز نے روک دیا تھا انہیں۔۔۔۔

آئی ہیٹ یو ماما۔۔۔۔۔

آنئیشا نے زور سے پکڑ لیا تھا دروازے کو۔۔۔۔

آج ماں لفظ نے حور اور آنئیشا دونوں کو وہیں اس رات پر پہنچا دیا تھا۔۔۔۔۔

حورعین اپنے دیسک کے ساتھ لگ کر نیچے کارپٹڈ فلور پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

اسکا ہاتھ ابھی بھی اسکے اس گال پر تھا جہاں اسے تھپڑ مارا تھا کچھ لمحے پہلے اس کی وہ ماں نے جو زندگی کے پہلے پانچ سالوں تک اسکی اینجل تھی۔۔۔۔۔

ماں۔۔۔

حورعین نے جتنے درد سے پُکارا تھا آنئیشا واپس مڑ گئی تھیں۔۔انکا چہرہ حور کی طرف تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں نے بہت نفرت کی ہے آپ سے بہت زیادہ ماں۔۔۔جب بچوں کو چوٹ لگتی ہے تو انکے منہ سے پہلا لفظ ماں نکلتا ہے۔۔اور ماں بھاگتے بھاگتے اپنی اولاد کو اپنے سینے سے لگا لیتی ہے۔۔۔پر جب مجھے اس رات کے بعد چوٹ لگی تو میں نے بھی ماں کو بلایا۔۔۔بہت سال تک۔۔۔جب ماں نہیں آئی تو ماں سے نفرت ہوگئی مجھے۔۔۔۔

ماں۔۔۔حیران ہوتی رہی کہ کیسے کوئی ماں اپنے بچوں کو ایسے چھوڑ سکتی ہے۔۔۔؟

پانچ سال کے بچے کو۔۔۔؟؟؟

آنئیشا بھی اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گئیں تھیں۔۔۔۔آج حور اپنے درد بتا رہی تھی۔۔۔

اور سامنے بیٹھی ہاری ہوئی ماں خاموشی سے سن رہی تھی۔۔۔۔

سوچتی تھی کیوں۔۔۔۔مجھے کیوں چھوڑ دیا۔۔۔پر ایک وقت آیا جب مجھے آپ سے نفرت نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔

آنئیشا نے اپنا چہرہ صاف کیا پر پھر سے بھر گیا تھا۔۔۔۔۔

جس دن میرے بچوں نے کورٹ میں میرے ساتھ جانے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔

اس دن مجھے آپ سے نفرت نہیں ہوئی تھی ماں۔۔۔۔۔میں سمجھ گئی تھی۔۔۔میں ڈیزرو نہیں کرتی۔۔۔۔

اس لیے میری ماں نے مجھے چھوڑ دیا۔۔۔

میرے شوہر نے مجھے اپنے گھر سے نکال دیا اور پھر۔۔۔

میرے بچوں نے۔۔۔۔

سب نے چھوڑ دیا تھا جن کو حورعین نے پیار کیا جن کے لیے میں اپنا آپ بھول گئی تھی۔۔۔۔۔

سب نے چھوڑ دیا۔۔۔کیوں کہ میں پیار کرنے کے قابل نہیں تھی۔۔۔

کیوں کہ میں سینے سے لگانے کے قابل نہیں تھی۔۔۔۔

کیوں کہ میں عزت کے قابل نہیں تھی۔۔۔۔

میں حورعین رہی۔۔۔ایک اورفینیج ایک لڑکی رکھیل نام کے ساتھ۔۔۔

آنئیشا نے روتے ہوئے حورعین کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔

آج انہیں سمجھ آگئی تھی اپنی پانچ سال کی بچی کو اس اورفینیج میں چھوڑ کر انہوں نے غلطی نہیں گناہ کیا تھا۔۔۔

وہ اپنی بچی کو اپنے سینے سے لگائے بچوں کی طرح رو رہی تھی۔۔۔

کتنی دیر تک وہ دونوں وہیں بیٹھی رہیں تھیں۔

ایک بات بتائیں سچ بتائیں گی۔۔۔؟؟؟

حور انکی آغوش سے پیچھے ہو کر مخاطب ہوئی تھی۔۔۔۔

کچھ ایسا نا پوچھنا بیٹا کہ میں اگلا سانس نا لے پاؤں۔۔۔۔

حور پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔۔

آپ کی ایک بیٹی ہے ایک بیٹا ہے۔۔۔جب آپ کے بچے بچپن میں روتے تھے نیند میں ڈر جاتے تھے۔۔۔تو آپ ان کو اپنے ساتھ سلا کر انکا ڈر ختم

کرتی ہوں گی۔۔۔کیا کسی ایک اندھیری رات میں آپ کو کبھی خیال نہیں آیا میرا۔۔؟؟

میں بھی ڈرتی تھی پھر اٹھ جاتی تھی۔۔۔۔

مجھے واپس سلانے والا کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

میں حسد کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔۔۔پر آپ کی محبت اس دن اس مال میں آپ کی بیٹی کے لیے دیکھ کر مجھے بہت جلن ہوئی اس سے۔۔۔۔

کتنا آسان تھا نا آگے بڑھ جانا۔۔۔؟؟؟

آپ اس رات مجھے مار جاتی پر اور فینیج میں نا چھوڑتی۔۔۔۔۔

آپ سب نے بہت تکلیف دی ہے مجھے۔۔۔۔

آپ۔۔۔۔

ولید میرے بچے۔۔۔۔۔

ماں۔۔۔آپ جانتی ہیں۔۔۔میرا حدید۔۔۔۔وہ بھی مجھے چھوڑ گیا۔۔۔۔

اور اسکی کمی مجھے آج تک نہیں چھوڑ پائی۔۔۔۔پھر آپ کیسی ماں تھیں۔۔۔؟؟؟؟؟؟

حورعین نے اپنے کانپتے ہاتھوں سے آنئیشا کا چہرہ اپنی طرف کیا تھا۔۔۔

آپ سب نے مارا نہیں بس چھوڑ کر زندہ لاش بنا دیا مجھے۔۔۔۔۔

آپ سب نے حورعین کو چھوڑا۔۔۔۔

پر جب حورعین نے سب کچھ چھوڑ جانے کی کی تو سب بچانے آگئے نئے زخم دینے کے لیے میرا مسیحا بننے کے لیے آگئے سب۔۔۔۔۔

اور آپ۔۔۔۔؟؟؟؟

آپ ولید سے شادی نا کرنے کی بات کر رہی ہیں۔۔۔؟؟؟

اُن دونوں کے علاوہ وہ جو تیسرا شخص اب وہاں سے جانے کے لیے کچھ قدم پیچھے ہوا تھا۔۔۔پر اپنا نام سن کے واپس اسی دیوار کے ساتھ لگ گیا تھا۔۔۔۔

اسکے آنسوؤں سے اسکی ٹائی اسکی شرٹ بھیگ گئیں تھیں اسکے بھیگے ہوئے چہرے کی طرح۔۔۔۔۔

ولید شاہ کو حورعین کے غم توڑ گئے تھے۔۔۔۔۔

سپنوں کی گھڑی میں۔۔۔

روکھی پھیکی نیندریں۔۔۔۔نیندروں کی ماری اکھیاں۔۔۔

دونوں مل کے سوئی نہیں۔۔۔۔

مار مجھے دے نا کہیں۔۔۔۔تیری سچی دھوکے بازیاں۔۔۔۔

حور وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔آنئیشا کی سسکیاں حور کو آج سکون نہیں دے رہی تھیں۔۔۔وہ بھی درد میں تھی۔۔۔۔

اپنا چہرہ بے رخی سے صاف کر کے وہ آفس ونڈو سے باہر دیکھنے لگی تھی۔۔

ولید وہ انسان ہے جس نے مجھے ان غنڈوں سے بچایا تھا۔۔۔مجھے ہر تکلیف ولید شاہ سے ملی پر ولید شاہ نے کبھی کسی تیسرے کو کبھی مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچانے دی۔۔۔۔۔

میرے دل پر جسم پر میری روح پر زخم ولید شاہ کے دیئے ہوئے ہیں۔۔۔اور وہ میری مرہم بنتا آیا آج تک۔۔۔۔

کبھی کسی کو حق نہیں دیا کہ کوئی مجھے تکلیف دے جائے۔۔۔۔

کیوں کہ وہ اکیلا کافی تھا حورعین کو توڑنے میں برباد کرنے میں۔۔۔۔

حورعین اور ولید شاہ کے رشتے کو کبھی کوئی نہیں سمجھ سکتا۔۔۔۔

اب شادی کیوں نا کروں میں ولید شاہ سے۔۔۔؟؟؟

حورعین جیسے ہی پیچھے مڑی تھی۔۔۔۔

حور کے جواب سے باہر کھڑا ولید شاہ وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔وہ خوش بھی تھا اور اداس بھی تھا۔۔۔۔

تم اس سے شادی نہیں کرسکتی۔۔۔تم میرے ساتھ واپس جاؤ گی۔۔۔ارش اور

عاشی۔۔۔۔

میرے بچوں کا نام بھی مت لیجیئے گا۔۔۔۔

حورعین کے چلانے سے آنئیشا شوکڈ ہوگئی تھیں۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔

ایم سوری۔۔۔۔۔۔

حورعین کا چہرہ پھر سے بھیگ گیا تھا۔۔۔۔وہ چلانا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔

وہ اِس لمحے بس سب بھول کر اپنی ماں کے گلے لگنا چاہتی تھی۔؟

پر سب بھولنا آسان نہیں تھا۔۔۔۔۔

آپ جائیے۔۔۔۔آپ نے جس زندگی کے لیے جن خوشیوں کے لیے سب کیا تھا اب اس زندگی میں مجھے شامل نا کرے۔۔۔ورنہ پھر ایک بیٹی کے اکیلی کھڑی رہ جائیں گی۔۔۔۔

میں جن خوشیوں کے لیے اپنی جان سے پیاری بیٹی کو چھوڑ کر گئی تھی۔۔۔۔

اب اگر مجھے اپنی بیٹی پر وہ خوشیاں بھی وارنی پڑیں تو میں پیچھے نہیں ہٹوں گی۔۔۔۔

حور واپس بیٹھنے لگی تھی۔۔۔پر آنئیشا کی کہی بات نے اسے اندر تک جھنجوڑ کے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔۔

میں ہر ممکن کوشش کروں گی ولید شاہ سے تمہاری شادی نا ہو۔۔

آنئیشا حور کے ماتھے پر بوسہ دینے کے لیے آگے جھکی تو حور نے آنکھیں بند کر لی تھیں اپنی۔۔۔پر پیچھے نہیں ہوئی تھی۔۔۔

اگر آپ نے میری اور ولید کی شادی روکنے کے لیے کچھ بھی ایسا کیا تو آپ مجھے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کھو دیں گئیں۔۔۔مسز ابشام احمد۔۔۔۔

کسی بزنس ومن کی طرح حور چئیر پر بیٹھ کر آنئیشا سے مخاطب ہوئی تھی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حور۔۔۔

جائیے اب پلیز۔۔۔۔کچھ دن میں شادی ہے۔۔۔اپنی فیملی کے ساتھ لازمی آیئے گا۔۔۔۔یہ کارڈ۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر کارڈ ہاتھ میں پکڑے آنئیشا کے پاس بڑھی تھی اور آنئیشا کے ہاتھ میں آہستہ سے وہ کارڈ تھما دیا تھا۔۔۔۔

ولید اس کیفے میں اپنے کلائنٹس کے ساتھ آیا تھا۔۔۔۔

وہ اُن کے ساتھ ہنستے ہوئے ایک کارنر کے ٹیبل پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔بس کچھ

دن اور پھر حورعین اور اسکی شادی کوئی نہیں روک سکتا۔۔۔

یہ سوچ ہی ولید کو بہت خوش کر رہی تھی۔۔۔۔۔

ویسے ولید شاہ آپ کچھ زیادہ ہی نہیں سمائل دے رہے۔۔جب سے یہاں آئے ہیں۔۔۔سب فی میلز کی نظریں آپ پر ہیں۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔۔

ولید کھلکھلا کر ہنسا تھا اپنے دوست کی بات پر۔۔۔۔۔

ہاہاہا ویسے ولید کچھ دن اور۔۔پھر شادی کے بعد یہ اٹینشن گرلز کی جو ہم مردوں کو انرجی دیتی ہے شادی ہوجانے کے بعد یہی چیز سر درد بنا دیتی ہیں ہماری بیویاں۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔

باقی سب بھی ولید کے ساتھ ہنسنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔

ارے ایسا کچھ نہیں ہوتا۔۔۔

ولید نے جوس کا گلاس ابھی پینے کے لیے اٹھایا تھا۔۔۔اسکے چہرے کی ہنسی اڑھ گئی تھی حورعین کو کسی اور کے ساتھ ہنستے دیکھ کر۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو کیسی اے یاری لائی۔۔۔

میں جیندیاں چوں۔۔۔۔نا مر پائی۔۔۔۔۔

پیار تیرا کیسی الجھن ہے۔۔۔۔

نا وفا ملی۔۔۔نا بےوفائی۔۔۔۔۔

ویسے مجھے پتا نہیں تھا جہانگیر سر کی بیٹی اتنی خوبصورت ہیں۔۔۔ورنہ میں ہاتھ مانگ لیتا آپ کا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ابھی بھی دیر نہیں ہوئی ویسے۔۔۔۔۔

حورعین نے زرا سی نظریں اٹھا کر ولید شاہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

اور پوری طرح اگنور کر کے وہ سامنے بیٹھے شخص کے ساتھ اور ہنس ہنس کر باتیں کرنے لگی تھی۔۔۔۔

وہ ولید شاہ کو جلانا چاہتی تھی۔۔۔تڑپانا چاہتی تھی۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔کہاں کھو گئے۔۔۔؟؟؟

ولید نے نظریں ہٹا کر اپنے دوست کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔

کہیں نہیں۔۔۔۔۔

اے دوریاں تیریاں کیسیاں۔۔۔۔بےوفا پنچھی دے جیسیاں۔۔۔۔۔۔

تو رہوے نظراں سے سامنے۔۔۔۔۔تے نا نظراں ملاوے۔۔۔۔۔

ولید کی نظریں حورعین پر تھیں۔۔۔اور اس شخص پر۔۔۔۔

ولید کے ہاتھ بند ہوگئے تھے غصے میں۔۔۔۔

کچھ دن میں شادی تھی اور سامنے اپنی ہونے والی بیوی کو کسی اور کے ساتھ دیکھ کر وہ ماضی کی طرح کوئی غلط قدم نہیں اٹھانا چاہتا تھا۔

اور جب حورعین نے پانی کا گلاس اٹھا کر اپنے ہونٹوں کے پاس لے جاکر ولید کی طرف دیکھا تو ولید نے حور کو آنکھ مار دی تھی۔۔۔

پانی کا گھونٹ پیتے ہوئے حور نے ولید کی یہ حرکت دیکھ کر کھانسی شروع کردی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور ولید اپنی سیٹ سے اٹھ کر انکے ٹیبل کی طرف بڑھا تھا۔۔

آپ ٹھیک ہے حورعین۔۔۔؟؟

سامنے بیٹھا شخص جیسے ہی حور کے پاس کھڑا ہوا تھا۔۔ولید شاہ دونوں کے درمیان کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔

اسلام وعلیکم۔۔۔۔

ولید نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا اس کی طرف۔۔۔۔

وعلیکم سلام آپ کون۔۔۔؟؟؟

وہ۔۔۔مسٹر ظہیر یہ۔۔۔۔میرے منگیتر ہیں۔۔۔۔

حور نے غصے سے دیکھا تھا ولید کو۔۔۔جو پوری طرح سے مسکرا رہا تھا۔۔۔

اووووہ۔۔۔۔۔۔

ظہیر ولید کو اوپر سے نیچے تک دیکھ کر واپس بیٹھ گیا تھا اپنی کرسی پر۔۔۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟ کہیں تو اکیلا چھوڑ دو مجھے۔۔۔۔۔

ولید حور کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھ گیا تو حور بھی ساتھ والی کرسی پر بیٹھ کر چہرے پر سمائل سجائے ولید سے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ۔۔۔میں اپنے کلائنٹس۔۔۔میرا مطلب میرے فرینڈز کے ساتھ آیا تھا۔۔۔۔۔

ولید کے اشارے پر اسکے دو دوست انکے ٹیبل پر آ گئے تھے۔۔۔۔۔

راحیل۔۔۔وقار۔۔۔میٹ مائی وڈ بی وائف۔۔۔۔۔

اسلام وعلیکم بھابھی۔۔۔۔۔

ہائے بھابھی۔۔۔۔واااوو ماشااللہ آپ تو بہت بیوٹیفل ہیں۔۔۔۔۔۔

اوے۔۔۔

ولید کا موڈ پھر سے ویسا ہوگیا تھا۔۔۔ہیپی ہیپی۔۔۔۔۔ظہیر کا اترا چہرہ دیکھ کر

ولید اور زیادہ خوش ہوگیا تھا۔۔۔

آپ سب یہیں ہیں شاہ انڈسٹریز کو بیچنے کا ارادہ تو نہیں ولید شاہ۔۔۔جب دیکھو آپ آفس سے باہر ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔

حورعین کے طنز پر باقی سب چپ ہوگئے پر ولید وہ بہت انجوائے کر رہا تھا حور کی کڑوی باتوں کو۔۔۔۔۔

یہ جو چلمن ہے۔۔۔۔۔دشمن ہے ہماری۔۔۔۔۔

کتنی شرمیلی۔۔۔دلہن ہے ہماری۔۔۔۔۔

ولید کی شعر سے حور کا سر جھک گیا تھا۔۔۔

اسے یقین نہیں آرہا تھا ولید شاہ سب کے سامنے فلرٹ کررہا تھا۔۔۔اسے غصہ نہیں آیا ظہیر کے ساتھ دیکھ کر بھی۔۔۔۔

شاہ انڈسٹریز کا نہیں پتا ہونے والی مسز شاہ۔۔۔پر ولید شاہ آپ کی اِس شرماہٹ پر ضرور بِک جائے گا۔۔۔۔۔

ولید کی بات پر حورعین اور شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہا وااووو۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا ولید شاہ تم تو گئے کام سے۔۔۔۔

ولید اس سے پہلے کچھ کرتا حور کی ہیلز ولید کے پاؤں پت تھی۔۔۔۔

آہ ہ ہ۔۔۔۔۔۔

نوکیلی ہیلز شوز پر لگنے سے ولید کے منہ سے ایک ہلکی سے آہ ضرور نکلی تھی۔۔۔۔۔

شرم کرو کچھ۔۔۔۔

حور نے غصے سے کہا تھا۔۔۔۔۔۔

اور باقی سب اور ہنسنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔

میں چلتا ہوں۔۔۔ایم سوری میں نے میٹنگ یہاں کرنے کا کہہ دیا تھا۔۔۔میں جہانگیر سر سے میٹنگ فکس کر کے ڈیل فائنل کر لوں گا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ظہیر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔اور حورعین نے ایک بار پھر سے ولید کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

راحیل۔۔۔۔وقار۔۔تم دونوں کو کام ہوگا اب جاؤ۔۔۔۔بعد میں بات کریں گے۔۔۔۔

ولید نے حور کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا تھا جو اٹھ کر جانے لگی تھی۔۔۔۔۔

اور پورا ٹیبل خالی ہوگیا تھا ان دونوں کے سوا۔۔۔۔

ولید ہاتھ چھوڑیں۔۔۔۔۔

ہاتھ چھوڑنے کے لیے پکڑا بے بی ڈول۔۔۔۔بیٹھ جاؤ۔۔۔۔۔

حور نے پھر سے ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی۔۔۔اور جب نہیں چھڑا پائی تو وہیں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

دوسرا اور کوئی یہاں کیوں رہے۔۔۔۔۔

حسن اور عشق کے درمیان کیوں رہے۔۔۔۔

باہر آتے وقت دوپٹہ سر پر لیا کرو۔۔۔

اور تب حورعین کو احساس ہوا تھا دوپٹہ سر سے سرک گیا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید نے آگے بڑھ کر سر پر پھر سے دوپٹہ دیا تھا۔۔۔۔۔۔

یہ جو آنچل ہے۔۔۔۔شکوہ ہے ہمارا۔۔۔۔کیوں چھپاتا ہے چہرہ یہ تمہارا۔۔۔

ولید جیسے ہی پیچھے ہوا تھا حورعین کا پورا چہرہ سرخ ہوگیا تھا۔۔۔۔

ولید کی یہ رومینٹک سائیڈ اسے واپس اسی دنیا میں لے جا رہی تھی جہاں وہ نہیں جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

میں ڈراپ کردیتا ہوں گھر۔۔۔۔۔۔

اور ولید باہر کی طرف چل دیا تھا۔۔۔۔اپنے چہرے پر ایک پرسکون خوبصورت

مسکان لئے۔۔۔۔

یہ ولید شاہ ہی ہے۔۔۔۔؟؟؟؟

حورعین نے اپنے دونوں گالوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔۔جو پوری طرح لال ہوگئے تھے۔۔۔۔۔۔

کچھ دن بعد۔۔۔۔۔۔

ولید تمہیں جتنی جلدی ہوسکے یہ نکاح کرنا ہوگا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔حمزہ جی۔۔نکاح جلدی جلدی میں نہیں ہوگا۔۔۔میں ہر فنکشن ہر پل کو انجوائے کرنا چاہتا ہوں۔۔۔مایو مہندی بارات۔۔۔۔اور۔۔۔۔

حمزہ کے سیریس چہرے کو دیکھ کر ولید چپ ہوگیا تھا۔۔۔۔

سب انجوائے کر لینا جب نکاح شروع ہوگا لڑکی کا باپ اپنی بیٹی کا ہاتھ پکڑ کر تمہاری آنکھوں کے سامنے سے لے جائے گا۔۔۔۔

ولید نے حیرانگی سے حمزہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

یہ دیکھو۔۔۔۔حورعین کے رئیل فادر جہانگیر عالم ہیں۔۔۔۔

ولید کے ہاتھ سے وہ فائل نیچے گر گئی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب شوکڈ کیوں ہو۔۔؟ جاؤ اور لیٹ کرو۔۔۔تم بھی جانتے ہو جہانگیر عالم کو۔۔۔یہ تمہارے حق میں اچھا ہوا ہے جو جہانگیر عالم کو نہیں پتا ابھی تک کہ حورعین انکی سگی بیٹی ہے۔۔۔۔

ولید پریشانی میں اپنے کیبن سے باہر آگیا تھا اور پیچھے حمزہ۔۔۔

ولید۔۔۔ولید۔۔۔اب کہاں جارہے ہو۔۔۔۔

ولید گاڑی کا دروازہ کھول کر رک گیا تھا وہیں۔۔۔۔

خود ہی تو کہا جلدی شادی کرنی ہوگی۔۔۔اب مولوی صاحب کو لیکر سیدھا جہانگیر مینشن جاؤں گا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حمزہ نے اپنے سر پر ہاتھ رکھ لیا تھا۔۔۔۔

یا اللہ پرانا والا ولید شاہ دے دیں۔۔۔۔

ولید پھر سے رک گیا تھا۔۔۔۔

اور اس نے حمزہ کو اگنور کر کے گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کردی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔بیسٹ اف لک۔۔۔۔تم نے کٹ کھا کر واپس آنا ہے حورعین سے۔۔۔۔

دیکھیں گے حمزہ جی۔۔۔

گاڑی ابھی پیچھے کی تھی کی ایک تیز رفتار گاڑی نے ولید کی گاڑی کے سامنے بریک لگائی تھی۔۔۔۔۔

وٹ دا ہیل پاگل ہو گیا۔۔۔۔؟؟

سامنے گاڑی کے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھلنے پر ولید کو آنئیشا ابشام احمد نظر آئی تھی۔۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔سسر جی کو چھوڑو تمہاری ساس ہی تمہیں حورعین تک جانے نہیں دے گی۔۔۔۔

حمزہ کی بات سن کر ولید نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔

اور اپنی گاڑی سے نکل کر آنیشا کی گاڑی کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔

اسلام وعلیکم وہ میم۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو۔۔۔۔

بس یہی بات کہی تھی آنئیشا نے۔۔۔ولید جیسے ہی گاڑی میں بیٹھا تھا آنئیشا نے گاڑی بیک کر کے اسی سپیڈ سے چلا دی تھی۔۔۔۔

ہاہاہا ولید شاہ حورعین کم تھی جو اب یہ دونوں تمہاری واٹ لگائیں گے۔۔۔۔

حمزہ وہیں کھڑا ہنس ہنس کر پاگل ہورہا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ۔۔۔۔میم۔۔۔

حورعین کی ضد ہے تم سے شادی کرنا ولید شاہ۔۔ورنہ تم نے کوئی کسر نہیں چھوڑی کسی بھی کام میں۔۔۔میں بس چاہتی ہوں۔۔وہ نکاح والے دن یہ جوڑا پہنے۔۔جو میں نے اپنی شادی پر پہنا تھا کیا تم اتنا کرسکتے ہو۔۔؟؟؟

نیشا نے گاڑی سے ایک پیکٹ نکال کر ولید کو دیا تھا۔۔۔

آپ خود کیوں نہیں دے دیتی وہ خوش ہوگی۔۔۔

تم میرے زخموں پر نمک چھڑکنا چاہتے ہو۔۔ورنہ تمہیں بھی پتا ہے۔۔۔

اور ولید خاموش ہوگیا تھا۔۔۔

وہ بہت کچھ کہنا چاہتا تھا۔۔پر وہ کہہ نہیں پا رہا تھا اب اسے پہلے حورعین اور جہانگیر عالم کو راضی کرنا تھا جلدی نکاح کے لیے جو کہ آسان نہیں تھا۔۔۔

ولید وہ ڈریس لیکر سیدھا جہانگیر مینشن گیا تھا۔۔۔

اور جو اس نے سوچا تھا وہی ہوا۔حورعین نے انکار کردیا تھا۔۔وجہ سمپل تھی وہ ولید شاہ کی ملازمہ نہیں تھی جو اسکی ایک بات پر مان جاتی۔۔۔

پر جہانگیر صاحب نے ولید کی باتوں کو سمجھ کر حورعین کو پھر سے منایا اور تب جا کر نکاح کی ڈیٹ پرسو کی رکھی گئی۔۔۔

اور ولید نے جاتے جاتے وہ ڈریس حورعین کے ہاتھ میں دے دیا تھا۔۔

میں تمہیں اس سرخ جوڑے میں میری دلہن کے روپ میں دیکھنا چاہتا ہوں بےبی ڈول۔۔۔پلیز انکار مت کرنا پلیز۔۔۔

اس جوڑے پر حور کے آنسو گر گئے تھے۔۔اور اس نے ہاں میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔۔

خون سے لت پت جسم چہرے پر زخموں کے نشان ہر اٹھتے قدم پر درد کی جسم میں دوڑتی لہر بھی اُسکے حوصلے پست نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسے اپنی منزل تک پہنچنا تھا۔۔

آج اسے ہر حال میں حورعین کا نکاح ولید شاہ کے ساتھ ہونے سے روکنا تھا۔

پھٹے پرانے کپڑوں کی فکر کیئے بغیر۔۔اپنے جسم پر جگہ جگہ لگے کٹ کو برداشت کر کے کسی طرح وہ جہانگیر مینشن کے پاس پہنچ گیا تھا۔۔۔

اب اُس نے اندر داخل ہونا تھا۔۔۔اور وہ جانتا تھا یہ سب ولید شاہ کے سیکیورٹی گارڈز ہیں۔۔۔چھپتے چھپاتے وہ پیچھے کے دروازے پر ڈیوٹی دیتے ہوئے گارڈ کو گھائل کرکے بے ہوش کرنے میں کامیاب ہوگیا تھا۔۔۔

اور اسی گارڈ کی جیب سے سیل فون نکال کر ایک جگہ چھپ کر بیٹھ گیا تھا

وہ----

آہ ہ ہ-----

اسکی پشت جیسے ہی ٹھنڈی دیوار کے ساتھ لگی تھی اسکے زخموں پر درد کی کیفیت پھر سے ابھر اٹھی تھی---

گہرے سانس بھرتے آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے اُس نے اپنی آنکھیں بند کرلیں تھیں----

اُسکی آنکھوں سے نکلتے آنسو اسکے چہرے کے زخموں کو اور اذیت پہنچا رہے تھے---

بس حورعین----تمہیں سچ بتا دوں-----

اُس نے حورعین کا نمبر ڈائیل کیا تھا جو اُسے زبانی یاد تھا حورعین کے نام کے بعد------

اسلام وعلیکم-----

حورعین نے تیسری بار فون کاٹنے کے بعد آخر کار اٹھا لیا تھا----

ولید بار بار فون کر کے تنگ نہیں کرو---پھر نا کہنا میں لیٹ ہوگئی----

حورعین کی آواز میں غصہ اور ڈانٹ سن کر اُس کے چہرے پر ہنسی آگئی تھی---

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آنسوؤں سے چہرہ بھر گیا تھا۔۔اب کے آنسو اسکے چہرے پر لگے زخموں کو درد نہیں دے رہے تھے۔۔۔اب کے اُس کے دل پر زخم ہو رہے تھے۔۔۔۔

حو۔۔حورعین۔۔۔میں عادی۔۔۔۔۔۔ع۔۔۔عدیل۔۔۔۔۔

دوسری طرف خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔۔

ہم کس لیے فون کیا۔۔اگر ولید کو پتا چلا تو۔۔۔۔

حورعین۔۔۔آپ فون پر لگی ہیں نکاح کا وقت ہوگیا ہے آجایئے۔۔۔۔

ذکیہ نے جلدی سے حور سے موبائل پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔

پر ذکیہ وہ کال۔۔۔عدیل۔۔۔۔

آپ پلیز کسی کی فکر نا کریں۔۔۔۔۔

کچھ سیکنڈ میں مسز حماس کے ساتھ اور بھی گرلز حورعین کو وہاں سے لے گئیں تھیں۔۔۔

اور ذکیہ نے غصے سے موبائل کان پر لگایا تھا۔۔

اِس بار ولید شاہ کو نہیں تمہیں پتا چلنا چاہیے کہ۔۔۔۔۔

دوسری طرف سے کچھ اور آوازیں سن کر بھی عدیل خاموش نہیں ہوا تھا۔۔

حورعین۔۔۔۔۔یہ سب لوگ ملے ہوئے ہیں۔۔۔ولید شاہ جہانگیر عالم۔۔۔آنئیشا ابشام احمد تمہاری ماں ہیں۔۔۔اور۔۔۔اور جہانگیر عالم تمہارے رئیل فادر ہیں۔۔اِن سب کو۔۔۔ولید شاہ نے اپنے ساتھ ملا لیا۔۔۔

ولید شاہ ایک اور گیم کھیل رہا۔۔۔تم سے نکاح کرنے کے لیے یہ سب کیا گیا۔۔۔تم انکار کر دو۔۔۔۔تم پلیز اب کی بار ولید شاہ کے جال میں نا پھنسنا۔۔۔تم۔۔۔۔۔سن رہی ہو نا۔۔۔۔ہم یہاں سے دور چلے جائیں گے۔۔۔۔بچوں کو اپنے بچوں کی طرح پیار کروں گا۔۔۔۔پلیز۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دوسری طرف گہرا سانس لیکر جب کوئی بولا تو عدیل کے ہواس اڑھ گئے تھے۔۔۔۔۔

عدیل۔۔۔۔۔۔

ذکیہ۔۔۔۔۔

عدیل شوکڈ ہوگیا تھا۔۔۔۔

عدیل۔۔۔۔تم دو لوگوں کا نام لینا بھول گئے۔۔۔۔۔میں اور حمزہ بھی ولید شاہ کے ساتھ ہیں۔۔۔

اب اپنے پیچھے دیکھو۔۔۔۔

جب عدیل نے پیچھے دیکھا تو حمزہ کچھ گارڈز کے ساتھ پیچھے کھڑا تھا۔۔

اور عدیل کی آنکھیں بند ہوگئی تھیں۔۔۔۔

کیا آپ کو قبول ہے۔۔۔؟؟؟؟

مولوی صاحب نے دوسری بار پوچھا تھا اور حورعین کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا تھا۔۔۔

ماں۔۔۔۔۔

ماما۔۔۔۔۔

دونوں بچوں کی آواز پر حورعین نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔۔

ولید کے جواب سننے کے بعد پورے مینشن میں مبارک ہو مبارک ہو کی سدائیں گونج اٹھی تھی۔۔۔

اور عاشی ولید کے لگ کر باقی سب کو کاپی کر کے اسے مبارک باد دے رہی

تھی اور ارش حورعین کو۔۔۔۔۔

ولید کے ساتھ حورعین کو بھی اسٹیج پر بٹھا دیا گیا تھا۔۔۔۔۔

مسز ولید شاہ۔۔۔۔۔

حورعین کی آنکھ سے آنسو نکل کر نیچے گرتا ولید نے اپنا ہاتھ آگے کرلیا تھا۔۔۔۔

میری جان۔۔۔اب ولید شاہ رونے نہیں دے گا تمہیں کبھی نہیں۔۔۔۔۔

شادی مبارک ہو۔۔۔۔۔

ولید نے حورعین کا چہرہ اپنی طرف کر کے کہا تھا۔۔۔۔۔

آپ کو بھی شاہ جی۔۔۔۔۔

ولید سر پیچھے کر کے کھلکھلا کے ہنس دیا تھا۔۔۔۔۔

ہائے میری بے بی ڈول۔۔۔۔۔

ولید نے بنا کسی کی فکر کیئے آگے بڑھ کر حورعین کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔

میرے دل مبارک ہو یہی تو پیار ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ نے جھوٹ بولا تھا مجھ سے کہ ولید مجھے ملے گا۔۔آپ نے گمراہ کیا مجھے۔۔۔ابھی بھی آپ مجھے اندر جانے نہیں دے رہے پلیز مجھے ولید کا نکاح روکنا ہے حورعین سے۔۔۔۔

نورلعین کے چہرے پر درد عیاں تھا۔۔۔جہانگیر صاحب نے اپنی آنکھیں بند کر لیں تھیں۔۔۔۔

پلیز بچے۔۔۔بات کو سمجھنے کی کوشش کرو۔۔۔ولید کی محبت صرف حورعین ہے۔۔۔۔وہ اگر حورعین کا نا بھی ہوتا تو کسی اور کا بھی نہیں ہو پانا تھا اس نے۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے ہاتھ آگے بڑھائے تو نور پیچھے ہوگئ تھی۔۔۔

اسکا مطلب آپ نے کبھی کوشش کی ہی نہیں۔۔۔؟؟؟

وہ حورعین کو زہر دینا وہ سب کچھ بیکار گیا۔۔۔یا پھر آپ نے۔۔۔

حورعین کو زہر تم نے دیا تھا جہانگیر۔۔۔۔؟؟؟

آنئیشا ابشام کے ہاتھوں سے وہ گلدستہ اور وہ گفٹ نیچے گر گیا تھا۔۔۔

انکی آنکھیں صرف جہانگیر عالم پر تھیں۔۔۔۔

موم۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے نورلعین۔۔۔اندر ولید شاہ کا نکاح حورعین سے مکمل ہوچکا

ہے۔۔۔اب تم کچھ نہیں کرسکتی۔۔۔۔

نور نے نفرت بھری نگاہوں سے جہانگیر صاحب کو دیکھا تھا اور روتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

حورعین کو زہر تم نے دیا تھا۔۔۔؟؟؟

آنئیشا دو قدم اور آگے بڑھی تھیں۔۔۔۔

آنئیشا میری بات۔۔۔۔۔

آنئیشا نے وہ کردیا تھا جو کبھی سوچا نہیں تھا۔۔۔

جہانگیر عالم کا کالر آنئیشا کے ہاتھوں میں تھا۔۔۔۔

تم جانتے ہو کیا گناہ کر دیا تم نے جہانگیر۔۔۔اپنی ہی بیٹی کو زہر دے دیا تم نے۔۔۔؟

کتنی بار۔۔۔کتنی بار سمجھانے کی کوشش کی۔۔۔نور تمہاری بیٹی نہیں تھی۔۔۔

حور۔۔۔حورعین بیٹی ہے ہماری۔۔۔۔

نیشا کی آواز آخر میں بہت آہستہ ہوگئی تھی۔۔۔۔

جہانگیر عالم کے سوچنے سمجھنے کی ساری طاقت جیسے چھین لی تھی کسی نے۔۔۔۔

انکے لب ہل رہے تھے پر آواز نہیں نکل پا رہی تھی۔۔۔وہ جیسے کسی صدمے

میں چلے گئے تھے۔۔۔

آنئیشا حورعین۔۔۔۔وہ تو اور فینیج۔۔۔۔

جہانگیر صاحب بولتے ہوئے رک گئے تھے جب آنئیشا نے اپنی نظریں جھکاتے ہوئے اپنے ہاتھ پیچھے کرلیے تھے۔۔۔۔

آنئیشا۔۔۔بول دو جو میں سوچ رہا ہوں وہ جھوٹ ہے۔۔۔بول دو تم نے ہماری بیٹی کو اور فینیج میں نہیں چھوڑا تھا۔۔۔خدا کے لیے۔۔۔میں مر جاؤں گا۔۔۔۔ پلیز جھٹلا دو۔۔۔حورعین میری بیٹی نہیں ہو سکتی۔۔۔تم نہیں جانتی وہ بچی دنیا جہاں کی تکلیفوں سے گزر کر میرے سامنے اس دن اس ہسپتال کے روم میں خون میں لت پت پڑی تھی۔۔۔۔

یا اللہ۔۔۔اتنی بڑی سزا نہیں۔۔۔۔

وہ میری بیٹی نہیں ہو سکتی۔۔۔۔

جہانگیر ایک وال کے ساتھ لگ کر بیٹھ گئے تھے اس کمرے میں۔۔۔جہاں شور شرابے کی بہت آوازیں آرہی تھی پھر بھی انہیں اپنے رونے کی آواز سنائی دے رہی تھی۔۔۔۔

انہیں سامنے بیٹھی اس عورت کی سسکیوں کی آوازیں بھی صاف سنائی دے رہی تھی۔۔۔

تم نے اِس طرح سزا دی مجھے نیشا۔۔۔میرے خون کو تم نے اور فینیج میں چھوڑ دیا۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کی آواز میں درد تھا الزام تھا۔۔۔نفرت تھی۔۔۔

گلہ تھا۔۔۔

تم نے تو اسے مارنے کا کہا تھا جہانگیر۔۔۔میں نے پھر بھی اسے پانچ سال تک اپنے سینے سے لگائے رکھا۔۔۔۔

وہ کہتے ہوئے اور رو دی تھی۔۔۔

اور پھر نیشا۔۔؟؟ پھر کیوں اسے زمانے کی ٹھوکریں کھانے کے لیے چھوڑ دیا۔۔؟؟

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں تھک گئی تھی۔۔۔بہت تھک گئی تھی جہانگیر۔۔۔

کچھ نہیں تھا اپنی پانچ سال کی بچی کو دینے کے لیے۔۔نوکری نہیں تھی۔۔گھر نہیں تھا۔۔۔

کچھ نہیں تھا۔۔۔میری فیملی۔۔شازیہ باجی۔۔سب نے منہ پھیر لیا تھا۔۔

حورعین کو ناجائز سمجھتے رہے سب۔۔۔اور سب کو صفائی دیتے دیتے تھک گئی تھی میں۔۔۔

سوچا جیسے تم اپنی زندگی عیاشی میں گزار رہے ہو۔۔۔مجھے بھی اپنے لیے سوچنا چاہیے۔۔۔

میں کیوں اس بوجھ کو سنبھالوں۔۔۔جسے تم نے نہیں اپنایا۔۔۔

اپنے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں چھپا کر وہ پھر سے رونے لگی تھی۔۔۔

نیشا۔۔۔اور فینیبج۔۔۔؟ میں تو بے غیرت تھا ظالم تھا سفاک تھا۔۔پر تم۔۔۔؟؟؟

تم ماں تھی اسکی۔۔۔ایک بیٹی کو کسی انجان جگہ چھوڑ دیا تمہیں اسکی عزت کا زرا خیال نا آیا۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جہانگیر صاحب غصے میں اٹھ گئے تھے۔۔۔۔

واہ جہانگیر۔۔۔بہت آسانی سے کہہ کر بچ گئے ہو نا مرد تھے۔۔۔؟؟؟ اور کتنی آسانی سے مجھے قصور وار ٹھہرا دیا تمہیں پتا ہے کیا عمر تھی میری اس وقت۔۔۔؟؟

مجھے جو سمجھ آتا گیا میں کرتی گئی۔۔۔مجھے لگتا تھا جو تین وقت کی روٹی میں اسے نہیں دے پاتی تھی وہ اسے اس اور فینیبج میں ملے گی۔۔۔

مجھے نہیں تھا پتا یہ سب ہوجائے گا۔۔۔۔

ولید جیسا بِیسٹ۔۔۔یا یہ کہوں جہانگیر تم جیسا مرد ہماری بیٹی کو سزا کے روپ

میں مل گیا۔۔۔ہم دونوں کے کرموں کی سزا۔۔۔۔

آنئیشا بھی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔وہ بھی اتنے قدم جہانگیر کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔

نیشا۔۔۔تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔تم نے اپنی خوشیاں دیکھی۔۔تم نے اپنا گھر بسانا تھا۔۔اور راستے کا کانٹا سمجھ کر تم نے ہماری بیٹی کو اورفینیج میں چھوڑ دیا۔۔۔۔

بس جہانگیر۔۔۔تم یہ باتیں کرتے ہوئے اچھے نہیں لگ رہے۔۔تمہیں یہ تب سوچنا چاہیے تھا جب تم نے اسے اپنانے سے صاف انکار کردیا تھا۔۔۔۔

دونوں آمنے سامنے تھے ایک دوسرے کے۔۔۔۔

تم سے میں بعد میں بات کروں گا۔۔ابھی اپنی بیٹی کی زندگی برباد ہونے سے بچانی ہے مجھے۔۔۔ولید شاہ کو میں جان سے مار دوں گا۔۔۔

جہانگیر صاحب کو اتنے غصے میں دیکھ کر آنئیشا ڈر گئی تھیں۔۔۔

اور جہانگیر کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا تھا انہیں۔۔۔۔

ولید شاہ اب شوہر ہے تمہاری بیٹی کا ایک بار پھر سے بیوہ کرنا چاہتے ہو اسے۔۔۔؟؟

جہانگیر پھر سے ہمت ہار گئے تھے۔۔جب مایوس نظروں سے کسی ہارے ہوئے

انسان کی طرح انہوں نے آنئیشا کی طرف چہرہ اٹھا کر دیکھا تو آنئیشا بھی اتنی شوکڈ تھی۔۔۔جہانگیر کا بھیگا ہوا چہرہ دیکھ کر۔۔۔۔

تم نے مجھے بد دعا دی تھی نا میں کامیاب ہوجاؤں گا پر کبھی خوش نہیں رہ پاؤں گا میرا اپنا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔

میرا کوئی اپنا نہیں رہا۔۔نا تم نا میری بیٹی۔۔۔۔

میں ناکام شوہر ثابت ہوا۔۔اور اب ناکام باپ۔۔۔وہ مجھے کیا کبھی اپنا پائے گی۔۔۔؟؟؟

اپنا چہرہ صاف کر کے بہت امید سے پوچھا تھا جہانگیر نے۔۔۔۔

جس پر آنئیشا روتے ہوئے ہنس دی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔غصے میں وہ ہم دونوں پر گئی ہے اور ضد میں تم پر۔۔۔۔

جیسے تمہیں ضد تھی طلاق دینے کی۔۔۔بچے کو نا اپنانے کی۔۔۔ویسے وہ بھی اب ضد کر رہی ہے۔۔۔۔

مجھے معاف نہیں کرنے کی۔۔۔۔

اور تمہارا اگر اسے پتا چل گیا تو جتنی محبتیں اور عزتیں تمہیں اس سے مل رہی ہیں سب ختم ہوجائیں گی جہانگیر صاحب۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ضدی تو تم بھی ہو نیشا۔۔۔تم نے کونسا معاف کردیا مجھے ابھی

تک۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے یہ کہہ کر اپنا سر پھر سے جھکا لیا تھا۔۔۔

تمہیں میرے معاف کرنے یا نا کرنے سے فرق نہیں پڑنا چاہیے جہانگیر۔۔۔تم اپنی جس دنیا میں ابھی تک خوش تھے۔۔۔ابھی بھی رہو۔۔۔۔

میں نے اور ہماری بیٹی نے بھی ہم سے الگ ہوکر جینا سیکھ لیا ہے۔۔۔۔

آنئیشا یہ کہہ کر جہانگیر کو وہیں چھوڑ گئیں تھیں۔۔۔

جہانگیر کو اس حالت میں آج دیکھ کر انہیں بھی بہت تکلیف ہورہی تھی۔۔۔

انکے زخم آج بھی تازہ تھے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور جہانگیر صاحب۔۔۔۔

وہ کسی زخمی شیر کی طرح وہاں سے یہاں چکر لگا رہے تھے۔۔۔انہیں شروع سے اب تک سب باتیں یاد آرہی تھی۔۔۔

سدرہ کا اپاؤنمنٹ کے لیے وہ فون کال پر حورعین کی فائل کے ساتھ ملنا۔۔۔

اور اب اتنے وقت حورعین انکے ساتھ تھی وہ پہچان نہیں پائے۔۔۔

میں کتنا بدنصیب انسان ہوں۔۔۔میرا اپنا خون۔۔۔میری بیٹی میری آنکھوں کے سامنے رہی اور میں اسے پہچان نہیں پایا۔۔۔۔میں خود اسے اس جہنم میں

دھکیلتا رہا۔۔اسے ولید شاہ جیسے بِیسٹ کے ساتھ شادی کرنے کے لیے مجبور کرتا رہا۔۔۔

وہ انکار کرتی رہی اور میں اسے فورس کرتا رہا ولید شاہ کی باتوں میں آکر۔۔۔۔۔

اب اور نہیں مجھے یہ رخصتی روکنی ہوگی میری بیٹی اب اسکے ساتھ نہیں رہے گی۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب اپنے رومال سے اپنے چہرے کو صاف کرکے وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بابا ہم سب ایک ساتھ رہیں گے اب۔۔؟؟

عاشی نے ولید کا سامنے کھڑی ہوکر پوچھا تھا۔۔

ہاں بابا کی جان۔۔اب سے ہم ایک ساتھ رہیں گے۔۔

ییےےے۔۔۔

عاشی سٹیج سے نیچے بھاگ گئی تھی ارش کے پاس۔۔۔

شاہ جی کی جان اب چلیں اپنے گھر۔۔؟؟

ولید نے اٹھ کر حورعین کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔

آنئیشا ایک کارنر پر کھڑی سب دیکھ رہیں تھیں۔۔یہاں تک تو آگئی پر آگے جانے کی ہمت نہیں تھی اُن میں۔۔۔

ولید کی پوری فیملی نے بہت اپنائیت سے سب کام سرِانجام دیئے تھے۔۔۔تاکہ کچھ کمی نا رہ جائے۔۔۔

پر حورعین کا دماغ کہیں اور تھا۔۔۔

کیا میں حورعین میڈم سے کچھ بات کر سکتی ہوں۔۔؟؟

مائرہ نے سب کے درمیاں کھڑی حورعین کی جانب بڑھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

ضرور۔۔۔پر مس مائرہ زرا جلدی۔۔۔کہیں میری بیگم کا ارادہ نا بدل جائے اور میں ہارٹ اٹیک سے ہسپتال نا پہنچ جاؤں۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔

ولید کے جوک سے سب ہنسنے لگے تھے۔۔۔اور حورعین نے مائرہ کا ہاتھ پکڑ کے اسے سائیڈ پر لے گئی تھی۔۔۔

مائرہ۔۔۔مجھے اچھی خبر چاہیئے۔۔۔

وہ میم۔۔۔آپ کا شک ٹھیک نکلا۔۔۔ولید شاہ کو کافی دن سے فالو کر رہا تھا راؤ۔۔۔پر اتنے دن ولید شاہ کی ایکٹویٹی نارمل تھی۔۔پر آج یہاں آنے سے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پہلے ولید شاہ ایک وئیر ہاؤس نما گھر میں گیا تھا۔۔

جہاں پر کسی کو جانے کی اجازت نہیں ہے۔۔اور راؤ کا کہنا ہے کہ وہاں کچھ ال لیگل ہو رہا ہے۔۔۔۔

یہ بات سن کر حورعین کا چہرہ ایک دم سے چمک اٹھا تھا۔

ہمم تو دیر کس بات کی۔۔۔پلان کے مطابق کسی انجان نمبر سے وہاں پولیس اور میڈیا کو بھجوایا جائے۔۔۔یہ کام آج ہی ہونا چاہیئے۔۔۔۔

پر میم۔۔۔؟؟ کچھ غلط نا ہوجائے۔۔۔کیا پتا وہاں۔۔۔

بس جتنا کہا جائے اتنا کرو مائرہ۔۔۔ولید شاہ بہت خوش ہورہا ہے نا۔۔۔ہمارے حویلی جانے تک ولید شاہ کی خوشی اسکے چہرے سے ختم ہوجانی چاہیئے۔۔۔

حورعین واپس وہیں جا کر کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔

اسے نہیں پتا تھا۔۔۔اس گھر مین کن لوگوں کو بند کیا ہوا تھا۔۔۔

اگر ان میں سے کوئی ایک بھی باہر نکل آیا تو سب سے پہلے اس پر اور اسکے بچوں پر وار کرے گا۔۔۔

اپنے بابا سے ملے بغیر جاؤ گی۔۔۔؟؟

رخصتی کے وقت عین ٹائم پر جہانگیر عالم آگئے تھے۔۔۔

اور حورعین نے یہ سوچ کر انتظار نہیں کیا تھا کہ پہلے کی طرح اب بھی اسکا کوئی اپنا اسے وداع کرنے کے لیے چوکھٹ تک نہیں آئے گا۔۔۔

مجھے لگا تھا اِس بار بھی آپ کہیں مصروف نا ہوں۔۔۔

جہانگیر عالم نے حورعین کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔

حورعین کے کندھے پر جب اسے جہانگیر صاحب کے آنسو گرتے محسوس ہوئے تو اسکی بھی آنکھیں بھیگ گئی تھیں۔۔۔اور تب اسکی نظر پلر کے پیچھے چھپی آنئیشا پر پڑی تھی۔۔۔۔

اور حورعین کے درد کی انتہا نہیں تھی کوئی۔۔وہ آج خوش بھی تھی اور اداس بھی تھی۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیسے آگے کے حالات کا سامنا کرے گی۔۔۔

اپنا خیال رکھنا میری بچی۔۔۔بابا کی نظریں ہمیشہ تم پر رہیں گئیں۔۔۔کبھی کوئی تکلیف تمہارے پاس نہیں آنے دیں گے بابا۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے حورعین کے ماتھے پر بوسہ دے کر ولید کی طرف قدم بڑھائے تھے۔۔۔ولید بہت شوکڈ تھا۔۔۔جہانگیر عالم کے چہرے پر اتنا غصہ اور نفرت دیکھ کر۔۔۔۔۔

اور وہ کچھ ہی سیکنڈز میں سمجھ گیا تھا۔۔

ولید شاہ۔۔۔بہت بڑی غلطی ہوگئی اپنی بیٹی کو تمہیں سونپ دیا میں نے۔۔۔

جہانگیر علم نے ولید کو بھی اپنے گلے لگایا تھا پر نفرت سے۔۔۔اور اسکے کان میں بہت آہستہ سے کہا تھا۔۔۔

سر آپ۔۔۔بے فکر رہیں۔۔۔ولید شاہ کبھی حورعین کو کوئی تکلیف نہیں دے گا۔۔۔میں وعدہ کرتا ہوں۔۔۔

وہ تب ہوگا جب میں اسے رہنے دوں گا۔۔۔اب وہ تمہارے ساتھ جا رہی ہے بہت جلدی اسے لے آؤں گا واپس۔۔۔

اور ولید شاہ کی نظروں میں ایک دم سے غصہ آگیا تھا۔۔۔

میری موت سے پہلے حورعین کو کوئی مجھ سے جُدا نہیں کر سکتا۔۔۔نا ہی آپ اور نا ہی آپ کی سابقہ بیوی۔۔

ولید پیچھے ہوگیا تھا اور حورعین کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے چلنا شروع ہوگیا تھا۔۔۔

ولید ایک منٹ۔۔۔

حورعین نے اپنا ہاتھ زبردستی چھڑوا کر وہاں اسی جگہ گئی تھی جہاں آنئیشا کھڑی تھی۔۔۔

آپ یہاں چھپ کر کھڑی ہیں۔۔۔سب کے سامنے اپنی بیٹی کو گلے لگانے میں

آج بھی شرمندگی ہو رہی ہے آپ کو۔۔؟؟

حورعین کو دور سے سب دیکھ رہے تھے کسی عورت سے بات کرتے دیکھ جو کے حیران بھی تھے۔۔

پر پاس بڑھ کر کسی نے دیکھنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔میری بچی۔۔۔نہیں۔۔۔مجھے اب لوگوں سے نہیں تمہاری ری جیکشن سے ڈر لگتا ہے۔۔

آنئیشا نے بہت گرم جوشی سے حورعین کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔

اور حورعین نے اپنی آنکھیں بند کر کے آنئیشا کو اسی چاہت سے گلے لگایا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج کے دن وہ اپنی ماں کی وہ محبت وہ پیار اپنانا چاہتی تھی۔۔۔

ایم سوری بچے۔۔۔پلیز ماں کو معاف کردو۔۔۔

حورعین کی گرفت مظبوط ہوگئی تھی پر اس نے کچھ بولا نہیں تھا۔۔۔

آپ واپس چلی جائیں اب۔۔۔آپ کے معافی مانگنے سےاور میرے معاف کرنے سے کچھ نہیں ہونے والا۔۔۔پلیز اپنی زندگی برباد نا کریں۔۔۔اور آپ کے بچوں کی زندگی بھی خراب نا کریں۔۔۔

اِس بار حورعین نے آنئیشا کے گال پر کس کی تھی۔۔۔

آپ جانتی ہیں بچپن میں جب آپ کہیں جانے کے لیے کہتی تھی تو میں ہمیشہ ایسے ہی بائے کرتی تھی۔۔۔اب میں چاہتی ہو آُ پ چلی جائیں۔۔۔

حورعین وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔ولید شاہ کی انتظار کرتی باہنوں میں۔۔۔۔

ولید نے ڈرائیور کو گاڑی چلانے سے منع کردیا تھا اور اپنی گاڑی میں کسی کو بیٹھنے بھی ہیں دیا تھا۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی ولید بھائی۔۔کم سے کم مجھے اور ثمرین آپی کو تو پچھلی سیٹ پر بیٹھنے دیں۔۔۔

ذکیہ نے گاڑی کا دروازہ پکڑ لیا تھا۔۔۔

حورعین بھابھی آپ ہی کہیں نا۔۔۔ہم دونوں آپ کی پرائیوسی میں مداخلت نہیں کریں گی کیوں ذکیہ۔۔؟؟

دونوں ایک دوسرے کو آنکھ مارتے ہوئے اور تنگ کر رہی تھیں ولید اور حورعین کو۔۔

واٹ۔۔؟؟ نہیں اپنی اپنی سواری میں جایئے۔۔۔حمزہ۔۔۔سمیر جیجو۔۔۔لی کر جائیں انہیں پلیز۔۔۔

ولید نے جلدی سے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول دیا تھا حورعین کے لیے۔۔۔پر

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اُس نے دروازہ بند کر کے ثمرین اور ذکیہ کی طرف دیکھا تھا۔۔

آپ دونوں بھی آسکتی ہیں ہمارے ساتھ۔۔پلیز پہلے آپ بیٹھے۔۔۔

اور وہ دونوں بہت ہنستے ہوئے ولید شاہ کو چِراتے ہوئے پیچھے بیٹھ گئی تھی۔۔ انہیں کیا پتا تھا حورعین بھی یہی چاہتی تھی۔۔اسے ولید شاہ کے ساتھ ایک سیکنڈ بھی اکیلے نہیں رہنا تھا۔۔

بے بی ڈول تمہیں تو میں دیکھ لوں گا۔۔

ولید حور کے پاس سرگوشی کر کے جانے لگا تھا کہ کچھ اور رشتے دار حورعین کو اور اسے مبارکباد دینے آگئے تھے۔۔

حور سے نظریں ہٹا کر ولید کی نظریں دونوں بچوں پر پڑی تھیں جو مہرالنساء کا ہاتھ پکڑے انکی گاڑی میں بیٹھنے لگے تھے۔۔

ولید شاہ سے رہا نہیں گیا اور جلدی سے دونوں بچوں کو روک لیا تھا۔۔

بچوں آپ دونوں میرے ساتھ میری گاڑی میں چل رہے ہو۔۔

نہیں بابا۔۔ہم آپ کو اور ماں کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتے۔۔

ولید کو بہت تکلیف ہوئی تھی۔۔

بچے ایسی بات نہیں ہے۔۔میں اور تمہاری ماں تم دونوں کے ساتھ کبھی ڈسٹرب نہیں ہوں گی۔۔

پر بابا پھر حدید جلدی کیسے آئے گا۔۔۔

عاشی نے بہت معصومیت سے پوچھا تھا۔۔وجاہت صاحب تو جلدی سے گاڑی میں جاکر بیٹھ گئے تھے۔۔۔حیران ہورہے تھے آج کل کی جنریشن پر۔۔۔اور مہرالنساء اپنی ہنسی چھپا رہی تھی ولید کے شوکڈ فیس کو دیکھ کر۔۔۔۔

وٹ دا ہیل۔۔۔۔بچوں۔۔۔ماں نے تو نہیں سنا نا۔۔؟؟

ولید نے دونوں بچوں کے منہ پر ہاتھ رکھ کر پیچھے مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔

اور حورعین کے کانوں سے اسے دھواں نکلتا صاف دکھائی دے رہا تھا۔۔۔

بابا شاید سن لیا ہے۔۔۔۔

ارش نے بہت آہستہ سے کہا تھا۔۔۔

ہاہاہاہا ولید۔۔۔۔

حمزہ سمیر کے ساتھ کھڑا ہنس رہا تھا ولید شاہ کی حالت پر۔۔۔۔

بہت خوب۔۔۔وہاں تم دونوں کی بیویاں مجھے اور میری بیوی کو اکیلا نہیں چھوڑ رہی۔۔۔

اور یہاں آپ دونوں میرے معصوم بچوں کے معصوم دماغوں کو کرپٹ کر رہے ہو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید نے دونوں کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔۔جو ولید کی بات سن کر اور زیادہ ہنسے تھے۔۔۔۔

ولید تم جاؤ بچے ہمارے ساتھ جائیں گے۔۔۔

مہرالنساء نے دونوں بچوں کو اپنے ساتھ گاڑی میں بٹھا لیا تھا۔۔۔

آپ سب کو دیکھ لوں گا۔۔۔

ولید بچوں کی طرح کہتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گیا تھا جہاں تینوں لیڈیز پہلے سے ہی بیٹھ گئیں تھیں۔۔

ویسے بہت مزہ آیا نا ثمرین باجی۔۔۔سب کتنا خوش تھے۔۔۔

ہاں سب سے زیادہ دولہے راجہ۔۔۔۔

جب سے گاڑی سٹارٹ ہوئی تھی پیچھے بیٹھی دونوں لیڈیز ایسے ہی چھیڑ رہی تھیں ولید کو۔۔۔

اور حورعین ہنس رہی تھی۔۔۔

حور کی ہنسی تب جاکر ختم ہوئی جب ولید نے حورعین کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا۔۔اور وہی ہاتھ اپنی گھٹنے پر رکھ لیا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم۔۔۔۔

پیچھے سے آواز آنے کے باوجود بھی ولید نے ہاتھ نہیں چھوڑا تھا۔۔

ولید۔۔۔

حورعین نے ہاتھ چھڑانے کی بہت کوشش کی پر ولید نے تب بھی نہیں چھوڑا تھا۔۔

اب ولید شاہ کے چہرے پر ہنسی تھی۔۔۔خوشی تھی۔۔۔حورعین کا ریڈ فیس دیکھ کر۔۔۔

تو ہی حقیقت خواب تو۔۔دریا تو ہی۔۔پیاس تو۔۔۔

تو ہی دل کی بےقراری۔۔۔تو سکون۔۔۔تو سکون۔۔۔

ولید نے حورعین کے ہاتھ اپنے لبوں تک لے جا کر جیسے ہی بوسہ دیا تھا۔۔ حورعین کی کھنکتی کانچ کی چوڑیاں جہاں اسکے دل میں شور مچا رہی تھیں۔۔۔وہیں حورعین کی دھڑکنے تھم رہیں تھیں۔۔۔

ان دونوں کو پتا تھا بیک سیٹ پر بیٹھے دو لوگوں کی نظریں ان پر تھیں۔۔۔پر ولید شاہ ایک لمحہ بھی مس نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

وہ ہر قدم اپنی محبت بےبی ڈول پر عیاں کرنا چاہتا تھا۔۔۔بہت خوبصورت

زندگی کے سال ضائع کر دیئے تھے اس نے۔۔۔

تو ہمسفر۔۔تو ہم قدم۔۔۔تو ہمنوا میرا۔۔۔

تو ہمسفر۔۔۔تو ہم قدم۔۔۔۔۔تو ہمنوا میرا۔۔

مجھے نہیں پتا تھا میرا بھائی اتنا رومینٹک بھی ہوسکتا ہے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔اب مجھے لگ رہا ہے ثمرین باجی ہمیں نہیں آنا چاہیئے تھا ان دونوں کے ساتھ۔۔۔۔

ذکیہ کی بات پر حورعین نے پھر سے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کی پر ولید شاہ آج کے دن ضدی بننا چاہتا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔میری بیگم کو سوچنا چاہیئے تھا آپ دونوں کو دعوت دینے سے پہلے۔۔۔اب بھگتے۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔

حورعین کی غصے بھری نظریں بھی ولید شاہ پر اثر نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔۔

کب بھلا اب یہ وقت گزرے۔۔کچھ پتا چلتا ہی نہیں۔۔۔۔

جب سے مجھ کو تو ملا ہے۔۔۔ہوش کچھ بھی اپنا نہیں۔۔۔

تیرے بنا۔۔۔نا سانس لوں۔۔۔تیرے بنا نا میں جیوں۔۔۔

تیرے بنا ناں ایک پل بھی۔۔۔رہ سکوں۔۔۔رہ سکوں۔۔۔

شاہ جی اگر اب آپ نے ہاتھ نا چھوڑا تو آج کی رات کمرے سے باہر گزاریں گے آپ اور میں جو کہہ رہی ہوں وہ۔۔۔

حورعین کی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ ولید شاہ نے جلدی سے ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔۔۔

اور پھر ولید شاہ کا منہ بن گیا تھا جب تینوں لیڈیز کھلکھلا کر ہنسی تھی۔۔

ﭾﭾﭾﭾﭾﭾﭾﭾﭾﭾﭾﭾﭾﭾﭾﭾ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہ حویلی۔۔۔۔

حورعین کو آج سہی معنوں میں وجاہت شاہ کی بہو اور ولید شاہ کی بیوی کی حیثیت سے ویلکم کیا گیا تھا۔۔

بابا سائیں۔۔اگر کوئی ایسی رسم نہیں ہے تو کیا میں آج اپنی بیوی کو اپنی بانہوں میں اٹھا کر اندر تک لا سکتا ہوں نا۔۔۔؟؟

ہاہاہاہا۔۔۔

آؤ بچے۔۔۔۔

حورعین کی کہنی جیسے ہی ولید شاہ کے بازو پر لگی تھی۔۔۔اسکی ہنسی بند ہوگئی تھی۔۔۔

بابا ڈو اِٹ۔۔میں بھی ایگری کرتا ہوں۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔

ارش کی بات پر سب اور ہنس دیئے تھے۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔بچے۔۔۔تمہاری ماں نے ہم دونو کی پٹائی کر دینی ہے سلو ڈاؤن۔۔۔۔ہاہاہا۔۔

سب پھر سے چھڑنا چھڑانا شروع ہوگئے تھے۔۔۔۔

اِنف۔۔۔

حورعین کی غصے بھری آواز سے خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔

میں بہت تھک گئی ہوں۔۔۔میرا سر درد کر رہا ہے۔۔۔کیا میں روم میں جا سکتی ہوں۔۔؟؟

حورعین کی آواز میں بہات سختی تھی۔۔۔۔

کم بےبی ڈول میں لے چلتا ہوں۔۔۔

نو تھینکس۔۔۔ذکیہ کیا آپ لے جائیں گئی۔۔۔؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین نے جس طرح ولید شاہ کا ہاتھ جھٹک دیا تھا۔۔سب نے محسوس کیا تھا۔۔۔

گھر والے حورعین کے اس برتاؤ کو سمجھ کر ان دیکھا کر رہے تھے پر باہر والے۔۔۔؟؟

ذکیہ نے اور ثمرین نے حورعین کے لہنگے کو پکڑ کر اوپر سیڑھیوں پر چڑھنا شروع کردیا تھا۔۔پر کچھ خواتین کی باتوں سے وہ رک گئ تھیں۔۔

مہرالنساء اتنی بدتمیز بہو شاہ فیملی کی۔۔۔؟؟ میں تو کچھ اور ہی سنا تھا۔۔۔اِس سے اچھا تو ملائکہ بیٹی تھی۔۔۔

اور نہیں تو کیا اِس کے لیے میری بیٹی کا رشتہ ٹھکرا دیا تھا آپ لوگوں نے؟؟

اور بھی بہت سی باتیں سننے کو مل جاتی اگر ولید شاہ کی آواز نا روکتی انہیں۔۔۔

بس۔۔۔مسز چوہدری میری بیوی سب کی عزت کرنا اچھے سے جانتی ہیں۔۔۔وہ تھک چکی ہیں بہت۔۔۔

آپ سب کو اِس بات کو سمجھنا چاہیئے۔۔۔اور آپ کی بیٹی کے نصیب میرے ساتھ جڑے تھے۔۔۔اِس لیے فکر نا کریں بہت اچھا رشتہ آئے گا اس کے لیے۔۔۔اور ٹھکرانے والی بات پھر نا کیجیے گا۔۔۔مجھے دکھ ہوگا کوئی۔۔۔

مسز چوہدری نے آگے بڑھ کر ولید کے سر پر پیار دیا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور جب ولید شاہ نے سر نیچے جھکا کر پیار لیا تھا مہرالنساء کی آنکھیں تو بھیگی تھیں حورعین بھی ولید شاہ کو اِس طرح کرتے کر حیران رہ گئی تھی۔۔

یہ آپ کا کمرہ بھابھی۔۔۔

پورا کمرہ جگمگا رہا تھا تمام لائٹس آف ہونے کے بعد بھی۔۔۔صرف کینڈلز اور ان دئیوں کی روشنی تھی۔۔۔جو بہت خوبصورتی سے پورے روم میں لگائے گئے تھے۔۔۔

بیڈ گلاب کے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔۔۔

واووو۔۔۔مجھے پتا نہیں تھا حمزہ اور سمیر بھائی اِس طرح سجاوٹ کریں گے۔۔۔ہاہاہا۔۔۔۔

ہاہاہاہا اب میرا بھی دل کر رہا پھر سے شادی کروانے کو۔۔۔

ہاہاہاہا اب فائدہ نہیں۔۔۔باجی ہمارے شوہر دوبارہ شادی کے بعد بھی بورنگ ہی رہنے والے ہیں۔۔۔

دونوں کے ایسی باتوں سے حورعین اب پچھتا رہی تھی اوپر روم میں آکر۔۔۔

حورعین۔۔۔یہاں بیٹھے۔۔۔

ذکیہ نے حور کو بیڈ پر بٹھا دیا تھا۔۔۔اور ثمرین نے اسکا لہنگا اچھی طرح سے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹھیک کردیا تھا۔۔۔

حورعین بھابھی۔۔۔میں آپ سے کچھ کہنا چاہتی ہوں۔۔۔

ثمرین ذکیہ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلی گئیں تھیں ان دونوں کو پرائیوسی دے کر۔۔۔

حورعین۔۔۔ہم سب ایک ہی کشتی کے مسافر رہے اب تک۔۔۔پر کبھی اتنی ہمت نہیں تھی مجھ میں کی سامنے سے کچھ بھی بات کر سکوں۔۔۔پر آج میں یہ بات کہنا چاہتی ہوں کہ آپ کے ساتھ جو بھی ہوا۔۔۔اس سب کی سب سے زیادہ قصوروار میں ہوں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عدیل میری چاہت تھی۔۔۔میری پہلی محبت۔۔۔میں اسے بہت پیار کرتی تھی۔۔۔

آپ نہیں جانتی وہ میرا جنون تھا۔۔۔جیسے ملائکہ باجی کا جنون ولید شاہ تھا۔۔۔

پر میری ایک ضد نے کیا سے کیا کردیا حورعین بھابھی۔۔۔

پر عدیل شاہ ایک رائٹ شخص نہیں تھا نا آپ کے لیے نا میرے لیے۔۔۔۔

آپ نہیں جانتی عدیل کے شادی کے وہ سال کیسے گزارے میں نے۔۔۔

حمزہ کا میری زندگی میں آنا میرے لیے اللہ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔۔۔اتنا نیک شوہر۔۔ایماندار قابل انسان۔۔۔

میں آپ سے یہ سب اس لیے کہنا چاہتی ہوں کہ میں بھی گناہ گار ہوں آپ کی۔۔۔مجھے معاف کر دیجئیے۔۔۔آپ کے ساتھ جو بھی ہوا اس سب کی شروعات مجھ سے ہوئی تھی۔۔۔آپ کی بدعا مجھے لگ گئی۔۔۔

آپ نہیں جانتی پہلی شادی کا ناکام ہوجانا ایک عورت کو ساری زندگی کی اذیت دے جاتا ہے حورعین۔۔۔

سب کو میں دوسری شادی میں خوش نظر آتی ہوں مطمئن نظر آتی ہوں پر کوئی نہیں جانتا ایک خلش ہے جو مجھے سوتے ہوئے بھی جگا دیتی ہے۔۔۔

پریشانی رہتی ہے بہت زیادہ۔۔۔اور میں آج آپ سے سب باتیں کر کے دل کا بوجھ ہلکا کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔

ذکیہ نے دونوں ہاتھ جوڑ دیئے تھے۔۔۔پر حورعین نے جلدی سے اسکے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ لیے تھے۔۔۔اسکا چہرہ بھی بھیگ گیا تھا۔۔۔

میں نے کبھی تمہیں یا کسی کو بددعا نہیں دی تھی ذکیہ۔۔جو بھی میرے ساتھ ہوا میرا نصیب تھا۔۔۔

اور جو نصیب میں ہو وہ مل کر رہتا ہے۔۔۔اور پہلی شادی کے ناکام ہوجانے کا درد مجھ سے زیادہ شاہد ہی کوئی سمجھ سکتا ہو۔۔۔۔

حورعین کے گلے لگ گئی تھی ذکیہ۔۔۔آج اسکے دل سے وہ بوجھ کم ہوگیا تھا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جو وہ ساتھ لئیے پھر رہی تھی اب تک۔۔۔

⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘⚘

مسز شاہ آج بہت ارمانوں بھری رات ہے۔۔۔میں ہر لمحے کو جینا چاہتا ہوں بے بی ڈول تمہارے ساتھ۔۔۔

ولید بہت مشکل سے سب سے پیچھا چھڑا کر آیا تھا۔۔۔اور اپنے روم کے باہر کھڑا ہوکر بہت گہرا سانس لیا تھا اُس نے۔۔۔

آج وہ پھر سے ایک نئ زندگی شروع کرنے جا رہا تھا۔۔۔اب اس نے دینا تھا اپنا سب کچھ وارنا تھا۔۔۔

اپنی بیوی پر۔۔۔اپنی کل کائنات پر۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور جب چہرے پر دنیا جہاں کی مسکان لیے ولید شاہ نے روم کا دروازہ کھولا تو روم کی حالت دیکھ کر جیسے اندر سے کچھ ٹوٹ گیا تھا۔۔۔

پورا روم بکھرا پڑا تھا۔۔۔

کینڈلز بجھی ہوئی نیچے گری ہوئی تھی۔۔۔تمام سجاوٹ بری طرح سے بکھرہ پڑی تھی فرش پر۔۔۔

ولید کو یاد ہے اچھی طرح اپنے ہاتھوں سے اس نے دو دن لگا کر یہ کمرہ خود سجایا تھا۔۔۔

اور پھر اسکی نظر اسکی بے بی ڈول پر پڑی تھی۔۔۔

جو اب اس سرخ جوڑے میں نہیں تھی۔۔۔ولید نے ایک گہرا سانس بھرا تھا جو بہت تکلیف دہ تھا۔۔۔

اندر آتے ہی اس نے سب چیزیں اپنی جگہ رکھنا شروع کردی تھیں۔۔۔اور گلاب کے پھول جو بکھرے پڑے تھے سب اٹھانا شروع کر دیئے تھے۔۔۔

اسکی آنکھیں خشک تھیں پر اسکا دل بہت غمگیں ہوگیا تھا۔۔۔

اس کے چہرے کے ہر تاثرات کو حورعین کی بند آنکھیں دیکھ رہیں تھیں جس نے اپنے بازو سے اپنی آنکھیں چھپائی ہوئی تھیں اور سونے کی ایکٹنگ کر رہی تھی۔۔۔

جنگلی بلی۔۔۔ہاہاہا۔۔۔ولید کچھ ہی دیر میں سب روم صاف کر کے اپنے کپڑے نکال کر باتھروم چلا گیا تھا۔۔۔

باوضو جب وہ واپس روم میں آیا تو حورعین کے سر پر اسکا دوپٹہ دے کر اپنا ہاتھ حورعین کے سر پر رکھ کر اس نے کچھ دعائیں پڑھی تھی۔۔۔صرف اسکے منہ سے سنتے ہی حورعین کی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔۔

حورعین میں اِس رات کے ہر گزرتے پل کو محسوس کرنا چاہتا ہوں۔۔تم جانتی ہو بے بی ڈول منہ دکھائی پر کچھ لیا تھا تمہارے لیے۔۔۔

ولید نے الماری سے ایک خوبصورت باکس کو نکال کر حورعین کے پاس رکھ دیا تھا۔۔اور پھر خود بہت آہستہ سے بیٹھ گیا تھا بیڈ پر۔۔۔

کچھ دیر تک جب حورعین کو کچھ محسوس نہیں ہوا تو اس نے اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی۔۔اسی وقت اسے اپنے پاؤں پر کچھ محسوس ہوا۔۔۔

ولید شاہ بیڈ کے پاس اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر حورعین کو بہت آہستہ سے وہ گولڈ کی پائل پہنا رہا تھا۔۔۔

اور پھر اس میٹل کی جگہ حورعین کو اپنے پاؤں پر جب ولید کے ہونٹ محسوس ہوئے تو اس نے اپنے دونوں پاؤں سمیٹنے کی کوشش کی پر ولید نے دوسرے پاؤں پر وہ پائل پہنا دی تھی۔۔۔

پتا نہیں جب تم اٹھو تو کیا ری ایکشن ہوگا تمہارا۔۔پر میں بہت وقت سے چاہتا تھا تمہیں ان پازیبوں میں دیکھوں ولید شاہ کی جان۔۔۔

ولید نے ایک اور بار دونوں پائلوں پر بوسہ دے کر وہاں سے اٹھ جانے کی کی تھی۔۔۔وہ باہر بالکونی میں چلا گیا تھا۔۔۔اسکی آنکھیں بھر گئیں تھیں۔۔۔

حورعین بہت کٹھن کر رہی ہو سفر کو۔۔۔آسان میں بھی کب رہا ہوں تم پر۔۔۔

تمہارا حق بنتا ہے۔۔۔جتنا جی چاہے توڑو ولید شاہ کو۔۔۔پر تمہارے چہرے پر

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک مسکراہٹ مجھے پھر سے جوڑ دے گی۔۔۔

ولید واپس روم میں آگیا تھا۔۔۔اور بیڈ کی دوسری طرف لیٹ گیا تھا کچھ فاصلے پر۔۔۔

کتنی دیر وہ ایسے ہی حورعین کے چہرے کو تکتا رہا۔۔۔جب کچھ سیکنڈ کو اسکی آنکھیں بند ہوئیں تو۔۔۔اسے اپنے کندھے پر کچھ وزن محسوس ہوا۔۔۔اور جب آنکھیں کھولیں تو حورعین کا نیند میں سر ولید کے سینے پر تھا۔۔۔

اور ولید نے حورعین کے ماتھے پر بوسہ دے کر اپنی آنکھیں بند کر لیں تھیں۔

سفر خوبصورت ہے منزل سے بھی۔۔۔

میری ہر کمی کو ہے تو لازمی۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میم کام ہوگیا ہے۔۔۔پولیس جیسے ہی وہاں گئی۔۔میڈیا بھی وہاں پہنچ گیا ہے۔۔۔

اور میم۔۔۔۔

بس باقی نیوز چینل میں دیکھ لوں گی۔۔۔۔

حورعین نے ہنستے ہوئے مائرہ کا فون کاٹ دیا تھا۔۔۔اسے پتا نہیں تھا یہ سب کرنے سے وہ ولید کو نہیں خود کو اپنے بچوں کو تکلیف میں ڈال رہی تھی۔۔

حورعین۔۔۔

ولید نے جب حورعین کو اپنے پاس بیڈ پر نہیں دیکھا تو پریشان ہوگیا تھا۔

پر جب بالکونی کا ڈور اوپن دیکھا تو سکون کا سانس لیا تھا اس نے۔۔۔

بےبی ڈول شادی کے پہلے روز کونسی دلہن اپنے شوہر کو بن بتائے ایسے کمرے سے باہر آتی ہے۔۔۔؟؟

ولید نے کچھ قدم حورعین کی طرف بڑھائے تھے۔۔۔

مجھے ضروری فون آیا تھا اور۔۔۔

ولید کو بنا شرٹ کے دیکھ کر حورعین اور گھبرا گئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور بےبی ڈول۔۔۔؟؟

اور۔۔۔وہ۔۔۔

وہ کیا۔۔۔

پاس مت آئیں ولید۔۔۔۔۔

پر میں جو بات کہنا چاہتا ہوں وہ دور کھڑے ہوکر نہیں کہہ سکتا ولید کی جان۔۔۔

نہیں مطلب نہیں دور رہیئے۔۔۔۔

پر ولید شاہ کے قدم رکے نہیں تھے۔۔۔

ملے ہو تم ہم کو بڑے نصیبوں سے۔۔۔۔

چرایا ہے میں نے قسمت کی لکیروں سے۔۔۔

ولید کے بڑھتے قدموں کے ساتھ حورعین کی دھڑکن تیز ہو رہی تھی۔۔۔۔

ولید دور رہ کر بھی بات کر سکتے ہیں میں سن رہی ہوں۔۔۔۔

حورعین نے نظریں چرا کر رائٹ سائیڈ سے جانے کی کوشش کی تو ولید نے اپنا لفٹ ہاتھ رئیلنگ پر رکھ کر اس کا راستہ روک دیا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کل رات بھی دور کھڑے ہوکر کہنے کی کوشش کی پر تم نے سنا نہیں تھا۔۔۔۔

ولید اور پاس ہوکر حور کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

زندگی میں میری ساری جو بھی کمی تھی

تیرے آجانے سے نہیں اب۔۔۔نہیں رہی

سن لیا تھا رات کو میں نے۔۔۔ابھی بھی دور رہے۔۔۔۔

حور نے جلدی میں غلطی سے بتا دیا تھا جو ولید شاہ سننا چاہتا تھا۔۔۔۔

اچھا اگر سن لیا تھا تو جواب کیوں نہیں دیا تھا۔۔۔۔؟؟

میں نے جواب دینا ضروری نہیں سمجھا اب جانے دیجیئے۔۔۔۔

حور نے بائیں جانب سے جانے کی کوشش کی تو ولید شاہ نے لفٹ ہاتھ رئیلنگ پر رکھ کر دونوں جانب سے اسے ٹیرس کی رئیلنگ کے ساتھ قید کر لیا تھا۔۔۔۔

حور نے نظریں گھما کر دائیں بائیں اور پھر نیچے دیکھا تو بہت سے ملازمین اپنے اپنے کام میں مصروف تھے۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

وہ پھر سے تلملائی پر ولید شاہ کے ارادے نہیں تھے اسے اتنی جلدی جانے دینے کے۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔نکاح سے پہلے تمہارے اتنا پاس آنا مجھے گناہ لگتا تھا۔۔۔دور جانا میری موت۔۔۔۔۔

پر نکاح میں کتنی طاقت ہے۔۔۔تمہارے اتنے پاس ہوں مجھے سکون مل رہا ہے یہاں۔۔۔۔

ولید نے حورعین کا ہاتھ اپنے دل پر رکھ دیا تھا۔۔۔۔

حورعین کا کانپتا ہاتھ جیسے ہی ولید شاہ کی تیز دھڑکنوں پر پڑا۔۔۔

حور نے اپنا ہاتھ پیچھے ہٹا لیا تھا۔۔۔۔۔

شاہ جی۔۔۔آپ کو شرم نہیں آتی بنا شرٹ کے گھوم رہے ہیں۔۔۔۔

تب جا کر حورعین نے اپنی نظریں نیچی کر لی تھیں۔۔۔اور ولید کی گردن پر پڑے ٹاول سے ولید کو کور کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔مجھے یہاں کون دیکھنے والا ہے جس پورشن پر ہم ہیں۔۔۔۔البتہ آپ کی نظروں سے محفوظ نہیں لگتا ولید شاہ۔۔۔۔۔

بے شرم۔۔۔پیچھے ہٹیں۔۔۔۔۔

حورعین نے جیسے ہی ولید کو پیچھے دھکا دے کر وہاں سے جانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔اگلے لمحے وہ پھر سے ولید شاہ کی بانہوں میں تھی۔۔۔۔

بانہوں میں تیری اب یارا جنت ہے۔۔۔۔

مانگی خدا سے تو۔۔۔وہ منت ہے۔۔۔۔۔

تیری وفا کا سہارا ملا ہے۔۔۔۔۔

تیری وجہ سے میں زندہ ہوں۔۔۔۔

تم نے ایک بات نوٹ کی ہے بے بی ڈول۔۔۔؟؟

ہمم۔۔۔کیا۔۔۔۔؟؟

ولید نے جیسے ہی حورعین کو اپنے حصار میں لیکر سرگوشی کی تھی۔۔۔بس یہی بول پائی تھی وہ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہارے پاؤں میں کھنکتی یہ پائل۔۔۔تمہارہ منہ دکھائی کا تحفہ۔۔۔

اور تب جا حورعین نے اپنے دونوں پاؤں پر نظر ڈالی تھی۔۔

کیسا لگا میری جان۔۔۔؟؟

ولید نے پھر سے سرگوشی کی تھی۔۔۔

ولید کی آنکھوں میں بے پناہ محبت دیکھ کر حورعین نے وہ بول دیا تھا جو وہ نہیں بولنا چاہتی تھی۔۔۔

بہت خوبصورت۔۔۔شاہ جی۔۔۔

ہائے۔۔۔شاہ کی جان۔۔۔تم مجھے کسی دن نا مار دو گی ایسے ہی۔۔۔۔۔

ولید نے اپنا چہرہ جیسے ہی جھکایا تھا۔۔۔حورعین کی آنکھیں بند ہو گئیں تھیں۔۔۔پر کچھ فاصلے پر دو چھوٹے چھوٹے بندر دوسرے روم کی بالکونی سے یہاں جھانک رہے تھے۔۔۔۔

بابا۔۔۔ماں۔۔۔روم کا دروازہ کیوں نہیں کھول رہے آپ دونوں۔۔۔؟؟

سیریسلی بچوں۔۔۔؟؟

ہاہاہاہا سوری سالے صاحب بچے بہت ضد کر رہے تھے۔۔۔۔

اور ان دو چھوٹے بندروں کے ساتھ ۴ لوگ اور بھی اِن دونوں کو دیکھنے لگے

تھے۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔ولید شاہ۔۔۔کیا تمہیں مجھ پر غصہ آرہا ہے۔۔۔؟؟

حمزہ نے ہنستے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔

ہاہاہا ولید ہم نے کہیں ڈسٹرب تو نہیں کیا نا۔۔؟؟

ثمرین بھی باقی سب کے ساتھ ہنس رہی تھی۔۔۔

حورعین نے شرما کے ولید کے کندھے میں اپنا چہرہ چھپا لیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا میں دیکھ لوں گا۔۔۔چھوڑوں گا نہیں۔۔۔۔

نا چھوڑنا۔۔اب روم تو کھول دو۔۔۔حدید کے چکر میں اِن دو بیچارے معصوم بچوں کا کیا قصور ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین اور شرماتے ہوئے وہاں سے واپس روم میں بھاگ گئی تھی۔۔۔۔۔

کل رات تمہیں یہ نہیں دے پایا تھا۔۔۔چاہتا تھا تب پہناؤ جب تم دلہن کے جوڑے میں میرے سامنے بیٹھی ہوئی ہو۔۔۔۔

حورعین جیسے ہی اپنے گیلے بال ٹاول سے شیشے کے سامنے سنوار رہی تھی اسے پتا ہی نہیں چلا ولید کب پیچھے آکر کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔۔

ضروری نہیں سب کچھ آپ کی چاہت کے مطابق ہو شاہ جی۔۔۔

حورعین ولید کو اگنور کرکے الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگی تھی۔۔۔۔

اسی لیے اپنی چاہت کے ساتھ ساتھ تمہاری چاہت بھی لایا تھا۔۔۔شاہ کی جان۔۔۔۔

وہ پازیب میری چاہت تھیں جو میں نے رات میں ہی پہنا دی تھی۔۔۔اور یہ نیکلس تمہیں پسند ضرور آئے گا۔۔۔۔۔

ولید نے حورعین کی کوئی اور بات سنے بغیر گیلے بالوں کو کندھے سے ہٹا کر سائیڈ پر کر دیا تھا۔۔۔اور بہت پیار و چاہت سے وہ ہار حورعین کو پہنا دیا تھا۔۔۔جو ولید کی اتنی نزدیکی سے ابھی بھی اسی جگہ ساکن تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید۔۔۔۔

حورعین نے مڑ کر ولید کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔

آج کا دن تم اپنا غصہ اپنی نفرت ختم کر کے عام لوگوں کی طرح بس آج کا دن سب رشتے داروں کے سامنے ایسے ہی نہیں رہ سکتی پلیز؟؟

ہاہاہاہا۔۔۔میں جانتی تھی یہ سب اس لیے کر رہے تھے تاکہ ولید شاہ کی عزت پر حرف نا آئے کوئی۔۔۔؟؟؟

حورعین نے پھر سے الماری کی طرف رخ کر لیا تھا۔۔۔۔

حورعین یقین کرو میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔

یقین ہی تو نہیں ہے تم پر ولید شاہ۔۔۔۔

حورعین چلی گئی تھی باتھروم میں اپنے کپڑے لیکر۔۔۔

یا اللہ۔۔۔۔مجھے صبر کرنے والا بنا دے۔۔۔۔یا میری بیوی کا دل نرم کردے میرے مالک۔۔۔۔۔۔

ولید نے حورعین کا ہاتھ پکڑ لیا تھا جب دونوں ناشتے کے لیے ڈائننگ ٹیبل پر آئے تھے۔۔۔۔

آج حورعین کو ہر رشتے دار سے۔۔۔ہر فرد سے عزت مل رہی تھی۔۔۔

پر اب اسکے دل میں وہ عزت نہیں رہی تھی کسی کے لیے۔۔۔

حورعین کچھ میٹھا نہیں کھلاؤ گی مجھے۔۔۔؟؟؟

ولید نے بہت محبت سے سب کے سامنے حور کا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا اور حورعین کی نظروں میں صرف نفرت تھی۔۔۔شدید نفرت۔۔۔۔

وہ اپنے جال میں پھنس کر رہ گئی تھی۔۔۔وہ جس مقصد کے لیے آئی تھی بس وہی نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔باقی سب کر رہی تھی۔۔۔۔

ہاں بیٹا حورعین بہت مزیدار کھیر بناتی ہے۔۔۔۔

مہرالنساء نے حور کی طرف مسکرا کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔

واووو ماما کی کھیر اتنے ٹائم کے بعد۔۔۔۔۔

ماں میں صبح والی بات سے ابھی بھی ناراض ہوں۔۔۔پر کھیر سے شاید میں مان جاؤں۔۔۔۔

ارش نے خفا ہو کر کہا تھا۔۔۔۔۔

صبح والی کونسی بات بیٹا۔۔۔؟؟؟ ماں سے ناراضگی۔۔۔۔؟؟؟

ارش کو حورعین نے اپنی گود میں بٹھا لیا تھا۔۔۔۔

وہی جب آپ دونوں روم کا دروازہ نہیں کھول رہے تھے۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

حمزہ اور سمیر کی ہنسنے کی آواز سے ولید اور حورعین کے چہرے سرخ ہوگئے تھے۔۔۔۔۔

میں کھیر بنا کر لاتی ہوں۔۔۔۔۔

حورعین کچن کی طرف بھاگ گئی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔بچوں کیوں میری شامت لانے کے چکر میں ہو۔۔۔۔۔

پر بابا آپ نے دروازہ کیوں نہیں کھولا تھا۔۔۔۔

اس بار عاشی نے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

سیریسلی۔۔۔حمزہ۔۔۔؟؟؟ سمیر بھائی۔۔۔۔میرے بچے خراب کر رہے آپ دونوں۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔تم بتاتے کیوں نہیں پھر اپنے بچوں کو۔۔۔؟؟؟

حمزہ نے اور چھیڑتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

اور ہنستے ہوئے سب بڑے چھوٹے فرد باتیں کرنے لگے تھے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید نے کچھ دیر بعد نظر چرا کر کچن کی طرف جانے کی کی۔۔۔

بےبی ڈول۔۔۔کب تک بن جائے گی کھیر۔۔۔۔میں تو ترس گیا ہوں۔۔۔۔

ولید کے کچن میں آتے ہی ولید نے دونوں ملازمہ کو باہر بھیج دیا تھا۔۔

بس۔۔۔بن گئی شاہ جی۔۔۔۔۔

حورعین نے کچھ زیادہ ہی محبت سے کہا تھا۔۔۔اور الگ کھیر میں بہت سی مرچ ڈال دی تھی جو ولید شاہ نے دیکھ لی تھیں۔۔۔

حورعین ولید کو کھیر دے کر دوسرے برتن کی کھیر باہر دینے جا رہی تھی پر ولید نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

جس کے لیے کھیر بنائی ہے اسے اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ گی نہیں شاہ کی جان۔۔۔۔۔

ولید کچن کے کاؤنٹر پر بیٹھ گیا تھا اور جس طرح حورعین کے کندھے پر ولید کے ہاتھوں کی گرفت تھی اسے پتا تھا اسکے پاس کوئی اور راستہ نہیں بچا تھا۔

اس نے ولید کو بنا رکے بہت سی کھیر کھلا دی تھی جو پہلے تو کھاتا رہا۔۔۔پر انسان تھا مرچے زیادہ لگنے لگی تھی اسے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہوا۔۔۔؟ مرچے زیادہ ہوگئی ہیں اینجل۔۔۔؟؟؟

ولید نے بہت زیادہ کھانسی کرنا شروع کردی تھی۔۔

پا۔۔۔پانی۔۔۔۔۔

ولید نے ہاتھ آگے بڑھایا تو حور نے پانی کا گلاس نیچے گرا دیا تھا۔۔۔۔۔

پیار کے اتنے دعوے کرنے والا ولید شاہ زرا مرچ کھانے سے پانی کا طلب گار ہوگیا۔۔۔۔؟؟؟

ولید نے حور کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ہے دل کو تیری آرزو پر میں تجھے پا نا سکوں

ہے دل کو تیری جستجو پر میں تجھے نا پا سکوں۔۔۔

اپنے ہاتھوں سے زہر بھی کھلا دو گی تو افف نہیں کہوں گا بے بی ڈول۔۔۔پر مرچ کھانے کے بعد کچھ میٹھا تو ملنا چاہیے نا مجھے۔۔۔؟؟؟

تم۔۔۔۔۔

ولید شاہ کے لبوں نے پھر کچھ بولنے کا موقع نہیں دیا تھا حورعین کے لبوں کو۔۔۔۔

ہاؤ ڈیر یو۔۔۔۔۔

حورعین نے خود سے پیچھے دھکیل کر غصے سے کہا تھا۔۔۔

ڈیر میں نے کچھ نہیں کیاجاناں۔۔۔اب میں یہ مرچ ہو یا زہر سب کھا سکتا ہوں۔۔۔۔

اور حورعین کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مرچ سے بھری کھیر ولید شاہ نے کچھ سیکنڈ میں کھا کر ختم کر دی تھی۔۔۔۔۔

ولید شاہ تم میری نفرت کو اِن حرکتوں سے ختم نہیں کر سکتے۔۔۔۔

مسز ولید شاہ۔۔۔۔میری محبت ہمارے رشتے کے لیے کافی ہے۔۔۔اور تمہاری نفرت میں برداشت کرلوں گا۔۔۔

میں ہوں شب تو صبح دونوں جوڑ کے جدا۔۔۔

میں ہو لب تو دعا دونوں جڑ کے جدا۔۔۔

حورعین کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہ وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

ولید شاہ تمہارے اور کتنے روپ ہیں۔۔۔؟؟؟ کیوں تم سے چاہ کر بھی بدلہ نہیں لے پا رہی میں۔۔۔؟؟؟؟

پر زیادہ دن نہیں ولید۔۔۔تمہیں تمہارے کردہ گناہوں کی سزا ضرور دلواؤں گی۔۔۔اسکی شروعات اس وئیرہاؤس سے ہوچکی ہے۔۔۔۔

ولید سب کے ساتھ ہنسی مذاق کر رہا۔۔۔

بچوں کو اپنی گود میں بٹھا کر لاڈ پیار کر رہا تھا اپنے ہاتھوں سے ناشتہ کھلا رہا تھا۔۔۔

بس بابا۔۔۔پانی۔۔۔۔

عاشی کا منہ صاف کر کے ولید نے پانی کا گلاس اٹھا کر آگے کیا تھا کہ ٹیبل پر رکھے اسکے موبائل نے بجنا شروع کردیا تھا۔۔۔

ولید نے سب اگنور کر کے عاشی کو پانی پلایا اور ارش بھی پانی پی کر اٹھ گیا تھا ولید کی گود سے۔۔۔۔

بابا لو یو۔۔۔۔۔

دونوں بچے ولید کے دونوں گالوں پر بوسہ دے کر بھاگ گئے تھے۔۔۔

وجاہت سب کچھ بہت خاموشی سے دیکھ رہے تھے۔۔اسی وقت ولید نے فون اٹھایا اور کچھ سیکنڈز میں ولید کے چہرے پر ایک غصے آگیا تھا جو وجاہت بہت سالوں کے بعد دیکھ رہے تھے۔۔۔

ولید آپ کی چائے۔۔۔۔

حورعین نے سب کو چائے دینے کے بعد ولید کے سامنے کپ کیا جو بےدھیانی میں جھٹک دیا تھا۔۔۔۔

نہیں پینی مجھے چائے۔۔۔میں آفس جا رہا ہوں۔۔۔۔۔

وہ گرم چائے کا کپ حور کے ہاتھ پر گر گیا تھا۔۔۔اور حورعین کے منہ سے بے ساختہ ایک آہ نکلی تھی۔۔۔۔

جس پر ولید اسی سپیڈ سے واپس حور کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

ایم سو سوری میری جان۔۔۔۔

اِٹس اوکے۔۔۔۔عادت ڈال لینی چاہیے اب تو مجھے ولید شاہ واپس جو آرہا ہے۔۔۔؟؟؟

حور نے اپنا ہاتھ چھڑا کر بہت آہستہ سے طنزیہ کہا تھا۔۔۔۔

حورعین میرا دھیان نہیں تھا ایم۔۔۔۔

اپنے پاس رکھو اپنی معافیاں ولید۔۔۔۔

حورعین وہاں سے اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

اور آنکھوں کے سامنے سب گھر والے ماحول کو افسردہ ہوتے دیکھ رہے تھے۔۔۔

یا اللہ جب سب ٹھیک ہونے لگتا ہے تب ہی کچھ نا کچھ ہوجاتا ہے۔۔ولید وہیں کھڑا سب سن رہا تھا۔۔۔۔

ولید کس کا فون تھا۔۔۔۔؟؟؟

اس بار وجاہت شاہ نے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

بابا سائیں وہ۔۔۔۔۔۔۔

سر باہر کچھ پولیس آفیسر آئے ہیں۔۔۔۔۔چھوٹے سائیں سے بات کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔

حمزہ بھی اپنی کرسی سے کھڑا ہوگیا تھا گارڈ کی بات سن کر۔۔۔۔۔

انہیں اسٹڈی روم میں بٹھاؤ جا کر۔۔۔۔۔

ولید سب کیا ہورہا ہے۔۔۔؟؟ پولیس ہماری حویلی میں کیا کر رہی ہے۔۔۔؟؟؟

اِس بار غصے سے پوچھا تھا وجاہت شاہ نے۔۔۔۔۔

آپ کو جاننا ہے آپ بھی جایئے اسٹڈی میں۔۔۔۔

ولید واپس اپنے روم میں چلا گیا تھا اپنی ناراض بیوی کو منانے۔۔۔

باقی لوگ ابھی بھی انجان تھے سب باتوں سے۔۔۔پریشان ہوگئے تھے سب۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

مائرہ بہت خوب۔۔۔راؤ کی پرموشن کے ساتھ ساتھ تمہاری بھی پرموشن

اب میں آفس آکر دیکھوں گی آخر ملا کیا وہاں سے جو پولیس شاہ حویلی آگئی۔۔۔۔

حورعین کے چہرے پر بہت مسکان تھی۔۔۔جیسے جیسے وہ اپنے ہاتھ پر آئنٹمنٹ لگا رہی تھی۔۔۔۔

اس نے آج پہلی جیت حاصل کی تھی ولید شاہ کے خلاف۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔۔

ولید نے بنا کچھ سوچے حورعین کو اپنے حصار میں لے لیا تھا پیچھے سے۔۔۔

وہ بہت بُرا فیل کر رہا تھا۔۔۔۔

ایم سو سوری بے بی ڈول۔۔۔لاؤ میں لگا دوں۔۔۔۔۔

ولید نے حور کو بیڈ پر بٹھا دیا تھا۔۔۔اور خود اپنے گھٹنوں پر فلور پر بیٹھ گیا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھا۔۔

ولید۔۔۔۔۔

شششش۔۔۔۔پلیز۔۔۔میرا دھیان نہیں تھا۔۔۔۔۔میں کسی قسم کی تکلیف کبھی نا تم تک آنے دوں۔۔۔آج میری وجہ سے وہ گرم چائے گر گئی پلیز ایم سوری۔۔

حورعین خاموش ہوگئی تھی۔۔۔۔۔

میں آفس جا رہی ہوں آنے میں دیر ہوجائے گی۔۔۔۔

حور وہاں سے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔

ولید وہیں بیٹھا دیکھتا رہ گیا تھا اسے۔۔۔۔۔

پر ہماری شادی ہوئی ہے اور تم۔۔۔۔۔

آپ بھی تو آفس جا رہے ہیں نا شاہ جی۔۔۔۔؟؟؟ میں اپنی کمپنی ایسے بے سہارا تو نہیں چھوڑ سکتی ناں۔۔۔۔؟؟؟

ولید اٹھ گیا تھا اور بیڈ پر بیٹھ گیا تھا خاموشی سے۔۔۔۔

شروع ہوگئی کہانی میری۔۔۔۔میرے دل نے بات نا مانی میری۔۔۔

حد سے آگے یہ گزر ہی گیا۔۔۔۔۔خود بھی پریشان ہوا۔۔۔مجھ کو بھی کر گیا۔۔

ولید اپنی کھوئی دنیا سے تب واپس آیا جب روم کا دروازہ زور سے بند ہوا تھا۔۔حورعین جا چکی تھی۔۔۔۔۔۔

بےبی ڈول پوری فائر کریکر ہے۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔بہت پاپڑ بیلنے پڑیں گے ولید شاہ۔۔۔۔۔

ولید ایک بار پھر سے ہنستے ہوئے سامنے شیشے میں دیکھ رہا تھا۔۔۔

پر یہ کیا اسکی آنکھیں کیوں اداس تھیں۔۔۔؟؟ کیوں رو رہی تھیں۔۔۔؟؟؟

کیوں ریجیکٹڈ فیل کر رہا تھا ولید شاہ۔۔۔؟؟؟

عجب ہے عشق یارا۔۔۔پل دو پل کی خوشیاں۔۔۔

غم کے خزانے ملتے ہیں پھر۔۔۔ملتی ہیں تنہائیاں۔۔۔

یہ کیا بکواس کر رہے ہیں راؤ۔۔۔ولید شاہ کا نام کیوں نہیں نظر آرہا نیوز میں۔۔۔؟؟؟

حورعین نے ٹی وی پر ایک بھاری چیز چیز مار کر توڑ دیا تھا۔۔۔

راؤ تو پیچھے ہٹ گیا تھا پر مائرہ بھی حورعین سے ڈر کر پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔

میم وہ جگہ کل تک ولید شاہ کی ملکیت تھی۔۔پر اب۔۔۔اب کسی اور کے نام

ہے۔۔۔

راؤ کے ہاتھ سے پیپرز کھینچ لئے تھے حورعین نے۔۔۔

تو یہ پیپرز کسی طرح میڈیا کے پاس بھیجو۔۔پولیس کے پاس بھیجو۔۔۔تم کر کیا رہے ہو۔۔؟؟؟

ایم سوری میم۔۔۔پر میں پہلے ایک غلطی کرچکا ہوں۔۔یا پھر یہ کہیں گناہ کر چکا ہوں۔۔۔اس جگہ میں کوئی غیر قانونی کام نہیں ہو رہا تھا۔وہاں غیر قانونی کام کرنے والے مجرم بند تھے۔۔۔

یہ وہ سیکیورٹی گارڈ۔۔جو آپ پر اور بچوں پر چوبیس گھنٹے نظر رکھے ہوئے تھا۔۔اور یہ رنجیت راٹھور۔۔۔جس نے بہت سی کم عمر بچیوں کی زندگی برباد کردی۔۔۔اور لسٹ بہت بڑی ہے۔۔۔

حور وہیں بیٹھ گئی تھی۔۔۔صوفہ پر۔۔۔۔

اب اسے احساس ہو رہا تھا ولید کیوں اتنا غصے میں تھا۔۔۔۔

حاشر میں ایک بار پھر سے ناکام ہوگئی ہوں۔۔۔

حورعین نے بہت آہستہ سے کہہ کر وہ گلاب کے پھول حاشر کی قبر پر رکھ دیئے تھے۔۔۔

اپنے ہاتھوں سے اپنے بچوں کی زندگی خطرے میں ڈال دی پھر سے میں نے کیا کروں۔۔۔اس سے نفرت کرنا چاہتی ہوں حاشر نہیں کر پا رہی۔۔۔۔میرا دل مجھے پھر سے اسکی محبت میں لے جارہا ہے۔۔۔کیا کروں۔۔۔۔اگر وہ کامیاب ہوگیا تو حورعین ناکام ہوجائے گی۔۔۔۔

تم ناکام ہوجاؤ گے۔۔۔۔تم کتنا خوش تھے اپنی زندگی میں۔۔۔۔میں نے تمہیں اس دلدل میں پھنسا دیا اور آج تم سب سے دور ہو۔۔۔۔۔مجھے معاف کردو۔۔۔۔

حورعین نے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ لیے تھے۔۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آرہی میں کیا کروں۔۔۔۔کہاں جاؤں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید شاہ ہر کسی کے دل میں اپنی عزت اپنا مقام بنا چکا ہے۔۔۔مجھے بے عزت۔۔۔بے آبرو کر کے۔۔۔۔

میرے زخم ابھی بھی ویسے ہی ہیں حاشر۔۔۔پر کسی کو احساس نہیں ہے۔۔۔

کوئی نہیں جانتا ولید شاہ نے کتنے روگ لگائے ہیں مجھے۔۔۔۔

حدید کا دکھ کبھی کم نہیں ہوا۔۔۔۔

سب کچھ وہیں ہیں۔۔۔ولید کا بیسٹ۔۔۔۔میرا بدلہ۔۔۔۔

ہماری وہ آدھی ادھوری محبت۔۔۔۔۔وہ ٹوٹی ہوئی شادی۔۔۔۔سب کچھ۔۔

ولید شاہ۔۔۔ہر بات ہر چیز کا جواب دینا ہے تمہیں۔۔۔۔

میں آج ایک بازی ہاری ضرور ہوں پر یہ بدلہ تمہارے گناہوں کی سزا دینے کے بعد ختم ہوگا۔۔

شاہ حویلی۔۔۔۔

ملائکہ بیٹا ہم بھی عدیل کو ڈھونڈ رہے ہیں۔۔۔پلیز تم رونا بند کرو۔۔۔

بابا سائیں۔۔۔ولید جانتا ہے عدیل کہاں ہے۔۔۔ولید شاہ۔۔۔۔

ملائکہ پھر سے چلائی تھی۔

آواز نیچی رکھو۔۔۔تم جانتی ہو مہمان آئے ہوئے ہیں حویلی میں۔۔۔۔

ولید نے اپنے کوٹ کے بٹن بند کرتے ہوئے نیچے اترنا شروع کیا تھا۔۔۔

ولید عدیل کہاں ہے۔۔۔؟؟ سب چھوڑ دینے کے بعد بھی وہ کیوں مجرم ہے تمہاری نظر میں۔۔۔؟؟؟ پلیز اس سے کوئی غلطی ہوئی ہے تو میں معافی مانگتی ہوں۔۔۔۔

ملائکہ ولید کی طرف بڑھنے کے لیے ویل چیئر سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ کارپٹ سے اڑھ کر وہ سیدھا نیچے گرنے لگی تھی۔۔۔اسی وقت ولید نے آگے بڑھ کر اسے سہارا دیا تھا۔۔۔۔

ولید کی نظروں میں پہلی بار ملائکہ سکندر شاہنواز کے لیے ہمدردی نظر آئی تھی ملائکہ کو۔۔۔۔۔

اور اسی وقت حویلی کا دروازہ بھی کھل گیا تھا۔۔۔

حورعین جو وہیں کھڑی رہ گئی تھی ولید اور ملائکہ کو اتنے پاس دیکھ کر۔۔۔اس نے ولید کی آنکھوں میں وہ ہمدردی وہ ترس دیکھ لیا تھا۔۔

حورعین کی آنکھوں میں بے اعتمادی دیکھ کر ولید نے جلدی سے ملائکہ کو ویل چیئر پر بٹھا دیا تھا۔۔۔

میں نے کیا ڈسٹرب کر دیا ہے۔۔؟؟

حور نے آگے آکر پوچھا تھا۔۔۔

نہیں وہ۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔تم اتنی جلدی آگئی۔۔؟؟؟

حورعین کے لہجے سے جلن سب کو ہی محسوس ہورہی تھی۔۔۔

کیوں میں نے جلدی آکر تمہاری ملاقات میں ڈسٹربنس کھڑی کر دی ہے۔۔؟

تم جاؤ ہمارے بیڈروم میں میں یہی انتظار۔۔۔۔

تم کیا بکواس کر رہی ہو حورعین۔۔؟؟ ولید اور میں۔۔۔

حور نے ملائکہ کو بہت غصے سے ٹوک دیا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں نے تم سے سوال نہیں کیا مس ملائکہ۔۔۔تم اس وقت میرے گھر میں کھڑی ہو زرا تمیز سے بات کرو مجھ سے۔۔۔۔

اور تم ولید شاہ۔۔۔۔بہت عادت ہے تمہیں بے سہارا عورتوں کو سہارا دینے کی۔۔۔؟؟ انہی سہاروں کے پیچھے تم نے ہمارے رشتے کو کتنی دفعہ لڑکھڑانے کے لیے بیسا کھیوں پر چھوڑ دیا۔۔۔۔

اب پھر سے تمہاری محبتیں جاگ اٹھی ہیں۔۔۔۔؟؟؟؟

حورعین نے بنا کچھ سنے جو دل میں آیا وہ کہہ دیا۔۔۔

آج وہ ایک معصوم سی ۱۹ سال کی بچی نہیں تھی۔۔۔آج وہ اپنے شوہر کے گھر میں بہت حق سے کھڑی اپنا حق اپنا رتبہ جتلا رہی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گھر کے دو ملازمہ واپس کچن میں بھاگ گئیں تھیں۔۔۔۔

اور ولید شاہ کے ساتھ ساتھ وجاہت شاہ۔۔۔۔مہرالنساء بھی شوکڈ تھے۔۔۔۔

حورعین بیٹا تم تھک گئی ہوگی۔۔۔تم روم میں جاؤ میں جوس بھجوا دیتی ہوں۔۔۔۔

مہرالنساء نے بہت پیار سے حور کے ماتھے پر ہاتھ رکھا تھا تاکہ اسکا غصہ کچھ کم ہوجائے۔۔۔۔

میڈم یہ جوس۔۔۔۔

یہ اپنے شاہ جی اور انکی نزدیکی دوست کو دو مجھے نہیں پینا۔۔۔

حورعین کے غصے میں ہاتھ لگنے وہ گلاس اور ٹرے نیچے گر گئی تھی۔۔۔۔

حور غصے سے کہہ کر باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔

اسے خود سمجھ نہیں آرہی تھی ولید کو ملائکہ کے ساتھ دیکھ کراسے کیوں اتنی جلن ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

ایک طرف وہ ولید سے دور بھاگ رہی تھی۔۔۔

تو دوسری طرف کسی اور کو بھی ولید کے قریب ہوتے دیکھ برداشت نہیں تھا اسکو۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایم سو سوری ولید۔۔۔۔

حورعین کے جاتے ہی ولید نے غصے سے اسی جگہ جانے کی کوشش کی تھی تب ہی ملائکہ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

تمہاری غلطی نہیں ہے ملائکہ۔۔۔۔ناؤ ایکسکئیوزمی۔۔۔۔بابا سائیں عدیل کو ڈھونڈ رہے ہیں۔۔۔جلدی پتا چل جائے گا۔۔۔۔۔ڈونٹ ورری۔۔۔۔۔

ولید یہ کہہ کر حور کے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔ابھی حور گاڑی تک گئی نہیں تھی ولید نے اسے وہیں وال کے ساتھ پن کردیا تھا۔۔۔۔

واٹ دا ہیل ولید شاہ۔۔۔سب ملازم دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔۔

حور نے ولید کو خود سے دور کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔پر ولید نے حورعین کی وئیسٹ پر ہاتھ رکھ کر اسے اور قریب کر لیا تھا۔۔۔

جو اندر کیا تم نے حورعین مجھے بالکل اچھا نہیں لگا۔۔۔

ولید نے بہت غصے سے کہا تھا۔۔۔اور ایک نظر ان ملازمین کو بھی گھورا تھا۔۔جو سب کام چھوڑ کر ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

ولید کی ایک نظر سے وہ سب وہاں سے بھاگ گئے تھے۔۔۔۔

اوووہ۔۔۔غصے آرہا ہے یا دُکھ ہورہا ہے۔۔؟ میرے ڈسٹرب کرنے سے۔۔؟؟؟

حورعین نے کہتے ہوئے پھر سے ولید کو پیچھے کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

ہاں غصہ آرہا ہے۔۔۔تمہیں مجھ پر یقین نہیں ہے۔۔غصہ آرہا ہے۔۔

میں یہاں مر رہا ہوں تمہاری بے رخی سے۔۔۔

غصہ آرہا ہے تمہیں سب نظر آتا ہے سوائے میری محبت کے۔۔۔۔۔

ولید کی آواز غصے سے نہیں درد سے بھری تھی۔۔۔

ایسے ضروری مجھ کو تم۔۔۔۔

جیسے ہوائیں سانسوں کو۔۔۔۔

حورعین کے غصے میں بہت کمی آگئی تھی۔۔۔پر اسکے سامنے سے وہ لمحے نہیں جا رہے تھے جو اس نے ملائکہ کو ولید کے پاس دیکھے۔۔۔۔

ولید شاہ ابھی اندر تو ایسا کچھ نہیں لگا جب تم اس ملائکہ کے اتنا پاس تھے۔۔۔۔

ولید کی آنکھوں میں اب درد کی جگہ ایک مسکان نے لے لی تھی۔۔۔۔

اووہ تو شاہ کی جان جیلس ہو رہی ہے۔۔۔۔

جلیس۔۔۔۔

پر جب حورعین نے دوسری طرف دیکھا تو ملائکہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے یہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

شاہ جی اگر میں کہوں کے جیلس ہو رہی تھی شاہ کی جان تو پھر کیا کہو گے۔۔۔۔؟؟؟

حورعین نے جو ہاتھ ابھی تک ولید کے سینے پر اسے پیچھے دھکیلنے کے لیے رکھے تھے۔۔۔۔

ابھی وہی ہاتھ بہت سیڈیکٹیولی ولید کی گردن میں ڈال کر ولید کو اپنی طرف کر لیا تھا۔۔۔۔

ولید شاہ کے ہوش اڑانے کے لیے کافی تھا یہ سب۔۔۔۔۔

شاہ اپنا دل ہتھیلی پر رکھ دے گا اپنی جان کے اور کہے گا نام دیکھ لو کس کا لکھا ہے۔۔۔۔۔

حورعین نے تھوڑا اور اٹھ کر رہا سہا فاصلہ بھی ختم کردیا تھا۔۔۔

اور بہت غرور سے ملائکہ کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

شاہ جی۔۔۔۔بہت باتیں بنانا آگئی ہیں آپ کو۔۔۔۔اتنے رومینٹک آپ اب اچھے نہیں لگتے۔۔۔بڈھے ہورہے ہو۔۔۔۔۔

حورعین نے ولید کے کھلے منہ کو دیکھ کر گال پر ایک بوسہ دیا تھا اور ہنستے ہوئے اندر بھاگ گئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہا بڈھا۔۔۔؟؟؟ بےبی ڈول کی بچی۔۔۔۔۔چھوڑوں گا نہیں۔۔۔۔۔

ولید بھی ہنستے ہوئے بھاگا تھا حور کے پیچھے۔۔۔

کچھ دن بعد۔۔۔

حویلی میں سب سے زیادہ نوک جھوک بچوں کی جگہ بڑوں کی ہونے لگی تھی۔۔۔۔

کبھی وجاہت شاہ کی مہرالنساء کے ساتھ تو کبھی حورعین کی ولید شاہ کے ساتھ۔۔۔۔

حویلی کے ملازمین وہ دیکھ رہے تھے جس پر کسی کو شاید ہی یقین ہو۔۔گھر کے مرد بُری طرح سے ہار رہے تھے۔۔۔سب کے سامنے۔۔۔

حورعین نے ولید کے ساتھ اپنے فاصلے بہت بڑھا لیے تھے۔۔۔رات کے وقت بھی وہ کسی نا کسی بہانے سے بچوں کے روم میں سو جاتی تھی۔۔۔

وہ جانتی تھی وہ ولید شاہ کو توڑ رہی ہے۔۔۔اپنی بے رخی سے۔۔۔

پر یہی سب وہ یہاں اس حویلی میں برداشت کرچکی تھی۔۔۔

جتنا اس نے ولید شاہ کے ہاتھوں برداشت کیا اسے یقین تھا ولید ایک تکلیف نہیں سہہ سکتا جو وہ سہہ چکی تھی۔۔۔

اسی لیے۔۔۔پتھر دل بن گئی تھی وہ۔۔۔جو اپنی باتوں اور اپنے تلخ لہجے سے ولید شاہ کو اور زخمی کررہی تھی۔۔۔۔

بچوں تم دونوں اندر جاؤ میں آتا ہوں۔۔۔

بابا آپ کو چوٹ لگی ہے پلیز رک جایئے۔۔۔

ارش نے ولید کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

اتنے میں حورعین حویلی سے بھاگتے ہوئے باہر آئی تھی اور اپنے گھٹنوں پر بیٹھ کر دونوں بچوں کے چہرے چومتے ہوئے دونوں کو اپنے سینے سے لگا لیا

تھا۔۔۔ولید کے سیدھے کندھے سے خون پانی کی طرح بہہ رہا تھا۔۔۔

ولید بیٹا۔۔۔۔وجاہت ڈاکٹر کو بلائیں۔۔۔۔

مجھے ابھی ضروری کام پر جانا ہے ماں۔۔۔بچوں کی اور بے بی ڈول کی حفاظت کریں پلیز۔۔۔۔

ولید حورعین کی طرف آخری بار دیکھ کر واپس گاڑی میں چلا گیا تھا۔۔۔

ولید۔۔۔۔

ولید حورعین اور باقی سب کی باتوں کو اگنور کر کے واپس چلا گیا تھا۔۔۔

اسکے سر پر خون سوار تھا اب اسے وہ انسان چاہیے تھا جس نے جرآت کی یہ حملہ کرنے کی بچوں پر۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگر اسے وہ ریڈ لیزر کے نشان گاڑی کے شیشے پر دکھائی نا دیتے تو شاید آج ارش اور عاشی۔۔۔۔۔

نووو۔۔۔۔۔میرے بچوں کو مجھ سے کوئی نہیں چھین سکتا۔۔۔۔۔

ولید نے سپیڈ اور تیز کر دی تھی اور گاڑی آفس کی طرف موڑ دی تھی۔۔۔

جہاں حمزہ پہلے ہی کھڑا تھا کچھ ڈاکٹرز کی ٹیم کے ساتھ۔۔۔۔

کچھ گھنٹوں کے بعد۔۔۔

ولید تمہیں گولی لگی ہے۔۔۔ڈاکٹر نے آرام کا کہا جاؤ حورعین کی اتنی کالز آگئی ہیں۔۔۔حویلی میں سب پریشان ہیں۔۔۔ابھی گھر جاؤ اور آرام کرو ہم مل کر دیکھ لیں گے۔۔۔۔

گولی میرے لیے ہوتی تو برداشت کرلیتا۔۔۔حمزہ وہ میرے بچوں کے لیے تھی سمجھ نہیں آرہی تمہیں۔۔۔مجھے وہ انسان چاہیے جس نے پولیس کو وہاں کا پتا دیا۔۔۔۔

رنجیت راٹھور میرے سارے دشمن وہاں سے ریسکیو کر لیئے گئے۔۔۔۔

اب وہ لوگ میری بیوی میرے بچوں کو نشانہ بنا رہے۔۔۔۔

ولید نے حمزہ کا کالر پکڑ لیا تھا تعش میں آکر۔۔۔۔

تم یہ سب مجھ پر چھوڑ دو اور۔۔۔۔

اتنے میں کیبن ڈور اوپن ہوا تھا۔۔۔ولید کا پرسنل اسسٹنٹ ایک اور شخص کے ساتھ اندر داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔

ولید سر آپ نے جو انویسٹی گیشن کے لیے کہا تھا وہ میں نے مکمل کر لی ہے یہ رہی وہ رپورٹ۔۔۔

انویسٹی گیشن آفیسر نے فائل ولید کو دینے کی کوشش کی تھی پر حمزہ نے فائل

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کھینچ لی تھی۔۔۔۔

ولید تم گھر جاؤ حورعین ویٹ کر رہی ہوگی۔۔۔میں دیکھ لوں گا۔۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟ فائل مجھے دو حمزہ۔۔۔کیا چھپا رہے ہو تم۔۔۔؟ مجھے کیوں لگ رہا ہے تم جانتے ہو اس انسان کو۔۔۔؟؟

ولید نے الزام لگاتے ہوئے وہ فائل کھینچ لی تھی۔۔۔۔

آپ سب جایئے۔۔۔۔

حمزہ نے خاموشی سے کہہ دیا تھا۔۔۔۔

حمزہ تم جانتے ہو بچوں پر حملہ ہوا اگر وہ گولی عاشی کو لگ جاتی۔۔۔ ارش کو لگ جاتی۔۔۔؟؟؟

کیا جواب دیتا میں بےبی ڈول کو۔۔۔۔وہ مجھے کبھی معاف نا کر پاتی حمزہ۔۔۔ حورعین کی اور نفرت برداشت نہیں کر سکتا وہ۔۔۔۔۔

ولید فائل کے پیجیز پلٹنے لگا تھا۔۔۔

اور ایک صفحہ پر اسکی نظریں جم گئیں تھیں۔۔۔اور اس نے حمزہ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔جو نظریں جھکا چکا تھا۔۔۔۔۔۔

میں ہارا۔۔۔۔میں ہارا۔۔۔جیسے ٹوٹا ہوا ہو ستارہ

بس آنسو۔۔۔بس یہ آنہیں۔۔۔میرے حصے میں ہے درد سارا۔۔

بےبی ڈول۔۔۔وہ۔۔۔وہ اتنی نفرت نہیں کرسکتی تھی یہ اس نے کیا۔۔؟؟

ولید نے جیسے ہی چہرہ اٹھا کر حمزہ کی طرف دیکھا تھا دیکھتے ہی دیکھتے اسکا چہرہ بھر گیا تھا اس کے اشکوں سے۔۔۔

سپنے آنسو بن کے۔۔۔سب میرے بہہ گئے۔۔۔

سارے ارمان میرے۔۔۔دل میں رہ گئے۔۔۔

ولید سنبھالو خود کو۔۔۔

سنبھال ہی تو رہا تھا یار میں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید بار بار وہ فائل پڑھ رہا تھا۔۔۔یہاں تک کے وہ فائل کے صفحات تر ہوگئے تھے ولید شاہ کے آنسوؤں سے۔۔۔

تو نے میرے جاناں۔۔۔کبھی نہیں جانا۔۔۔۔

عشق میرا درد میرا۔۔۔

شاہ حویلی۔۔۔

رات کے دس بج رہے تھے پر ولید شاہ کا کچھ پتا نہیں تھا۔۔۔

حورعین نے جتنی بار ولید کو فون کیا وہ اتنی بار کاٹ رہا تھا۔۔۔

اور یہی حال باقی سب کا تھا۔۔باہر تیز بارش اور پریشانی میں اضافہ کر رہی تھی سب کی۔۔۔۔۔

ماں بابا کے بازو سے بہت خون نکل رہا۔۔۔۔۔

ماما بابا نے ہمیں پیچھے دھکا دے دیا تھا اس لیے انہیں چوٹ لگی۔۔۔؟؟؟

وہ ٹھیک تو ہیں نا۔۔؟؟

ارش اور عاشی نے جو بتایا اس بات نے اندر تک ہلا دیا تھا حورعین کو۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور وجاہت صاحب جو یہاں سے وہاں پریشانی میں چکر لگاتے ہوئے رک گئے تھے۔۔۔۔

تمہارے بابا ببر شیر ہیں۔۔۔وجاہت شاہ کا ببر شیر۔۔۔۔کچھ نہیں ہوگا اسے۔۔۔۔

گاڑی رکنے پر ملازم نے جلدی سے دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔

ولید جو سر سے پاؤں تک بھیگا ہوا تھا جیسے ہی اندر قدم رکھا سب اسے اوپر سے نیچے تک دیکھ رہے تھے۔۔۔کندھے پر پٹی بندھی تھی جس پر ریڈ ریڈ نشان بتا رہے تھے ولید شاہ نے ان زخموں کو خشک ہونے نہیں دیا۔۔۔۔

ولید۔۔۔میرے بچے۔۔۔۔یہ کیا حالت کر لی ہے۔۔۔۔

مہرالنساء روتے ہوئے ولید کے گلے لگ گئیں تھیں۔۔۔

اور پھر وجاہت شاہ۔۔۔۔

ولید آپ۔۔۔۔

ولید بچوں سے مل کر اپنے روم میں چلا گیا تھا۔۔پوری طرح سے در گزر کر کے حورعین کی موجودگی۔۔۔۔

بے جان دل کو۔۔۔۔تیرے عشق نے زندہ کیا۔۔۔۔

پھر تیرے عشق نے ہی۔۔۔اِس دل کو تباہ کیا۔۔۔

بےبی ڈول۔۔۔۔کب سے پلاننگ کر رہی تھی۔۔۔؟؟؟ ولید نے سامنے شیشے میں دیکھتے ہوئے خود سے بات کی تھی۔۔۔

میں تو سمجھتا رہا تمہارا بدلہ صرف مرچوں جیسا ہوگا۔۔۔۔

پر تم۔۔۔اتنی نفرت کرنے لگی کہ اس جگہ سے وہ سب لوگ آزاد کروا دیئے۔۔؟؟ کچھ سوچے سمجھے بغیر۔۔۔۔وائے۔۔۔۔

ولید نے وہی سیدھا ہاتھ شیشے پر مار کر توڑ دیا تھا وہ شیشہ اور شاور کھول کر وہیں شاور کے نیچے کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔کپڑے اور گیلے ہوگئے تھے۔۔۔پوری طرح سے وہ بندھی پٹی بھی۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

باتھروم کا دروازہ جیسے ہی کھلا تھا حورعین نیچے بہتے پانی میں خون دیکھ کر اندر آگئی تھی۔۔۔۔

ولید یہ شیشہ۔۔۔؟ تم پاگل ہو گئے ہو۔۔۔کیا کر رہے ہو۔۔۔۔تم۔۔۔۔

حور نے ولید کا زخمی ہاتھ پکڑنے کی کوشش کی تھی۔۔۔پر ولید نے اپنا ہاتھ غصے سے چھڑوا کر حورعین کو اسی شاور کے وال کے ساتھ غصے سے لگا دیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں پاگل ہوگیا ہوں۔۔۔۔ سمجھ نہیں آرہا کیا کر رہا ہوں میں۔۔۔۔۔؟؟؟

شاور کے گرتے پانی نے حورعین کو بھی پوری طرح بھگا دیا تھا۔۔۔۔

ولید کی آنکھوں سے بہتے آنسو اسے اس گرتے پانی میں بھی نظر آرہے تھے۔۔۔۔

ایم سوری۔۔۔۔۔

وہ ولید شاہ کو توڑنے میں کامیاب ہوگئی تھی۔۔۔اور اب ولید شاہ کو ٹوٹتے دیکھ کر اسکی حورعین بھی ٹوٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

تم کیوں سوری بول رہی ہو بے بی ڈول۔۔۔۔؟

ولید نے حورعین کا چہرہ اٹھا کر اپنی طرف کیا تھا۔۔۔۔

اسے بس بہت کچھ نظر آیا تھا ان آنکھوں میں۔۔۔

اسے بےبی ڈول کی معصومیت۔۔۔۔

اس کی وہ محبت نظر آئی تھی جو کھو گئی تھی ان آنکھوں سے۔۔۔۔

ولید میں۔۔۔۔تمہیں چوٹ آئی ہے۔۔۔۔

حورعین کی نظریں اسی کندھے پر تھی جہاں ولید کے زخم گیلے ہوگئے تھے۔۔۔۔

چوٹ آئی ہے پر یہاں آئی ہے۔۔۔۔

ولید خون بہتے ہوئے ہاتھ سے اپنے دل کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔۔

ایم سوری۔۔۔۔

حورعین نے جھک کر ولید کے سینے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔ولید شاہ کی دھڑکنے بہت تیز ہوگئی تھی۔۔۔۔

حورعین جیسے ہی ولید شاہ کے سینے سے لگی تھی۔۔۔۔

ولید شاہ اپنی بےبی ڈول کو سمجھ گیا تھا۔۔۔۔

اسکی آغوش میں کھڑی لڑکی۔۔۔اسکی بانہوں میں سمٹی اسکی بیوی آج بھی اتنی ہی معصوم تھی جتنی اس رات کو۔۔۔جب وہ پہلی بار ملے تھے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب ولید شاہ تمہارے ہر بدلے کو پیار سے خود پر لے گا بےبی ڈول۔۔۔
تمہارے یہ آنسو تمہاری آنکھوں نے مجھے بتا دیا ہے تم نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا۔۔۔۔میں جو کچھ تمہارے ساتھ کرتا آیا ہوں اب خود برداشت کرتے وقت کیسے ٹوٹ سکتا ہوں۔۔۔۔

ولید نے خود سے کہتے ہوئے حورعین کو پھر سے اپنے سینے سے لگا لیا تھا جو روتے ہوئے وہاں سے جانے لگی تھی۔۔۔

ولید ساری پٹی گیلی ہوگئی ہے۔۔۔۔چلیں میں کردیتی ہوں۔۔۔۔

نہیں بےبی ڈول میرے زخم دیکھ کر پھر سے رونا شروع کر دو گی۔۔۔میں کر لوں گا۔۔۔۔تم جاؤ کپڑے لے آؤ میں روم میں چینج کر لوں گا۔۔۔۔

ولید باتھروم سے باہر جانے لگا تھا۔۔حورعین نے پھر ولید کا ہاتھ پکڑ کر اندر کھینچ لیا تھا اور دروازہ بند کر لیا تھا۔۔۔۔

شاہ جی۔۔۔چپ کر کے کھڑے رہیں یہاں۔۔۔۔۔

حورعین نے کیبنٹ سے فرسٹ ایڈ باکس نکال کر سنک پر رکھ دیا تھا۔۔۔۔

اور پاس پڑے ٹاول سے ولید کے بال اور چہرہ صاف کرنے لگی تھی۔۔۔

شاہ کی جان اب نئی بینڈاتج کے لیے شرٹ اتارنی پڑے گی مجھے۔۔۔۔

ولید شرٹ کا کہہ کر حورعین کو باہر بھیجنا چاہتا تھا۔۔۔وہ حورعین کی آنکھوں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں پچھتاوا دیکھ چکا تھا ندامت کے آنسوؤں نے اسے بھی اتنی ہی اذیت دی تھی ابھی۔۔۔اب وہ نہیں چاہتا تھا حور سب زخم دیکھے۔۔۔

رکیں۔۔۔میں اتار دیتی ہوں۔۔۔۔۔

حور کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا پر وہ ولید کو زخمی حالت میں اکیلا چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی تھی۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔؟؟؟

ولید نے شوکڈ ہوکر پوچھا تھا۔۔۔پر حورعین نے ولید کی شرٹ کے بٹن اوپن کرنا شروع کردیئے تھے۔۔۔۔

ہم شاہ جی آپ کے ہاتھ سے زیادہ آپ کا چہرہ سرخ ہورہا ہے۔۔۔؟؟

حورعین نے شرٹ اتار کر ولید کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔سیریسلی۔۔۔۔؟؟؟ شرمانے والا ڈیپارٹمنٹ تمہارا ہے۔۔۔۔

ولید نے ہنستے ہوئے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

پر حورعین کی ہنسی بند ہوگئی تھی۔۔۔کندھے پر زخم دیکھ کر۔۔۔۔۔

وہ بے ساختہ ولید کے زخموں کو چومتے ہوئے رو رہی تھی۔۔۔بار بار سوری کر رہی تھی۔۔۔۔۔

ولید شاہ کو یہ زخم نہیں تمہاری آنکھوں کے آنسو تکلیف دے رہے ہیں۔۔۔جب تک تمہاری آنکھیں نم رہیں گی میری روح تک زخمی ہوجائے گی۔۔۔۔۔

ولید نے حورعین کا چہرہ اپنی طرف کر کے اسکے چہرے کے آنسو صاف کیے تھے۔۔۔۔۔

آئی لو یو۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔۔

ولید نے اپنی محبت کا اظہار کر کے فاصلے اور کم کردیا تھا ان کے چہروں کے درمیان۔۔۔۔۔

شاہ جی۔۔۔۔

حورعین نے سر چھپا لیا تھا ولید کی گردن میں۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔اب کون شرما رہا ہے شاہ کی جان۔۔۔۔۔

ولید نے حورعین کو گلے سے لگا کر اپنی آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔

بیڈ پر حورعین کی بکھری کانچ کی چوڑیوں پر جب ولید کا نیند میں ہاتھ لگا تو اسکی آنکھیں کھل گئی تھیں۔۔۔بیڈ کے اطراف پر دیکھا تو حورعین نہیں تھی۔۔۔۔

اور پورے کمرے میں نہیں تھی۔۔۔۔

ولید پھر سے بیڈ پر لیٹ گیا تھا اور رات کی باتیں اسے یاد آرہی تھی۔۔۔

ولید شاہ مجھے تمہارے ساتھ اس بیڈ پر جانے میں مسئلہ نہیں ہے۔۔۔تم شوہر ہو میرے۔۔۔۔یاد ہے آنکھیں بند کر کے یقین کیا تھا تم پر۔۔پر اسی ہوٹل کے روم میں میرے جانے کے بعد اگلی صبح تم نے اپنی بیوی کی جگہ ڈاکٹر نینا کو دے دی تھی۔۔۔۔

ولید درد صرف تمہیں ہی نہیں حورعین کو بھی ہوتا ہے یہاں ہوتا ہے۔۔۔۔

حورعین نے اپنے دل کی طرف اشارہ کرکے کہا تھا۔۔۔۔۔

حورعین تمہیں لگتا ہے میں بے وفائی کروں گا۔۔۔؟؟

ولید جو ایک بار محبت میں بے وفا ہوجائیں نا انکے ہاتھوں سے دل ٹوٹتے ہیں پھر۔۔۔۔

آج میں پھر سے اپنا آپ تمہیں سونپ دوں۔۔کل تم ایک اور یہاں لے آؤ گے۔۔۔کیوں کہ جو ایک بار کر چکا ہو اس سے آگے اچھی امید نہیں رکھی جا سکتی۔۔۔

خدا کے لیے۔۔۔۔ایسا نا کہو۔۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔تمہاری محبت سے اب بے وفائی کروں تو موت آجائے مجھے۔۔۔یقین کرو اپنے اینجل کا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

ہاہاہاہا۔۔۔اینجل۔۔۔۔؟؟ بہت پہلے مار دیا تھا اینجل کو تم نے۔۔۔۔۔میں بچوں کے روم میں جا رہی ہوں۔۔۔۔۔

حورعین نے الماری سے اپنا ایک اور سوٹ نکالا تھا۔۔۔۔

تم جانے سے پہلے مجھے شرٹ پہنا دوگی۔۔۔۔میرے بازو میں درد ہورہا ہے۔۔۔

حورعین کے کپڑے ہاتھ سے گر گئے تھے۔۔۔وہ بھول گئی تھی اپنے غصے میں ولید کی حالت کو۔۔۔۔۔

حورعین نے جلدی سے ولید کے لیے سوکھے ہوئے کپڑے نکالے تھے۔۔۔۔

ولید نے باقی تو کپڑے باتھروم میں جاکر چینج کر لیئے تھے اور شرٹ حورعین نے پہنا دی تھی۔۔۔۔

شکریہ بےبی ڈول۔۔۔اب تم چلی جاؤ بچوں کے روم میں۔۔۔

ولید نے دوائی کھانے کے لیے گلاس پکڑنے کی کوشش کی تو نہیں پکڑا گیا اور حورعین نے اٹھا کر منہ کے پاس کیا۔۔۔۔

ولید شاہ مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔میری مرضی میں جہاں مرضی جاؤں۔۔۔۔

حورعین غصے سے کپڑے اٹھائے۔۔۔باتھروم میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا میری جنگلی بلی۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔بہت جلدی سب غصہ محبت میں بدل جائے گا تمہارا۔۔۔

ولید بیڈ سے اٹھ گیا تھا۔۔۔

کچھ دن بعد۔۔۔

بابا کے بابا سائیں آپ کو پتا ہے آپ کی مونچھیں یہاں اِس طرف سے سفید ہوگئی ہیں۔۔۔۔

عاشی کی بات پر سب کے ہاتھ کھانا کھاتے رک گئے تھے۔۔۔۔

خاص کر ولید اور حورعین کے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سب کو ڈر تھا وجاہت شاہ کے غصہ کرنے سے۔۔۔۔

کس طرف سے۔۔۔۔؟؟؟

وجاہت شاہ کے چہرے پر سختی تھی پر انکے جواب سے سب شوکڈ تھے۔۔۔۔

اِس طرف سے۔۔۔۔

عاشی اٹھ کر وجاہت کی رائٹ سائیڈ پر کھڑی ہوگئی تھی اور وجاہت کی مونچھ پر انگلی رکھتے ہوئے کہا تھا۔۔جہاں کچھ سفید بال تھے۔۔۔۔

ولید کے حواس اڑھ گئے۔۔۔۔

مہرالنساء نے ڈرتے ہوئے عاشی کو نا کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

دادو آپ ایسے اشارے کیوں کر رہی۔۔آپ بھی بابا کے بابا سائیں کو وہی لگایا کریں جو کل آپ اپنے بالوں پر لگا رہی تھیں۔۔۔۔

ارش کی بات سن کر مہرالنساء کے چہرے پر شوکڈ تاثرات تھے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔سوری ماں۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔افففف سوو سوری میں ابھی آئی۔۔۔۔

ثمرین ہنستے ہوئے ڈائننگ ٹیبل چھوڑ گئی تھی۔۔اس سے اپنی ہنسی ہی کنٹرول نہیں ہو پا رہی تھی۔۔۔۔

پھوپھو کیوں ہنس رہی تھی بابا۔۔؟؟ آپ کی مونچھیں بھی بلیک نہیں رہی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عاشی کی بات سے سب کا دھیان ولید پر چلا گیا تھا جو اپنے بابا کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔مدد کے لیے۔۔۔۔

وہ اس لیے بلیک نہیں رہی بیٹا کیوں کہ تمہارے بابا بڑھے ہورہے ہیں۔۔۔۔۔

حورعین نے ولید کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

ولید کا منہ اور کھل گیا تھا۔۔۔۔۔

اور بابا کے بابا سائیں بھی بڑھے ہوگئے ہیں اس لیے۔۔۔؟؟

نہیں بچوں تمہارے دادا تو کتنے سال پہلے ہی بڈھے ہوگئے تھے۔۔

ان پر اس کا اثر بھی نہیں ہونا جو میں اپنے سر کے بالوں پر لگاتی ہوں۔۔۔

اب کی بار وجاہت شاہ کا منہ کھل گیا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔ثمرین بلا رہی مجھے۔۔۔۔۔

سمیر بھی ہنستے ہوئے بھاگ گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔

آیان عاشی ارش تو چار بڑے لوگوں کی طرف دیکھ رہے تھے جو ابھی بھی ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے شوکڈ ہو کر۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔بابا سائیں کیا ابھی میں نے جو سنا ماں کے منہ سے سچ ہے۔۔۔۔؟؟؟

ہاہاہاہا۔۔۔منہ بند کر لیجیئے بابا۔۔۔۔۔

ہاں جیسے تمہاری بیوی نے تمہیں کچھ نہیں کہا نا۔۔۔؟؟؟ اِن عورتیں نے اچھی خاصی عزت افزائی کرنا شروع کردی ہے ہماری۔۔۔ابھی مونچھیں کالی کرکے آتا ہوں مسز وجاہت شاہ۔۔۔بڈھا نہیں ہوا وجاہت شاہ ابھی۔۔۔

وجاہت خفا ہوکر وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ماں۔۔۔۔۔

حورعین نے ہنستے ہوئے مہرالنساء کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہا۔۔۔اب بڑھے لوگوں کو اور کیا کہیں۔۔۔؟؟؟؟

مہرالنساء نے حور کی طرف دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔

ماں۔۔۔۔

ولید نے بھی پاؤں پٹک دیئے تھے۔۔۔۔۔

کیوں آپ نے مونچھ کالی نہیں کرنی شاہ جی۔۔۔۔

حورعین نے چہرہ ولید کی طرف کر لیا تھا۔۔۔

شاہ جی۔۔۔ماما ہاؤ رومینٹک۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

واٹ دا ہیل۔۔۔عاشی۔۔۔۔؟؟ رومینٹک۔۔۔؟؟

حور نے غصے سے کہا تھا۔۔۔۔

اوپپسس سوری ماں۔۔۔

ولید شاہ کچھ زیادہ ہی بچے خراب نہیں کر رہے آپ۔۔۔؟؟؟

حور نے ولید کی طرف دیکھا جو اوپر روم کی طرف بھاگ گیا تھا۔۔۔

بےبی ڈول۔۔۔پہلے مونچھ کالی کر لوں۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔بالکل پاگل ہے۔۔۔

مہرالنساء کہتے ہوئے حور کی طرف جھکی تھیں اور حور کا ماتھا چوم لیا تھا۔۔

خوش رہو میری بچی۔۔۔

ایک بہت بڑی خوبصورت گاڑی۔۔۔جب اِس محلے کے ایک پرانے سے گھر کے سامنے رکی تھی تو بہت سے لوگ رک رک کر اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔

اور پھر گاڑی کا دروازہ کھلا تو۔۔۔آنئیشا نیچے اتری تھی ڈرائیونگ سیٹ سے۔۔۔۔

بہت سالوں کے بعد آج وہ یہاں اِس جگہ کھڑی تھی جہاں اس نے اپنی زندگی کے پانچ سال اپنی بچی کے ساتھ گزارے تھے۔۔۔

ماضی کی وہ باتیں یاد آرہی تھیں اسے۔۔۔۔

کیسے کرایا لیٹ ہونے پر اسے نکال دیا گیا تھا یہاں سے اس کی بیٹی کے ساتھ۔۔۔۔

وہ شروعات تھی اس رشتے کے برباد ہونے کی جو اس کا۔۔اسکی بیٹی کے ساتھ تھا۔۔۔۔

نیشا بیٹا؟؟

ایک ضعیف عورت جو بالکل پاس والے گھر کے دروازے پر کھڑی تھی۔۔۔

www.neweramagazine.com

آنئیشا کو دیکھ کر پہچان گئی تھیں۔۔۔

اور آہستہ آہستہ آنئیشا کی طرف بڑھی تھیں۔۔۔۔۔

اسلام وعلیکم۔۔۔۔ہم آنٹی کیسی ہیں آپ۔۔۔۔؟؟؟

میں ٹھیک ہوں میری بچی۔۔۔۔مجھے امید ہی نہیں تھی میں تمہیں کبھی دوبارہ دیکھ بھی پاؤں گی۔۔۔۔۔

وہ آگے بڑھ کر نیشا کے گلے سے لگی تھیں۔۔۔۔۔

ہمم میں بھی۔۔۔۔اور انکل کیسے ہیں۔۔۔؟

بیٹا اندر نہیں آؤ گی۔۔۔۔؟؟

نیشا کی نظریں بار بار اس تالے لگے گھر پر جا رہی تھیں جو کبھی اسکا بھی تھا۔۔۔اور پاس کھڑی ضعیف عورت آنئیشا کے جذبات سمجھ گئیں تھیں۔۔۔۔

اور اپنی بیٹی کو آواز دے کر کچھ کہا تھا جو واپس اپنے گھر چلی گئی تھی۔۔۔۔

آپ نے انکل کا نہیں بتایا۔۔۔۔؟؟؟

آنئیشا نے پھر سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

بیٹا وہ تو تمہارے چھوڑ جانے کے کچھ مہینے بعد ہی چھوڑ گئے تھے مجھے۔۔۔بہت بیمار رہتے تھے۔۔۔۔

انکی بیٹی ایک جلدی سے کچھ چابیاں لے آئی تھی اور آنئیشا کو بہت احترام سے ملتے ہوئے وہ چابیاں اس نے اپنی ماں کو دے دی تھی۔۔۔

بیٹا اپنے گھر میں نہیں چلو گی۔۔۔۔؟؟؟

انکے لہجے میں بہت شرمندگی تھی۔۔۔۔

وہ گھر جہاں کے مالک مکان نے مجھے اور میری پانچ سال کی بیٹی کو نکال دیا تھا۔۔۔۔؟؟؟

آنئیشا نے بہت غصے سے کہا تھا انہیں۔۔۔۔

وہ مجبور تھے بیٹا تمہارے انکل مجبور تھے۔۔۔تم اندر تو چلو میں سب بتاؤں گی تمہیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور انہوں نے دروازہ کھول دیا تھا اس گھر کا جہاں آنئیشا کی بے پناہ خوبصورت یادیں تھیں اپنی بیٹی کے ساتھ۔۔۔۔

سب کچھ ویسا ہی ہے بیٹا جیسے تم چھوڑ گئی تھی۔۔۔۔۔یہ گھر کا دروازہ ہر مہینے کھولتے تھے گھر کی صفائی کے لیے۔۔۔۔۔۔وہ اندر داخل ہوتے ہی بولی جا رہی تھیں۔۔۔اور آنئیشا وہیں گھر کی چوکھٹ پر کھڑی تھی۔۔

اور پھر ایک پل میں وہ ماضی کی ان یادوں میں چلی گئیں تھیں۔۔۔

ماما آپ کا ویٹ کر رہی تھی میں آپ کہاں تھیں۔۔۔۔؟؟؟

اس بچی نے جیسے آنئیشا کا ہاتھ پکڑ کر اندر کھینچ لیا تھا انہیں۔۔۔

ہر چیز وہیں ہے گھر کی پھر ہمیں کیوں بےدخل کر دیا تھا آپ نے۔۔۔؟؟؟

آنئیشا وال پر اپنی اور اپنی بیٹی حورعین کی تصویریں دیکھ کر پوچھ رہی تھیں۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔تم جانتی نہیں۔۔۔اس وقت میں بہت بیمار تھی۔۔۔۔اور میری بیماری پر تمہارے انکل کی ساری جمع پونجی لگ گئی تھی۔۔۔۔

کچھ نہیں بچا تھا ہمارے پاس۔۔۔۔۔

اسی وقت ایک شخص آیا تھا ہمارے گھر۔۔۔اس نے ایک پیشکش کی تھی۔۔۔

اگر ہم تمہیں یہاں سے نکال دیں تو وہ ہمیں علاج کے تمام پیسے دے گا۔۔۔۔

وہ کہتے ہوئے رونے لگی تھی۔۔۔۔۔

آنٹی فوزیہ۔۔۔۔آپ نے اس وقت مجھے دنیا کا سہی چہرہ دکھا دیا تھا۔۔۔۔اور میں نے اپنی بیٹی کو اپنا۔۔۔۔۔

آنئیشا بھی وہیں ایک فوٹو فریم اٹھا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

نیشا حورعین نہیں آئی تمہارے ساتھ۔۔۔؟؟؟

اب تو بہت بڑی ہوگئی ہوگی۔۔۔۔ابھی بھی ویسی ہی شرارتی ہے۔۔۔۔؟؟؟

ہاہاہاہا یاد ہے مسز زین کے بالوں پر پینٹ لگا دیا صرف اس لیے کہ اس نے تمہیں طنز کیا تھا۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

آنئشا کا پورا جسم کانپ گیا تھا جس شدت سے وہ رو رہی تھی۔۔۔

ماما۔۔۔آئی لو یو۔۔۔۔۔

ماما آپ اداس نا ہوا کریں۔۔۔کوئی بات نہیں مجھے اسکول نہیں پڑھنا ابھی۔۔۔۔

ماما ہم میری سالگرہ پھر منا لیں گے۔۔۔آپ اپنی میڈیسن لائیں پہلے۔۔۔۔

ماما۔۔۔ہم عید کے کپڑے ابھی نہیں لیں گے۔۔۔آپ زیادہ کام نا کیا کریں۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماما پاپا کب آئیں گے۔۔۔؟؟ وہ مجھ سے پیار نہیں کرتے کیا۔۔۔؟؟

آنئیشا بیٹا تم ایسے کیوں رو رہی ہو۔۔۔؟؟ حورعین ٹھیک ہے۔۔۔؟؟ کہاں ہے وہ۔۔۔۔۔؟

فوزیہ آنٹی میں نے دوسری شادی کر لی تھی۔۔۔میری بوس جو میری اچھی دوست تھی۔۔۔۔اسکے بھائی سے۔۔۔۔

اور۔۔۔اور میں نے شادی سے پہلے اپنی نئ زندگی کو اپنانے سے پہلے سب پرانے رشتے اور سب پرانی یادیں چھوڑ دی تھی۔۔۔

اور ان سب میں سرفہرست میری بیٹی تھی حورعین۔۔۔۔

جسے میں نے اورفینیج میں چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

فوزیہ بی کے ہاتھ تو آنئیشا کے ہاتھ سے چھوٹ گئے تھے۔۔۔پر انکی بیٹی جنکے ہاتھ میں چائے کی ٹرے تھی وہ بھی گر گئی تھی۔۔۔

ان لوگوں کے ساتھ انکے سامنے حورعین پانچ سال کی ہوئی تھی۔۔۔۔

یہ تم نے کیا کر دیا نیشا۔۔۔۔

جو مجھے سہی لگا میں نے کیا۔۔۔کیونکہ مجھے کرائے کے گھر سے نکال دیا گیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوور ٹائم کر کے راتوں کو اکیلی ڈرتے ڈرتے گھر آنے سے تھک گئی تھی میں۔۔۔

میں یہاں سے نکالے جانے کے بعد اپنے ماں باپ کے گھر بھی گئی تھی۔۔۔

اپنی بڑی بہن کے گھر بھی گئی تھی۔۔۔۔

سب نے اپنا اپنا غصہ اپنی اپنی نفرت ظاہر کی مجھ پر۔۔۔۔کسی کو ترس نہیں آیا۔۔۔۔

اور اس کے بعد میں بھی پتھر بن گئی۔۔۔ایک ایسا پتھر جس نے میرے اندر کی ممتا کو کچل دیا تھا اور ظالم بنا دیا تھا مجھے۔۔۔ورنہ ماں ایسا نہیں کرتی کبھی

اپنی اولاد کے ساتھ۔۔۔۔کتنا بڑا گناہ کردیا میں نے۔۔

اپنے ہی در کو خودہی تھا چھوڑا۔۔۔اب دربدر سی یہ زندگی ہے۔۔۔

ہم رب کے آگے کس منہ سے جائیں۔۔۔آنکھوں میں ایسی شرمندگی سی ہے

۔

بس بیٹا۔۔سنبھالو خود کو۔۔۔۔ہم نے اپنی مجبوری میں جو تمہارے ساتھ کیا وہ تمہارے انکل کو ایک پل کا سکون نہیں لینے دے رہی تھی۔۔۔۔

اور کچھ دن کے بعد جب تمہارے انکل نے انکے پیسے لینے سے منع کردیا تھا تو انہوں نے کہا تھا اگر تم واپس آئی تو وہ تمہیں اور تمہاری بیٹی کو مار دیں گے۔۔۔۔بیٹا ہم ڈر گئے تھے۔۔۔

ان کی بات سن کر آنئیشا نے بے یقینی سے انکی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

کون تھا وہ انسان۔۔۔؟؟ جس نے پیسوں کی پیشکش کی تھی۔۔۔؟ اور دھمکی دی تھی۔۔۔۔؟؟؟

بیٹا وہ کوئی صغیر عالم نامی شخص تھا۔۔۔کافی روبدار امیر شخص تھا۔۔۔۔

آنئیشا جس کو نام سن کر اندازہ ہوگیا تھا۔۔۔۔

جہانگیر عالم۔۔۔۔اسے میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔۔

نیشا غصے سے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔

بیٹا کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟؟؟

فوزیہ آنٹی مجھے یہ گھر خریدنا ہے۔۔۔چاہے جو بھی قیمت ہو پلیز۔۔۔مجھے حورعین کے ساتھ بِتائی یادیں سمیٹنی ہیں۔۔۔۔

آنئیشا نے فوزیہ بی کے ہاتھ پکڑ لیے تھے۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔ہمیں پیسے نہیں چاہیے۔۔۔تمہارے انکل کی وصیت میں یہ گھر انہوں نے تمہیں اور حورعین کو دینے کا کہا تھا۔۔۔۔

بہت عجیب بات ہے جب سب چاہیے تھا اس وقت سب چھین لیا تھا۔۔۔اور آج۔۔۔سب مل رہا ہے پر وہ نہیں جسے پانے کے لیے تڑپ رہی ہوں۔۔۔۔میری حورعین نہیں مل رہی مجھے۔۔۔۔

آنئیشا یہ کہہ کر وہاں سے چلے گئی تھی۔۔۔۔

دنیا کی چاہت پاکر سب کچھ تو نے کھویا۔۔۔۔۔

تو نے ہے کاٹا۔۔۔وہی جو تھا تو نے بویا۔۔۔

مس جہانگیر سر ایک سرجری میں مصروف ہیں۔۔۔۔آپ کل کی اپاؤئنٹمنٹ لے لیجیئے وہ۔۔۔۔

کونسے کیبن میں ہیں آپ کے جہانگیر سر۔۔۔۔؟؟؟

آنئیشا نے سامنے کھڑی نرس کے ڈسک پر ہاتھ مارتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

میم وہ۔۔۔۔

انہیں آنے دیجیئے۔۔۔میرے کیبن میں بٹھائیے مس آنئیشا کو میں ابھی آیا۔۔

جہانگیر اپنے کپڑے چینج کرنے چلے گئے تھے۔۔۔۔

نیشا۔۔۔؟ تم یہاں ہسپتال میں سب خیریت ہے۔۔۔۔

تم لوگ چاہے زندگی برباد کردو اور میں یہاں آ بھی نہیں سکتی۔۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نیشا میں سمجھا نہیں۔۔۔۔؟؟

اور اتنے میں آفس بوائے روم کا ڈور ناک کر کے دو جوس کے گلاس لے آیا تھا۔۔۔۔

میم جوس۔۔۔۔

اپنے ڈاکٹر کو دو۔۔۔یا پھر میں ہی دے دیتی ہوں۔۔۔۔

آنئیشا نے جوس کا گلاس جہانگیر صاحب کے منہ پر پھینک دیا تھا۔۔۔۔

اور آفس بوائے کے چہرے کے رنگ اڑھ گئے تھے۔۔۔۔۔وہ تو وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

آنئیشا یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔؟؟ ہسپتال ہے یہ میرا۔۔۔ریپوٹشن ہے میری یہاں۔۔۔۔

جہانگیر نے بہت غصے سے کہا تھا۔۔۔۔۔

وہی عزت اور شہرت جس کے لیے تم نے اپنے بچے کو اپنانے سے انکار کردیا تھا۔۔؟؟؟؟

اگر تم نے انکار کردیا تھا۔۔نکال باہر کیا تو پھر کیوں تمہارے باپ نے میری اور میری بیٹی کی زندگی جہنم بنا دی تھی۔۔۔؟؟

پہلے مجھے میری نوکری سے نکلوا کر پھر کرائے کے گھر سے۔۔۔۔

آنئیشا نے بھیگے چہرے سے کہا تھا۔۔۔۔

آنئیشا ڈیڈ کو نہیں پتا تھا کسی کو ہماری شادی کا نہیں پتا تھا۔۔۔۔

جہانگیر کہتے ہوئے چپ ہوگئے تھے۔۔۔۔

کسی کو نہیں پتا تھا۔۔۔کبھی کبھی سوچتی ہوں جہانگیر جس طرح تم نے سب ثبوت لے لئیے تھے ہماری شادی کے۔۔۔۔اگر حورعین میرے پاس ہوتی بھی تو ناجائز ہی سمجھتے نا لوگ اسے۔۔۔۔۔؟؟؟

آنئیشا۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔۔پر خود کو روک لیا تھا انہوں نے۔۔۔

تم نے خود کہا ناکسی کو نہیں پتا تھا۔۔؟ ان سب کا یہی مطلب ہوتا ہے استعمال کیا اور پھینک دیا۔۔۔میں بہت غلط تھی جہانگیر چھوٹی عمر میں پیار اور شادی کر لی تم سے یقین کر لیا تم جیسے گرے ہوئے انسان پر۔۔۔

جو بہت لالچی ثابت ہوا۔۔جس نے اپنی اولاد اپنی بیوی اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے قربان کردی۔۔۔۔

آنئیشا کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔آج انکے منہ سے نکلی ہر بات نے اندر تک جھنجوڑ کر رکھ دیا تھا جہانگیر عالم کو۔۔۔۔

آنئیشا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نام مت لو میرا۔۔آج تک میں خود کو قصوروار سمجھتی رہی ہوں۔۔۔

پر تم بھی اتنے ہی گناہ گار ہو۔۔۔میری بیٹی کو مجھ سے دور کرنے میں تم تمہارا باپ تمہارے وہ خاندان بھی اتنے ہی قصوروار ہے۔۔۔۔

اور جہانگیر عالم۔۔۔یہ مت سمجھنا میں بھول جاؤں گی۔۔۔اپنی بیٹی کی آنکھوں میں میرے لیے جو نفرت ہے۔۔۔ان آنکھوں میں تمہارے لیے پیار عزت کیسے ہونے دوں گی۔۔۔؟؟

تمہاری سچائی بھی پتا چلنی چاہیے۔۔۔اگر تم نے خود اسے نا بتایا تو میں بتا دوں گی۔۔۔

ایک ہفتے کا وقت دے رہی ہوں تمھیں۔۔۔۔یاد رکھنا۔۔۔

اور ایک بات۔۔۔تم سے پیار کرنا اور شادی کرنا میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی جہانگیر عالم۔۔۔میں نے ماں باپ کی نافرمانی کی انکی بات نہیں مانی مجھے سزا میں تم مل گئے۔۔۔۔۔

یہ کہہ کر وہ وہاں سے چلی گئی تھیں اپنا منہ صاف کیئے۔۔۔۔

وہ دن میری زندگی کا آخری دن ہوگا جب اپنی بیٹی کی آنکھوں میں اپنے لیے نفرت دیکھوں گا۔۔۔۔

آنئیشا تم دونوں کو ٹھکرا کر بہت برباد ہوا ہے یہ جہانگیر عالم۔۔۔۔۔

انکے پاس کہنے کو بہت کچھ تھا پر سننے والا کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

عدیل تجھے نینا کا بتانا پڑے گا۔۔۔تجھے اس بار میرے اور حورعین کے پیار کے درمیان نہیں آنے دوں گا۔۔۔

ولید نے بہت تعش میں آکر کہا تھا۔۔۔

جو کسی سے پیار کرتے ہیں وہ ریپ نہیں کرتے کسی کا۔۔۔

جو کسی سے پیار کرتے ہیں وہ تذلیل نہیں کرتے کسی کی۔۔۔۔

پیار کرنے والے یقین دیتے ہیں رشتے کو۔۔۔اذیت نہیں۔۔۔۔۔۔

بکواس بند کر لے عدیل جان سے مار دوں گا تجھ۔۔۔

ہاہاہا ولید بھیا۔۔۔آپ کی ناک کے نیچے سب کر رہا تھا میں۔۔۔

آپ کو پتا ہے۔۔۔آپ کو نینا کے عشق میں مبتلا ہوتے دیکھ کتنا سکون ملتا تھا مجھے۔۔۔

آپ نے کیا سچ میں حورعین سے پیار کیا تھا۔۔۔؟؟؟ کتنی عورتیں آئی آپ کی زندگی میں۔۔۔

آپ تو میری دوستی تک حورعین سے برداشت نہیں کر پائے تھے۔۔۔

اور خود۔۔۔۔؟؟؟

ہاہاہا۔۔۔۔ملائکہ کے ساتھ شادی کے بعد آپ کی نزدیکیاں بھی میرا پلان تھا۔۔۔

کیسے حورعین کے سامنے آپ ملائکہ کو وہ حق دے رہے تھے جو حورعین کے تھے۔۔۔۔

عدیل کے منہ سے خون بہہ رہا تھا پر وہ خاموش نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

عدیل ایک اور لفظ نہیں۔۔۔۔

ہاہاہاہا کیوں برداشت نہیں ہورہا۔۔۔؟؟؟ وہ رات جو حورعین کے ساتھ اس ہوٹل روم میں بتائی تھی۔۔۔مجھے اندر تک کاٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

اور تبھی نینا کو بھیجا تھا میں نے۔۔۔آپ تو میری سوچ سے زیادہ آگے نکلے۔۔۔۔

کوئی شوہر کیسے اپنی بیوی کے جانے کے بعد کسی اور کی بانہوں میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔؟؟؟

ولید شاہ نے اپنا منہ پھیر لیا تھا۔۔۔۔

وہ ان باتوں کو سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا اسے پتا تھا جس دن یہ باتیں سوچے گا وہ شرم سے مر جائے گا۔۔۔۔

ولید شاہ رو رہا ہے۔۔۔۔؟؟؟

پر تب کیوں نہیں رویا تھا ولید شاہ جب اپنی بیوی کو طلاق دے رہا تھا۔۔۔۔کیوں۔۔۔۔؟؟؟

کیونکہ تب تمہیں اپنی زندگی حورعین سے دور خوبصورت نظر آرہی تھی نا۔۔۔؟؟؟؟

ایک مشہور ڈاکٹر بیوی۔۔۔اور پھر تمہیں بچے چاہیے تھے۔۔۔۔

ہاں۔۔۔ولید شاہ تب رو کر سب ٹھیک کرلیتے تو آج نا رونا پڑتا۔۔۔۔۔

ولید کے گارڈز باہر کھڑے تھے پر آوازیں سب کو جارہی تھیں۔۔۔

ولید شاہ ایک بات سچ بتاؤں۔۔۔۔تمہاری بےبی ڈول کے سوا تمہاری ہر محبت نے مجھے اپنے قریب آنے دیا تھا۔۔۔۔

پر اس نے نہیں جس پر تم نے بےحیا بدکردار کا الزام لگایا تھا۔۔۔۔۔

تم اس لڑکی کو ڈیزرو نہیں کرتے۔۔۔۔۔

اسے میں اپناؤں گا۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔اور پھر حدید بھی آئے گا تم۔۔۔۔۔

ولید نے جتنی زور سے کک ماری تھی عدیل اس بندھی ہوئی کرسی کے ساتھ دیوار پر جا لگا تھا۔۔۔۔

وہ کامیاب ہورہا تھا ولید کو اکسانے میں۔۔۔۔وہ چاہتا تھا ولید شاہ خود دور چلا جائے حور کی زندگی سے۔۔۔۔

پر اسے یہ نہیں معلوم تھا اب یہ وہ ولید شاہ نہیں رہا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔ولید بھیا۔۔۔۔تم حورعین کو ڈیزرو نہیں کرتے۔۔۔۔

ولید شاہ اگر حورعین کو ڈیزرو نہیں کرتا تو کوئی اور بھی اسے پا نہیں سکتا۔۔۔۔۔

حورعین ولید شاہ کی تھی۔۔۔ولید شاہ کی ہے۔۔۔۔

اور ولید شاہ کی رہے گی۔۔۔۔

وہ ولید شاہ کی تب تک رہے گی جب تک بیوہ نہیں ہوجاتی وہ۔۔۔۔

اور ولید شاہ کی ہستی اسی سے شروع ہو کر ختم ہوجاتی ہے۔۔۔۔

میری زندگی میں روشنی ہے وہ۔۔۔میری دھڑکنوں کے لیے ضروری ہے اسکی دھڑکنے۔۔۔۔

ولید شاہ اسکا اینجل ہے۔۔۔اس کے بچوں کا باپ۔۔۔اس کے سر کا سائیں۔۔۔

اس کی زندگی میں اسکی ہر خوشی ہر غم سے منسلک یہ ولید شاہ۔۔۔

اور تو کہتا ہے میں ڈیزرو نہیں کرتا اسے۔۔۔؟؟؟

ہم دونوں ہی ڈیزرو کرتے ہیں ایک دوسرے کو۔۔۔۔

کسی اور میں اتنی ہمت نہیں کہ شدت برداشت کر لے ہماری محبت کی۔۔۔

کسی میں اتنا ضبط نہیں کہ سہہ جائے ہماری محبت کی نفرت کو۔۔۔

ہم ہی کرتے ہیں ایک دوسرے کے ڈیزرو۔۔۔ہماری محبت پر ہمارے وجود پر ہم دونوں کا حق ہے۔۔۔۔

ہماری محبت نے ہمیں عشق مجازی سے عشق حقیقی سے ملا دیا۔۔۔

اور تو کہتا ہے کہ ڈیزرو نہیں کرتا میں حورعین کو۔۔۔۔

ولید شاہ کو سب کچھ کھو کر حورعین ملی تھی۔۔۔۔اور حورعین کی جدائی نے مجھے میرے اللہ کے قریب کردیا۔۔۔۔

ولید شاہ کا نام اب حورعین کے نام کے ساتھ مل گیا ہے۔۔۔جدا نہیں ہوگا کبھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔

کیسی خلائیں دل میں بسی ہیں۔۔۔۔۔۔

اب تو خطائیں۔۔۔فطرت ہی سی ہیں۔۔

تم کچھ نہیں ہو ولید شاہ کچھ بھی نہیں۔۔۔تم صرف دشمن ہو حورعین کے۔۔۔۔اسکی خوشیوں کے۔۔۔۔

ارے تم تو اپنے بچے کے بھی دشمن نکلے تم جیسا حیوان محبت ہی نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔

ولید جو پہلے عدیل کی باتوں سے ٹوٹ گیا تھا۔۔۔آج اسے پھر سے وہ احساس وہ شرمندگی ہورہی تھی۔۔۔۔

کیوں وہ اپنی بیوی کے ساتھ اتنا بُرا کرگیا اپنے غصے میں۔۔۔

میں ہی ہوں وہ جو رحمت سے گرا۔۔۔۔

اے خُدا۔۔۔

گر گیا۔۔۔۔میں جو تجھ سے دور ہوا گھرِ گیا۔۔۔۔

اسکے ہاتھ پاؤں ابھی کھولو۔۔۔۔

ولید کے حکم پر اسکے گارڈز نے عدیل کے ہاتھ پاؤں کھول دیئے تھے۔۔۔

اب تو حیوان دیکھو گا مجھ میں عدیل شاہ۔۔۔۔

ولید نے بہت زور سے مکا مار کر پھر سے اسے نیچے گرا دیا تھا۔۔۔

اور عدیل کو پھر سے اٹھا کر پھر سے مارا تھا۔۔۔

عدیل جو ابھی تک مار کھا رہا تھا۔۔۔موقع پا کر ولید کی گن نکال لی تھی اس نے اور ولید کے سامنے کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہا آج کوئی بات نہیں کرے گا عدیل شاہ ڈائریکٹ ہٹا دوں گا راستے سے۔۔۔۔ولید بھیا۔۔۔۔۔۔

اسکے خون سے بھرے چہرے پر ایک شیطانی مسکراہٹ تھی۔۔۔

جب اس نے گن چلا دی تھی۔۔۔

پر اس ایک گولی کے چلنے کے بعد اور فائرنگ بھی ہوئی تھی۔۔۔

عدیل نیچے گرگیا تھا۔۔۔

اور ولید شاہ کے سامنے اسکی ڈھال بنا اسکا گارڈ بھی۔۔۔

وہ دونوں ہی نیچے گر گئے تھے۔۔۔۔۔

ولید سر آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟؟؟

اور گارڈز نے ساری صورتحال کو کنٹرول کرلیا تھا۔۔۔

عدیل کو ہسپتال لے گئے تھے۔۔۔پر گارڈ نے جانے سے انکار کر دیا تھا۔۔اور ولید کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

سر۔۔۔میری بیٹی کو یہ۔۔۔یہ دے دیجیئے گا۔۔۔پلیز۔۔۔

اس گارڈ نے اپنی جیکٹ کی جیب سے ایک ڈول نکال کر ولید کے ہاتھ میں دے دی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میری بےبی ڈول کو اس کی سالگرہ پر یہ تحفہ دے دیجیئے گا۔۔۔

ولید شاہ کی آنکھوں میں کسی غریب۔۔۔کسی غیر کے لیے پہلی بار آنسو آئے تھے۔۔۔

کیوں جُڑتا اِس جہاں سے تو۔۔۔اِک دن یہ گزر ہی جائے گا۔۔۔

کتنا بھی سمیٹ لے یہاں۔۔۔مٹھی سے نکل یہ جائے گا۔۔۔

سر وہ نہیں رہا اب۔۔۔

وہ اس گارڈ کو اٹھا کر باہر لے گئے تھے ولید شاہ کو ایک اور تلخ حقیقت کے ساتھ چھوڑ کر۔۔۔۔

جو کسی کو نقصان پہنچانے کے بعد بھی نہیں سوچتا تھا۔۔۔

آج اپنے ہاتھوں میں کسی کے دم توڑ جانے سے ولید شاہ کو اتنا صدمہ کیوں لگ گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ ایک گناہ گار انسان۔۔۔۔

اِتنی خطائیں تو لے کر چلا کر ہے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دولت ہی جیسے تیرا اب خدا۔۔۔

کیا غریب ہونا بُری بات ہے اینجل۔۔۔۔؟؟؟

اتنا غرور تھا اپنی دولت کا تمہیں ولید شاہ۔۔۔۔

مار دیا میرے بچے کو تم نے۔۔۔حدید کو مار دیا تم نے۔۔۔۔۔

ہر پل دیتا ہے تو جیسے ہوا ہے۔۔۔۔۔۔

گناہ کے سائے میں چلتا رہا۔۔۔۔۔

تم نے کیا سوچا تھا۔۔۔ولید شاہ ایسے ہی جانے دے گا تم۔۔۔؟؟ رکھیل بنو گی تم میری۔۔۔

تم اس قابل تھی ہی نہیں۔۔بابا سائیں آپ ٹھیک کہتے تھے ایسی عورت گھر میں رکھنے کے قابل نہیں۔۔۔

سمندر سا بہہ کر تو چلتا ہی گیا۔۔۔۔

تیری مرضی پوری کی تو نے ہر دفعہ۔۔۔

تو ہی تیرا مجرم بندیا۔۔۔۔

ولید شاہ بہت دیر وہیں بیٹھا اس جگہ کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اس اپنے گناہ اپنے ظلم اپنی آنکھوں کے آگے ہوتے ہوئے نظر آرہے تھے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ان مظالم کو برداشت کرنے والی اسکی بیوی۔۔۔۔

آہ ہ ہ۔۔۔۔۔۔۔۔

ولید کی چیخ سے بہت سے گارڈز بھاگتے ہوئے اندر آگئے تھے۔۔۔

سر۔۔۔

اس گارڈ کا نام کیا تھا۔۔؟؟؟

سر زوہیب۔۔۔۔

ولید اپنا چہرہ صاف کر کے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔

کتنے بچے ہیں اسکے۔۔۔۔

سر زوہیب کے دو بچے ہیں۔۔۔ایک بیٹا دو مہینے پہلے پیدا ہوا۔۔۔اور ایک بیٹی ہے ۴ سال کی۔۔۔۔۔

ولید وہیں کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔۔

ڈاکٹر کے پاس لے جانے سے بھی بچ نہیں سکتا وہ۔۔۔؟ اسکے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔۔۔وہ یتیم ہوگئے تو کیسے جیئے گے۔۔۔؟؟؟

ایم سوری سر۔۔۔۔

ہمم اور وہ باسٹرڈ۔۔۔۔؟؟

آج ولید شاہ کے لیے اسکا چھوٹا بھائی مر گیا تھا۔۔۔۔

ہمم عدیل شاہ زندہ ہے۔۔۔زوہیب نے اس جگہ نہیں مارا جہاں موت آجاتی۔۔۔۔

اس بتانے والے گارڈ کے لہجے میں بہت نفرت اور غصہ تھا عدیل شاہ کے لیے۔۔۔۔

وہ نظروں سے دور نہیں جانا چاہیے۔۔۔۔زوہیب کے گھر کا ایڈریس مجھے بھیج دو۔۔۔میں جنازے پر ساتھ جاؤں گا۔۔۔۔

ولید وہاں سے سیدھا شاہ حویلی گیا تھا۔۔

شاہ حویلی۔۔۔۔

اور یہ رپورٹ آئی ہے عاشی۔۔۔؟؟ ٨٥%۔۔۔؟؟

حورعین کمر پر ہاتھ رکھے دونوں بچوں کی کلاس لے رہی تھی جو سامنے صوفے پر بیٹھے وجاہت اور مہرالنساء کو ہیلپ کا اشارے کر رہے تھے۔۔۔۔

ماما شکر کریں اتنی ہی آگئی ہے۔۔۔مجھے تو یقین نہیں آرہا ہے۔۔۔۔

عاشی نے بہت معصوم سا منہ بنا کر سچ بتایا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مہرالنساء کے ہنسنے پر حور نے جیسے ہی انکی طرف دیکھا وہ چپ ہوگئی تھیں۔۔۔

دادو آپ ہنسے نا ہمیں ماں سے بچائیں۔۔۔۔۔

اچھا ابھی بتاتی ہوں۔۔۔۔۔

اتنے میں ولید حویلی میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔

بابا آگئے۔۔۔

بابا ہٹلر ماما سے بچائیں آپ۔۔۔۔

انفف۔۔۔بچوں ابھی نہیں بابا کو کہیں جانا ہے۔۔۔۔حورعین تیار ہو جاؤ ہمیں

جانا ہے کہیں۔۔۔۔

ولید نے ڈرے ہوئے بچوں کو دیکھا تو نیچے جھک کر دونوں کا ماتھا چوما تھا اور اوپر اپنے روم میں چلا گیا تھا۔۔۔

بابا کو کیا ہوا ماما۔۔۔

کچھ نہیں بچے بابا آفس کے کام سے پریشان ہونگے۔۔۔آپ دادو کے پاس بیٹھو میں ابھی آئی۔۔۔۔

حورعین بھی تھوڑی دیر میں کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

ولید ہم کہاں۔۔۔

نیچے آجانا جلدی۔۔۔۔

ولید کو شلوار قمیض پہنے دیکھ حورعین نے جیسے ہی پوچھا ولید بس یہی کہہ کر نیچے چلا گیا تھا۔۔۔۔

اب کیا ہوا۔۔۔؟؟کھڑوس شاہ جی۔۔۔۔

حور خود سے کہہ کر اپنے کپڑے نکالے باتھروم میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

بابا آگے سے ایسا نہیں ہوگا۔۔۔۔

ایسا ہونا بھی نہیں چاہیے بچے۔۔۔اتنی کم پرسنٹیج۔۔۔؟ ارش اور عاشی تم دونوں کی ماں ٹھیک ڈانٹ رہی تھی۔۔۔۔اتنے کم نمبر۔۔۔۔

ولید شاہ آپ کی پرسنٹیج تو ٦۵% آئی تھی اس سٹینڈرڈ کے فائنل میں

بچوں کو انکی ماں سے آگے ہی بہت ڈانٹ پڑ گئی ہے۔۔۔۔

بچوں تم دونوں اپنے کمرے میں جا کر فریش ہوجاؤ آج پارک چلے گے۔۔۔

وجاہت شاہ جو کب سے ولید کی ڈانٹ اور بچوں کو روتے دیکھ برداشت کر رہے تھے۔۔۔اب بول پڑے تھے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دادا جان۔۔۔۔۔

دونوں نے وجاہت سے آکر لپٹ گئے تھے۔۔۔۔

چلیں ولید۔۔۔ہم جا کہاں رہے ہیں۔۔۔؟؟

یہ کیسے کپڑے پہنے ہیں۔۔۔؟؟

کیسے مطلب۔۔۔۔؟؟ ایسے ہی پہنے ہوتے ہیں جب آپ باہر کہیں چلنے کا کہتے ہیں۔۔۔

اب ایسے ہی چلے۔۔۔بہت ٹائم لگ جانا آپ نہیں جانتے بچوں کا رزلٹ کیسا آیا ہے۔۔۔اور اب آپ کی کوئی پارٹی پر۔۔۔

ہم جنازے پر جارہے ہیں۔۔۔کسی کے دکھ میں شریک ہونے جا رہے ہیں۔۔۔ایسے سج سنور کر جاؤ گی۔۔۔جاؤ کوئی سادہ لباس پہن کر آؤ۔۔۔اور سر کور ہونا چاہیے جب بھی میرے ساتھ باہر جاؤ۔۔۔

ولید نے بہت غصے سے کہا تھا۔۔۔بہت وقت کے بعد چلایا تھا وہ حورعین پر۔۔۔۔۔

حورعین کے لیے بھی بہت شوکنگ تھا یہ سب۔۔۔بچے ڈر کر وجاہت کے پیچھے چھپ گئے تھے۔۔۔۔

یہ کیا طریقہ ہے بہو سے بات کرنے کا۔۔۔؟؟؟

اب کی آواز وجاہت شاہ کی تھی۔۔۔جو ولید شاہ کی آواز سے زیادہ اونچی تھی۔۔۔۔

ولید نے حورعین کا چہرہ دیکھ کر آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔وہ اپنے چلانے پر شرمندہ ہوگیا تھا۔۔۔۔

اور حورعین وہ دونوں باپ بیٹا کی باتوں سے شوکڈ تھی۔۔۔۔

بہو لفظ سن کر اسکی آنکھیں چھلک گئیں تھیں۔۔۔۔

ایم سو سوری میری جان۔۔۔۔مجھے چلانا نہیں چاہیے تھا۔۔۔ہوسکے تو کوئی سادہ لباس پہن لو۔۔۔کسی کے جنازے پر جانا ہے۔۔۔وہاں میں نہیں چاہتے کہ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین نے ولید کے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔

میں بس پانچ منٹ میں آئی۔۔۔۔

حورعین وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

کس کے جنازے پر ولید۔۔۔؟؟

بابا ایک منٹ۔۔۔بچوں آپ نے دادا جان کے ساتھ پارک نہیں جانا۔۔؟ تیار ہو کے آجاؤ۔۔۔۔

دونوں بچے چلے گئے تھے وہاں سے۔۔۔۔۔

بابا سائیں میرے ایک سیکیورٹی گارڈ کو گولی لگ گئی تھی۔۔۔

تم پر پھر سے حملہ ہوا ہے۔۔۔؟ تم میری سیکیورٹی کو کیوں اپنے ساتھ نہیں رکھنا چاہتے۔۔۔؟؟؟

بابا سائیں یہ باتیں میں آکر کروں گا۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

اور اس بار حورعین ایک سادہ لباس میں ملبوس تھی۔۔۔شوہر کی خواہش کے مطابق سر پوری طرح سے کور تھا۔۔۔۔

یہ زوہیب کی بیٹی کو گڑیا دینی ہے۔۔۔میں جنازے کے ساتھ جا رہا ہوں۔۔۔

تم اندر زوہیب کی بیوی سے جاکر افسوس کر لینا۔۔۔اور۔۔۔حورعین۔۔۔

حور رک گئی تھی جاتے ہوئے۔۔۔۔

اپنا خیال رکھنا۔۔۔تب تک باہر نا آنا جب تک میں فون نا کروں میں نے باہر گارڈز کی ڈیوٹی لگائی ہوئی ہے۔۔۔۔

زوہیب کے دونوں بچوں کو پیار دینا۔۔۔۔

ولید وہاں سے چلا گیا تھا پر حورعین وہیں اسی جگہ کو دیکھ رہی تھی جہاں ولید جا رہا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

ہر شخص ہے دھول سے بنا۔۔۔اور پھر اس میں ہی جا ملا۔۔۔

یہ حقیقت ہے تو جان۔۔۔کیوں سچ سے منہ ہے پھیرتا۔۔۔۔

ولید نے مٹھی بھر کر مٹی ڈال دی تھی اور اپنے دادا کے جانے کے بعد یہ جنازہ تھا جس میں وہ شریک ہوا تھا۔۔۔۔۔

شاہ حویلی۔۔۔۔

حورعین جیسے ہی دودھ کا گلاس روم میں لیکر آئی تھی۔۔تو ولید کو بیڈ پر نیند

میں دیکھ کر اسے بہت زیادہ افسوس ہوا تھا۔۔۔

وہ خود بھی حیران تھی باقی گھر والوں کی طرح۔۔۔جس طرح ولید ایک گارڈ کی مر جانے سے اپنی یہ حالت کر بیٹھا تھا۔۔۔۔

جیسے وہ خود ذمہ دار ہو۔۔۔۔

حورعین نے گلاس کو سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور خود ولید کے پاس اسکے قدموں کی پاس بیٹھ کر اسکے شوز کے لئیس کھول کر اتارنے لگی تھی۔۔۔۔۔

اور پھر بہت آہستہ سے دونوں جوتے اتار کے بیڈ کے پاس رکھ دیئے تھے۔۔۔

اور سوکس بھی بہت آرام سے اتار دی تھی۔۔۔۔

یہ وہ کام تھے جو اس نے شاید ہی اپنے شوہر کے لیے کئیے تھے۔۔۔۔

پتا نہیں اور کون کون سا روپ دکھاؤ گے تم ولید شاہ۔۔۔۔

پر وہاں اس بچی کو جب نے بےبی ڈول کہا۔۔۔مجھے بہت اچھا لگا دوسروں کے بچوں کے لیے یہ پیار دیکھ کر۔۔۔

پر جیلسی بھی ہوئی۔۔۔۔ولید شاہ۔۔۔۔۔

حورعین کے چہرے پر مسکان تھی ایک ہلکی سی جلن کے ساتھ۔۔۔۔

اور اس نے ولید کے پاؤں دبانا شروع کر دیئے تھے۔۔۔۔

ولید کے تھکے ہارے ہوئے چہرے کو دیکھ کر وہ بھی خود کو تھکا ہوا محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

شوہر کے پاؤں دبانے سے جو راحت جو سکون اسے مل رہا تھا۔۔۔جیسے اس کے زخم بھر رہے تھے۔۔۔۔

وہ ایسی بننا نہیں چاہتی تھی۔۔۔پر ایسی بن رہی تھی۔۔۔۔وہ خود نہیں سمجھ پا رہی تھی کیوں۔۔۔

ہے تیری عنایت۔۔۔۔تجھ سے ملی ہے۔۔۔۔

ہونٹوں پہ میرے ہنسی جو کھلی ہے۔۔۔۔

وہ کتنی دیر ایسے ہی ولید کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کھوسی گئی تھی۔۔۔

اور ولید کے پاؤں بھی دبا رہی تھی ساتھ ساتھ۔۔۔۔

کچھ دیر بعد جب حورعین وہاں سے اٹھ کر جانے لگی تھی تو ولید نے حور کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

جزاک اللہ بےبی ڈول۔۔۔۔

اور جہاں وہ سر رکھ کر لیٹا تھا وہاں سے سر اٹھا کر تھوڑا سا پیچھے ہوگیا تھا حورعین کو وہاں بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

نا چاہتے ہوئے بھی حورعین وہاں بیٹھ گئی تھی۔۔۔

اور ولید نے حورعین کے دونوں ہاتھوں پر بوسہ لیا تھا۔۔اور پھر ہاتھ کی انگلیوں پر۔۔

اور اس سے پہلے حورعین شرما کر وہاں سے اٹھ جاتی۔۔۔

ولید نے حورعین کی گود میں سر رکھ لیا تھا۔۔۔۔

میرے سر میں بھی بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔دبا دو گی۔۔۔؟؟؟

ولید نے آنکھیں کھول کر بہت معصومیت سے پوچھا تھا۔۔۔۔

جاگ رہے تھے آپ۔۔۔۔؟؟ دودھ پی لیں۔۔۔پھر سر دبا دوں گی۔۔۔آپ نے کچھ کھایا نہیں ہے۔۔۔۔

ولید کو اٹھا کر حورعین نے گلاس دیا تھا۔۔۔جب حورعین سے گلاس نہیں پکڑا ولید نے تو سوالیہ نظروں سے حور نے ولید کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

میرے ہاتھوں میں بھی درد ہورہا ہے بےبی ڈول۔۔۔۔۔

افففف شاہ جی۔۔۔۔۔۔۔

حورعین نے گلاس ولید کے منہ کی طرف بڑھایا تھا۔۔۔۔۔

شکریہ۔۔۔۔۔

ولید نے پھر سے سر رکھ لیا تھا حورعین کی گود۔۔۔

کوئی بھی ایسا لمحہ نہیں ہے۔۔۔

جس میں میرے تو ہوتا نہیں ہے۔۔۔۔

وہ گارڈ بہت قریب تھا آپ کے۔۔۔۔؟؟؟

حورعین ایک ہاتھ سے ولید کا سر دبا رہی تھی اور دوسرے ہاتھ کی انگلیوں سے ولید کے بکھرے بال سنوار رہی تھی۔۔۔تب ہی اس نے اچانک سے پوچھ لیا۔۔۔۔۔

میں اسے جانتا بھی نہیں تھا۔۔۔اتنے زیادہ گارڈز ہائیر کیئے ہوئے ہیں۔۔مجھے کبھی حمزہ کے علاوہ کسی کا نام یاد نہیں رہا۔۔۔۔

بس کام تک۔۔۔۔

اور یہ گارڈ تو دو دن پہلے ہی ڈیوٹی پر لگا تھا ہماری۔۔۔۔

ولید کہہ کر خاموش ہوگیا تھا۔۔۔

حورعین کو اپنی بات سے اور حیرت میں ڈال کر۔۔۔۔۔

پھر دو دن آئے ہوئے گارڈ کے لیے اتنا احساس۔۔۔اتنا درد۔۔۔۔یہ کیسے رشتہ بنا ولید۔۔۔۔۔؟؟؟

جب اس نے اپنی بیٹی کے لیے ایک ڈول نکال کر مجھے دی تھی۔۔۔۔

اس وقت ایسا لگا حورعین جیسے اس نے وہ چھوٹی سی گڑیا نہیں۔۔۔

بہت بڑی ذمہ داری دے دی تھی میرے ہاتھوں میں۔۔۔۔اور اتنے یقین اور بھروسے کے ساتھ۔۔۔۔۔

آنکھیں بھیگ جانے پر ولید نے اپنا منہ اور چھپا لیا تھا حور کی آغوش میں۔۔۔۔

وہ تو سمجھ چکی تھی ولید شاہ کو۔۔۔ولید کیا سمجھتا تھا منہ چھپانے سے اسکی بیوی کو اسکے گرتے آنسو محسوس نہیں ہوں گے۔۔۔۔؟؟؟

ہمم۔۔۔۔کیا کرو گے پھر۔۔۔۔؟؟؟ پیسے دو گے۔۔۔؟؟ راشن دو گے۔۔۔۔؟؟

کب تک۔۔۔ایک وقت میں تم بھول جاؤ گے۔۔۔یہ انسان کی فطرت میں شامل ہوتا ہے۔۔۔نئی ہمدردی اور پھر گزرتے وقت کے ساتھ تم بھول جاؤ گے۔۔۔؟؟؟

ولید نے جیسے ہی حورعین کی طرف دیکھا تھا۔۔۔جیسے ولید کی آنکھوں میں دیکھ کر وہ ساکن سی ہوگئ تھی۔۔۔۔

میں ارش اور عاشی کے اسکول میں ایڈمشن کرواں گا دونوں بچوں کا۔۔۔اور اسکی بیوی کو تمہاری کمپنی میں نوکری دلواؤں گا جہاں عورتوں کو عزت ملتی ہے تحفظ ملتا ہے۔۔۔۔

اور دونوں بچوں کے اکاؤنٹ بنوا کر ایک نا ختم ہونے والی رقم ٹرانسفر کروا دوں

گا۔۔۔۔

یہ میں نے سوچا ہے بے بی ڈول۔۔۔۔اور میں جانتا ہوں۔۔۔اگر میں کبھی بھول گیا تو تم مجھے یاد کروا دو گی۔۔۔۔ان دونوں بچوں کو لیکر تم بھی بہت پریشان ہوگئی تھی۔۔۔۔

ولید نے یہ کہہ کر پھر سے سر واپس حورعین کی گود میں رکھ لیا تھا۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔کاش تم اتنے اچھے تب بن جاتے جب حدید کے بارے میں مجھے پتا چل جاتا۔۔۔۔

ہمارے پاس حدید ہوتا نا ولید۔۔۔؟؟

حورعین نے ولید کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔۔۔

اسکے آنسو ولید کے ماتھے پر گر رہے تھے۔۔۔۔

کاش مجھے ہدایت میرے برباد ہونے سے پہلے مل جاتی حورعین۔۔۔۔

مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے۔۔۔چھوٹے چھوٹے بچے دیکھتا ہوں۔۔۔

حدید کے ساتھ ولید شاہ کا ایک حصہ بھی چلا گیا تھا۔۔۔۔

ولید کی آنکھوں میں بے پناہ درد دیکھ کر حورعین نے ولید کے سر پر اپنا سر رکھ دیا تھا۔۔۔

آج بہت سالوں کے بعد جہانگیر عالم نے اپنے والد کے اِس عالیشان مینشن میں قدم رکھا تھا۔۔

ٹوٹی ہوئی جیسے دیواریں۔۔۔رو کے کسی کو پُکارے۔۔۔۔

ہم بھی تو پتا پتا ٹوٹے ویسے ہی۔۔۔۔ظالم ہواؤں سے ہارے۔۔۔۔۔

اندر سے بہت ہنسی خوشی کی آوازیں آرہی تھی جیسے کوئی فنکشن چل رہا ہو۔۔۔جہانگیر صاحب نے اپنا چہرہ صاف کر لیا تھا۔۔۔۔

اور تیز طوفان کی طرح اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔۔

آج انہیں صغیر عالم کا سامنا کرنا تھا۔۔۔جو بہت بڑی وجہ تھے انکی بیٹی کے اور فینیج میں زندگی گزارنے کے۔۔۔

جہاں۔۔۔۔

اسلام وعلیکم ماں۔۔۔۔

جہانگیر صاحب اپنی ماں کے گلے لگے تھے جو رو رہی۔۔۔۔

بھائی صاحب۔۔۔۔آپ آ گئے۔۔۔مجھے یقین تھا آپ آئیں گے۔۔۔لیجیئے منہ میٹھا کیجیئے۔۔۔ہم نے صالحہ کی بات پکی کر دی ہے۔۔۔

جہانگیر کے چھوٹے بھائی نے مٹھائی کی پلیٹ آگے بڑھائی تھی۔۔۔سب کے چہروں پر بہت خوشی آگئی تھی۔۔۔۔

جہان میرے بچے۔۔۔تم آگئے۔۔

صغیر عالم آگے بڑھے تھے اپنے بڑے بیٹے کو گلے لگانے کے لیے۔۔۔۔

وہیں رک جایئے ڈیڈ۔۔۔آپ کو خوشی ہوئی مجھے دیکھ کر۔۔۔۔اور مجھے نفرت ہو رہی ہے آپ کو دیکھ کر۔۔۔۔

سب اپنی اپنی جگہ کھڑے ہوگئے تھے۔۔۔۔

جہان یہ تم اپنے ڈیڈ سے کیسے بات کر رہے ہو۔۔۔

ماں۔۔۔جس انسان کے لیے جس انسان کی خوشی کے لیے میں نے اپنی محبت کو ٹھکرادیا۔۔۔اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔۔۔اپنے بچے کو اپنانے سے انکار کر دیا۔۔۔صرف انکی خوشی کے لیے۔۔۔پوچھئے اِن سے کیوں میرے جانے کے بعد اس لڑکی کو نہیں بخشا انہوں نے۔۔۔۔پوچھئے اپنے شوہر سے۔۔۔۔

جہانگیر عالم کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر جہانگیر صاحب کے تینوں بھائیوں کے ساتھ ساتھ انکے بچے اور انکی بیویاں بھی شوکڈ ہوگئ تھیں۔۔

جہانگیر میں نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔۔۔

صغیر عالم کا ہاتھ جھٹک دیا تھا جہانگیر صاحب نے۔۔۔۔۔

جھوٹ ڈیڈ۔۔۔اور جھوٹ۔۔۔آپ نے اس مجبور بے سہارا میری سابقہ بیوی کو نا صرف اسکے کرائے کے گھر سے نکلوا دیا۔۔اور اسکی نوکری بھی چھین لی۔۔۔۔۔

جہانگیر کی آواز بہت اونچی ہوگئی تھی۔۔۔سب ڈر گئے تھے۔۔۔صغیر عالم بھی۔۔۔۔

بھائی صاحب آپ بیٹھ جائیں ہم۔۔۔۔

تم تو دور رہو مجھ سے۔۔۔میں نے ایک درخواست کی تھی تم سے۔۔۔۔

لاکھوں روپے تمہیں بھجوائے تھے تاکہ تم آئنیشا کو دے دیا کرو۔۔۔تم نے کیا کیا۔۔۔؟؟؟؟

اپنے چھوٹے بھائی کو خود سے پیچھے کردیا۔۔دھکا دے دیا تھا انکو۔۔۔۔

جہاں میرے بچے دیکھو سب بچے سن رہے ہیں ابھی۔۔۔۔

ہاں سب بچے۔۔۔آپ کے تینوں بیٹوں کے بچے۔۔۔۔پر میرا کیا ماں۔۔۔؟؟؟

انکی آنکھیں پھر سے بھر آئی تھی۔۔۔۔

اور سب کی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں جہانگیر کی آواز میں اتنا درد تھا

آپ لوگوں کے خواب پورے کرتے کرتے میرے خواب چکنا چور ہوگئے میرے ہاتھوں سے۔۔۔۔

میری بیوی میری بچی۔۔۔آپ جانتی ہیں اِن کو پتا تھا وہ میری بیٹی ہے میرا خون ہے۔۔۔انہوں نے پھر بھی ان دونوں کو اس گھر سے نکلوا دیا۔۔۔

اور یہ میرا چھوٹا بھائی جس پر خود سے زیادہ یقین کیا۔۔۔یہ لالچی نکلا۔۔۔۔جو پیسے میری بچی کی زندگی سنوار سکتے تھے۔۔۔یہ اپنی اولاد کو کھلاتا رہا۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کے لہجے میں اتنی حقارت تھی کی انکے چھوٹے بھائی نے شرمندگی سے اپنا سر جھکا لیا تھا۔۔۔۔

سرمد یہ بات سچ ہے۔۔۔۔

انکی ماں نے آگے بڑھ کر اپنے چھوٹے بیٹے سے پوچھا تھا۔۔۔۔

وہ۔۔۔ماں۔۔۔ڈیڈ نے منع کردیا تھا وہ سمجھتے تھے وہ بچی ناجائز۔۔۔۔۔

انکی ماں نے ایک زور دار تھپڑ مار دیا تھا اپنے چھوٹے بیٹے کو۔۔۔۔

تیری ہمت کیسے ہوئی میری بیٹی کو یہ کہنے کی۔۔۔۔میری جائز اولاد ہے وہ۔۔۔۔سنا تو نے۔۔۔۔۔۔۔

اور آپ صغیر عالم۔۔۔۔اب سکون ہے۔۔۔دیکھیں آپ کے بڑے بیٹے کی اولاد کو سب ناجائز کہہ رہے۔۔۔شرم ہے تھوڑی سی۔۔۔۔؟؟ یا مر گئی ہے۔۔۔؟؟

وہ روتے ہوئے بیٹھ گئے تھے جب انکے دل میں درد شروع ہوگیا تھا۔۔۔

جہان۔۔۔۔

جہانگیر۔۔۔۔۔

بھائی صاحب۔۔۔۔

سب انکی طرف جھکے تھے پریشانی سے۔۔۔پر صغیر عالم ابھی بھی وہیں کھڑے تھے۔۔۔۔

ٹھیک ہوں پیچھے ہوجائیے آپ سب نفرت ہو رہی مجھے آپ سب سے۔۔۔

ماں۔۔۔آپ اور آپ کے شوہر ہمیشہ کہتے رہے شادی کر لو میرے بچے دیکھنے کو ترس رہے ہیں آپ لوگ۔۔۔۔پر آپ کے شوہر کو پتا تھا میری پانچ سال کی بیٹی ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انہوں نے اس بچی کو اسکی ماں کے ساتھ اس گھر سے نکلوا دیا۔۔۔

بات کرتے کرتے پھر رک گئے تھے وہ انہیں پھر سے درد ہورہا تھا۔۔۔

جہان بس کمرے میں چلو۔۔۔۔

نہیں ماں۔۔۔آپ جانتی ہیں۔۔۔میری بیٹی نے ۱۷ سال اس اور فینیج میں گزارے۔۔۔۔

آپ جانتی ہیں جب لندن میں مجھے ایمرجنسی آپریشن کا کہا گیا۔۔۔تو سامنے خون میں لت پت میری بیٹی تھی۔۔۔اور میں۔۔۔میں اسے نہیں پہچان پایا۔۔۔۔۔

میں نے جسے آڈوپٹ کیا وہ میری بیٹی نکلی۔۔۔۔میری بد نصیب بیٹی۔۔۔

سرمد تجھے میں کبھی معاف نہیں کروں گا۔۔۔تم لوگوں کے بچے یہاں عیش عشرت میں پلے بڑے ہوئے۔۔۔اور وہ میری بیٹی۔۔۔

ماں دنیا کی امیری نے۔۔۔ظالموں کے ظلموں نے نوچ کھایا میری بچی کو۔۔۔۔

ماں جیسے ہی پاس بیٹھی تھی اپنے بیٹے کے بیٹے سے برداشت نہیں ہوا اور روتے ہوئے ماں کے گلے لگ گئے تھے ایک ٹوٹے ہارے لٹے ہوئے شخص کی طرح۔۔۔۔

جہانگیر۔۔۔بیٹا میں نے اسکے بعد ان لوگوں کو ڈھونڈنے کی بہت کوشش کی تھی۔۔۔تم۔۔۔۔

صغیر صاحب پاس بیٹھ گئے تھے جب انہوں نے جہانگیر کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو جہانگیر صاحب نے انکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دیکھا تھا۔۔۔

وہ میری محبت آپ کی ظالم دنیا سے تنگ آگئی تھی۔۔۔میرے پیچھے اپنا گھر اپنی تعلیم اپنی فیملی وہ پہلے ہی چھوڑ چکی تھی۔۔۔۔

آپ کے وہ گناہ کے بعد اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔۔۔چلی گئی تھی یہاں سے بہت دور۔۔۔آپ جانتے ہیں اسکے دو بچے ہیں۔۔۔اسکا شوہر مرد ہے میرے جیسا نہیں۔۔۔وہ بہت خوش ہے۔۔۔اور میں۔۔۔میں خالی ہاتھ

ہوں۔۔۔

یہ ڈاکٹری یہ ڈگریاں یہ دولت شہرت کسی کام کی نہیں۔۔۔مجھے تو اب زندہ رہنے کا بھی کوئی حق نہیں ڈیڈ۔۔آپ کا شکریہ۔۔۔

پر۔۔۔میں اب اس خاندان میں دوسرا جہانگیر بننے نہیں دوں گا کسی کو۔۔۔ جو میرے ساتھ ہوا وہ کسی اور کے ساتھ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔

اور آپ صغیر عالم۔۔۔اب آپ کے چار نہیں تین بیٹے ہیں۔۔میں جا رہا ہوں۔۔

جس طوفان کی طرح وہ آئے تھے اسی طرح واپس بھی چلے گئے تھے وہاں سے۔۔۔

ڈیڈ سنبھالے خود کو۔۔۔

صغیر صاحب کو گرتے ہوئے پکڑ لیا تھا انکے تینوں بیٹوں نے

صغیر آپ نے کبھی جہانگیر کی شادی کا نہیں بتایا تھا۔۔ہمیشہ یہ بتایا کو لڑکی ہے۔۔آپ نے کس قدر جھوٹ بولے مجھ سے بھی۔۔۔اور سرمد تم نے اچھا نہیں کیا بیٹا۔۔۔اتنا بڑا دھوکا۔۔۔۔

وہ وہاں سے جانے لگی تھیں۔۔پر صغیر کی بات سن کر رک گئی تھیں۔۔۔

ڈیڈ۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جہانگیر کی بیٹی سے ملنا ہے مجھے پلیز بچوں۔۔۔جہانگیر کی اولاد دیکھنی ہے مجھے۔۔۔میری آخری خواہش سمجھ کر پورا کردو اسے۔۔۔۔

انکا چہرہ بھی بھر گیا تھا انکے آنسوؤں سے۔۔۔۔۔

شاہ حویلی۔۔۔۔

تو آتا ہے سینے میں۔۔۔جب جب سانسیں بھرتی ہوں۔۔۔

تیرے دل کی گلیوں سے۔۔۔میں ہر روز گزرتی ہوں۔۔

آپ اتنا وزن کیسے اٹھائے گے۔۔؟؟ میں آپ کے ساتھ رکھوا دیتا ہوں۔۔۔

ولید نے ملازم کو روک دیا تھا اور وزنی چیزیں اٹھانے سے۔۔۔حورعین اوپر روم کی ونڈو سے دیکھ رہی تھی سب۔۔۔

ہوا کے جیسے چلتا ہے تو۔۔۔

میں ریت جیسے اڑتی ہوں۔۔۔۔

کون تجھے یوں پیار کرے گا۔۔۔جیسے میں کرتی ہوں۔۔۔

چھوٹے سائیں آپ کے بازو پر اگے ہی چوٹ آئی ہے۔۔۔۔

ارے کچھ نہیں ہوتا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید نے گاڑی سے سامان نکالنا شروع کردیا تھا۔۔

میری نظر کا سفر۔۔۔تجھ پہ ہی آکے رکے۔۔۔۔

کہنے کو باقی ہے کیا۔۔۔کہنا تھا جو کہہ چکی۔۔۔۔

ولید کی نظر جب اچانک سے اوپر کو اٹھی تو حورعین پردے کے پیچھے چھپ گئی تھی۔۔۔۔۔

میری نگاہیں۔۔۔ہے تیری نگاہوں پہ۔۔۔۔۔

تجھے خبر کیا بے خبر۔۔۔۔۔۔۔

ولید شاہ کا ایک اور روپ۔۔۔۔کیا یہ میرا اینجل ہے۔۔۔۔؟؟؟

حورعین کی نظروں میں بے یقینی سی تھی۔۔۔اِس طرح ملازموں کے ساتھ کام کرتے دیکھ کر۔۔۔۔۔

میں تجھ سے ہی چھپ چھپ کر۔۔۔۔تیری آنکھیں پڑھتی ہوں۔۔۔۔

کون تجھے یوں پیار کرے گا۔۔۔۔جیسے میں کرتی ہوں۔۔۔

ماما۔۔۔پلیز آج ہم نے باہر جانا ہے۔۔۔۔۔

عاشی بابا ساتھ جارہے ہیں نا۔۔۔میری ضروری میٹنگ ہے۔۔۔۔

نوو مطلب نووو۔۔۔آپ حویلی سے باہر نہیں جائیں گی۔۔۔

ارش نے حور کی فائلز پکڑ لی تھی۔۔۔۔اور حورعین کی نظریں سیدھا ولید پر گئی تھی جو اخبار کے پیچھے اپنا منہ چھپا چکا تھا۔۔۔

ماما۔۔۔۔

اوکے میں حویلی سے باہر نہیں جا سکتی نا۔۔؟ یہیں میٹنگ کر لیتی ہوں۔۔۔اب ٹھیک ہے۔۔۔؟؟؟

دونوں بچوں کا منہ کھل گیا تھا اور ایک گھنٹے کے بعد حورعین کے آفس کے کچھ سٹاف ممبرز اور جس کمپنی کے ساتھ میٹنگ تھی انکے تین لوگوں کے ساتھ میٹنگ شروع ہوگئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین کی انسٹرکشن کے بعد کسی نے ابھی تک ڈسٹرب نہیں کیا تھا۔۔

بابا اب تو دو گھنٹے ہوگئے۔۔۔ماں کب فری ہوں گی۔۔۔؟؟

بچوں ماں نے کتنے غصے سے دیکھا مجھے میں ہی جانتا ہوں اب مجھے تو نا ہی شامل کرو۔۔۔۔

ہاہاہا بابا ڈریں تو نا ماما سے۔۔۔بھیا مجھے ایک آئیڈیا آیا ہے۔۔۔۔

عاشی نے ارش اور ولید کے کان میں کچھ کہا۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔بےبی ڈول سہی کہتی بچوں تم دونوں بہت شیطان ہو رہے ہو۔۔۔

ولید بہت زیادہ ہنسنے لگا تھا۔۔۔

دونوں بچوں جلدی سے اٹھ کر اس روم میں چلے گئے تھے جہاں وہ میٹنگ ہو رہی تھی۔۔۔

اور اِسی طرح کے اولڈ ایج ہومز ہم دوسرے شہروں میں بنانا چاہتے ہیں۔۔۔

آپ کی کمپنی کا یہ پروجیکٹ ہمیں بہت پسند آیا ہے۔۔۔اور۔۔۔

حورعین بات کرتے کرتے رک گئی تھی جب روم کا دروازہ کھلا تھا۔۔۔ارش اور عاشی ولید کا ہاتھ پکڑے اندر لے آئے تھے۔۔۔۔

حور دونوں بچوں کو اشارہ کر رہی تھی باہر جانے کا پر دونوں نے اگنور کردیا تھا پوری طرح سے حور کو۔۔۔۔

ماما شادی سے پہلے آپ بابا کو اینجل بُلاتی تھیں۔۔۔؟؟

عاشی کی اس بات پر ولید بھی بہت شوکڈ ہوگیا تھا۔۔۔

حورعین کا چہرہ دیکھ کر تو اور زیادہ۔۔۔۔

عاشی بیٹا باہر یہ سب کہنے کا تو نہیں بولا تھا آپ نے۔۔۔

اور اس بار ولید شاہ کو بھی اگنور کر کے بچے سامنے بیٹھے سٹاف کے پاس جا کر بیٹھ گئے تھے حور کے سامنے۔۔۔۔

ماں آپ ابھی شاہ جی کیوں بُلاتی ہیں۔۔۔اینجل کیوں نہیں۔۔۔؟؟

ممبرز اپنی اپنی ہنسی کنٹرول کر رہے تھے حور چپ بیٹھی تھی اور ولید کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

بابا آپ بھی ماں کے ساتھ آکر بیٹھ جائیں۔۔۔۔

ارش نے اٹھ کر ولید کا ہاتھ پکڑ کر حور کے ساتھ بیٹھا دیا تھا۔۔۔

ارش۔۔۔عاشی بیٹا ابھی میں ضروری میٹنگ میں ہوں پلیز۔۔۔

حور نے بہت آہستہ سے زبردستی کی مسکان منہ پر لائے ارش اور عاشی کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

ماما ہم ابھی چلے جائیں گے۔۔۔پہلے آپ بتائیے آپ اینجل کہتی تھی بابا کو۔۔۔۔؟؟؟

ارش۔۔۔۔

بابا آپ بھی بے بی ڈول بُلاتے ہیں ماما کو۔۔۔؟؟

ہاؤ رومینٹک نا۔۔۔آپ سب کو بھی لگتا ہے نا۔۔۔؟؟؟

عاشی نے وہاں بیٹھے سب لوگوں سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ہاں بیٹا ہمیں بھی لگتا ہے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا ماں آپ شاہ جی کیوں کہتی ہیں کبھی کبھی۔۔۔؟ بابا زیادہ اچھے لگتے ہیں۔۔۔؟؟

ارش بیٹا۔۔ماں کے کانوں سے دھواں نکل رہا ہے۔۔۔۔

ولید نے بہت ہلکی آواز میں کہا تھا جو سب سن رہے تھے۔۔۔۔

ماما آپ غصہ تو نہیں ہورہی نا۔۔۔؟؟ آپ نے بابا کو بھی ڈرا کر رکھا ہوا۔۔۔

واٹ عاشی۔۔۔میں نہیں ڈرتا۔۔۔۔اور ابھی بھی بُلاتا ہوں بے بی ڈول کے نام سے۔۔۔

تمہاری ماں بالکل ڈول جیسی ہیں۔۔۔ریڈ ریڈ نوز۔۔۔۔چھوٹی چھوٹی آنکھیں۔۔جو اب بڑی بڑی لگ رہی مجھے۔۔۔۔۔

سندر لمبے لمبے بال۔۔۔جو کیوں بکھرے بکھرے لگ رہے ہے غصے سے مجھے۔۔۔۔

اور تمہاری ماما مجھے اینجل ابھی بھی بُلاتی ہیں۔۔۔پر ہمارے روم میں۔۔۔

اور تمہاری ماما کی لال گلابی گال کا بتانا تو بھول گیا۔۔۔۔

اور بچوں اب بھاگ جانا چاہیے۔۔۔۔۔۔۔

ولید دونوں بچوں کو اٹھا کر روم سے باہر بھاگ گیا تھا۔۔۔۔

باہر مہرالنساء اور ملازم ہنس رہے تھے۔۔۔۔اور اندر سٹاف اور آفس

ممبرز۔۔۔اور ان کے درمیان غصے اور شرم سے لال ہوتی حورعین۔۔۔

تم تینوں کو اچھا سبق سکھاؤں گی کل آرہے ہیں نا تمہارے فرینڈز۔۔۔۔

حورعین نے قسم لی تھی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔بہت پیارے بچے ہیں آپ کے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔حور میم۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔بچے بہت شرارتی ہیں۔۔۔

مائرہ سب سے زیادہ ہنس رہی تھی۔۔۔۔۔

پر بیٹا ان کلرز کا کیا کرو گی۔۔۔۔

بس آپ مجھ پر چھوڑ دیں ماں۔۔۔ان تینوں کو مزہ چکھا کر رہوں گی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔بیسٹ آف لک بھابھی۔۔۔۔۔اور پلیز ولید بھیا کو بھی زرا سبق چکھائیے گا۔۔۔۔

ثمرین نے وہ کلرز حور اور ولید کے کمرے میں لا کے رکھ دیئے تھے۔۔۔اور دونوں وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

حورعین۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔دروازہ تو کھولو۔۔۔۔

پر حورعین نے بیڈروم کا دروازہ اندر سے لاک کردیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا سو سوری بابا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔بابا سوری۔۔۔۔۔

بابا کے بچوں ہنس رہے ہو ابھی بتاتا ہوں۔۔۔۔۔

ولید ہنستے ہوئے انکے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

رات کے دو بجے۔۔۔حورعین دبے پاؤں بچوں کے روم میں آئی تھی۔۔۔

اور بہت آرام سکون سے وہ کلر پینٹ ان تینوں کے چہروں پر لگا کر اچھی خاصی پینٹنگ کر دی تھی۔۔۔۔

اور پھر اسی طرح سے واپس اپنے روم میں آ گئی تھی۔۔۔۔

اسے پتا تھا صبح سنڈے ہے اور بچوں کے کلاس فیلو صبح لازمی انہیں لینے آئیں گے۔۔۔

بابا جلدی اٹھ جایئے ہم آپ کو اپنے فرینڈز سے ملواتے ہیں۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔

ولید تکیے میں منہ چھپائے پھر سے سو گیا تھا اور اور بچے نیچے بھاگ گئے تھے۔۔۔۔پہلے عاشی اور پھر ارش۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔عاشی تمہیں تو اسکول کے سٹیج پلے میں حصہ لینا چاہئے چڑیل لگ رہی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ارش تم تو ایک ریڈ نوز لگا لو بس۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ماں حورعین بھابھی نے کمال کی پینٹنگ کی ہے۔۔۔۔

ہمیں کوئی بتائے گا کیا ہوا۔۔۔؟؟

ارش نے سب سے پوچھا سب پاگلوں کی طرح ہنس رہے تھے۔۔۔۔

بھیا یہ کیا ہے۔۔۔۔۔

عاشی نے ارش کے منہ کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عاشی یہ کیا لگایا ہوا ہے۔۔۔؟؟

دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔بچوں شیشے کے سامنے مت جانا۔۔۔۔

دادو ایسا کیا ہوا۔۔۔؟؟

اور دونوں جب بڑے سے شیشے کے سامنے گئے دونوں کے منہ سے ایک ہی چیخ نکلی تھی۔۔

بابا۔۔۔۔۔۔

اور اوپر ولید جلدی سے اٹھ گیا تھا اور بھاگتے ہوئے نیچے آیا تھا۔۔۔

وہاں اوپر حورعین چھپ کے ایک کارنر پر اپنے موبائل میں سب ریکارڈ کر رہی تھی ہنستے ہوئے۔۔۔۔۔

کیا ہوا بچوں۔۔۔۔۔؟؟؟؟

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

اس بار ولید کا چہرہ دیکھ کر وجاہت شاہ کے ہنسنے کی آواز گونجی تھی اور پھر ملازم۔۔۔اور پھر مہرالنساء۔۔۔اور بچوں کے ہنسنے کی آوازیں۔۔۔۔۔

یہ سب کس نے کیا بچوں۔۔۔؟؟

ولید کو اپنے چہرے کا ابھی بھی نہیں پتا چل رہا تھا۔۔۔

بابا۔۔۔۔

یہ سب مجھے دیکھ کر اشارے کیوں کر رہے ہیں بچوں۔۔۔؟؟؟

بابا یہاں آکر دیکھیں۔۔۔۔

ولید نے جب شیشے کی طرف دیکھا تو ولید کی چیخ سنائی دی تھی سب کو۔۔۔۔۔۔

آہ ہ ہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔ڈریکولا لگ رہے ہیں شاہ آج تو۔۔کیوں بچوں۔۔۔؟؟؟

حورعین ابھی بھی سب ریکارڈ کر رہی تھی۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔جی آنٹی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔بھابھی۔۔۔بھیا کو ڈریکولا ہی کیوں بنایا۔۔۔؟؟؟

ہاہاہاہا۔۔ثمرین آپی آپ کا بھائی نا مجھے ہو با ہو وہی لگتے ہیں۔۔خون پینے والے ڈریکولا۔۔۔اور یہ ہماری چھوٹی سی چڑیل۔۔۔اور یہ میرے چھوٹے جن۔۔۔۔

حور نے بچوں اور ولید کو اور تنگ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

تینوں کے چہرے غصے سے لال پیلے ہو رہے تھے۔۔۔

ہاہاہا ماں آپ کو نہیں لگ رہا دھواں نکل رہا ہے ان تینوں کے چہروں سے۔۔۔۔؟؟؟

ہاہاہاہا۔۔۔ہاں لگ تو ایسا ہی رہا ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔چھوٹے شاہ جی کل مجھے حویلی سے باہر جانے سے روکا تھا نا۔۔؟؟

اب تم تینوں نے کم سے کم ایک ہفتہ تو اپنے کمروں سے باہر نہیں نکل پانا۔۔ہاہاہاہا۔۔کل والی میٹنگ آج ہے میری۔۔۔بائے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین دونوں بچوں کو بوسہ دے کر جانے لگی تھی کہ ولید نے ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

بےبی ڈول اپنے اِس بیسٹ کو کوئی بوسہ نہیں۔۔۔؟؟؟؟

ولید شاہ ایک بار پھر کامیاب ہوگیا تھا حورعین کے گال سرخ کرنے میں۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔یوووو بابا سائیں۔۔۔۔گریٹ۔۔۔۔

ارش نے ولید کو اونچی آواز میں کہا تھا۔۔۔۔

میں بس ڈریکولا لگ رہا ہوں کاٹوں گا نہیں بےبی ڈول۔۔۔۔ابھی کے لیے۔۔

ولید نے بہت ہلکی آواز میں کہہ کر حورعین کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔ماں آپ کو دیر نہیں ہو رہی۔۔۔۔؟؟؟

اور حورعین جلدی سے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

آپ لوگ بھی جائیں اب۔۔۔۔ہم آج کا پروگرام کینسل کر رہے ہیں۔۔

عاشی کہہ کر چلی گئی تھی غصے سے۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔افف توبہ۔۔۔۔۔

کچھ دن بعد۔۔۔

ولید بچوں کے سامنے میں نے جانے کے لیے ہاں کہا تھا۔۔اب بتا دیجیئے ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔۔۔

بس پہنچ گئے بےبی ڈول۔۔۔۔۔

حورعین نے بنا جواب دیئے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔اور ونڈو پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔

اور جب گاڑی ایک جانی پہچانی جگہ پر رکی تو حورعین کی آنکھیں کھل گئی تھی۔۔۔۔

اور اس نے ولید کی طرف دیکھا جو بہت خوشی سے اترا تھا۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

ششش ابھی اور سرپرائز باقی ہے۔۔۔۔۔

ولید حورعین کا ہاتھ پکڑے اپارٹمنٹ کے اندر لے گیا تھا جو کینڈلز کے ساتھ سجایا گیا تھا۔۔۔ہر ایک کونا روشن تھا۔۔۔۔

ولید نے حورعین کا ہاتھ اس کمرے میں جا کر چھوڑا تھا جو کمرہ انکا تھا انکی چھوٹی سی دنیا۔۔۔۔

ولید شاہ کو نہیں پتا تھا اس نے جانے انجانے میں آج پھر سے وہ زخم تازہ کر دیئے تھے۔۔۔۔وہ تو حورعین کو پھر سے اچھی یادیں دینا چاہتا تھا پر آج اس

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نے ایک اور تکلیف میں ڈال دیا تھا۔۔۔۔

حورعین تمہیں یاد ہے یہ وہ کمرہ ہے جہاں ہماری چھوٹی سی دنیا کا سفر شروع ہوا تھا۔۔۔

ولید نے پیچھے سے حورعین کو اپنی آغوش میں لیا تھا۔۔۔۔

تم کامیاب ہوگئے ایک بار پھر سے تم نے مجھے وہیں لاکر کھڑا کردیا ولید شاہ۔۔۔ہمارے رشتے کو وہیں لاکر کھڑا کردیا۔۔۔۔

حور۔۔حورعین۔۔۔میں۔۔میرا مطلب تمہیں ٹھیس پہنچانے کا نہیں میں چاہتا تھا اِس جگہ۔۔۔

اِس جگہ کیا ہاں۔۔؟ اِس جگہ مجھے کچھ نہیں دیا۔۔۔بس لیا ہے۔۔۔

اِس کمرے نے سب چھین لیا مجھ سے تم نے سب چھین لیا۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔

ولید نے ایک بار پھر دے آگے ہاتھ بڑھانے کی کوشش کی پر حورعین پھر سے پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔

تم میں اور حاشر میں پتا ہے کیا فرق ہے۔۔؟ حاشر نے عورت کی عزت کو سانجھا سمجھا۔۔چاہے اپنی تھی یا پرائی۔۔۔۔

اِس بات پر ولید کو غصہ آگیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے پیچھے منہ کرلیا تھا کسی اور مرد کا نام اپنی بےبی ڈول۔۔اپنی بیوی کے منہ سے سن کر اسے بہت غصہ آیا تھا۔۔۔

منہ کیوں پھیر لیا ولید شاہ۔۔۔؟ بُرا لگ رہا ہے میں کسی اور کا نام لے رہی ہوں۔۔۔؟

تمہیں پتا ہے حاشر سے میری پہلی اور آخری لڑائی کب اور کس بات پر ہوئی تھی۔۔۔؟

حلالہ پر۔۔۔۔حاشر کو لگ رہا تھا میں نے حلالے کے لیے شادی کی۔۔۔۔

حاشر کو تب تو پتا بھی نہیں تھا کہ کتنی اذیتیں برداشت کی تھی میں نے۔۔۔۔

اور جانتے ہو۔۔جب میں نے انکار کیا تو اگلی بات نہیں کی تھی کہا تھا مجھ پر یقین ہے انہیں۔۔۔۔۔شوہر ایسے ہوتے ہیں ولید۔۔۔۔بیوی سے سوال کر لینا شوہر کا حق ہے۔۔۔۔اور جواب پر یقین کرنا فرض ہو جاتا ہے۔۔۔۔

تم نے کبھی ایسا یقین کیا تھا۔۔۔۔؟؟؟ تم نے بیوی تو سمجھا نہیں تھا۔۔۔۔

شادی سے پہلے اپنے بھائی کی رکھیل سمجھتے رہے۔۔۔۔شادی کے بعد اپنی رکھیل۔۔۔۔

ولید نے حورعین کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اسی شیشے کی ونڈو کے ساتھ اسکا وجود لگا دیا تھا جہاں وہ کھڑی تھی۔۔۔۔

ولید شاہ کی آنکھوں میں غصے کی انتہا تھی اور اسکی گرفت اور مظبوط ہوگئ تھی حور کے دونوں کندھوں پر۔۔۔۔

اور اسی مظبوطی کے ساتھ جب اس نے حور کو اپنے بہت قریب کیا تو اسے لگ رہا تھا اسکے قدم زمین سے اٹھ گئے تھے۔۔۔جس طرح ولید نے اسکا چہرہ اپنے چہرے کے پاس کیا تھا۔۔۔

میں ایک غافل انسان تھا۔۔۔وہ انسان جو اپنے پیدا کرنے والے کو بھولا ہوا تھا وہ غافل انسان جس نے نماز چھوڑ دی تھی جو گناہ کرتا تھا۔۔۔۔

حورعین جو انسان اپنے رب کو بھول گیا تھا۔۔۔وہ تمہارے پیار کا محبت کا ہمارے رشتے کا کیا مان رکھتا۔۔۔کیا بھرم رکھتا۔۔۔۔؟

میں۔۔۔۔کیسے تم سے وفاداری نبھاتا میں تو خود کے ساتھ بے وفائی کرتا آیا ہوں۔۔۔اپنے ضمیر کے ساتھ اپنے وجود کے ساتھ۔۔۔۔

میں کیسے تم سے شادی کے بعد بدل جاتا۔۔۔؟؟؟

افسانوں کی دنیا میں عاشق بدل جاتے ہیں دنوں میں ہفتوں میں۔۔۔یہاں صدیاں لگ جاتی ہیں میری جان۔۔۔۔۔

مجھے دیکھ لو۔۔۔۔اتنے سال ہمارے رشتے میں بدلنا چاہتا تھا۔۔۔۔پر بد سے بدتر ہوتا گیا تمہاری جدائی میں۔۔۔۔۔

اتنے سالوں کا غافل انسان کیسے اتنی جلدی بدل سکتا تھا۔۔۔؟؟؟

وہ حاشر۔۔۔جو اب نہیں ہے۔۔۔پر تمہاری نظروں میں اسکی عزت ہے۔۔۔۔

اور جو میں تمہارے سامنے کھڑا ہوں میں ہو کر بھی نہیں ہوں۔۔۔۔۔

اس کی آنکھ سے نکلتے آنسو۔۔۔حورعین کے رخسار پر گر رہے تھے۔۔۔۔

حور کی آنکھیں بند ہوگئی تھیں۔۔۔۔۔

تم جانتی ہو۔۔۔تم سے تب مجھے جنون کی حد تک محبت تھی۔۔۔۔

اب محبت کی حد تک محبت ہوگئی ہے حورعین۔۔۔۔

اب میں اللہ سے دعا مانگتا ہوں ہماری محبت میں کوئی آزمائش نا آئے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب میں جدائی سے ڈرتا ہوں۔۔۔۔

اب میں ہمارے رشتے کو رسوا ہونے نہیں دوں گا۔۔۔۔

ولید نے آنکھیں بند کر کے حور کے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیئے تھے۔۔۔۔۔

دونوں کے آنسوؤں سے انکے چہرے بھیگ گئے تھے۔۔۔

تمہیں کتنا روکتی رہی میں ولید۔۔۔۔تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی رہی دوہائیاں دیتی رہی ولید تم نے اپنی بیسٹ سائیڈ دکھا دی تھی مجھے۔۔۔۔ولید قیامت تھی وہ رات جو تمہارے جانے کے بعد گزاری میں نے۔۔۔مجھے کیوں حدید کے ساتھ

موت نہیں آئی کیوں میرا قتل نہیں کیا تم نے۔۔۔۔۔؟؟؟

حورعین ولید کا کالر پکڑے نیچے گرتی گئی تھی اسکی شرٹ پھٹتی گئی تھی وہاں سے۔۔۔۔

اِتنی اذیت ولید شاہ تمہاری محبت میں اتنا درد تمہیں پانے کے بعد۔۔۔۔

مجھے پتا ہوتا تو کبھی چاہت نا کرتی تمہاری۔۔۔

یہ بےبی ڈول دور چلے جاتی تم سے۔۔۔۔اتنی تکلیف۔۔۔۔۔

ولید میں تمہاری جگہ ہوتی تو آگ لگا دیتی اس کمرے کو۔۔۔۔۔

تم کیا سمجھتے ہو۔۔۔کمرے سجا دینے سے دیواروں کے رنگ بدل دینے سے تم ماضی بُھلا دو گے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید زخم آج بھی تازہ ہیں۔۔۔تم نے کیا یاد دلا دیا مجھے۔۔۔اب کیسے گزارا کروں گی تمہارے اس چہرے کو دیکھ کر۔۔۔۔

ولید شاہ وہاں پتھر کی طرح کھڑا تھا۔۔۔۔

گزارا لفظ سے وہ اور زیادہ ہرٹ ہوا تھا۔۔۔۔

اسے لگ رہا تھا حورعین اسے پھر سے اپنا رہی ہے پر۔۔۔۔

وہ تو گزارا کر رہی تھی ابھی تک۔۔۔۔

حورعین ایک چھوٹی سی کوشش کی تھی۔۔۔بس اس اپارٹمنٹ میں لانے کا مقصد تھا پرانی یادیں بھلا کے نئی یادیں بنائیں ہم۔۔۔۔۔

ولید بھی وہیں پاس زمین پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

پرانی یادیں۔۔۔ولید شاہ یہ کمرے میں مجھ پر جو ظلم تم نے کیا وہ کبھی پرانا نہیں ہوا۔۔کبھی پرانا نہیں ہوگا سنا تم نے۔۔۔مرد ہو نا اس لیے فارگیو اینڈ فارگیٹ تم لوگوں کے لیے آسان ہوتا ہوگا۔۔پر ہم۔۔۔۔

ولید ایک ہی جگہ زخم پر زخم دیئے ہیں تم نے مجھے۔۔۔ایک ہی جگہ۔۔۔۔

میرے دل پر۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید شاہ کی روح کانپ گئی تھی حورعین کی نظریں میں درد اور نفرت دیکھ کر۔۔۔۔

سجنا نے پھول ماریا۔۔۔میری روح فلک تک روئی۔۔۔۔

لوگوں کے پتھروں کی۔۔۔مینوں پیر زرا وی نا ہوئی۔۔۔

بےبی ڈول بہت کوشش کر رہا ہوں۔۔۔یا اللہ کیسے یقین دلاؤں اِسے کتنا پیار کرتا ہوں اِسے۔۔۔کتنا تڑپا ہوں اِسکے لیے۔۔۔کیسے بتاؤں جو گناہ ہوگئے ہیں مجھ سے وہ مجھے سونے نہیں دیتے راتوں کو۔۔۔۔

ولید کی نظریں جھک گئی تھیں۔۔۔حورعین بہت خاموشی سے دیکھ رہی تھی

اسے۔۔۔۔

تم کیسے یقین دلا سکتے ہو ولید۔۔۔نینا کے ساتھ تمہارے تعلقات نے میرا تم پر ہر یقین توڑ دیا تھا۔۔۔۔

ولید بہت گناہ کئیے ہیں تم نے۔۔۔اور مجھے واپس پانے کے لیے پتا نہیں کتنے پوشیدہ گناہ کر چکے ہو۔۔۔۔

حور نے حاشر کی موت کی بات بھی اِنڈائریکٹلی کردی تھی۔۔۔

حورعین میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں۔۔۔میں اپنی گناہوں کی دنیا سے باہر آنا چاہتا ہوں۔۔۔تمہارے لیے اپنے لیے ہمارے بچوں کے لیے۔۔۔۔پلیز میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے باہر آنے میں میری مدد کرو۔۔۔بار بار میرے منہ پر میرے کردہ گناہ مارو گی تو میں بھٹک جاؤں گا واپس انہیں اندھیروں میں

ان گناہ کے راستے پر میں پھر سے وہ ظالم جابر ولید شاہ بن جاؤں گا مجھے واپس نا دھکیلو وہاں۔۔۔۔

اور جو میں تکلیف میں ہوں ولید۔۔۔؟ جو میں نے برداشت کیا اسکا کیا ولید۔۔۔؟ اپنے آپ سے پوچھو اس اپارٹمنٹ میں لانے سے مجھے اور تکلیف نہیں دی تم نے۔۔۔؟؟؟

دونوں کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔۔

میں ہوں نا بے بی ڈول میں کوئی کمی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔تم ایک دن مجھے معاف کردو گی۔۔۔۔دیکھ لینا حورعین سب ٹھیک ہوجائے گا ایک دن تمہاری نفرت بھی محبت میں بدل جائے گی۔۔۔۔مجھے میرے اللہ پر یقین کامل ہے ایک دن تمہارا دل پگھل جائے گا۔۔۔تمہیں جو تکلیف میں نے دی ہے اسے میں دور کروں گا تم دیکھ لینا اپنی آخری سانس تک کوشش۔۔۔۔

حورعین نے ولید کے ہونٹوں پر اپنی انگلیاں رکھ دی تھی

تم میری موت سے ڈرتی بہت ہو بے بی ڈول۔۔۔مجھے کیوں ایسا لگنے لگا ہے میری آنکھیں بند ہونے سے کچھ دیر پہلے تم مجھے معاف کردو گی۔۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس ولید۔۔۔۔

حور اٹھ گئی تھی وہاں سے۔۔۔۔وہ جیسے ہی وہاں سے اٹھی تھی اس بستر پر اسکی نظر پڑی تھی۔۔۔اور وہ بیڈ کی اسی جگہ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔اس نے بیڈ شیٹ پر ہاتھ رکھا تھا جیسے محسوس کرنے کی کوشش کر رہی تھی کچھ۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔اس کمرے کی چیزیں۔۔۔۔؟؟؟ اس بیڈ کی بیڈ شیٹ۔۔۔؟؟؟

ولید نے بھری ہوئی آنکھیں بند کر کے منہ پھیر لیا تھا۔۔۔۔

وہ چیزیں نہیں ہیں حورعین۔۔۔۔

جھوٹ نا بولیں۔۔۔میں جانتی ہوں آپ کے پاس ہیں۔۔۔پلیز کہاں ہیں۔۔۔۔

بہت گہرا سانس بھرنے کے بعد ولید نے سامنے الماری کا دروازہ کھولا تھا اور ایک کونے میں محفوظ ایک شاپنگ بیگ نکالا تھا جس میں وہ بیڈ شیٹ تھی۔۔۔۔

ولید کے ہاتھ سے چھین کر وہ شیٹ حورعین نے وہ اپنے سینے سے لگا لی تھی۔۔۔۔

اور بیٹھ گئی تھی نیچے بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر۔۔۔۔۔

اور دوسری طرف ولید بیٹھ گیا تھا ٹیک لگا کر۔۔۔۔

ولید کوشش سے سب ٹھیک نہیں ہوتا۔۔۔تم نے اچھا کرنے کا سوچا اور کتنا پیچھے پہنچا دیا ہمیں اور ہمارے رشتے کو۔۔۔۔

حورعین نے روتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

مجھے ابھی بھی یقین ہے ہم دونوں نے ایک دوسرے سے بات کی ہے آج اس جگہ بیٹھ کر ہمارے رشتے میں دوریاں ختم ہوں گی آج کے بعد حورعین۔۔۔۔

وہ رات ایسے بیٹھ کر رو کر گزاری تھی ان دونوں نے۔۔۔

ولید کو پھر سے لگا تھا کل رات اپارٹمنٹ میں انکی دوریاں کم کردے گی پر حورعین صبح سے ولید کو اگنور کر اسے پھر سے غلط ثابت کردیا تھا۔۔۔

بے بی۔۔۔حورعین بارش ہورہی ہے۔۔۔تمہیں ابھی اِس موسم میں نہیں نکلنا چاہیے۔۔

ولید نے راؤ کو ایک نظر غصے سے دیکھا تھا۔۔جو مائرہ کے ساتھ وہاں سے چلا گیا تھا گاڑی میں۔۔۔

تم بار بار مجھ پر حکم چلانے کیوں آجاتے ہو۔۔؟؟؟ ولید شاہ پلیز میری زندگی میں اپنے فیصلے مسلط نا کرو مجھ پر۔۔۔۔

حورعین نے دوسری سائیڈ سے جانے کی کوشش کی پر ولید نے وہاں سے بھی راستہ روک لیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شہر سے باہر جا رہی ہو نا کسی کو بتایا نا مجھ سے پوچھا تم نے۔۔۔اور اتنے دن کے لیے حورعین۔۔۔؟ بچے کیسے رہیں گے۔۔۔میں کیسے رہوں گا۔۔۔؟؟؟

ولید کے منہ پر وہ بات آہی گئی تھی جس کے لیے وہ نہیں چاہتا تھا حور دور جائے۔۔۔چاہے کچھ دن کے لیے ہی کیوں نہ۔۔۔۔۔

ولید کی نظروں میں دیکھ کر حورعین کی نظریں اور پاؤں رک گئے تھے وہی۔۔۔

اس اپارٹمنٹ سے واپس آنے کے بعد وہ پہلے سے زیادہ ضدی اور کڑوی ہوگئی تھی۔۔۔

کچھ سیکنڈ ولید کی آنکھوں میں دیکھنے کے بعد وہ پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔اور ولید یہ سمجھ رہا تھا کہ وہ رک گئی ہے پر ایسا نہیں تھا۔۔۔۔

بچے چار سال میرے بغیر رہے ہیں ولید۔۔۔۔اور تم۔۔۔؟ تم تو میرے ساتھ ہو کر بھی ساتھ نہیں رہے میرے۔۔۔ تمہیں تو عادت ہے میرے بغیر رہنے کی ورنہ تم کسی دوسری عورت کے پیچھے طلاق نا دیتے مجھے۔۔۔۔۔

حورعین یہ کہہ کر جلدی سے گاڑی میں جاکر بیٹھ گئی تھی جس کا دروازہ راؤ پہلے ہی کھول کر کھڑا تھا۔۔۔۔

ڈیم اِٹ۔۔۔۔۔۔۔

ولید نے جتنی زور سے گاڑی کے بونٹ پر مکا مارا تھا حور نے گاڑی میں بیٹھے پیچھے مڑ کر ضرور دیکھا تھا۔۔۔۔اور پھر غصے سے راؤ کو ڈرائیونگ کا کہہ دیا تھا۔۔۔۔

ولید شاہ کبھی نہیں بدل سکتا۔۔۔۔

حورعین نے خود سے کہا تھا ولید کا غصہ دیکھ کر۔۔۔۔۔

اور ایک تیز طوفان کی طرح اسکی سائیڈ کا دروازہ کھلا تھا۔۔۔

ولید شاہ نے کندھے سے پکڑ کر حورعین کو اپنی طرف کھینچا تھا۔۔

ولید۔۔۔۔تم۔۔۔۔

ولید شاہ کے ہونٹوں نے آگے بولنے کا موقع نہیں دیا تھا حورعین کے لبوں کو۔۔۔۔

اب مسز ولید شاہ تم جا سکتی ہو۔۔۔بچوں کو سمجھا کر میں بھی تمہارے پیچھے آجاؤں گا۔۔۔۔

ولید نے حور کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا جو ابھی بھی شوکڈ تھی ولید کے اِس بولڈ موو سے۔۔۔۔

آئی ہیٹ یو ولید شاہ۔۔۔۔

ہاہاہا آئی لو یو ٹو شاہ کی جان۔۔۔۔

ولید نے گاڑی کا دروازہ پھر سے کھول دیا تھا۔۔۔۔

اور حورعین جلدی سے بیٹھ کر دروازہ لاک کر چکی تھی اب۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔کیسے یقین دلاؤں اپنی محبت کا۔۔۔۔۔؟؟؟

گاڑی جب پاس سے گزری تو بارش اور تیز ہوگئی تھی۔۔۔۔

ولید کو ابھی بھی یہی لگ رہا تھا حور نہیں جائے گی شہر سے باہر میٹنگ کے لیے۔۔۔۔۔

بارش کی برستی بوندوں نے،جب دستک دی دروازے پر

محسوس ہوا تم آئے ہو،انداز تمھارے جیسا تھا

ہوا کے ہلکے جھونکے کی،جب آہٹ پائی کھڑکی پر

محسوس ہوا تم گزرے ہو،احساس تمھارے جیسا تھا

میں نے گرتی بوندوں کو،جو روکنا چاہا ہاتھوں پر

ایک سرد سا پھر احساس ہوا،وہ لمس تمھارے جیسا تھا

تنہا میں چلا پھر بارش میں،تب ایک جھونکے نے ساتھ دیا

میں سمجھا تم ہو ساتھ میرے،وہ ساتھ تمھارے جیسا تھا

پھر رک گئی وہ بارش بھی،رہی نہ باقی آہٹ بھی

میں سمجھا مجھے تم چھوڑ گئی،انداز تمھارے جیسا تھا

میں میری آخری سانس تک کوشش کروں گا بے بی ڈول۔۔۔

میم موسم بہت خراب ہے آئی تھنک ہمیں رک جانا چاہیے۔۔۔

اگر تم نے اپنے بہانے بتا دیئے ہیں تو گاڑی سٹارٹ کرو۔۔۔۔

حورعین نے جب پیچھے دیکھا تو ولید وہیں کھڑا تھا۔۔۔حور نے جلدی سے منہ آگے کر لیا تھا جیسے ہی گاڑی چلنا شروع ہوئی تھی۔۔

ولید تم نے مجبور کیا مجھے۔۔۔میں بھولنا چاہتی تھی اس رات کو اس اپارٹمنٹ کے اس کمرے کو جو میرے لیے نجات بھی تھا۔۔۔اور میرے لیے جہنم بھی بنا۔۔۔۔

حورعین نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔

ہیلو میڈم۔۔۔کہاں جارہی ہو اکیلے اکیلے۔۔۔؟؟

پاس سے کچھ بائیک میں بیٹھے لڑکوں نے گزرتے ہوئے بہت سے فقرے کسنا شروع کر دیئے تھے۔۔۔۔

راؤ گاڑی کی سپیڈ بڑھا دو۔۔۔مائرہ شیشے بند کر دو۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔او میڈم۔۔۔۔

بدتمیز۔۔۔۔۔

حورعین نے اپنی ونڈو کا شیشہ بھی بند کردیا تھا۔۔۔

گاڑی کی سپیڈ جیسے ہی تیز ہوئی تھی وہ لوگ پیچھے رہ گئے تھے۔۔۔۔

ڈسگسٹنگ۔۔۔۔

ریلکس میم۔۔۔۔یہاں اِس روڈ میں اِس وقت ایسے ہی اوباش لڑکے ریسنگ کرتے ہیں۔۔۔۔۔

راؤ نے آہستہ سے کہا تھا۔۔۔

حورعین نے غصے سے پھر سے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔۔

شاہ حویلی۔۔۔۔

دادو بہت تیز بارش ہورہی ہے۔۔ماما بابا نہیں آئے ابھی تک۔۔۔؟؟؟

عاشی نے مہرالنساء کی گود میں رکھے سر کو پھر سے اٹھا کر دیکھا تھا۔۔

عاشی بیٹا وہ آجائیں گے۔۔۔ارش آپ بھی آکر بیٹھ جاؤ۔۔۔

ثمرین پھوپھو ماں کے نمبر پر کال کریں نا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھی دونوں بچے سوال جواب کر رہے تھے کہ ولید آگیا تھا وہاں۔۔۔

بابا ماں کہاں ہیں۔۔۔؟؟؟

دونوں بچوں نے حورعین کا پوچھا تھا پہلے۔۔۔

ولید ایک دم سے رک گیا تھا۔۔۔

ماں آپ میرے کپڑے پیک کردیں گی جلدی سے۔۔۔؟؟

مہرالنساء ولید کی اور پھر بچوں کی طرف دیکھ رہی تھیں۔۔۔

بابا ماما کہاں ہیں۔۔۔؟؟ آپ کہاں جا رہے ہیں۔۔۔؟؟؟

عاشی۔۔۔ارش کم بیٹا۔۔۔۔

ولید نے دونوں کو اپنے پاس بٹھا لیا تھا۔۔۔۔

بچے ماں ایک ضروری میٹنگ پر گئی ہیں۔۔۔

کونسی ضروری میٹنگ۔۔۔؟ تمہاری بیوی نا پوچھ کر گئی ہے نا بتا کر گئی ہے۔۔۔بچوں سے زیادہ ضروری ہوگئی میٹنگز اب۔۔۔؟

وجاہت صاحب بھی روم میں آگئے تھے۔۔۔

بابا سائیں بچوں کے ذہنوں میں انکی ماں کے خلاف ایسی باتیں نا ڈالیں پلیز۔۔۔

ارش۔۔۔عاشی بیٹا ماں گھر آنا چاہتی تھیں میں نے ہی منع کردیا تھا۔۔۔آپ جانتے ہو نا ماں کتنا پیار کرتی ہے آپ دونوں سے۔۔۔

اِٹس اوکے بابا ہم سمجھ سکتے ہیں۔۔۔۔ماں ہم سے بہت پیار کرتی ہیں۔۔

دونوں بچوں کا جواب سننے کے بعد وجاہت وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

ولید تم کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟

مہرالنساء نیچے آگئی تھیں اور پیچھے ملازم ولید کا سوٹ کیس پکڑے کھڑا تھا۔۔۔

ماں مجھے بھی حورعین کو لینے جانا ہوگا موسم خراب ہے۔۔۔بچوں آپ دونوں یہاں مینیج کر لو گے۔۔۔۔؟؟؟

ولید نہیں چاہتا تھا بچوں کو اکیلا چھوڑنا پر وہ حورعین کو اکیلے جانے بھی نہیں دے سکتا تھا۔۔۔۔۔

بابا آپ ماں کے پاس جائیے۔۔۔ہمارے پاس دادا دادی پھوپھو سب ہیں۔۔۔

ولید نے دونوں کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔اور ماتھے پر بوسہ دے کر اٹھ گیا تھا۔۔۔ملازم سے بیگ پکڑ کر وہ سب کو خدا حافظ کر کے جلدی سے چلا گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔

ہم بس ہائے وے پر آگئے ہیں۔۔۔آگئے تھوڑا سفر رہ گیا ہے۔۔۔۔۔

راؤ کہتے کہتے چپ ہوگیا تھا۔۔۔

مائرہ اور حورعین دونوں ہی سو رہی تھیں۔۔

کچھ دیر میں جب گاڑی سپیڈ سے رکی تو حورعین کی آنکھیں کھل گئی تھیں۔۔۔

راؤ اب کیا ہوا۔۔۔؟؟؟

لگتا ہے کچھ مسئلہ ہوا ہے انجن اچانک سے بند ہوگیا۔۔۔۔

تمہیں میں نے کہا تھا مجھے کوئی بھی پرابلم نہیں چاہیے۔۔۔پر نہیں اپنی گاڑی لانی تھی تمہیں۔۔۔۔

حورعین کی ڈانٹ سننے کے بعد راؤ جلدی سے باہر آگیا تھا اور گاڑی میں خرابی دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔

کہ اتنے میں وہاں سے بہت سی بائیک گزری۔۔۔اور گاڑی میں بیٹھی لڑکیوں کو دیکھ کر ان بائیک میں بیٹھے اوبعاش لڑکے گاڑی کے گرد چکر کاٹنے لگے۔۔۔ پھر سے۔۔۔۔

میڈم لفٹ چاہیے کیا۔۔۔؟؟؟ دیکھو میری بائیک خالی ہے۔۔۔۔

بہت سے فقرے کسنے کے بعد جب یہاں سے کوئی رسپانس نہیں ملا تو ایک لڑکا اتر کے گاڑی کے پاس آگیا۔۔۔۔

دیکھے اگر آپ یہاں سے نہیں گئے تو میں پولیس کو فون کردوں گا وکیل ہوں میں۔۔۔۔

راؤ نے گاڑی سے پیچھے دھکا دیا تھا اسے۔۔۔۔

ہاہاہا وکیل بابو۔۔۔۔

راؤ کا فون کھینچ کر نیچے زمین پر مار کے توڑ دیا تھا ایک لڑکے نے۔۔۔

اور دو نے راؤ کو پکڑ لیا تھا۔۔۔اسے مارنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہے چھوڑو اسے۔۔۔۔۔

حورعین جلدی سے باہر نکل آئی تھی گاڑی سے۔۔۔۔

ہاہاہاہا تو میڈم تمیز سیکھا دیں نا ہمیں۔۔۔

حور کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اس نے اور باقی سب ہنسنے لگے تھے۔۔۔۔

ہاتھ چھوڑو۔۔۔۔

جب اس نے نہیں چھوڑا تو حورعین نے غصے سے ہاتھ چھڑا کر اسے زور دار تھپڑ مار دیا تھا۔۔۔۔

اور سب نے ہنسنا بند کر دیا تھا۔۔۔۔

تیری اتنی ہمت۔۔۔۔

حورعین کا ہاتھ اور زور سے پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

پکڑو اِسے۔۔۔اِس کی اکڑ ختم کرتا ہوں۔۔۔۔

دو اور لوگوں نے حورعین کا بازو پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

اور جب مائرہ نے چھڑانے کی کوشش کی تو اسے بھی پکڑ لیا تھا۔۔۔۔

حورعین نے اب ڈر کر قدم پیچھے کرنے کی کوشش کی تھی جب وہ لڑکے شیطانی ہنسی ہنستے ہوئے اسکے گرد چکر کاٹنے لگے تھے۔۔

پاس مت آنا تم جانتے نہیں ہو میں کیا کرسکتی ہوں۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔تم جان جاؤ گی میں کیا کر سکتا ہوں۔۔۔۔

حورعین کے دوپٹے کی طرف اس نے ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔تیز بارش پہلے ہی اسے پوری طرح بھیگا چکی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔اب بھیگی بلی نا بنو جو تھپڑ مارا ہے مجھے اسکے بعد تمہیں اس قابل نہیں۔۔۔۔۔

ابھی وہ آگے بڑھتے ہوئے اپنی بات مکمل کر رہا تھا کہ پاس سے ایک گاڑی بہت سپیڈ سے گزری تھی۔۔۔۔۔

وہ لڑکے ڈر سے گئے تھے۔۔۔۔۔

وہ گئی یار تو کیوں رک گیا۔۔۔یہاں کوئی گاڑی نہیں رکتی۔۔۔۔۔

وہ سب پھر سے اِن تین لوگوں کی بے بسی پر ہنسے تھے۔۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔

حورعین کی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

اس نے بہت بے بسی سے پُکارا تھا۔۔۔اب وہ پچھتا رہی تھی ولید کی بات نا سن کر۔۔۔۔

اس نے اپنے غصے میں گارڈز کو بھی ساتھ نہیں رہنے دیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ولید کون ولید۔۔۔؟ میرا نام لو نا اِتنے پیار سے شاید میں تھوڑا ترس کھا لوں۔۔۔۔۔

ہنستے ہوئے اس نے دوپٹہ کھینچنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔

پر جو گاڑی تیزی سے گزری تھی کچھ لمحے پہلے۔۔۔اُتنی ہی تیزی سے وہ واپس بھی آئی تھی اور فاصلے پر جس طرح اس گاڑی نے موڑ کاٹ کر بریک لگائی تھی اس بریک کی آوازیں دور دور تک سنی جا سکتی تھی۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔۔

ابھی ابھی۔۔۔بھولے بھی نا تھے تمہیں۔۔۔

خیال بن کہ پھر تم آگئے۔۔۔۔

حورعین کی تیز دھڑکنے اسے بتا چکی تھی سامنے گاڑی میں کون ہے۔۔۔۔

گاڑی کا دروازہ کھلا اور جو باہر نکل کر آرہا تھا وہ اینجل نہیں تھا۔۔۔

وہ ایک بِیسٹ تھا۔۔۔۔

انکے پاس آتے وقت اس نے اپنا کوٹ پوری طرح اتار دیا تھا اور جیسے وہ ان لڑکوں کے درمیان میں سے گزر رہا تھا سب پیچھے ہوگئے تھے حور کے ہاتھ جن دو لوگوں نے پکڑے تھے ولید شاہ کے چہرے پر غصہ دیکھ کر حور کے بازو چھوڑ کر پیچھے ہوگئے تھے دونوں۔۔۔۔

تم بہت ضدی ہوگئی ہو۔۔۔پہلے ان لوگوں کو دیکھ لوں۔۔۔

احساس جو تھے دل میں کہیں ان۔کہے۔۔۔۔

لفظوں پہ وہ پھر یوں آگئے۔۔۔

ولید نے پوری طرح سے حورعین کو کور کردیا تھا۔۔۔

راؤ کوٹ دو اپنا مائرہ کو۔۔۔۔۔

راؤ نے جلدی سے خود کو چھڑا کر اپنا کوٹ اتار کر مائرہ کو دے دیا تھا۔۔۔

کون ہے تو۔۔۔چپ چاپ چلا جائے یہاں سے۔۔۔۔۔

ولید جس کی نظریں حورعین کی بھیگی پلکوں پر تھی اس بارش میں بھی اسے پتا چل رہا تھا۔۔۔۔

پر پیچھے سے آواز سن کر ولید نے اس لڑکے کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

اور اپنا چہرہ صاف کیا تھا بارش کے پانی سے۔۔۔۔

حورعین کے چہرے پر ایک مسکان آگئی تھی ولید شاہ کو اِس طرح سے دیکھ کر وائٹ شرٹ بلیک پینٹ میں۔۔۔بارش میں بھیگتے اور پھر چہرے صاف کرتے۔۔۔۔

اسے ایک بار پھر سے محبت ہوگئی تھی ولید شاہ سے اسکی خوبصورتی

سے۔۔۔اسکے غصے سے۔۔۔۔۔

چپ چاپ بھیجنے والوں میں سے ہوں میں۔۔۔

ولید کی طرف جیسے ہی اس لڑکے نے ہاتھ اٹھایا تھا۔۔ولید نے اسکا ہاتھ پکڑ کر پیچھے کو موڑ دیا تھا۔۔۔

آ ہ ہ ہ۔۔۔۔۔۔۔

وہ لڑکا درد سے چلا اٹھا تھا۔۔۔۔۔

ششش شور نہیں ورنہ اور ماروں گا۔۔۔۔۔

ولید شاہ نے اس پر پھر ترس نہیں کھایا تھا۔۔۔۔۔

ہمارے دوست کو مار رہا ہے اور تم لوگ دیکھ رہے ہو۔۔۔۔

بہت سے لڑکے بائیک سے اتر کر ولید کی طرف بڑھے تھے۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو تم۔۔۔۔۔

ولید نے راؤ کی طرف دیکھ کر کہا تھا مائرہ بھی بیٹھ گئی تھی ولید سے سب اتنا ڈر گئے تھے۔۔۔۔۔

تم نہیں۔۔۔۔تم میری گاڑی میں جا کر بیٹھو۔۔۔۔۔

ولید کی آنکھوں میں غصہ دیکھ کر حورعین سمجھ گئی تھی اسکی خیر نہیں۔۔۔

ہمم اوکے۔۔۔پر ولید شاہ ان لوگوں کو بچہ سمجھ کر زرا کم مارنا پلیز۔۔۔

اور سیدھے ہاتھ کا استعمال کم کرنا یہ پہلے سے زخمی ہے۔۔۔۔

حورعین نے ولید کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا۔۔۔پر اسکی بات سے جہاں ولید شاہ کا سارا غصہ ختم ہوگیا تھا وہیں اب لڑکوں کو غصہ آگیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔اگر تجھے پہلے یہ لڑکی چاہیے تھی تو بتا دیتا تو ہم شئیر۔۔۔

ولید نے جس طرح غصے سے ہاتھ اس لڑکے کی گردن پر رکھا تھا۔۔۔اور دوسری نظر حور کو دیکھا تھا وہ جلدی سے گاڑی میں جاکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ میری بیوی ہے باسٹرڈ۔۔۔تجھے اب میں بچہ سمجھ کر نہیں بخشوں گا۔۔۔۔

ولید نے اسے بہت مارا تھا۔۔۔بہت سے لڑکے اپنی بائیک سے بہت سی سٹکس اتار کر لے آئے تھے۔۔۔پر کچھ لوگ پیچھے ہٹ گئے تھے۔۔۔۔

یہ ولید شاہ ہے۔۔۔بھاگ جاؤ معافی مانگ کر ورنہ معافی کے قابل نہیں چھوڑے گا یہ تمہیں۔۔۔۔

ایک لڑکا یہ کہتے ہوئے بھاگ گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔۔

اب بھاگنے کا موقع نہیں دوں گا۔۔۔۔

ولید کو لڑائی کرتے دیکھ وہ گاڑی میں بیٹھے تینوں لوگ بہت زیادہ خوفزدہ ہوگئے تھے۔۔۔۔

سب سے زیادہ حورعین۔۔۔۔

جب ولید کی بازو سے خون بہتا دیکھا تو حورعین نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔

وہ جانتی تھی وہ ذمہ دار ہے۔۔۔اسے ولید کی بات سن لینی چاہیے تھی۔۔۔

یہ ٹوٹا ہوا ہاتھ تم لوگوں کو یاد دلاتا رہے گا کہ کسی کی عزت پر ہاتھ ڈالنے کا انجام کیا ہوتا ہے۔۔۔۔

ولید نے راؤ سے میٹنگ کا ایڈریس پوچھ کر اسے گاڑی سٹارٹ کرنے کا کہہ دیا تھا۔۔۔

اور خود پھر سے اپنا چہرہ صاف کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

سانسوں کی سر زمین پر۔۔۔برسات لا گئے۔۔۔

ایک جھپکی میں تیرے سو۔۔۔خواب آ گئے۔۔۔۔

آنئیشا۔۔۔۔

آنئیشا دبے پاؤں جیسے ہی گھر میں داخل ہوئی تھی لائٹس آن ہوگئ تھی سب گھر کی۔۔۔

ابشام۔۔۔آپ سوئے نہیں ابھی تک۔۔۔۔؟؟؟؟

وہ پوچھتے ہوئے کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔

جس شخص کی بیوی رات گئے تک اپنے بوتیک میں رہتی ہو اور صبح جلدی چلی جاتی ہو اِس ڈر سے کہ اس سے کوئی سوال جواب نا کرلیا جائے۔۔۔وہ شخص کیسے سو سکتا ہے۔۔۔؟؟؟

وہ بھی کچن میں آگئے تھے۔۔۔۔

ابشام ابھی میں بہت تھک گئی ہوں پلیز۔۔۔۔۔

وہ پانی کا گلاس پی کر وہاں سے باہر آگئی تھی۔۔۔۔

ہمم اور کتنے دن تک ایک ہی بہانہ چلے گا آنئیشا۔۔۔؟؟؟ بوتیک کب سے ضروری ہوگیا۔۔۔؟

ابشام۔۔۔۔۔

ڈیڈ موم کے لیے بوتیک نہیں اِن کی وہ بیٹی ضروری ہے۔۔۔۔موم تو بوتیک میں اتنا ٹائم رہتی ہی نہیں ہیں۔۔۔

نور نے الزام بھرے لہجے میں کہا تھا اور ابشام کے ساتھ آکر کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔

تم اندر جاؤ بیٹا یہ تمہاری موم اور میرے درمیان ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نووو ڈیڈ۔۔۔جب میں نے اپنی ضد چھوڑ دی ہے تو موم کیوں واپس نہیں چل رہی ہیں ہمارے ساتھ۔۔۔۔؟؟

نور اپنے روم میں جاؤ۔۔۔۔

آنئیشا نے غصے سے کہا تھا۔۔۔۔

نوو موم۔۔۔یہ دیکھیں ڈیڈ نے ٹکٹس بھی کروا لی ہیں آپ کل ہمارے ساتھ چل رہی ہیں یا اب بھی آپ کو اپنی وہ اور فینیج بیٹی کے پاس۔۔۔۔

نور کو ایک تھپڑ مار دیا تھا نیشا نے۔۔۔۔

بد تمیز۔۔۔وہ اور فینیج بہن ہے تمہاری کس طرح بتاؤں تمہیں۔۔۔۔

بسس آنئیشا یہ آخری بار تھا تم نے نور کو مارا۔۔۔غیروں کے لیے تم اپنوں کو دور کر رہی ہو خود سے۔۔۔۔

ابشام کے گلے لگ کر رونے لگی تھی نور۔۔۔۔۔

ابشام مجھے لگا تھا آپ سمجھیں گے۔۔۔آپ مجھے سپورٹ کریں گے ہمیشہ کی طرح۔۔۔آپ نور کو سمجھائیں گے پر نہیں آپ باپ بیٹی کی ایگو ہے سامنے۔۔۔میرا فیصلہ نا میں ہے۔۔۔۔

نیشا نے اپنی ٹکٹ پھاڑ کر پھینک دی تھی۔۔۔

وائے موم۔۔۔بیٹی تو میں بھی ہوں نا آپ کی پھر اتنی تڑپ کیوں اسکے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لیے۔۔۔

کیونکہ پانچ سال کی عمر میں میں نے اسے ایک اندھیری رات میں چھوڑ دیا تھا ایک اور فینیچ کے باہر۔۔۔میں نے اپنی اس بدنصیب بیٹی کو ٹھوکریں کھانے کے لیے چھوڑ دیا تھا نور۔۔۔اور وہ۔۔۔وہ ٹھوکریں کھاتی رہی۔۔۔تم جانتی نہیں ہو میں کتنی اذیت میں رہی ہوں اتنے سال سے۔۔۔۔

تمہیں میرا پیار ملا اپنے ڈیڈ کا پیار ملا۔۔۔۔

پر میری وہ بدنصیب بیٹی۔۔۔اسے اسکے ڈیڈ نے اپنانے سے انکار کردیا تھا۔۔۔۔

اسے ابورٹ کروانے کا کہہ دیا تھا مجھے۔۔۔میری ڈائیورس کے ساتھ۔۔۔

تم اور تمہارے ڈیڈ جو چاہتے ہیں نا میں وہ نہیں دے سکتی۔۔۔اِس لیے تم لوگ جا سکتے ہو میرے بغیر۔۔۔۔۔

نیشا جس طرح آئی تھیں اسی طرح گھر سے چلی بھی گئی تھیں۔۔۔۔

پیچھے ابشام جن کی آنکھیں بھر گئی تھیں سب سن کر۔۔۔۔اور نورلعین جو پتھر سی بن گئی تھی۔۔۔۔

ولید گاڑی آہستہ کر دیجئے۔۔۔۔۔

حورعین نے پھر سے کہا تھا پر ولید شاہ جب سے ان لوگوں کو مار کر آیا تھا تب سے گاڑی کی سپیڈ تیز ہوئی تھی کم نہیں۔۔۔۔

کیوں۔۔۔؟؟ بہت جلدی ہے نا تمہیں میٹنگ میں جانے کی۔۔۔۔چلو چلتے ہیں۔۔۔

ولید میٹنگ کل ہے پلیز سپیڈ کم کر دیں چوٹ آئی ہے۔۔۔۔

ولید نے ہاتھ پیچھے کر لیا تھا۔۔۔۔۔

پر سپیڈ کم نہیں کی تھی۔۔۔۔۔

تمہیں بس یہی زخم نظر آتے ہیں۔۔۔جو پوشیدہ ہیں انکے بارے میں کبھی نہیں سوچا تم نے۔۔۔۔۔

ولید شاہ ابھی گاڑی کی سپیڈ کم کرو۔۔۔۔۔

نہیں کروں گا۔۔۔۔

اور دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر لڑائی کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔

انہیں یہ بھی پتا نہیں چل رہا تھا کہ سامنے ایک ٹرک بھی آرہا تھا۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

حورعین کی نظریں جیسے ہی روڈ پر پڑی تھی وہ چلا دی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور اسی وقت ولید نے جلدی سے بریک لگانے کی کوشش کی تھی۔۔۔

گاڑی کی ٹرک کے پاس جاتے دیکھ حورعین نے آنکھیں بند کرلی تھی۔۔۔۔

آنکھیں کھول لو۔۔۔ولید شاہ تمہیں کچھ نہیں ہونے دے گا۔۔۔۔

ولید نے گاڑی سائیڈ پر کھڑی کر کے حورعین کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔

آئی ہیٹ یو ولید شاہ۔۔۔۔۔

حورعین نے روتے ہوئے ولید کے کندھے پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہا تھا۔۔۔جس کے چہرے پر صرف مسکان تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہا آئی لو یو ٹو شاہ کی جان۔۔۔۔۔

تمہیں لگتا ہے مجھے اپنے مرنے کا خوف تھا ولید۔۔۔۔؟؟؟

حورعین کی نم آنکھوں نے جب ولید کی طرف دیکھا تو ولید کی ہنسی چلی گئی تھی۔۔۔۔

ایم سوری۔۔۔۔

ہاں سوری کہہ دو بس۔۔۔۔دیکھو کتنا خون بہہ رہا ہے۔۔۔۔۔

حور نے ولید کے کندھے کی طرف دیکھ کر کہا تھا اور جلدی سے اپنے دوپٹے کے کارنر سے کچھ کپڑا اتارنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔

بے بی ڈول کچھ نہیں ہوا بس ہم پہنچنے والے ہیں۔۔۔۔

ایک منٹ بس۔۔۔میں یہ کپڑا باندھ دوں گی۔۔۔۔

پر کارنر سے وہ دوپٹے کا حصہ نہیں اتارا جا رہا تھا اس سے۔۔۔۔

ولید جو یہ دیکھ کر ہنس رہا تھا۔۔۔۔

ارے رہنے دو۔۔۔

افففففو۔۔۔۔۔۔مجھے سمجھ نہیں آتی یہ فلموں ڈراموں میں کیسے اتنی جلدی دوپٹے کے حصے پھٹ جاتے ہیں اور زخموں پر لگ جاتے ہیں۔۔۔مجھ سے کیوں نہیں ہو پارہا۔۔۔۔

حور نے بڑبڑاتے ہوئے کہا تھا خود سے جو ولید نے سن لیا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔۔

ولید نے بے ساختہ حورعین کو اپنی طرف کھینچ کر اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔اسے بہت وقتوں کے بعد اپنی معصوم بے بی ڈول نظر آئی تھی آج وہ بہت خوش ہوگیا تھا۔۔۔

حورعین نے بھی ولید کے کندھے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کرلی تھی۔۔۔

آج جو بھی ہوا بہت گہرا اثر ڈال گیا تھا اس پر۔۔۔

میڈم آپ کا کام ہوگیا ہے۔۔۔۔

ہم اِسے اچھی طرح بیڈ کے ساتھ باندھ دو۔۔۔۔

پر میڈم عدیل صاحب ابھی بھی زخمی ہیں ہم انہیں ہسپتال سے اٹھا کر لائیں ہیں۔۔۔۔

اس نے بہت ہمدردی کرتے ہوئے عدیل کی حالت بتائی تھی۔۔۔

اِس نے گناہ ایسے کئیے ہیں کہ اب اس انسان پر یقین نہیں کیا جا سکتا۔۔۔

وہ اپنی ویل چئیر اندھیرے سے نکال کر روم کی روشنی میں لے آئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے میڈم۔۔۔۔

اُن دو لوگوں نے پانچ منٹ میں عدیل کو بیڈ کے ساتھ لٹا کر باندھ دیا تھا۔۔۔

سب ٹھیک سے ہوگیا تھا نا۔۔؟؟ کسی کو کوئی شک تو نہیں ہوا۔۔؟؟

وہ اپنی ویل چئیر بیڈ کے قریب لے گئی تھی۔۔۔

ایک گڑ بڑ ہوگئی تھی۔۔۔انکے گارڈ حمزہ نے پکڑ لیا تھا۔۔۔اور ہماری لڑائی میں وہ بہت زخمی بھی ہوگیا تھا۔۔۔۔

واٹ۔۔۔؟ تم لوگوں کو بکواس بھی کی تھی کہ کسی کو کوئی نقصان نا ہو۔۔اور

تم لوگ۔۔۔دفعہ ہو جاؤ۔۔۔۔

پر ملائکہ میڈم۔۔۔۔

میں نے کہا دفعہ ہو جاؤ۔۔۔۔۔

اور وہ لوگ جلدی سے چلے گئے تھے وہاں سے۔۔۔۔۔

عدیل تم نے خود کو بہت بڑی مصیبت میں ڈال لیا ہے۔۔۔تمہارے بھائی کو شاید تم پر ترس آجاتا پر ملائکہ سکندر شاہنواز کو تم پر دوسری بار ترس نہیں آئے گا۔۔۔۔

اس نے ٹھنڈے موسم میں بھی کھڑکی کھلی چھوڑ دی تھی۔۔۔اور کمرے کا دروازہ بند کر کے باہر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

کچھ دن بعد۔۔۔

مجھے پاپا کے ہسپتال اتار دیجیئے گا۔۔۔۔۔

پورے راستے میں اب جا کر حورعین بولی تھی۔۔۔۔

دو دن بعد آج وہ واپس آئے تھے۔۔۔۔۔

حورعین چپ چپ تھی اس رات کے بعد۔۔۔

اب جہانگیر عالم کے نام پر ولید الرٹ ہوگیا تھا۔۔۔

پاپا کے کیوں۔۔۔؟ پہلے حویلی چلتے ہیں۔۔۔بچے انتظار کر رہے ہوں گے۔۔۔

ولید نے سپیڈ ہلکی کر دی تھی گاڑی کی۔۔۔۔۔

میڈ کا فون آیا تھا وہ بتا رہی تھی پاپا گھر نہیں آرہے ہسپتال ہی رہ رہے ہیں۔۔۔ضرور کچھ پریشانی ہوگی۔۔۔۔

ہمم میں بھی ساتھ چلتا ہوں۔۔۔۔

ابھی ولید نے بات مکمل کی تھی کہ اسکا فون بجنے لگا تھا۔۔۔۔

ولید نے پہلے کال کاٹ دی تھی پر پھر حورعین کے اسرار پر پھر ریسیو کرلی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہیں مجھے بتا کر میٹنگ کا ٹائم فکس کرنا چاہیے تھا ایڈیٹ۔۔۔۔اب کینسل کر دو۔۔۔۔

ولید میں چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔

حورعین نے ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔۔کتنے وقت کے بات بنا طنز طعنے کے دونوں میں مکمل بات چیت ہو رہی تھی آج۔۔۔۔

آر یو شیئور۔۔۔۔؟؟؟

ہمم اللہ حافظ۔۔۔۔۔

ولید نے گاڑی جیسے ہی ہسپتال کے باہر روکی تھی حور نیچے اتر گئی تھی۔۔۔

حورعین۔۔۔۔

ولید کے آواز دینے پر حور پیچھے پلٹی تھی۔۔۔۔۔

اپنا خیال رکھنا۔۔میں آفس میں ہی ہوں گا۔۔مجھے بتا دینا کچھ بھی ضرورت ہو تو۔۔۔۔۔

ہمم بائے۔۔۔۔۔

حور وہیں ولید کی گاڑی دیکھ رہی تھی۔۔۔جب پیچھے مڑی تو جہانگیر فون پر بات کرتے ہوئے ہسپتال سے سیدھا اپنی گاڑی کی طرف گئے تھے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پاپا۔۔۔۔

پر جہانگیر عالم جلدی میں سن نہیں پائے تھے۔۔۔۔۔

ٹیکسی۔۔۔۔۔؟؟؟

گاڑی پہلے ہی وہاں گیٹ پر کھڑی تھی حورعین نے ڈرائیور سے جہانگیر صاحب کی گاڑی کو فالو کرنے کا کہا اور ساتھ فون بھی ملا رہی تھی جو وہ بار بار کاٹ رہے تھے۔۔۔۔

حورعین اور زیادہ پریشان ہوگئی تھی۔۔۔اسے صبح سے کسی پریشانی کے آنے کا گمان سا ہو رہا تھا جیسے کچھ بُرا ہونے والا ہو۔۔۔۔

یا اللہ سب ٹھیک ہو۔۔۔۔

اس نے آنکھیں بند کر کے پھر سے دعا کی تھی۔۔۔۔

🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷🌷

اسلام وعلیکم۔۔۔۔

دروازہ کھولنے پر آنئیشا کے سامنے ایک شخص کھڑا تھا جو شکل سے جانا پہچانا لگ رہا تھا اور ساتھ دو لیڈیز اور ایک ضعیف شخص بھی کھڑا تھا۔آنئیشا نے اپنے اِس پرانے گھر کا ایڈریس کسی کو نہیں دیا تھا تو کسی مہمان کے آنے کا اسے انتظار بھی نہیں تھا اسے۔۔۔اب نئے چہرے دیکھ کر وہ حیران ہو رہی تھی۔۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔جی۔۔۔۔؟؟

آپ آنئیشا ہیں۔۔۔؟؟ میں سرمد صغیر عالم اور یہ میرے والد صغیر عالم۔۔۔ہم۔۔۔۔

آنئیشا کے چہرے سے مسکراہٹ پوری طرح سے چلی گئی تھی صغیر عالم کا نام سن کر اس سے پہلے وہ دروازہ انکے منہ پر بند کردیتی جہانگیر عالم کی والدہ

آہستہ سے اندر آگئی تھیں۔۔۔۔

بیٹا ہماری بات سن لو۔۔۔۔

مجھے کسی کی کوئی بات نہیں سننی آپ لوگ ابھی جائیے یہاں سے۔۔۔

پلیز بیٹا۔۔۔

صغیر صاحب نے آگے بڑھ کر التجا کی تھی۔۔۔۔

جی کہئیے اب آپ کے بیٹے نے آپ کو بھیج دیا ہے۔۔۔؟؟

آنئیشا دروازہ کھول کر اندر آگئی تھیں۔۔۔۔صاف نظر آرہا تھا وہ گھر کی صفائی میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔میں۔۔۔جہانگیر کی بیٹی سے ملنے آیا ہوں۔۔۔۔

انہوں نے نیشا کی طرف دیکھتے ہوئے بہت ہچکچاہٹ سے کہا تھا۔۔۔۔

بیٹی۔۔۔؟؟ ناجائز بیٹی جہانگیر کی۔۔۔؟ وہ بیٹی جسے مارنے کے لیے آپ کے بیٹے نے مجھے اپنے ڈاکٹر دوست کا کارڈ دیا تھا۔۔۔۔؟؟؟

وہ بیٹی جسے اِس گھر سے نکالنے کے لیے آپ نے مالک مکان کو پیسے دیئے تھے۔۔۔؟؟

سب بہت شوکڈ ہوگئے تھے۔۔۔سب سے زیادہ جہانگیر کی ماں اور بہن۔۔۔۔

بیٹا میرا جہانگیر ایسا کبھی نہیں کر سکتا۔۔۔

نیشا نے سامنے کھڑی ایک کمزور ماں کو دیکھ کر اپنا لہجہ نرم کرلیا تھا۔۔

آپ یقین جانیے بعض دفعہ اولاد تربیت کے بلکل برعکس نکلتی ہے جیسے آپ کا بیٹا۔۔۔جس نے اپنی ہی اولاد کو مارنے کا کہہ دیا تھا مجھے۔۔۔مجھے طلاق دے دی تھی اس خوش خبری کو سننے کے بعد۔۔۔رہی سہی کسر آپ کے شوہر نے پوری کر دی تھی ہمیں اس گھر سے نکلوا کر۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ پیچھے گرتی جہانگیر بھاگتے ہوئے اندر آئے تھے اور اپنی ماں کو سہارا دیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آنئیشا ایک اور لفظ نہیں ماں بیمار ہیں۔۔۔۔

کیوں ایک اور لفظ نہیں جہانگیر صاحب۔۔۔؟؟ ہم پر گزر سکتی ہے اور تم لوگ سن بھی نہیں سکتے۔۔۔؟؟؟

بیٹا میں قصوروار ہوں۔۔۔میں نے مجبور کیا تھا اپنے بیٹے کو۔۔۔۔

صغیر عالم اٹھ کر آنئیشا کی طرف آئے تھے۔۔۔۔۔

کیوں مرد نہیں تھا آپ کا بیٹا۔۔۔؟ مرد مجبور نہیں ہوتے۔۔۔۔یا پھر جہانگیر عالم صرف نام کے مرد تھے۔۔۔۔۔

نیشا نے سب کے سامنے جتنی بےعزتی کردی تھی جہانگیر غصے میں وہاں سے

جانے لگے تھے پر نیشا نے پیچھے سے ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

کسی لڑکی کو پیار محبت سے نکاح کر کے گھر سے بھگا لینا مردانگی نہیں ہوتی جہانگیر۔۔۔اس بدنامی کے رشتے کو پاکیزگی سے نبھانا مرد کی مردانگی ہوتی ہے۔۔۔۔

اگر مجھ سے غلطی ہوگئی تھی تم پر یقین کر لیا تھا میں نے تو تم نبھا جاتے۔۔۔مجھے اِس طرح تو برباد نا کرتے۔۔۔آج تمہیں دکھ ہورہا ہوگا۔۔۔

پر تم اور تمہارا سارا خاندان اپنی بیٹی سے ملنے سے پہلے کسی اور سے تو مل لو۔۔۔

آنئشا جہانگیر کا ہاتھ پکڑے جیسے ہی دروازے کی جانب بڑھی تھی حورعین اپنا بھیگا چہرہ لیے پیچھے چھپ گئی تھی۔۔۔

نیشا کچھ گلیوں کے اس پار لے گئی تھی ان لوگوں کو۔۔۔اور سامنے ایک قبرستان تھا۔۔۔جہاں ایک کارنر پر ایک چھوٹی سی قبر تھی۔۔

نیشا نے جہانگیر کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔۔۔اور اور وہ اس قبر پر لکھے نام کو پڑھنے لگے تھے۔۔۔۔۔

حنان جہانگیر عالم۔۔۔۔

تمہارا بیٹا جہانگیر۔۔۔ہمارے ٹوئنز ہوئے تھے۔۔۔تمہارا بیٹا بھی تمہاری طرح

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کمزور نکلا۔۔۔کچھ دن ساتھ نا دے سکا میرا۔۔۔اور تمہاری بات شاید سن لی ہوگی اس نے۔۔۔اسے مارنے والی بات۔۔۔دیکھو وہ تو چلا گیا تھا۔۔۔

جہانگیر صاحب تو وہاں بیٹھ گئے تھے۔۔۔پر انکے ساتھ صغیر عالم بھی وہیں بیٹھ گئے تھے۔۔۔

اس وقت میرے پاس پیسے نہیں تھے حنان کا علاج کروانے کے لیے۔۔۔جس دن تمہیں فون کیا اس دن پتا چلا تم تو ملک سے باہر جاچکے تھے۔۔۔۔

اپنے خواب پورے کرنے اور کچھ دن بعد حنان بھی چلا گیا تھا۔۔۔

یا اللہ۔۔۔۔۔۔

حورعین روتے ہوئے وہاں سے بھاگ آئی تھی۔۔۔اسکا دم گھٹ رہا تھا اس کھلی ہوا میں بھی۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

پاگلوں کی طرح روتے ہوئے وہ ولید شاہ کے آفس کی طرف پیدل ہی چل دی تھی۔۔۔

ولید تم مجھے ایسے نہیں نکال سکتے اس کمپنی سے میں نے چار سال دیئے ہیں اور تم کیسے بھول سکتے ہو وہ وقت جو ہم نے۔۔۔۔

مس نوشین۔۔۔آپ کی ضرورت نہیں ہے اب اس کمپنی کو روز روز تمہارا بے جا کسی نا کسی بہانے سے میرے کیبن میں آنا مجھے پسند نہیں۔۔۔

پر ولید۔۔۔۔

نوشین نے جیسے ہی ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا اسی وقت کیبن کا دروازہ کھل گیا تھا۔۔۔سامنے حورعین کھڑی تھی۔۔بکھری ہوئی ٹوٹی ہوئی۔۔۔

ایم سوری میں نے ڈسٹرب کر دیا۔۔؟؟

نوشین کا ہاتھ ولید کے کندھے پر دیکھ کر حور نے طنزیہ پوچھا تھا۔۔۔

حورعین نوشین بس جا رہی ہے۔۔۔مس نوشین آپ کا استعفی آپ کی ڈیسک پر موجود ہے۔۔۔پلیز جائیے اب۔۔۔۔۔

ولید کے غصے کو دیکھ کر وہ چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

اس سے پہلے حورعین بھی وہاں سے باہر جاتی ولید نے جلدی سے کیبن کا دروازہ بند کر کے اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔

تم جیسا سوچ رہی ہو ویسا کچھ نہیں ہے حورعین ولید شاہ مر جائے گا تم سے بےوفائی نہیں کرے گا۔۔۔۔۔

جانتی ہوں شاہ جی۔۔۔۔

حورعین نے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔۔

کچھ ہوا ہے کیا بے بی ڈول۔۔۔؟؟؟تم یہاں بیٹھو میں جوس منگواتا ہوں۔۔۔

وہ اسے صوفے پر بٹھا کر کچھ قدم آگے بڑھا تھا حورعین نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روک دیا تھا۔۔۔

ولید جیسے ہی صوفے پر بیٹھا تھا حورعین اسکے سینے پر منہ چھپائے رونے لگی تھی اور بہت روئی تھی۔۔۔

اسکے ہاتھ کی گرفت بہت مظبوط تھی ولید کے کالر پر۔۔۔۔

حورعین تم مجھے ڈرا رہی ہو اب میری جان بتاؤ کیا ہوا ہے تم اپنے پاپا سے ملنے گئی تھی۔۔۔۔

حورعین پاپا لفظ سن کر اور زیادہ رونے لگی تھی۔۔۔اسکا دماغ بالکل بلینک ہوگیا تھا۔۔۔اسکی آنکھوں میں زارو قطار آنسو تھے آہیں تھیں۔۔۔۔

وہ ولید کی آغوش میں کب تک روتی رہی اسے بھی پتا نہیں چلا تھا۔۔۔

پر ولید شاہ کو ایک بات سمجھ آگئی تھی کہ وہ اپنی زندگی کا ایک اہم راز ایک اہم سچ جان چکی تھی۔۔

کچھ دیر بعد جب وہ وہیں ویسے ہی ولید کے کندھے پر سر رکھے روتے ہوئے سو گئی تھی۔۔۔۔

ولید اسے اپنی بانہوں میں اٹھائے اپنے کیبن اور پھر آفس سے گھر لے گیا

تھا۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

کچھ دن بعد۔۔۔۔۔

شاہ حویلی۔۔۔

بابا۔۔۔راستہ صاف ہے آجائیں۔۔۔۔

بچوں۔۔۔آرام سے بولو پلیز۔۔۔۔۔

ولید نے آہستہ سے بیڈ روم کا دروازہ کھولا تھا۔۔

پہلے عاشی نے اندر گردن کر کے بیڈ کی طرف دیکھا۔۔۔پھر ارش نے اور پھر ولید شاہ نے۔۔۔۔۔

راستہ صاف ہے بچوں۔۔۔۔اب مزہ چکھانے کا وقت آگیا ہے۔۔۔۔

ولید نے نیچے سر کر کے دونوں بچوں کو ایول سمائل دی تھی۔۔۔۔

ہاں بابا۔۔۔آج ماں کو بتاتے ہیں۔۔۔انہوں نے اس دن ہمارے چہروں پر پینٹ لگا کر کن سے پنگا لیا ہے۔۔۔۔

ہاں بابا۔۔۔۔عینی ابھی تک ہنستی ہے مجھ پر۔۔۔۔

عاشی نے غصے سے کہا تھا۔۔۔۔۔

میری شونا اب تمہاری ماما کی باری ہے بہت شیرنی بن رہیں تھیں محترمہ۔۔۔

اور تینوں نے جو اپنے ہاتھوں میں پکڑے باکس میں چھپایا تھا آہستہ سے نکال کر حور کے پاس بیڈ پر رکھ دیئے تھے۔۔۔

تین چھوٹے چھوٹے خرگوش۔۔۔جو حور کے ہاتھ اور چہرے سے پیچھے ہورہے تھے۔۔۔

پر ارش نے بہت سی گاجر حورعین کے ساتھ باندھ دی تھیں۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔واااوو بھیا۔۔۔۔

شیطان۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔چلو اب باہر بھاگو۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک خرگوش نے جیسے ہی حورعین کے کندھے پر پڑی گاجر کھانا شروع کی حور کا ہاتھ اس خرگوش کے چہرے پر تھا۔۔۔

ولید۔۔۔سونے دیں۔۔۔۔

حورعین کی بہت ہلکی سرگوشی نے ولید شاہ کی دھڑکنے تیز کردی تھیں۔۔

بابا۔۔۔پلیز ڈے ڈیمنگ بعد میں۔۔۔۔

ارش کی بات پر ولید بہت شرمندہ ہوگیا تھا۔۔۔۔

اور تینوں جلدی سے باہر چلے گئے تھے۔۔۔۔

تم تینوں سنڈے والے دن اتنی جلدی اٹھ گئے۔۔؟؟ شکر ہے حورعین نے کچھ کنڑول کیا تم تینوں کو۔۔۔۔

مہرالنساء ہنستے ہوئے عاشی کے بال سہلاتے ہوئے کچن میں چلیں گئیں تھیں۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔دادو پھر سے اس دن والی بات کو سنا کر گئی ہیں۔۔۔۔

عاشی پاؤں پٹک کر صوفہ پر جا کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

ہاہاہا بابا کی پرنسز کچھ دیر اور۔۔۔۔

بچوں اتنی جلدی اٹھ گئے۔۔۔؟؟ کم ناشتہ نہیں کرو گے۔۔۔۔ویسے اب چہرے سے وہ پینٹ کے نشان چلے گئے ہیں۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔

ثمرین نے تینوں کو اور تنگ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے سب لوگ اپنی ہنسی چھپا رہے تھے۔۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔

اِس بار ارش پاؤں پٹک کر عاشی کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

ویری فنی ثمرین آپی۔۔۔ہمارا بھی ٹائم آئے گا۔۔۔۔۔۔

ولید کہہ کر اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھنے لگا تھا کہ حور کی چیخ سے اسکے چہرے پر ہنسی چھا گئی تھی۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔۔

ارش۔۔۔عاشی۔۔۔۔۔

ماں۔۔۔۔۔۔۔۔

حورعین سیڑھیوں سے نیچے چلاتے ہوئے آرہی تھی۔۔۔۔۔۔

اور نیچے آتے ہی ولید کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

اور پیچھے وہ خرگوش جو ابھی بھی ان گاجروں کو پکڑنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔

حورعین چھلانگ لگا کر ولید سے چپک کر ان چھوٹے خرگوش سے بچنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔

وہاں موجود ہر کوئی ہنس رہا تھا سوائے حورعین اور ولید شاہ کے۔۔۔ولید جو ابھی تک شوکڈ میں تھا حورعین جس طرح اسکی آغوش میں تھی۔۔

بےبی ڈول وہ جا چکے ہیں۔۔۔اگر تم نے مجھے نا چھوڑا تو میری دھڑکن رک

جانی ہے تمہیں اتنا پاس پا کر۔۔۔۔۔

ولید نے حورعین کے کان میں سرگوشی کی تو وہ جلدی سے پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ماں آپ تو چھوٹے چھوٹے ریبٹس سے ڈر گئی۔۔۔بابا جیسے شیر کو کیسے ہینڈل کیا۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

ارش کی معصومانہ بات سے وجاہت شاہ کو کھانسی آنا شروع ہوگئ تھی۔۔۔اور ولید شاہ اور حورعین کے منہ کھلے رہ گئے تھے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔بھیا ماما تو بکری لگ رہی بابا کے سامنے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

حورعین نے دونوں بچوں کی طرف قدم بڑھانا شروع کئے تھے۔۔۔۔

تم دونوں بندروں نے یہ کیا نا۔۔۔؟

دونوں بچے ولید کے پیچھے چھپ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

خبردار میرے بچوں کو بندر کہا تو۔۔۔۔

ولید دونوں بچوں کی ڈھال بن کےے کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔۔

اچھا۔۔۔بچوں نے کہہ کیا دیا تم خود کو شیر سمجھ رہے ہو ولید شاہ۔۔۔؟کہوں

گی بندر۔۔۔اور یہ بابا تمہارے کوئی شیر نہیں گوریلا ہیں۔۔۔

آئے بڑے شیر۔۔۔۔۔ابھی پیچھے ہٹ جاؤ۔۔ورنہ تمہاری پٹائی بھی ہوجائے گی۔۔۔۔

ولید شاہ ڈر کے جیسے ہی پیچھے ہوگیا تھا۔۔۔۔

ان تینوں کی شکلیں دیکھ کر سب کی ہنسی سے شاہ حویلی گونج اٹھی تھی۔۔۔

ماما آپ کے پیچھے ریبٹ۔۔۔۔

حورعین نے پھر سے ڈر کر ولید کے پاس جانے کی کوشش کی تھی۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔ماما ڈر گئی۔۔۔۔

اچھا ابھی نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔

حورعین دونوں بچوں کے پیچھے بھاگی تھی۔۔۔۔۔

ولید ایک ہی جگہ کھڑا چہرے پر مسکان سجائے اپنی چھوٹی سی دنیا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔اور دعا کر رہا تھا اب اسکی خوشیوں کو کسی کی نظر نا لگے۔۔۔

بابا منہ پیچھے کر لیں آپ کو لگ جائے گا۔۔۔۔

اور بہت دیر ہوگئی تھی۔۔۔

ایک کیک حصہ ولید کے چہرے پر آکر لگ گیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

او۔۔۔سو سوری ولید۔۔۔۔

حورعین نے بہت معصوم سا چہرہ بنا لیا تھا۔۔۔۔۔

سوری نہیں بابا دیکھیں ماں نے ہمارے چہرے پر کیک لگا دیا۔۔۔۔

بابا کی چمچی کیک کچن سے کون اٹھا کر لایا تھا۔۔۔۔؟؟؟

حورعین بچوں کی طرح بچوں سے لڑ رہی تھی۔۔۔۔۔

بے بی ڈول اب کیک لگانے کی باری میری ہے۔۔۔۔۔

ولید حورعین کے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔۔۔

شاہ جی اگر ایک قدم بھی آگے بڑھایا نا تو ایک بار پھر سے کیک سے آپ کا چہرہ بھر دوں گی۔۔۔۔۔

حورعین کہتے ہوئے دوسری طرف بھاگی تھی۔۔۔۔

بھابھی۔۔۔۔ابھی پھینکے اپنے شاہ جی پر۔۔۔۔۔

ولید یار ناک کٹواؤ گے کیا بچوں سے کیک پکڑ کر بدلا لو۔۔۔۔۔

افففف سمیر۔۔۔۔۔

ثمرین نے غصے سے کہا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔بیگم ابھی تو چپ ہی رہو۔۔۔۔کم آن ولید۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین پھینک دو۔۔۔۔۔

مہرالنساء نے جب کہا تو ولید نے اپنے بابا سائیں کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

کچھ فرد حورعین کو سپورٹ کر رہے تھے تو کچھ ولید کو۔۔۔

بابا کم آن آپ۔۔۔۔

عاشی کی بات ادھوری رہ گئی تھی جب حور نے اس پر کیک کا کچھ حصہ پھینکا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔عاشی۔۔۔۔۔

ارش بہت ہنس دیا تھا۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔

اووو میری بچی ابھی دیکھنا ماما کا حال۔۔۔۔

ولید حورعین کے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

ہاہاہاہا اب کہاں جاؤ گی میری شیرنی۔۔۔۔

ولید نے اسے قید کرلیا تھا صوفے کے ساتھ۔۔۔۔

بابا کیک تو ہے نہیں۔۔۔۔

ہاہاہاہا شاہ جی کیک تو میرے پاس ہے۔۔۔

حورعین نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

شاہ کی جان کیک ہے تو سہی۔۔۔۔

ولید نے جیسے ہی اپنا چہرہ حورعین کی گال کے ساتھ لگایا تھا اسکے دونوں ہاتھ اسکی کمر کے پیچھے موڑ دیئے تھے حورعین کے دونوں گالوں پر کیک لگا دیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا بےشرم۔۔۔۔

مہرالنساء ہنستے ہوئے کہہ گئی تھیں ولید کو جس کی نظریں ابھی بھی حورعین کے چہرے پر تھی۔۔۔۔

بےبی ڈول۔۔۔کیک تو ریڈ نہیں تھا پھر آپ کا چہرہ کیوں اتنا ریڈ ہو رہا ہے۔۔۔؟؟

پیچھے ہٹئیے۔۔۔بے شرم۔۔۔۔

حورعین اپنی مسکان چھپائے اوپر روم کی طرف بھاگ گئی تھی۔۔۔

بےبی ڈول یار اب سوری بول تو رہے ہیں یہ دونو بندر۔۔۔

ولید نے بچوں کو آنکھ مار دی تھی جب دونوں نے غصے سے دیکھا تھا ولید کو بندر کہنے پر۔۔۔

دو بندر۔۔؟؟ تین بندر نظر آرہے ہیں مجھے۔۔۔

حورعین نے ٹاول بیڈ پر رکھ کر الماری سے اپنا نئے کپڑے نکالنا شروع کر دیئے تھے۔۔

ہاہاہاہا۔۔بابا۔۔۔

بابا سائیں۔۔۔۔

اب دونوں بچے ہنسے تھے۔۔۔

ارے میں بندر تھوڑی ہوں۔۔۔میں تو گوریلا ہوں بڑا سا خونخار گوریلا۔۔۔

ولید دونوں بچوں کو پیچھے کر کے حورعین کی طرف لپکا تھا جو بالکل ڈر گئی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا بےبی ڈول۔۔۔۔

ولید دونوں بچوں کے ساتھ بیڈ پر گر کے ہنسنے لگا تھا اور حورعین کھلے منہ سے تینوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

گو ٹو ہیل۔۔۔۔

بے بی ڈول تمہارے بغیر کہیں نہیں جانا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔بابا روکڈ۔۔۔۔

ماں شوکڈ۔۔۔۔

ارش نے عاشی کا فقرہ کمپلیٹ کیا تھا۔۔۔۔

حورعین پاؤں پٹک کر اپنے کپڑے باتھروم میں لے گئی تھی۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔بچوں تمہاری پاں بھڑک گئی ہے۔۔۔روم سے نکلتے ہیں۔۔۔

اور تینوں پھر سے ہنستے ہوئے روم سے چلے گئے تھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یااللہ۔۔۔ولید شاہ ابھی بھی بچہ ہی ہے۔۔۔۔

حورعین نے ہنستے ہوئے شیشے کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

اور اپنی ہنسی اور چہرے پر مسکان دیکھ کر وہ خود بھی حیران تھی۔۔

ویسے بے بی ڈول۔۔۔ہنستے ہوئےاور بھی خوبصورت لگتی ہو۔۔۔

باتھروم کے دروازے کے اس طرف سے آواز آئی تو حورعین نے غصے سے دیکھا تھا بند دروازے کو۔۔۔

شاہ جی۔۔ابھی تک کمرے میں ہیں آپ۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ویسے بے بی ڈول غصے میں اور زیادہ خوبصورت لگتی ہو۔۔۔

حورعین نے جیسے ہی دروازے ہاتھ مارا تھا ولید ہنستے ہوئے پیچھے ہٹ گیا تھا۔

باپ رے اتنا غصہ میری ڈول کو۔۔۔

اور حورعین نے غصے سے دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔

اور اگلے پل پاؤں پھسلنے سے وہ ولید شاہ کی بانہوں میں تھی۔۔۔

شاہ جی۔۔۔

دونوں صوفہ پر گر گئے تھے۔۔۔ولید کی گرفت بہت مظبوط ہوگئی تھی حورعین کی وئیسٹ پر۔۔۔

ہم میری جان۔۔۔ابھی اتنا بھڑک رہی تھی۔۔۔اب چپ ہوگئی۔۔۔؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید نے حورعین کا جھکا ہوا سر اپنی طرف کیا تھا۔۔۔

پیچھے ہٹیں شاہ جی۔۔۔

حورعین نے چہرہ دوسری طرف کرلیا تھا۔۔۔ولید شاہ کے اتنے قریب اسکی دھڑکن اور تیز ہورہی تھی۔۔۔پر وہ ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

پر شاہ کی جان میں تو پیچھے ہی ہوں۔۔۔

ولید نے دونوں ہاتھ ہٹا لئیے تھے۔۔۔

پر جب حورعین اٹھنے لگی تھی ولید نے پھر سے اپنے ہاتھ حورعین کی وئیسٹ پر

رکھ دیئے تھے۔۔۔

ولید۔۔۔

بہت جلدی ہے جانے کی میری بانہوں سے۔۔؟؟

ولید کی آنکھوں میں ایک درد بھر آیا تھا حور کی جلدی دیکھ کر۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

حورعین نے سر ولید کے سینے پر رکھ دیا تھا جب ولید نے حورعین کا جواب سن کراپنے دونوں ہاتھ اٹھا لئیے تھے۔۔۔

جاؤ۔۔۔میں زبردستی تمہیں اپنی آغوش میں نہیں رکھنا چاہتا شاہ کی جان۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم پر شاہ جی مجھے اچھا لگتا ہے جب مجھے زبردستی رکھتے ہیں آپ اپنی آغوش میں۔۔۔

حورعین نے ولید کی ہرٹ بیٹ سنتے ہوئے سرگوشی کی تھی۔۔۔اور ولید کی گال پر بوسہ دے کر اٹھ گئی تھی۔۔۔

حورعین۔۔۔۔

ولید نے مسکراتے ہوئے اپنے اسی گال پر ہاتھ رکھا تھا اور حورعین کو روکنے کی کوشش کی تھی۔۔۔پر وہ پھر سے باتھروم میں بھاگ گئی تھی۔۔۔

یہ قصور میرا ہے۔۔۔کہ یقین کیا ہے۔۔۔

دل تیری ہی خاطر رکھ چھوڑ دیا ہے۔۔۔

حورعین کو لگا تھا ولید روم سے چلا گیا ہوگا نیچے۔۔۔وہ بنا دوپٹہ لیے باتھروم سے باہر آگئی تھی۔۔اس سوٹ کا میچنگ دوپٹہ روم میں ہی بھول گئی تھی۔۔

اور جب اسے لگا کوئی روم میں نہیں وہ بلاجھجک باہر آگئی تھی۔۔۔

پر جب روم میں آئی تو ولید وہیں اسی جگہ بیٹھا ہوا تھا فون پر ایک کلائنٹ سے بات کر رہا تھا جب حورعین کو دیکھا تو بات کرتے ہوئے رک گیا تھا وہ جس طرح حورعین شرما گئی تھی ولید کے ساتھ اسکی نظر بھی بیڈ کے اسی کارنر پر گئی تھی جہاں اسکا دوپٹہ پڑا ہوا تھا۔۔۔

میں آپ سے بات میں بات کرتا ہوں۔۔

ولید نے فون بند کر دیا تھا۔۔۔اور وہاں سے اٹھ کر دوپٹہ اٹھایا تھا۔۔۔۔

اور حورعین کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

مجھے لگا تھا آپ چلے گئے ہوں گے۔۔۔

حورعین نے نظریں جھکا لی تھی۔۔۔

تمہیں پتا ہے جب تم مجھے عزت سے آپ کہتی ہو مجھے کتنا اچھا لگتا ہے۔۔

حورعین نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو ولید بالکل سامنے کھڑا تھا۔۔

اک تو ہی ہے دولت میری۔۔حاصل تو میرا۔۔۔

کتنی ہے محبت تجھ سے۔۔۔بے حساب وفا۔۔

ولید میرا دوپٹہ۔۔۔

ولید نے بہت آہستہ سے وہ دوپٹہ اوڑھا دیا تھا اسے۔۔

اور حورعین کو پوری طرح سے ٹرن کر کے اسکا رخ آئینے کی طرف کردیا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور خود اپنا چہرہ حورعین کے کندھے پر رکھ دیا تھا۔۔۔

تم جانتی ہو تمہیں اپنے اتنا پاس پاکر میری بےچین روح کو سکون مل جاتا ہے حورعین۔۔۔

جیسے تھکا ہوا انسان پانی پی کر سکون کا سانس لیتا ہے ویسا سکون۔۔۔

جیسے تیز طوفان گزر جانے کے بعد ایک گہری خاموشی چھا جاتی ہے ویسا سکون۔۔۔

جیسے مرتے ہوئے انسان کو ایک دھڑکن ملتی ہے اسے زندگی واپس ملنے جیسا

سکون۔۔۔

ولید کی گرفت جیسے ہی مظبوط ہوئی تھی ان دونوں کی آنکھیں سامنے شیشے میں دیکھ رہی تھی ایک دوسرے کو۔۔

کوئی درد رہا نا دل میں۔۔۔نا کوئی خلا۔۔۔۔

ہر خواہش پوری ہوئی ہے۔۔۔تجھے پا جو لیا۔۔

ولید۔۔۔

حورعین چہرہ پھر جھکا لیا تھا۔۔وہ ولید کی گرفت سے آزاد ہونا چاہتی تھی پر ولید شاہ کے ارادے کچھ اور ہی تھے جب اس نے حورعین کو واپس اپنی طرف موڑ لیا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور پھر تم ایسے سرگوشی سے میرا نام لیتی ہو۔۔۔میرا خود پر کنڑول نہیں رہتا ولید کی جان کیوں مجھے ہارٹ اٹیک کروانا چاہتی ہو۔۔؟؟

ولید نے مذاق کرنے کی کوشش کی تھی پر دونوں پھر سے سیریس ہوگئے تھے جب ولید نے حورعین کا چہرہ اپنی طرف کیا تھا۔۔۔

اور پاس کیا تھا۔۔۔

حورعین نے اپنی آنکھوں بند کر لی تھی۔۔۔اسکی سانسیں جیسے رک سی گئی تھی۔۔۔

شاید وہ جان گئی تھی ولید شاہ کے ارادے۔۔۔

میں کبھی تمہاری مرضی کے بغیر تمہیں چھوؤں گا بھی نہیں بےبی ڈول۔۔۔۔

ولید نے حورعین کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تھا۔۔

پر شاہ جی اتنی خوبصورت بیوی ہو سامنے تو کنٹرول کھو سکتے ہیں آپ۔۔۔

حورعین نے ہنستے ہوئے ولید کے گلے لگ گئی تھی۔۔۔

پتا نہیں کیوں آج ولید شاہ کے الفاظ نے اسے اپنی گرفت میں لے لیا تھا۔۔جیسے ابھی ولید شاہ کی آغوش نے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید اب ہاتھ چھوڑ دیں۔۔۔

کیسے چھوڑ دوں۔۔تم مجھے چھوڑ کر بھاگ گئی تو۔۔۔؟؟

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔نہیں چھوڑیں گے تو بھاگ جاؤں گی۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔

ہاہاہاہا بےبی ڈول۔۔۔۔

دونوں روم سے باہر آگئے تھے۔۔۔ہنستے ہوئے نیچے جانے لگے تھے تو کچھ آوازوں نے انہیں روک دیا تھا۔۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بہن کو دھکا دینے کی۔۔

تمہاری بہن کی ہمت کیسے ہوئی میری سیٹ پر بیٹھنے کی۔۔۔

ایان نے غصے سے کہا تھا ارش کو۔۔۔

اچھا نام لکھا ہوا ہے تمہارا۔۔؟؟ دکھاؤ مجھے۔۔۔

ارش نے غصے سے ایان کا ہاتھ پکڑ کر اسے کرسی کی طرف دھکا دیا تھا۔۔

سب لوگ ایک پل میں حیران ہوگئے تھےبچوں کی لڑائی دیکھ کر۔۔۔

ایان بیٹا۔۔۔

حمزہ نے ایان کو پیچھے کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

زیادہ اوور سمارٹ بننے کی ضرورت نہیں سب جانتے ہیں یہ میری جگہ ہے۔۔۔

اچھا اب سے نہیں رہی۔۔۔عاشی بیٹھو یہاں آکر۔۔۔

ارش نے ڈری ہوئی عاشی کا ہاتھ پکڑ کر اسے واپس اس کرسی پر بٹھانے کی کوشش کی پر ایان نے اسے پھر سے دھکا دے دیا تھا۔۔۔اس بار ارش نے پکڑ لیا تھا اسے۔۔۔

میں تیرے ہاتھ توڑ دوں گا۔۔

ارش نے ایان کو مکا مار دیا تھا۔۔۔جو نیچے گر گیا تھا۔۔۔

ارش۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین غصے سے ارش کے پاس جانے لگی تھی کہ ولید نے اسکا ہاتھ روک دیا تھا۔۔۔

توڑ کر دکھا میرے ہاتھ۔۔۔۔

ایان نے بھی ارش کو مکا مار دیا تھا۔۔۔دونوں بچے لڑنے لگے تھے بُری طرح اور گھر کے بڑوں کو سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کسی کہیں سہی اور غلط کہیں۔۔۔

تیری ہمت کیسے ہوئی مجھ پر ہاتھ اٹھانے کی ارشمن ولید شاہ پر۔۔۔

ارش نے پھر سے ایان کو مکا مارا تھا۔۔۔

اور تیری ہمت کیسے ہوئی مجھے مارنے کی۔۔۔میں بڑا ہوں تجھ سے۔۔۔ایان عدیل شاہ ہوں میں۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔بڑا۔۔؟؟ چل جا کام کر اپنا۔۔۔ورنہ تجھے بھی نکال دوں گا اس حویلی سے جیسے میرے بابا سائیں نے تیرے بابا کو نکالا تھا۔۔۔

ایان نے ارش کو غصے سے نیچے دھکا دے دیا تھا اور دونوں میں پھر سے لڑائی ہوگئی تھی۔۔۔

ابھی تک کوئی آگے نہیں بڑھا تھا سب دونوں بچوں کی باتوں سے اتنا شوکڈ ہوگئے تھے۔۔۔۔

حورعین کی نظروں میں جو اب تک نرمی تھی پھر سے غصے اور نفرت میں بدل

گئی تھی۔۔۔

ارشمن ولید شاہ۔۔۔ابھی اوپر بابا کی اسٹڈی میں جاؤ۔۔۔

پر ماں۔۔۔

ابھی۔۔۔۔

حورعین کی آواز سے ملازم تو وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔ارش عاشی کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے جانے لگا تھا کہ ایان کے پاس رک گیا تھا۔۔۔

میری بہن کی طرف دیکھنا بھی مت آج کے بعد۔۔۔بہت بُرا حال کروں گا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وجاہت شاہ نے جیسے ہی ولید کی طرف دیکھا تھا ولید شاہ کے کندھے فخر سے اور چوڑھے ہوگئے تھے۔۔۔پر تب تک جب حور کی نظریں اس پر نہیں پڑی تھیں۔۔۔۔

ذکیہ۔۔۔خون اور وراثت بدلی نہیں جا سکتی۔۔۔یہ شاہ خاندان ہے۔۔۔اب ہمیں مردوں کی نہیں اپنی تربیت دینی ہوگی اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے

ولید شاہ اور عدیل شاہ نا بنے۔۔۔کیوں کہ ان دونوں کا انجام ہمارے سامنے ہے۔۔۔

آج اپنے بیٹوں کو لاڈ پیار دیا تھا پتا نہیں کتنی زندگیاں برباد کردیں گے یہ۔۔۔

تم ان سالوں میں میری بہن جیسی رہی ہو میرے ساتھ۔۔۔

حورعین نے ذکیہ کا روتا ہوا چہرہ اپنی طرف کیا تھا۔۔ذکیہ کے چہرے پر درد دیکھ کر اسکی آنکھیں بھی بھر آئیں تھیں۔۔۔۔

حورعین ہم انہیں نہیں بدل پائیں گے۔۔۔یہ ہمارے نام سے نہیں جانے جائیں گے۔۔۔

انکی وراثت انکا جنون انکے خون میں دوڑ رہا ہے۔۔۔ایم سوری ایان کی طرف سے۔۔۔

ذکیہ وہاں سے بھاگ گئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور حورعین کی نظریں ایان پر گئی تھیں جس کے ہونٹ سے خون نکل رہا تھا۔۔۔

حورعین اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گئی تھی۔۔

درد ہورہا ہے۔۔۔

حور نے دوپٹے کی ایک سائیڈ سے ایان کے ہونٹ صاف کرتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔

جھوٹ۔۔۔ہورہا ہے۔۔۔

حورعین ایان کے ماتھے پر بوسہ دے کر اسے گلے لگا لیا تھا اور ایان رونے لگا تھا۔۔۔

پر جب ولید نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا تو ایان نے بس ایک ہی سوال پوچھا تھا جس سوال نے سب بڑوں کو آبدیدہ کر دیا تھا۔۔۔۔

آپ نے میرے بابا کو گھر سے کیوں نکالا تھا۔۔؟ آپ کو پتا ہے جو آج ارش نے مجھے کہا ہے۔۔۔وہ مجھے میری کلاس کے بچے بھی کہتے ہیں۔۔۔

ایان نے حورعین کے گلے میں سر چھپا لیا تھا اور روتا رہا تھا وہیں کھڑے۔۔۔پر وہ اکیلا نہیں رو رہا تھا۔۔۔

حورعین کی آنکھیں بھی بھر گئیں تھیں وجاہت شاہ وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔

مہرالنسا بھی روتے ہوئے چلی گئی تھیں وہاں سے۔۔۔

ایم سو سوری ایان۔۔۔اب میں تمہاری سیٹ پر نہیں بیٹھوں گی۔۔۔

عاشی نے ایان کی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

اب میں یہاں نہیں رہوں گا۔۔۔حمزہ انکل کے ساتھ اب میں انکے گھر میں رہوں گا۔۔۔بائے۔۔۔

ایان نے پیچھے ہوکر حمزہ کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

سب چلے گئے تھے وہاں سے پر ولید شاہ وہیں کھڑا تھا۔۔۔

آج اس نے خود کو اپنے بیٹے میں دیکھا تھا اور وہ ڈر گیا تھا۔۔۔اپنے آپ کو دیکھ کر وہ ڈر گیا تھا۔۔۔

اسے صاف نظر آرہے تھے

عدیل شاہ۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔

ان دو چھوٹے بچوں میں۔۔۔۔

NEWERAMAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماں وہ۔۔۔

ارش کے منہ پر ایک زور دار تھپڑ مارا تھا حورعین نے۔۔۔۔

حورعین۔۔۔

ولید اچھا ہوگا اگر آپ ہم ماں بیٹے کی بات میں نا بولیں۔۔۔

حورعین نے ولید کو ایک دم سے پیچھے ہونے کا کہہ دیا تھا۔۔۔

ماں۔۔۔اس نے عاشی کو مارا تھا۔۔۔

تو کیا تم نے اسے نہیں مارا تھا ارش۔۔۔؟؟

تو اس نے بھی مجھے مارا تھا۔۔۔میں نیچے حساب برابر کر آیا ہوں۔۔۔

ارش نے چہرے غصے سے پیچھے کرلیا تھا۔۔۔

حساب۔۔؟؟ اسے اسکے فادر کا طعنہ دے کر ارشمن ولید شاہ۔۔۔

یہ تربیت ہے۔۔۔تم جانتے کیا ہو۔۔؟ تم نے لڑائی اس سے کی تھی۔۔۔پھر اتنی بڑی باتیں۔۔؟؟ یہ تربیت نہیں تھی میرے ڈیم اِٹ۔۔۔یہ نہیں سکھایا تھا میں نے تمہیں۔۔۔

حورعین چلا دی تھی۔۔۔عاشی ولید کے پیچھے چھپ گئی تھی۔۔۔اور ولید شاہ پوری طرح شوکڈ تھا اتنا غصہ دیکھ کر۔۔۔

ماں اس نے عاشی کو دھکا دیا تھا۔۔۔آپ کی تربیت نے مجھے سٹینڈ لینا سکھایا ہے ڈر کے جینا نہیں۔۔۔اور جو میں نے کہا سچ تھا۔۔۔

جہاں ارش کی بات سن کر حور اور ولید خوش ہوئے تھے وہیں حورعین فکرمند ہوگئی تھی۔۔۔وہ ارش کو دوسرا ولید شاہ بنتے دیکھ رہی تھی۔۔۔

کیا سچ۔۔؟؟ کیسا سچ ارش۔۔۔؟؟

یہی کہ بابا سائیں نے اسکے بابا کو نکال دیا تھا۔۔اگر اب اس نے ایسا کیا تو میں بھی اسے نکال دوں گا۔۔۔اگر اس نے ہاتھ لگایا عاشی کو میں۔۔۔توڑ دوں گا اسکے ہاتھ۔۔۔۔

اور اس بار جو تھپڑ حورعین نے ارش کو مارا تھا وہ نیچے گر گیا تھا۔۔۔

ارش سیریسلی۔۔۔؟؟

حورعین نے ہاتھ کے اشارے سے ولید کو اسکی جگہ روک دیا تھا ولید شاہ کی آنکھوں میں بےپناہ غصہ تھا۔۔۔

ارش تم ایسے نہیں ہو۔۔۔؟ تمہیں اپنے غصے کو قابو کرنا سیکھنا ہوگا۔۔۔

ایان کے بابا تمہارے بابا کے چھوٹے بھائی ہیں ارش وہ بھائی جس کا ہاتھ پکڑ کر تمہارے بابا بچپن میں اسکول لے کر جاتے تھے جیسے تم عاشی کا ہاتھ پکڑتے ہوئے لے جاتے ہو۔۔۔

ایان کے بابا تمہارے بابا کے چھوٹے بھائی ہی نہیں انکے بیٹے بھی تھے۔۔۔

حورعین کی باتوں نے ولید کو اپنا منہ کھڑکی کی طرف کرنے پر مجبور کر دیا تھا ولید نے اپنی مٹھی بند کر لی تھی اپنی آنکھوں کے ساتھ۔۔۔۔

ارش بابا اور ایان کے بابا میں لڑائی ہوئی تھی۔۔۔وہ دونوں بھائیوں کا مسئلہ ہے بچے کب سے بڑوں کی باتوں میں بولنے لگے۔۔۔؟؟

تم جانتے ہو جب بابا پاس نہیں ہوتے کتنی تکلیف ہوتی ہے۔۔۔میرے بابا میرے پاس نہیں تھے۔۔۔مجھے بہت تکلیف ہوتی تھی۔۔۔

ایان وہی درد برداشت کر رہا ہے اسکے بابا اسکے پاس نہیں ہیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم جانتے ہونا درد ہوتا ہے۔۔۔؟؟ وہ حمزہ انکل کا گھر چھوڑ کر یہاں آتا تھا اسے یقین تھا اسکے بابا ایک دن آئیں گے اسے پیار کریں گے اسے اپنے گلے سے لگائیں گے اور کہیں گے بیٹا اب میں آگیا ہوں۔۔۔۔

حورعین کا پورا چہرہ بھر گیا تھا۔۔اسکی آواز بند ہوگئی تھی اس نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔

ارش ولید شاہ بنو گے تو بہت تکلیف میں رہوں گے۔۔۔ تمہیں اینجل بننا پڑے گا

تمہیں کسی کو نکالنا نہیں ہے تمہیں اپنانا ہے سب کو۔۔۔جب تمہیں سب دیکھیں تو کہیں کے ماں باپ کی تربیت بہت اچھی تھی۔۔۔تم ولید شاہ نہیں بن سکتے۔۔۔

ولید شاہ نے ٹوٹ کر بکھر کر سنبھالا تھا خود کو سب کچھ توڑنے بکھیرنے کے بعد۔۔

تم وہ بنو جو تمہارے بابا اب ہیں اینجل۔۔۔ہمارے اینجل۔۔۔۔میرے اینجل۔۔۔۔

حورعین نے ارش کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا عاشی بھی بھاگتے ہوئے آگئی تھی دونوں کے پاس۔۔۔

حورعین نے ولید کی بیک کو کانپتے ہوئے دیکھا تھا وہ جانتی تھی ولید شاہ اپنے رونے کی آواز اپنے منہ سے باہر آنے نہیں دے گا۔۔۔

جب دونوں بچے چپ ہوگئے تھے ارش ولید کے پاس چلا گیا تھا۔۔۔

ایم سو سوری بابا۔۔۔ماں اب میں آپ دونوں کا اچھا بیٹھا بنوں گا۔۔۔۔

ولید نے نیچے جھک کر اسے اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔

اور کچھ دیر بعد دونوں بچے باہر چلے گئے تھے ولید حور کو اکیلا چھوڑ کر۔۔۔۔

میں کچھ دیر اکیلا رہنا چاہتا ہوں حورعین۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید۔۔۔

حورعین نے ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا کہ وہ پیچھے ہوگیا تھا۔۔۔

پلیز۔۔۔

میں نہیں جاؤں گی۔۔۔

اوکے۔۔۔رہو۔۔۔میں چلا جاتا ہوں۔۔۔

ولید پاس سے گزر کر دروازے تک جانے لگا تھا حورعین نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

تم کس سے بھاگ رہے ہو۔۔؟؟

تم سے تمہاری باتوں سے دور بھاگ رہا ہوں۔۔۔

کیوں ولید اب چبھ رہی ہیں میری سچی باتیں۔۔۔؟؟

ہاں بےبی ڈول چبھ رہی ہیں۔۔۔پر جو آج ہوا مجھے اسکا اتنا افسوس بھی ہے اور دکھ بھی۔۔۔

اس لیے ارش کو لاڈ پیار سے بگاڑ رہیں ہیں آپ۔۔؟؟

میں صرف اپنے بچوں کو محبت دے رہا ہوں وہ جس کے حقدار ہیں۔۔۔

اور ایان۔۔؟؟ ایان کو اسکے بابا کی کمی۔۔۔

اسکے باپ کو میں نے نہیں کہا تھا گندی نظر رکھے بڑے بھائی کی بیوی پر۔۔۔
اس گھٹیا انسان نے ہم دونوں کو کہاں لاکر کھڑا کر دیا ہے۔۔۔

ولید بہت زیادہ غصے میں بولا تھا۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔اب سارا الزام کسی تیسرے انسان پر۔۔۔؟؟

ولید نے حیرانگی سے حورعین کے چہرے کو دیکھا تھا۔۔۔

ولید جب میاں بیوی کے رشتے میں لڑائی ہو کسی شک پر تو غلطی باہر والے کی نہیں ہوتی۔۔۔

یہ انکا کم بھروسہ انکی کم محبت انکلے درمیان شک لیکر آتی ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہم دونوں کی غلطی تھی جو کوئی تیسرا ہمارے درمیان آیا۔۔

ولید آج کے بعد اگر بچوں کی تربیت زرا بھی خراب ہوئی تو میں بہت سختی سے پیش آوں گی۔۔

آج انکومیں تھوڑا سا مار دوں گی تو وہ کل زمانے کی مار کھانے سے بچ جائیں گے۔۔۔

پلیز بچوں کو پیسے عیش عشرت دے کر انہیں اور نا بگاڑیں۔۔۔پلیز۔۔۔

حورعین نے کہتے ہوئے اپنا ہاتھ ولید کے چہرے پر رکھ لیا تھا۔۔۔

میں پوری کوشش کروں گا حورعین۔۔۔میں نہیں چاہتا زندگی میں جو بربادیاں میں نے کی ہیں وہ ارش بھی کرے۔۔۔ایان کو بھی میں واپس لاؤں گا میرا وعدہ ہے تم سے۔۔۔

بچوں میں ناانصافی نہیں ہوگی کبھی۔۔۔۔

میں شفقت کا ہاتھ رکھوں گا بےبی ڈول۔۔۔۔۔

شہر کے باہر ایک ویرانے جگہ میں ایک گھر تھا جس کے باہر بہت سی گاڑیاں کھڑی تھی اور پہرہ دے رہے تھے کچھ گارڈز۔۔۔۔

اب پلان کیا ہے تمہارا ڈاکٹر نینا۔۔؟ وہ عدیل شاہ تو اب غائب ہوگیا۔۔

غائب نہیں ہوا ولید شاہ کے پاس ہے وہ۔۔۔

ایک اور شخص اس اندھیرے سے نکل کر سامنے آگیا تھا۔۔۔

سکندر انکل آپ۔۔۔؟؟

نینا بہت شوکڈ ہوگئی تھی۔۔۔

ہاہاہاہا اتنا حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے نینا بیٹا۔۔میرا حساب باقی ہے ابھی وجاہت شاہ سے۔۔۔

راٹھور کا حساب بھی باقی ہے ابھی۔۔۔مجھے اور میرے بیٹے کو جس طرح اس وئیر ہاؤس میں رکھ کر ٹوچر کیا گیا تھا میں اسے بھولوں گا نہیں۔۔۔

سکندر صاحب نے نینا کی طرف دیکھا تھا جو اشارے کی زبان سمجھ گئی تھی۔۔۔

ڈاکٹر نینا جو ہم نے منگوایا تھا وہ کہاں ہے۔۔؟؟

راٹھور نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔تو نینا نے اپنے پرس سے ایک چھوٹی سی بوتل نکال کر ٹیبل پر رکھ دی تھی۔۔۔

یہ ہے وہ نشہ جس کی زیادہ ڈاوز پوائیزن کا کام کرتی ہے۔۔۔

ہاہاہا ہمارا کام ہوجائے گا۔۔۔۔

رنجیت راٹھور نے بوتل پکڑنے کی کوشش کی تو نینا نے ہاتھ پیچھے کر لیا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایسے نہیں میرا کام نہیں ہوا وہ فائل کہاں ہے۔۔؟؟

تم اس فائل کا کرو گی کیا۔۔۔؟؟

ولید شاہ کو بلیک میل۔۔۔اس فائل میں اسکے ہی نہیں اسکے سارے خاندان کے راز چھپے ہیں ابھی تک کے انکے سہی غلط کام۔۔۔انکی پراپرٹی۔۔۔سب بینک اکاؤنٹس ہر ایک انفارمیشن۔۔۔

اور نینا کی بات سے تین لوگوں کی آنکھوں میں لالچ آگئی تھی۔۔۔

سکندر شاہنواز،راٹھور،رنجیت راٹھور۔۔۔

ہمم تمہارا کام ہوجائے گا۔۔۔ہم نے ایک ایسے شخص کو۔۔۔

یہ کام مجھے اس حورعین کے زریعہ کروانا ہے۔۔۔تاکہ وہ بُری بنے سب کی نظروں میں۔۔اسے فریم کرنا چاہتی ہوں میں۔۔۔

ہمم راؤ سامنے آجاؤ۔۔۔۔

راٹھور نے آواز دے دی تھی اور وہ انسان آگیا تھا۔۔۔

یہ تو حورعین کی کمپنی کا وکیل ہے۔۔۔اسکے لیے کام کرتا ہے۔۔۔

ہاہاہاہا اب ہمارے لیے کرے گا۔۔۔کیوں راؤ۔۔۔؟؟

جی۔۔۔جی سر۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

حورعین اب تمہیں ایک ساتھ سب کچھ کھونا پڑے گا۔۔۔اپنا ولید شاہ بھی۔۔۔

نینا وہ بوتل دے کر وہاں سے جانے لگی تھی کہ رک گئی تھی۔۔۔

ان سب میں ولید کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔اگر ولید کو کچھ ہوا تو میں کسی کو نہیں چھوڑوں گی۔۔۔

نینا وہاں سے چلی گئی تھی دھمکی دے کر۔۔۔

ہاہاہا بیوقوف لڑکی۔۔۔ولید شاہ کو تو ہم نے سب کچھ کرنا ہے۔۔۔

پر راٹھور حورعین کیسے زہر دے گی ہم سب جانتے ہیں وہ ولید شاہ کو کبھی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔۔۔

وہ تم مجھ پر چھوڑ دو سکندر۔۔۔جاؤ اب انتظار کرو وجاہت شاہ کی تباہی کا۔۔۔

وہ سب ایک دوسرے کے ساتھ گیم کر رہے تھے۔۔۔۔

کسی کا مقصد وجاہت شاہ کو نقصان پہنچانے کا تھا۔۔

تو کسی کا مقصد ولید شاہ کو۔۔۔۔۔

اور کسی کا مقصد حورعین کو۔۔۔۔۔

پر انہیں نہیں پتا تھا انکے سامنے ڈھال بن کر کون کھڑا تھا۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔

کچھ دن بعد۔۔۔

حورعین میم۔۔۔وہ فائل شاہ حویلی کی سٹڈی روم میں ایک لاکر میں پڑی ہے۔۔۔

اس فائل کے ساتھ ہم میڈیا میں ثبوت کے ساتھ بات کر سکتے ہیں۔۔۔

اور ولید شاہ کا اصل چہرہ سب کے سامنے آجائے گا۔۔۔وہ برباد ہوجائے گا۔۔

راؤ کی بات سن کر حورعین نے لکھنا چھوڑ دیا تھا۔۔

یہ ضروری بات تھی تمہاری راؤ۔۔؟؟

حور نے غصے سے پوچھا تھا۔۔۔پچھلے کچھ دنوں میں وہ بھول گئی تھی اپنے بدلے کو پر اب راؤ کے لہجے میں نفرت محسوس کر کے اسے غصہ آرہا تھا۔۔۔۔

میم۔۔۔حاشر سر کی روح کو سکون نہیں ملے گا۔۔اور پتا نہیں کتنے لوگوں کو مار دیا ولید شاہ نے۔۔۔

اگر آپ نے وہ فائل لینی ہو تو۔۔۔اسکے لیے ضروری ہے ولید شاہ کو یہ نیند کی دوا دے کر سلا دینا۔۔۔

نیند کی دوا۔۔؟؟

حورعین اٹھ گئی تھی۔۔۔

جی۔۔۔اسے دودھ یا جوس میں ملا کر دیں گی تو وہ کچھ دیر تک سو جائیں گے۔۔۔

راؤ بس اتنا ہی کہہ کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

حورعین میم۔۔۔

مائرہ نے اٹھ کر حور کو اسکی کھوئی دینا سے باہر نکالا تھا جو پانچ منٹ سے اس بوتل کو دیکھی جا رہی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میم۔۔۔میں بس اتنا کہنا چاہتی ہوں۔۔۔آپ کی نفرت زیادہ بڑھی ہے یا ولید شاہ کی محبت آپ کے لیے۔۔۔

حورعین نے مائرہ کی طرف دیکھا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کچھ۔۔۔

میرا مطلب ہے۔۔۔ولید شاہ کی آپ کے لیے بےپناہ محبت۔۔۔اور آپ کی آنکھوں میں بھی محبت کی شدت اتنی ہی ہے۔۔۔

اب یہ آپ کو فیصلہ کرنا ہے۔۔۔آپ اپنی محبت اپنا کر بدلہ بھول جائیں گی یا اپنی محبت ٹھکرا کر اپنی نفرت کو جتا دیں گی۔۔۔

راؤ جیسا انسان ایک دم سے اس طرح شیطانی ہو گیا ہے آپ کو نہیں لگتا اسکے

پیچھے کچھ راز ہے۔۔؟؟

اور مائرہ بھی چلی گئی تھی وہاں سے۔۔۔۔

حورعین اپنی سوچوں میں گم ہوگئی تھی۔۔۔وہ بوتل وہاں رکھ کرآفس ونڈو سے شہر کی روشنیاں دیکھ رہی تھی۔۔۔

کیا میں نے اپنی نفرت کو اتنا ظاہر کردیا کہ راؤ جیسے لوگ میرے ولید کو برباد کرنے کے لیے مجھے ایسی سازشیں بتانے لگے۔۔؟؟

کیا ولید شاہ کا انجام ایسا چاہتی ہوں میں۔۔۔؟؟

حورعین کی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔۔

میں کبھی ایسا نہیں چاہتی تھی ولید۔۔۔تم سے نفرت۔۔یااللہ کس آزمائش میں ڈال دیا مجھے۔۔۔؟؟

تمہاری محبت نے مجھے آباد کیا تھا ولید۔۔۔۔

پھر اسی محبت کی تپش نے حورعین کو برباد کردیا۔۔۔

میری محبت نے تمہیں اینجل بنا دیا تھا۔۔۔

آج میری نفرت کی تپش تمہیں برباد کردینا چاہتی۔۔

پر تمہیں برباد کردیا تو میں بھی خالی ہوجاؤں گی ولید۔۔۔

اس نفرت میں بھی محبت میں کمی نہیں آئی۔۔

ولید۔۔۔نیچے اتار دیں آپ تھک جائیں گے۔۔۔۔

نہیں تھکتا بےبی ڈول۔۔۔ساری عمر تمہیں اپنی بانہوں میں اٹھا کر ایسے ہی چلتا رہوں۔۔۔شرط یہ ہے تمہاری نظریں میرے چہرے کو اسی طرح پیار سے دیکھتی رہیں۔۔۔۔۔

ولید کی گرفت اور مظبوط ہوگئ تھی۔۔۔جب وہ ہر سیڑھی بہت آہستہ آہستہ چڑھ رہا تھا۔۔۔

مجھے پیار دو۔۔۔مجھے پیار دل بے قرار ہے پیار دو۔۔۔

برسو کیا ہے میں نے انتظار مجھے پیار دو۔۔۔

حورعین نے ولید کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا تھا ولید کی نظروں میں اس شدت کی محبت اس سے برداشت نہیں ہو پارہی تھی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔ہاتھ نہیں ہٹاؤ گی تو ضرور گر جائیں گے میری جان۔۔۔۔

ولید شاہ کیسے گرنے دے گا مجھے۔۔۔؟؟

حورعین نے آنکھیں بند کر کے ولید کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس حالت میں بھیگے ہوئے کوئی دیکھ لے گا تو کیا سوچے گا شاہ جی۔۔۔؟؟

ہاہاہاہا۔۔۔سیریسلی شاہ جی۔۔۔؟ سب ملازم چھٹی پر ہیں جان۔۔۔۔

اور بابا سائیں۔۔۔؟؟ اور بچے۔۔۔۔

حورعین کی انگلیاں ولید کی آنکھوں سے ہوتے ہوئے ولید کے ہونٹوں پر آکر رک گئیں تھیں۔۔۔۔وہ ولید کو تنگ کر رہی تھی ولید وہیں رک گیا تھا۔۔۔

ولید شاہ آپ کا دھیان کہاں ہے۔۔؟ ساری رات یہیں بتانی ہے کیا۔۔۔؟؟؟؟

بےبی ڈول ڈونٹ ٹیمپٹ می۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔

ولید فائینلی روم تک آگیا تھا حورعین کو اپنی بانہوں میں اٹھائے۔۔۔۔

اور جب روم میں آئے تو ہر طرف حورعین کی تصویریں تھیں۔۔۔جو صبح تک نہیں تھیں۔۔۔۔۔۔

ولید یہ۔۔۔۔۔

یہ وہ یادیں ہیں جن کے سہارے ولید شاہ ابھی تک جی رہا تھا۔۔۔۔

ولید نے حورعین کو جیسے ہی نیچے اتار دیا تھا وہ اس روم کی فوٹوز دیکھنے لگی

تھی۔۔۔۔

یہ عاشقی۔۔۔تجھ سے شروع۔۔۔تجھ پر ختم۔۔۔۔۔

تیرے لیے ہی سانسیں ملی ہیں۔۔۔تیرے لیے ہی ملا ہے جنم۔۔۔۔

جس فوٹو فریم کے سامنے حورعین کھڑی اس فوٹو کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ولید نے کب پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لیا اسے پتا نہیں چلا۔۔۔۔۔

یہ وہ فوٹو ہے جب بےبی ڈول تم نے شادی کی ضد کی تھی۔۔۔۔

ولید نے حورعین کے کندھے سے اسکے بھیگی زلفیں ہٹا کر جیسے ہی اسکے کندھے پر اپنے ہونٹ رکھے تھے حورعین کی گرفت ولید کے ہاتھ پر اور مظبوط ہوگئ تھی جو حورعین کی ویسٹ پر تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید۔۔۔۔

شش۔۔۔اور یہ وہ فوٹو ہے جس میں تم نے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا۔۔۔۔

ولید نے حورعین کے ہاتھ کو اپنے لبوں پر لاکر بوسہ دیا تھا۔۔۔

تم میرے ہاتھوں میں۔۔۔پریم لکیر جیسی ہو۔۔۔۔

میں دیوانہ رانجھا۔۔۔۔تم ہیر جیسی ہو۔۔۔۔

ولید۔۔۔میں چینج کر لوں۔۔۔۔۔

حورعین نے خود کو ولید کی گرفت سے چھڑا کر دو قدم آگے بڑھائے تھے کہ ولید نے پھر سے اسے بانہوں میں قید کرلیا تھا۔۔۔۔

جاؤ ناؤ اِس طرح۔۔۔

بانہوں سے چھوٹ کر۔۔۔۔۔

ولید کے چہرے پر مایوسی دیکھ کر حورعین نے ولید کی سینے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔

ہر پل تنہائی میں تمہیں یاد کرتا تھا۔۔۔۔

اپنی سونی دنیا میں آباد کرتا تھا۔۔۔

ولید کے چہرے پر دونوں ہاتھ رکھ کر حورعین نے ولید کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔

درد کے وہ سبھی سخت موسم گئے۔۔۔

ہم ملے تو لگا پل یہیں تھم گئے۔۔۔۔

ولید نے پھر سے اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔دونوں کی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔۔۔

اب نا جدا ہوں۔۔۔سپنے ہمارے۔۔۔

جب تک ہے۔۔۔دم میں دم۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

زندگی کے کتنے سال ضائع کردیئے نا ہم نے حورعین۔۔۔اب جدائی کا گمان بھی سانسیں روک دیتا ہے۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

اینجل۔۔۔اینجل کہو بے بی ڈول۔۔۔۔۔

و۔۔۔۔۔

اور ولید شاہ نے بےبی ڈول کو بولنے کا موقع نہیں دیا تھا۔۔۔جب اسکے ہونٹ رک گئے تھے حور کے ہونٹوں کے پاس آکر۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔

ولید کے ماتھے پر حورعین نے اپنا سر رکھ دیا تھا۔۔۔

تیری وفا کے بدلے ملے تو۔۔۔۔۔

منظور ہے ہر ستم۔۔۔۔

حورعین۔۔۔

ولید نے سرگوشی کی تھی۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اینجل۔۔۔

ولید نے حورعین کی آنکھوں میں دیکھا تھا اور پھر سے اپنا چہرہ جھکا لیا تھا حور کے چہرے کی طرف۔۔۔

اس سے پہلے فاصلے کم ہوتے حورعین کو چھینک آگئی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔بے بی ڈول جاؤ چینج کر لو۔۔۔

ولید پیچھے ہوگیا تھا اور الماری سے اسے اسکے کپڑے نکال کر دیئے تھے اور اپنے بھی۔۔۔

حورعین جلدی سے چینج کرنے چلی گئی تھی۔۔۔اور جب واپس چینج کر کے آئی تھی ولید کو اسی جگہ اسی فوٹو فریم کے سامنے کھڑا پایا تھا۔۔۔

میں کھانا گرم کر کے لاتی ہوں آپ چینج کرلیں۔۔۔

ولید کا جواب سنے بغیر وہ باہر چلی گئی تھی۔۔۔

ولید وہ پوائزن حورعین کے پاس ہے۔۔۔اور اسے خود نہیں پتا وہ زہر ہے۔۔

اسے یہی پتا ہے کہ وہ نیند کی دوائی ہے۔۔۔پلیز تم کچھ بھی کھانا نہیں۔۔۔اور کچھ پینا بھی نہیں مجھے واپس آنے میں وقت لگے گا پلیز۔۔۔

ہاہاہاہا حمزہ تمہیں نہیں لگتا اب اس گیم کو ختم ہوجانا چاہیے۔۔۔؟؟ بے بی ڈول کا غصہ اگر مجھے مار کر ختم ہوجائے گا تو ایسے ہی سہی۔۔

اگر میں زندہ بچ گیا تو ان لوگوں کو بھیانک موت دوں گا جن لوگوں نے حورعین کے ساتھ یہ گیم کھیلنے کی کوشش کی۔۔۔۔

ولید نے اپنا موبائل آف کردیا تھا۔۔

بے بی ڈول۔۔۔میری زندگی میری خوشیاں میں نے بہت پہلے تمہارے نام کردی تھیں۔۔۔

ولید اپنے کپڑے لیکر چینج کرنے چلا گیا تھا۔۔۔

اور دوسری طرف حورعین کے ہاتھ میں وہ بوتل تھی جسے وہ بار بار دیکھ رہی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد۔۔۔

ایسے کیا دیکھ رہیے ہیں ولید۔۔۔؟؟

حورعین نے دودھ کا گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر پوچھا تھا۔۔۔

دیکھ رہا ہوں اللہ ہمیں انسانوں کے روپ میں نعمتیں آتا کرتا ہے نا۔۔جیسے کہ تم میری لیے نعمت ہو۔۔۔

ولید۔۔۔

ولید نے حورعین کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ پر کھینچ لیا تھا اپنے پاس لٹا لیا تھا۔۔

ولید۔۔۔

شش۔۔۔اگر آج رات میرے پاس میری زندگی کی آخری رات ہوگی تو میں اس رات کو تمہیں پیار کرنے میں گزارنا چاہتا ہوں۔۔۔

حورعین جہاں اداس ہوگئی تھی وہاں ولید کی آخری بات پر شرما بھی گئی تھی جب اسے سمجھ آگئی تھی۔۔

اب شرما گئی ہو جان میری۔۔۔؟؟ دیوانے کی آخری خواہش سمجھ لو اِسے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید بہت قریب ہوگیا تھا حور کے۔۔۔

محبت سے زیادہ محبت ہے تم سے۔۔۔

یہ دل کہہ رہا ہے۔۔۔قسم سے قسم سے۔۔۔۔

ولید۔۔۔ایم یورز ٹو کلیم۔۔۔

حورعین نے ولید کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لے لیا تھا۔۔۔

ولید شاہ کی باتوں نے ان دونوں کو جذباتی کردیا تھا۔۔۔۔

ہائے بےبی ڈول۔۔۔اس کے بعد واپسی نہیں ہے۔۔۔

ولید نے بہت آہستہ سے بوسہ دیا تھا حورعین کے لبوں پر۔۔۔

مجھے واپسی نہیں چاہیے ولید شاہ۔۔۔

حورعین نے ولید کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تھا اور اسکے ہاتھ ولید کی گردن سے ہوتے ہوئے ولید کی شرٹ کے بٹن تک پہنچ گئے تھے۔۔۔۔

بچا کےرکھوں گی۔۔۔سب ہی الجھنوں سے۔۔۔

تمہیں گیسوؤں کی گھنئ چھاؤں دوں گی۔۔۔

مجھے چاہے کچھ بھی زمانہ کہے گا۔۔۔۔

تیرے بازؤں میں ہی سوئی رہوں گی۔۔۔

تم نہیں جانتی اس پل کے لیے کتنا انتظار کیا ہے میں نے حورعین۔۔۔تمہیں پیار کرنے کے لیے۔۔۔تمہیں اپنی بانہوں میں ٹوٹتا دیکھنے کے لیے۔۔۔تمہار ی آغوش میں بکھرنے کے لیے۔۔۔

ولید نے سرگوشی کرتے ہوئے حورعین کا دوپٹہ اتار کر پھینک دیا تھا کسی ایک کارنر پر۔۔۔

ولید۔۔۔

حورعین نے کروٹ لے لی تھی ولید کی باتیں اسے اور شرم سے پانی پانی کر رہی تھیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید کی جان۔۔۔

اور جب حورعین نے پلٹ کر نہیں دیکھا تو ولید نے حورعین کے کندھے سے اسکی زلفیں پیچھے ہٹا کر پھر سر سرگوشی کی تھی۔۔۔

تمہیں پتا تمہارا شرما جانا مجھے اور پاگل بنا دیتا ہے تمہارا۔۔۔یہ دیوانہ اور زیادہ دیوانہ ہو جاتا ہے تمہارا۔۔۔

ولید کے لب جیسے ہی حورعین کی گردن پر محسوس ہوئے تھے حورعین واپس مڑ کر ولید کے سینے سے لگ گئی تھی۔۔۔۔

ٹوٹے تو ٹوٹے تیری بانہوں میں ایسے۔۔۔

جیسے شاخوں سے پتے بے حیا۔۔۔

بکھرے تجھ ہی سے اور سمٹے تجھ ہی میں۔۔۔

تو ہی میرا سب لے گیا۔۔۔۔

آئی لو یو بے بی ڈول۔۔۔۔

ولید نے حورعین کو پھر بولنے کا کوئی موقع نہیں دیا تھا۔۔۔

جیسے ہی ولید کی شرٹ اس دوپٹے کے پاس گری تھی۔۔۔

حورعین نے شرما کر اپنے دونوں ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھ لیے تھے۔۔۔

ہاہاہاہاہا تمہارا شرمانا مجھے گھائل کر دے گا کسی دن۔۔۔۔

ولید نے ہنستے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔

اور پھر حسرت بھری نگاہوں سے پاس پڑے دودھ کے گلاس کو دیکھا تھا۔۔۔

اور جب حورعین کو کوئی حرکت محسوس نہیں ہوئی حورعین نے ہاتھ ہٹا کر ولید کو دیکھا جس کی آنکھیں بھری ہوئی تھی۔۔۔

ولید۔۔۔حورعین نے اسکی آنکھوں پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔

تم جانتی ہو۔۔۔تم میری زندگی کا وہ خوبصورت خواب ہو جس کے سچ ہونے کی دعائیں کی میں نے چاہت کی میں نے۔۔۔وہ خوبصورت خواب۔۔۔۔

کہ جو سچ ہوا تو زندگی نہیں رہی پاس۔۔۔۔

ایسا کیوں کہہ رہے ہو۔۔۔؟ولید۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔بس اتنا جان لو تم میری وہ لاحاصل محبت ہو جس نے مجھے بہت تڑپایا۔۔۔ہاہاہا۔۔۔۔

ولید کی آنکھیں صاف کی تھی حورعین نے اسے کچھ کچھ سمجھ آرہی تھی ولید کی باتیں۔۔۔پر وہ سامنے کمزور پڑے انسان کو ایسے نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔

سو اس نے وہ کیا جس نے ولید اور اسے دونوں کو شاکڈ کر دیا تھا۔۔۔

جب اس نے ولید کے چہرے اپنے اور قریب کر دیا تھا۔۔

شاہ جی کچھ زیادہ ہی نہیں باتیں کر رہے آپ۔۔؟؟اتنی جلدی کہیں نہیں جانے دوں گی۔۔۔یاد رکھنا۔۔۔موت بھی الگ نہیں کر سکے گی ہمیں ہماری محبت کو۔۔۔

حورعین۔۔۔

شش۔۔۔۔

حورعین نے بہت آہستہ سے اپنے لب ولید شاہ کے لبوں پر رکھ دیئے تھے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsanay|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ گھنٹوں کے بعد۔۔۔

حورعین نے جب آنکھیں کھولی تو ولید شاہ کی گرفت میں پایا تھا خود کو۔۔۔

اور کچھ لمحوں کے لیے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔

اور پھر اسے وہ باتیں یاد آئی تھیں جو اس نے مائرہ کے ساتھ کی تھی۔۔۔

جب اس کی نظر دودھ کے گلاس پر پڑی تو وہ خالی تھا۔۔۔حورعین نے حیران ہوکر ولید کی طرف دیکھا جو بہت گہری نیند سو رہا تھا۔۔۔۔

اور وہ بوتل جو راؤ نے دی تھی اس نے اسی طرح وہ اپنے پرس سے نکال کر باتھروم میں بہا دی تھی۔۔۔

شاہ جی۔۔۔میری نفرت اور میرا بدلہ آپ کی محبت کے آگے کچھ نہیں ہے۔۔

حورعین نے ولید کے ماتھے پر بوسہ دے دیا تھا۔۔۔اور اپنے کپڑے اٹھائے باتھروم کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔۔

اس نے آج بہت سے فیصلے لیے تھے۔۔۔پر وہ ایک بار اس فائل کو دیکھنا چاہتی تھی جس کے بارے میں راؤ نے زکر کیا تھا۔۔

حورعین شاور لئیے باتھروم سے باہر آگئی تھی اور اسکی نظر ولید کے کوٹ کی طرف گئی تھی۔۔۔

بہت ڈھونڈنے کے بعد اسے کچھ کیز مل گئی تھی۔۔۔جو اسے لگ رہا تھا اسٹڈی میں موجود لاکر کی ہوں۔۔۔

وہ جلدی سے چابیاں لئے روم سے باہر چلی گئی تھی۔۔۔

آخر کہاں ہوگی وہ فائل۔۔۔؟؟

اس فائل کو تو نہیں ڈھونڈ رہی تم۔۔۔؟؟

پیچھے سے کسی نے ایک فائل آگے کی تھی۔۔۔

حورعین جو اندھیرے میں موبائل کی روشنی سے فائل ڈھونڈ رہی تھی اسکا موبائل ہاتھ سے گر گیا تھا۔۔۔

وہ۔۔۔مم۔۔دراصل۔۔۔

اگر میرے بیٹے کو برباد کر کے تمہیں دیئے گئے دکھوں اور تکلیفیوں کا مداعوا ہوسکتا ہے تو تم وجاہت شاہ کو بھی برباد کر سکتی ہو بیٹا۔۔۔

وجاہت صاحب نے وہ فائل حورعین کے سامنے رکھ دی تھی۔۔۔اور اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلے گئے تھے۔۔

یہ میں کیا کر رہی ہوں۔۔۔؟؟ یا اللہ کہاں جاؤں میں۔۔۔کیا کروں میں۔۔۔؟؟

وہ اپنا سر پکڑے وہیں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

حورعین کے روم سے باہر جاتے ہی ولید شاہ کی آنکھیں بھی کھل گئی تھیں۔۔۔

ولید کپڑے پہنے جلدی سے روم سے باہر گیا تھا۔۔۔

اسے حیرت تب ہوئی جب وہاں اندھیرے میں کھڑے اس نے اپنے بابا سائیں کو اپنی اسٹڈی سے ایک فائل لے جاتے اس کی اسٹڈی میں دیکھا۔۔۔

اور دبے پاؤں جب وہ اپنے اسٹڈی روم کے باہر کھڑا تھا تو کھلے دروازے سے اس نے اپنے بابا سائیں کے کہے الفاظ سن لیے تھے۔۔۔

اور اس سے پہلے کوئی اسے وہاں دیکھتا۔۔وہ جلدی سے اپنے کمرے میں جانے لگا تھا کہ کچن کی جلتی ہوئی لائٹ نے اسے روک دیا تھا۔۔

اور جب پاس گیا تو جو اس نے دیکھا اسے شوکڈ کرگیا تھا۔۔۔

ایان جو ایک اسٹول پر کھڑے کیبنٹ سے کچھ نکال کر نیچے کاؤنٹر پر رکھ رہا تھا۔۔۔

اور پھر اپنی پلیٹ پر بریڈ اور جام لگا کرسی پر رکھ دی تھی۔۔۔اور ایک دودھ کا گلاس بھی۔۔۔

ولید نے اسے اکیلے یوں اس طرح محنت کرتے دیکھ بہت کچھ محسوس کیا تھا۔۔۔

جب اسے اپنے چہرے پر کچھ گیلا محسوس ہوا تو اسے معلوم ہوا اسکی آنکھیں بھیگ چکی تھیں پوری طرح۔۔۔

آپ وہاں کیا کر رہے ہیں۔۔؟؟ آپ کو برا لگا میں واپس یہاں کیوں آیا ہوں۔۔؟؟

ایان کی آواز سن کرولید نے اپنا چہرہ صاف کرلیا تھا اور اندر آکر بالکل سامنے والی کرسی ہر بیٹھ گیا تھا۔

نہیں مجھے برا نہیں لگا۔۔۔اور تم کیا کر رہے ہو اس وقت۔۔؟؟ بریک

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاسٹ۔۔؟؟ ہاہاہاہا۔۔

ولید نے اپنا لہجہ بہت نرم کرلیا تھا۔۔۔

میں ڈنر کر رہا ہوں۔۔۔

کیوں ڈنر نہیں کیا تھا۔۔؟؟

کسی نے پوچھا نہیں تھا۔۔ماما حمزہ انکل کے ساتھ باہر گئیں ہوئی تھیں۔۔۔دادو اور دادا سائیں اپنے فرینڈ کی طرف۔۔اور آپ دونوں بی لیٹ گھر آئے تھے۔۔۔سووو کسی نے مجھے نہیں پوچھا۔۔۔

ابھی بہت بھوک لگ رہی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایان بریڈ پر جام لگائے کھانا شروع ہوگیا تھا۔۔۔

تمہیں پتا ہے مجھے بھی بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔۔مجھے نہیں بنا کر کھلاؤ گے۔۔۔؟؟

سچی آپ کھائیں گے میں اگر بریڈ پر جام لگا کر دوں گا۔۔؟؟

ہاں نا۔۔۔بہت بھوک لگی ہے۔۔۔مجھے بھی کسی نے ڈنر نہیں پوچھا۔۔۔

ولید نے بچوں سا منہ بنا لیا تھا۔۔۔

پر ایان بہت خوشی سے اٹھ گیا تھا جہاں کاؤنٹر پر اس نے بریڈ رکھا ہوا

تھا۔۔۔

جیسے ہی ولید نے وجاہت کو اسٹڈی سے اپنے کمرے میں جاتے دیکھا اس کی نظریں اپنے بابا سائیں کے خالی ہاتھوں پر تھی اسے امید نہیں تھی کہ حورعین وہ فائل لے لے گی۔۔۔اسے ابھی بھی یقین تھا حورعین اسے موقع دے گی۔۔

اپنی کشمکش میں وہ یہ دیکھنا بھول گیا تھا کہ ایان نے پہلے سے رکھی ہوئی ایک پلیٹ نکال کر ولید کے سامنے رکھ دی تھی اور دودھ کا گلاس۔۔۔

اور جب اس نے ولید کے پیچھے کھڑے ایک شخص کو دیکھا تھا جو بہت خوش ہوتے ہونے کا اشارہ کر رہا تھا۔۔۔

ایان اس شخص کی طرف دیکھ کر ہنسا تھا۔۔۔

آپ نہیں کھا رہے۔۔؟؟

ولید نے اپنے اسٹڈی روم سے نظریں ہٹا کر ایان کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

اور پھر ایان کی پلیٹ سے اپنے ہاتھوں سے اسے کھلایا تھا۔۔۔اور جو ایان نے اسے پلیٹ دی تھی ولید نے وہ کھا لی تھی۔۔۔حلانکہ اسے بھوک نہیں تھی۔۔۔پر وہ اس بچے کا دل نہیں توڑنا چاہتا تھا۔۔۔

اب تم جاؤ اور سو جاؤ۔۔۔

ولید بھی لائٹس بند کر کے اوپر اپنے روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔اسکے دل

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں بار بار حورعین کا خیال آرہا تھا۔۔وہ چاہتا تھا وہ اسٹڈی میں جائے اور آج ہی یہ سب نفرتیں مٹا دے۔۔پر وہ آج جیسے ہار گیا تھا۔۔

بھاری دل کے ساتھ وہ بیڈروم میں چلا گیا تھااور جب روم میں گیا تھا آنکھیں بھر آئیں تھیں اسکی۔۔۔

وہ وہاں بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔جیسے آخری بار محسوس کرنا چاہتا تھا حورعین کی اپنی اپنے بچوں کی یادیں۔۔۔

سائیڈ ٹیبل پر پڑے فوٹو فریم کو اٹھا کر اس نے چوم لیا تھا۔۔

بےبی ڈول۔۔۔۔۔

ولید کچھ دیر بعد سو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

میں ولید شاہ کو اپنے ہاتھوں سے سزا تو دے نہیں سکتی کسی اور کو کیسے اجازت دے سکتی ہوں کہ وہ میرے ولید کو سزا دے۔۔؟؟

ولید شاہ بہت تلخیاں ہیں۔۔۔اس فائل کو کھول لیا تو شاید مجرم میں بن جاؤں گی۔۔۔

ولید میں انتظار کروں گی اس دن کا جس دن تم خود میرے سامنے سب قبول کرو گے۔۔۔۔

اپنے پلو سے اپنا منہ پونچھ کر حورعین نے وہ فائل اسی روم کے ایک کارنر پر پھینک دی تھی۔۔۔اور چلی گئی تھی وہاں سے۔۔۔۔

اور اس کے جانے کے بعد ہی کوئی اور سٹڈی روم میں آیا تھا۔۔اور وہ فائل اٹھا لی تھی اور ہنستے ہوئے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔پر جانے سے پہلے ایان کو بہت پیار کر کے گیا تھا۔

ولید شاہ آج سو لو سکون کی نیند۔کل سے تمہیں اتنا مجبور کر دوں گی کہ تم خود مجھے سب سچ بتاؤ گے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین نے سر ولید کے سینے پر رکھ دیا تھا اور آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد۔۔۔

ماما۔۔بابا۔۔۔گڈ مارننگ۔۔۔۔۔آج آپ دونوں نے اٹھنا نہیں ہے کیا۔۔۔

دونوں بچے بہت پرجوشی کے ساتھ اندر روم میں ناک کرنے کے بعد داخل ہوئے تھے۔۔۔۔

حورعین تو اٹھ گئی تھی۔۔۔پر جیسے ہی اسکی نظریں ولید کے منہ سے نکلتی جھاگ پر پڑی تھی۔۔۔

حورعین کی جیسے جان نکل گئی ہو۔۔۔

ولید۔۔۔۔ولید۔۔۔۔

ولید کے چہرے پر کندھے پر ہاتھ رکھ کر اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

دیکھتے ہی دیکھتے۔۔۔حورعین کی آواز اسکی چیخوں میں تبدیل ہوگئی تھی۔۔۔اور دونوں بچے ماں کو اس حالت میں دیکھ کر باہر مہرالنسا اور وجاہت کو بلانے چلے گئے تھے۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔اٹھو۔۔۔۔۔ولید۔۔۔تم اٹھ کیوں نہیں رہے۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وجاہت شاہ جلدی سے آگئے تھے۔۔۔۔

حورعین اپنے ڈوپٹے سے بار بار ولید کا منہ صاف کر رہی تھی۔۔۔

پلیز بابا سائیں کچھ کیجیئے۔۔۔۔

مہرالنسا بہو کو سنبھالو۔۔۔

وجاہت صاحب نے گارڈز کو آواز دی تھی اور جلدی سے ولید شاہ کو ہسپتال لے جایا گیا تھا۔۔۔

تیرے بنا جینا نہیں ہے۔۔۔

تو تو میری سانسیں میں شامل۔۔۔

ولید پلیز۔۔۔ڈونٹ ڈو دس ٹو می پلیز۔۔۔۔۔

حورعین نے ایمبولینس میں بیٹھتے ہی ولید کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

تیری دوہائیاں تیرے صدقے سوہنے یار

وہ دے رہائیاں مینوں دل سے سوہنے یار۔۔۔۔

دل کا کہیں ہے کیا سہارا۔۔

⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜⚜

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پلیز بیٹا۔۔۔۔۔۔

مہرالنسا نے حورعین کے ہاتھ سے ولید کا ہاتھ چھڑا دیا تھا۔۔۔ولید کو آئی سی یو لے گئے تھے۔۔۔

آپ مجھ سے وعدہ کیجئے میرے ہاتھ چھوڑنے پر وہ پھر سے میرا ہاتھ تھامے گا۔۔۔؟؟

حورعین کی بات شاید مہرالنسا کو سمجھ نہیں آئی تھی پر وجاہت صاحب سمجھ گئے تھے۔۔۔

وہ اسٹڈی روم سے جانے کے بعد سو نہیں پائے تھے۔۔۔پر جو ابھی ہوا انہیں

امید نہیں تھی۔۔۔

پر اس وقت وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتے تھے۔۔۔۔

لیکن وہ جانتے تھے۔۔۔انکی جان ولید میں ہے۔۔۔اگر ولید کو کچھ ہوا تو وہ بھی مر جائیں گے۔۔۔

ڈاکٹر میرے بیٹے کو بچا لیں۔۔۔خدا کے لیے۔۔۔

دیکھیں شاہ جی۔۔۔ولید کو زہر بہت مقدار میں دیا گیا ہے۔۔۔۔

آپ لوگ ہسپتال بھی بہت لیٹ لیکر آئیں ہیں۔۔۔

ہم نے اپنی پوری کوشش کی ہے انکو ہوش آجائے گا تو چانسز ہیں نہیں تو ہم بھی کچھ نہیں کر پائیں گے۔۔۔۔آپ دعا کیجیے۔۔۔۔

ڈاکٹر وجاہت شاہ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر چلے گئے تھے۔۔۔جو کمزور انسان کی طرح کھڑے تھے آئی سی یو کے سامنے۔۔۔

اور کچھ قدم کے فاصلے پر حورعین ڈاکٹر کی بات سن کر وہیں بنچ پر گر گئی تھی۔۔۔

تم جانتی ہو۔۔۔تم میری زندگی کا وہ خوبصورت خواب ہو جس کے سچ ہونے کی دعائیں کی میں نے چاہت کی میں نے۔۔۔وہ خوبصورت خواب۔۔۔کہ جو سچ ہوا

تو زندگی نہیں رہی پاس۔۔۔

وہ جان گیا تھا۔۔۔۔ولید۔۔۔۔۔اسے پتا چل گیا تھا میں نے۔۔۔۔

حورعین کی بھیگتی آنکھوں میں آنسو کے ساتھ ساتھ لبوں سے ایک آہ نکلی تھی۔۔۔۔اس نے اپنی آنکھیں بند کرلی تھیں۔۔۔۔۔

اسے سب کی باتیں سنائی دے رہی تھی۔۔۔۔

ولید شاہ پر ہمیشہ سے جان لیوا حملے ہوئے پر کوئی حملہ یا دشمن اسے آج تک نقصان نا پہنچا سکا۔۔۔۔

وجاہت یہ کسی اپنے کا کام ہے جس پر ولید کو یقین تھا۔۔۔۔

وہ اپنا جس نے ولید سے بہت نفرت کی ہو۔۔۔ہمیں پتا کرنا چاہیے۔۔۔۔۔

سامنے کھڑے شخص کی باتیں حورعین کے دل کو اندر ہی اندر مارنے لگی تھیں۔۔۔۔

اس نے آنکھیں جیسے ہی بند کی ڈاکٹر کی آواز آگئی تھی۔۔۔۔

ولید کو ہوش آگیا ہے۔۔۔۔پر۔۔۔۔انکے پاس وقت بہت کم ہے۔۔۔آپ میں سے حورعین کون ہیں۔۔۔۔۔

یا اللہ۔۔۔۔۔

مہرالنساء کی رونے کی آوازیں بہت لوگوں کی توجہ حاصل کر چکی تھی ثمرین اور ذکیہ کی حالت بھی ویسی ہی تھی۔۔۔۔۔

مس حورعین۔۔۔پئیشنٹ کے پاس وقت بہت کم ہے۔۔۔۔

حورعین کسی روبوٹ کی طرح اندر چلی گئ تھی۔۔۔۔

مشینوں کی آواز دل کی دھڑکن صاف سنائی دے رہی تھی اسے۔۔۔

جیسے اسکے قدموں کی آہٹ سن لی تھی ولید نے۔۔۔ جس کی بند آنکھیں کھل گئیں تھیں۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔۔۔

ولید نے آکسیجن ماسک اتار ہی تھا۔۔۔اور اس نام پر حورعین کی آنکھیں چھلک گئیں تھیں پھر سے۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

حورعین سامنے کرسی پر بیٹھنے لگی تھی کہ ولید نے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا اپنے بیڈ پر۔۔۔۔

یہاں۔۔۔میرے پاس بیٹھو۔۔۔اب ان آخری لمحات میں بھی فاصلے رکھ کر مارنا ہے۔۔۔۔؟؟؟

اس نے مذاق کیا تھا پر اسکی آواز میں بہت درد تھا۔۔۔۔

ولید۔۔۔اگر تم اب ایسے مجھے چھوڑ کر چلے گئے نا تو کبھی معاف نہیں کروں گی تمہیں۔۔۔۔۔

ولید کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے حورعین وہاں بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔

معاف تو تم نے پہلے بھی نہیں کیا تھا حورعین۔۔۔ابھی بھی ویسے ہی جاؤں گا بنا معافی کے۔۔۔۔پر۔۔۔پر ایک گلہ رہے گا۔۔۔۔

ولید نے حورعین کا ہاتھ پکڑ کر اپنے لبوں تک لے گیا تھا اور بوسہ دیا تھا۔۔۔

ولید شاہ میں تمہیں ہمیشہ گلے رہے مجھ سے۔۔۔۔۔

حورعین نے روتے ہوئے ولید کے سینے پر سر رکھ لیا تھا۔۔۔۔

ہم شاہ کی جان۔۔۔پر اس گلے نے تمہارے ولید کو جیتے جی مار دیا۔۔۔۔

ولید نے حورعین کے بالوں کو سہلاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

کیسا گلہ ولید۔۔۔؟؟؟

ولید نے گہرا سانس لیا تھا جب مانیٹر کی بیپ تیز ہونا شروع ہوگئی تھی۔۔۔

حورعین اگر میری موت سے سب ٹھیک ہوجانا تھا تو مجھے بتا دیتی تمہارا یہ دیوانہ ہنستے ہنستے اپنی جان دے دیتا۔۔۔۔پر زہر۔۔۔؟؟تمہیں پتا ہے۔۔۔مجھے اس بات نے موت سے پہلے موت دے دی ہے۔۔۔۔

حورعین نے اسکے سینے سے سر اٹھا کر اسکے چہرے کی طرف دیکھا تھا جو حورعین کے چہرے کی طرح بھرا ہوا تھا۔۔۔

ولید ایم سوری۔۔۔تم جانتے ہو میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔تمہارے بغیر میں جی نہیں سکتی ولید پلیز۔۔۔۔۔

حورعین نے اگے جھک کر ولید کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا جس کی آنکھوں میں ایک سکون آگیا تھا حورعین کے اظہار محبت پر۔۔۔۔

ولید تم سن رہے ہو۔۔۔۔۔تم ایسے۔۔۔۔۔چھوڑ کر نہیں جا سکتے۔۔۔۔

بےبی ڈول۔۔۔۔وہ لفظ کہہ دو نا وہ نام لے دو جو اس رات کو لیا تھا جب ہم ملے تھے۔۔۔۔

ولید نے حورعین کے ماتھے پر بوسہ دے کر التجا کی تھی۔۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔۔۔۔

بےبی ڈول۔۔۔۔۔ولید شاہ نے ہمیشہ محبت کی تم سے اور کرتا رہے گا۔۔۔یاد رکھنا۔۔۔۔اور میں حدید سے کہوں گا اسکی ماں کو اسکی بہت یاد آتی ہے۔۔۔

میں وہاں اسکا خیال رکھوں گا تم یہاں ارش اور عاشی کا رکھنا۔۔۔۔

ولید پلیز۔۔۔ایسی باتیں مت کرو میں مر جاؤں گی۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔۔۔

پر جب اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو ولید شاہ کی آنکھیں بند ہوگئی تھیں۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔۔

حورعین کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کسی نے اسے جھنجوڑا تھا جس کی آنکھیں ایک جھٹکے سے کھل گئیں تھیں۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

اور اسکی نظریں سامنے آئی سی یو پر گئیں تھیں جہاں ولید شاہ کی سانسیں چلتی ہوئی نظر آرہی تھی۔۔۔۔۔

اور ڈاکٹر بھی باہر آگئے تھے۔۔۔

ڈاکٹر ولید اب کیسے ہیں۔۔۔؟؟

سب سے پہلے حورعین اٹھ کر ڈاکٹر کے پاس گئی تھی۔۔۔اس کا وجود اس خواب کے بعد ابھی تک کانپ رہا تھا۔۔۔

اب وہ خطرے سے باہر ہیں۔۔آپ مس حورعین ہیں۔۔؟؟ آپ انہیں اندر جا کر دیکھ سکتی ہیں۔۔وہ بے ہوشی میں بھی آپ کا نام پکار چکے ہیں۔۔۔

نہیں۔۔۔میں اندر نہیں جاؤں گی۔۔۔جب تک ولید اٹھ کر خود باہر نہیں

آجاتے۔۔۔

حورعین بینچ پر جا کر پھر سے بیٹھ گئی تھی۔۔۔

وہ اس خواب کو پھر سے جینا نہیں چاہتی تھی وہ ولید شاہ کو زندہ سلامت اپنے قدموں پر کھڑا دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔

سب فیملی کی ترس کھاتی نگاہیں حورعین کو دیکھ کر اندر چلی گئیں تھیں۔۔۔

حورعین۔۔۔۔

حمزہ جو بھاگتے ہوئے ہسپتال آیا تھا۔۔۔حورعین کو ایسے نڈھال دیکھ کر وہیں بیٹھ گیا تھا۔۔

اسے نظر آرہا تھا سب اندر ولید کے پاس ہیں پر حورعین نہیں۔۔۔

حورعین۔۔۔ولید ٹھیک ہوجائے گا۔۔۔

کیا ولید کو پتا تھا میں اسے کچھ پلانے والی ہوں۔۔۔؟

وہ۔۔۔۔میں اندر ولید کو دیکھ کر آجاؤں۔۔۔

پر حورعین نے حمزہ کا ہاتھ اپنے سر پر رکھ دیا تھا۔۔۔

میری قسم کھا کر بتایئے ولید سب جان گیا تھا۔۔۔؟؟

ہاں۔۔۔ایم سوری۔۔۔میں۔۔میں نے کل رات اسے فون پر بتایا تھا کہ وہ نیند

کی دوائی نہیں تھی وہ زہر تھا۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟ وہ زہر نہیں تھا حمزہ بھائی۔۔۔میں آپ کو کیا لگتی ہوں۔۔؟ ولید کو میں۔۔۔میں زہر دینے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔

اپنے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں چھپائے وہ اور زیادہ رونے لگی تھی۔۔۔۔

میں نے اسے زہر نہیں دیا۔۔میں ایسا کبھی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔پر وہ۔۔۔اس لیے ایسی باتیں کر رہا تھا اسے بس اتنا ہی یقین تھا مجھ پر۔۔۔؟؟

مس حورعین۔۔۔

ایک نئی آواز سن کر حور نے سر اٹھایا تھا سامنے کچھ پولیس آفیسر کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی۔۔؟؟

حمزہ کھڑا ہوگیا تھا جلدی سے۔۔

ولید شاہ کو زہر دینے کے جرم میں ہم آپ کو گرفتار کرتے ہیں۔۔۔

انسپیکٹر۔۔۔آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔۔

حمزہ ڈھال بن کر کھڑا تھا۔۔۔

ہمارے پاس ثبوت ہے۔۔۔راؤ نے اعترافِ جرم کیا تھا۔۔۔بلاؤ راؤ کو۔۔۔

اور راؤ کو ایک آفیسر لے آیا تھا وہاں۔۔۔۔

جسے غصے اور نفرت کی نظروں سے حورعین دیکھ رہی تھی۔۔۔

میری بہو کہیں کسی کے ساتھ نہیں جائے گی انسپیکٹر۔۔۔

وجاہت شاہ کی آواز گونج اٹھی تھی۔۔

شاہ جی ہمارے پاس ثبوت ہیں۔۔۔اور ولید شاہ خطرے سے باہر ہیں پر زندہ رہیں گے اسکی کیا گارنٹی ہے ہمیں ہمارا کام کرنے دیجیئے۔۔۔۔

اور آفیسر نے لیڈی آفیسر کو حورعین کو اریسٹ کرنے کا کہا تھا۔۔۔

جس پر حورعین بالکل چپ تھی۔۔۔اس نے ہاتھ آگے بڑھائے تھے۔۔۔پر سامنے اب کوئی اور آکر کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔

جہانگیر عالم۔۔۔۔

یہ آدمی میری بیٹی کے ہاں نہیں میرے یہاں ملازمت کرتا تھا۔۔۔اگر کوئی سسپیکٹ ہونا چاہیئے تو مجھے گرفتار کیجیئے۔۔۔۔

دیکھیئے آپ لوگ ہمیں نا سیکھائیں۔۔۔

آپ سب لوگ میرے لیے پریشان نا ہوں جانے انجانے میں میں زمہ دار ہوں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین دو قدم راؤ کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

اور ایک زور دار تھپڑ مار دیا تھا راؤ کو۔۔۔

تم نے گناہ کیا ہے۔۔تم نے جو مجھے ولید کے دودھ میں ملانے کو کہا تھا وہ میں نے پھینک دیا تھا راؤ۔۔پر زہر پھر بھی دیا گیا ولید کو۔۔اور اس بار میں خود سزا دوں گی۔۔۔اس لسٹ میں سب سے پہلا نمبر تمہارا ہے راؤ۔۔گنتی گننا شروع کر دو کیونکہ اب تمہیں مجھ سے کوئی نہیں بچا سکتا۔۔۔چلیں۔۔۔

حورعین ان لوگوں کے آگے چلنا شروع ہوگئ تھی۔۔

میں ساتھ چلتا ہوں۔۔۔

پر جہانگیر عالم نے غصے سے دیکھا تھا حمزہ اور وجاہت شاہ کو۔۔۔

ابھی اس کا باپ زندہ ہے۔۔۔

جہانگیر عالم حورعین کو سامنے مین گیٹ سے لے جانے کے بجائے پچھلے گیٹ سے لے کر گئے تھے۔۔۔

سر پولیس گاڑی میں گیٹ کے سامنے ہے۔۔۔

تو جاؤ اپنی گاڑی میں آؤ۔۔اور میڈیا یا کسی اور کے سامنے ایک لفظ بھی بولا تو یاد رکھنا ہر ممکن اقدام کر کے سزا دلواؤں گا میں۔۔۔

اور وہ حورعین کا ہاتھ پکڑ کر اپنی گاڑی میں بٹھا چکے تھے۔۔۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

بابا آپ ٹھیک ہیں اب۔۔؟؟

بابا۔۔۔

عاشی روتے ہوئے اندر آئی تھی۔۔۔

ولید نے دونوں بچوں کو پیار کیا تھا۔۔۔پر اس کی نگاہیں حورعین کو تلاش کر رہی تھیں۔۔۔

بچوں ماں کہاں ہے۔۔؟؟ سب کہہ رہے تھے حویلی میں ہیں۔۔۔

پر بابا ماما تو آپ کے ساتھ ہسپتال آئیں تھیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بچوں بابا ابھی آرام کر لیں۔۔۔

ایک منٹ ثمرین آپی۔۔۔حورعین کہاں ہے بابا۔۔۔؟؟

ولید یار ابھی تم۔۔۔

حمزہ بےبی ڈول کہاں ہے۔۔؟؟

ولید اٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

سب لوگ نظریں چرا رہے تھے۔۔۔

ذکیہ بیٹا بچوں کو باہر لے جاؤ۔۔۔

وجاہت صاحب نے بہت آہستہ سے کہا تھا۔۔۔

حورعین کہاں ہے۔۔؟؟ بابا سائیں۔۔۔

بچے باہر چلے گئے تو ولید نے پھر سے پوچھا۔۔

وہ۔۔۔ولید۔۔۔پولیس کو لگتا ہے تمہیں زہر حورعین نے دیا وہ حورعین کو۔۔۔

ولید نے غصے سے پیچھے جھٹک دیا تھا پاس لگی ڈرپ اور ہاتھ میں لگی سرنج اتار کر پھینک دی تھی۔۔

آپ مجھے بتا رہے ہیں میری بیوی تھانے میں ہے۔۔؟؟

آپ کہہ رہے ہیں میری عزت کو لے کر گئے ہیں وہ لوگ۔۔۔اور آپ تماشہ دیکھ رہے تھے۔۔۔؟؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وجاہت شاہ کی بہو بھی تھی وہ۔۔۔یا ابھی بھی نفرت نے دل نرم نہیں کیا میری بیوی کی طرف سے۔۔؟؟

ولید وجاہت کے سامنے کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔۔

ولید یار۔۔۔۔

ولید کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔

میں ہر اس انسان کو چھوڑوں گا نہیں۔۔۔جس نے میری بیوی پر اس طرح کا

الزام لگایا۔۔۔

ولید میں نے وکیل کو بھیجا ہے۔۔۔

ہاں آپ نے بھیجا ہے اور میں کسی بے غیرت مرد کی طرح انتظار کروں۔۔؟؟

پیچھے ہٹ جائیں آپ سب۔۔

اور پھر سب پیچھے ہوگئے تھے۔۔۔

آپ کو ہمارے ساتھ تعاون کرنا ہوگا ورنہ حوالات میں۔۔

کون ڈالے گا میری بیوی کو حوالات میں۔۔۔؟؟ ڈال کے دکھاؤ۔۔۔کس جرم میں۔۔۔؟؟

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید شاہ آپ۔۔

وہ آفیسر بھی ایک دم ڈر گیا تھا۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔یہاں اندر آکر بتاؤ۔۔کیا مجھے کسی نے زہر دیا تھا۔۔۔؟؟

نہیں ولید شاہ کی رپورٹس میں کہیں بھی زہر نہیں ہے۔۔۔

پر راؤ نے۔۔۔

راؤ تو خود دماغی سہی نہیں ہے۔۔۔راؤ کی فیملی کو بلاؤ زرا۔۔۔۔

آفیسر کے پسینے تو چھوٹ رہے تھے۔۔۔پر جب راؤ کو بلایا گیا تو اسکے چہرے کے رنگ بھی اڑھ گئے تھے ولید شاہ کو دیکھ کر پر اسے زیادہ ڈر آج حورعین ولید شاہ سے لگ رہا تھا جس کی آنکھوں میں خون نظر آرہا تھا راؤ کو۔۔۔

راؤ چلو جاؤ تم اپنے فیملی کے ساتھ۔۔۔اور آفیسر میں بہت جلدی ملنے آوں گا۔۔۔چلو حورعین۔۔۔

ولید نے آگے ہاتھ بڑھایا تھا جو بہت جلدی پکڑ لیا تھا اس نے پر سامنے جہانگیر صاحب آگئے تھے۔۔۔

میری بیٹی تمہارے ساتھ کہیں نہیں جائے گی۔۔۔

کونسی بیٹی۔۔۔؟؟ میرا کوئی باپ نہیں ہے۔۔۔میرا باپ اسی دن مر گیا تھا جس دن اس نے مجھے مارنے کے لیے میری ماں کو کسی ڈاکٹر کا نمبر دیا تھا۔۔۔

اور حورعین ولید کا ہاتھ پکڑ کر اسے باہر لے آئی تھی۔۔۔

پورے راستے دونوں گاڑی کی بیک سیٹ پر خاموش بیٹھے تھے۔۔۔

کوئی کچھ نہیں بول رہا تھا۔۔۔ڈرائیور گاڑی بہت آہستہ چلا رہا تھا ولید کی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے۔۔

ولید۔۔۔۔

ڈرائیور اگر تم نے گاڑی کی اسپیڈ تیز نا کی تو میں تمہیں یہیں نیچے اتار دوں کا

جلدی چلاؤ۔۔۔

ولید نے حورعین کی بات کو ان سنا کر دیا تھا اور ونڈو سے باہر دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔

پر حورعین کو ولید کی بے رخی نے بہت دکھ پہنچا دیا تھا۔۔۔اور اس نے بھی ونڈو سے باہر دیکھنا شروع کردیا تھا۔۔

ایک لمحے میں سمٹ آیا۔۔۔صدیوں کا سفر۔۔۔۔

زندگی تیز بہت تیز چلی ہو جیسے۔۔۔

شاہ حویلی۔۔۔۔۔۔۔

ماما بابا آپ آگئے۔۔۔۔

دونوں بچے بھاگتے ہوئے انکی طرف آئے تھے۔۔۔

بیٹا بابا کو ابھی آرام کرنا ہے۔۔۔

حورعین نے آہستہ سے کہا تھا۔۔۔

ولید بہت خاموشی سے اوپر روم میں چلا گیا تھا۔۔۔

اور مہرالنسا ثمرین حورعین کو لیکر بیٹھ گئی تھیں۔۔۔

تم ٹھیک ہو بیٹا۔۔۔؟؟

کیا آپ کو بھی ولید کی طرح لگتا ہے زہر میں نے دیا۔۔۔؟؟

وجاہت صاحب اپنے روم میں جاتے ہوئے رک گئے تھے۔۔۔۔

ولید کو بھی لگتا ہے مطلب۔۔۔؟؟

وجاہت صاحب نے آکر پوچھا تھا۔۔

ولید نے مجھ سے بات نہیں کی کوئی بھی۔۔۔انہیں بھی لگتا ہے۔۔۔میں نے زہر دیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا مطلب ماں۔۔۔؟؟

ارش نے پوچھا تھا اور اب حورعین شوکڈ ہوئی تھی کہ بچے بھی کمرے میں موجود ہیں۔۔۔

کچھ نہیں بیٹا آپ اوپر روم میں جاؤ۔۔۔

دادو۔۔۔مجھے سب سمجھ آتا ہے۔۔۔پر ماں میں جانتا ہوں آپ بابا سے کتنا پیار کرتی ہیں۔۔آپ انہیں کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔۔۔۔ارش نے اٹھ کر حورعین کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔حورعین کی آنکھوں میں اب خوشی کے آنسو تھے اپنے بیٹے کو اس طرح دیکھ کر۔۔۔۔

میں ایک بزنس ٹرپ پر جا رہا ہوں بابا سائیں۔۔آفس حمزہ دیکھ لے گا۔۔

ولید ایک سوٹ کیس ہاتھ میں لئے نیچے آگیا تھا۔۔

پر ولید۔۔۔۔

حورعین کو ہاتھ کے اشارے سے روک دیا تھا ولید نے۔۔۔

بےبی ڈول یہ سب برداشت کرنے کے لیے اس سچ کو اپنانے کے لیے مجھے وقت چاہیئے۔۔۔

ولید نے آگے بڑھ کر حورعین کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔

ولید بیٹا بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔۔۔

بابا سائیں ابھی بہت ادھورے کام ہیں انکے بعد بات کریں گے۔۔۔

ولید وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

پر ولید تم نے تو کہا تھا ہم تم ملک سے باہر جا رہے۔۔۔پر اب ہم میرے سسر جی۔۔میرا مطلب سکندر شاہنواز کے بنگلے میں کیوں جا رہے۔۔۔؟؟

ولید کسی بات کا جواب نہیں دے رہا تھا بس ڈرائیو کر رہا تھا۔۔

اور جب سامنے سکندر شاہنواز کا بنگلہ نظر آیا ولید نے بریک لگا دی تھیں۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور اپنی گن نکال لی تھی جب گارڈز نے راستہ روکا تھا۔۔۔

دیکھیں ولید صاحب ہمیں سختی سے منع کیا گیا ہے آپ اندر نہیں جا سکتے۔۔۔

ولید کی گاڑی کے پیچھے اور گاڑیاں رکی تھی جس میں سپیشل فورس تھی اور پولیس نے ہر طرف سے گھراؤ کر لیا تھا۔۔۔

پیچھے ہٹ رہے ہو یا گولی چاؤں۔۔۔؟؟

ولید کی دھمکی پر وہ سب پیچھے ہٹ گئے تھے۔۔۔

ایان بیٹا۔۔یہاں آؤ اور بتاؤ اپنے بابا کو کہ تم کیسے انکے نقشے قدم پر چلے ہو۔۔۔

اور سکندر صاحب نے ایان کو بیڈ کی طرف دھکا دیا تھا جہاں عدیل شاہ ابھی بھی بندھا ہوا بے ہوش پڑا تھا جیسا ملائکہ نے چھوڑا تھا۔۔۔

اور کمرے میں راٹھور اور اسکا بیٹا بھی موجود تھے جنکو ابھی تک پتا نہیں تھا ولید زندہ ہے۔۔۔۔

ہاہاہا سکندر صاحب ابھی یہ جشن بند کر دیتے ہیں ابھی تو اسکے جنازے میں بھی جانا ہے۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔ایان تمہارا شکریہ ادا کیسے کریں ہم۔۔۔؟؟

سب لوگ پھر سے ہنسنے لگے تھے۔۔۔اور اس بچے کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ سب کیا باتیں کر رہے ہیں۔۔۔

ایان نے عدیل کے پاؤں کی رسی کھولنا شروع کر دی تھی۔۔

ایان رسی کیوں کھول رہے ہو۔۔؟؟ ہاہاہا تم سے میں نے وعدہ کیا تھا تم اپنے ڈیڈ کو بس دیکھ سکتے ہو۔۔۔

پر نانو اس طرح سے کیوں باندھا ہے؟؟ یہ آنکھیں کیوں نہیں کھول رہے۔۔۔

ہاہاہاہا بیٹا میں اور تمہارے نانو ہم دونوں مل کر تمہارے ڈیڈی کی آنکھیں ہمیشہ کے لیے بند کرنے لگے ہیں۔۔۔

سکندر صاحب پھر سے راٹھور کی بات پر کھلکھلا کر ہنس دیئے تھے۔۔۔۔

اور اسی وقت دروازہ کھل گیا تھا۔۔۔۔

ولید نے اپنی گن سکندر کے ماتھے پر رکھی تھی۔۔۔پر اسکی نظریں پہلے ایان پر پڑی تھی جو عدیل کے پاؤں کی رسی اپنے دانتوں سے کھولنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔پھر ولید کی نظر اس شخص پر پڑی تھی جو اسکا چھوٹا بھائی تھا۔۔۔

ولید کو پہلے بار عدیل کی حالت پر ترس آیا تھا اور آنکھوں میں آنسو بھی۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سکندر صاحب نے موقع کا فائدہ اٹھا کر ولید کو پیچھے دھکیل دیا تھا اور اپنی گن سے فائرنگ کر دی تھی۔۔۔

پولیس اور گارڈز نے بھی جوابی فائرنگ کی تھی اور پھر خاموشی ہوگئی تھی۔۔۔

وہ تینوں زخمی گرے پڑے تھے زمین پر۔۔۔

حمزہ تم ٹھیک ہو۔۔؟؟

ولید نے حمزہ کی بازو سے خون بہتے دیکھ لیا تھا۔۔

میں ٹھیک ہوں ایان۔۔۔۔

حمزہ جلدی سے اندر گیا تھا۔۔۔اور ایان کو اپنے گود میں بہت شفقت سے اٹھا لیا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں نے آپ کو وہ پلیٹ دی تھی جس میں زہر تھا۔۔۔میں۔۔۔

ولید نے جلدی سے ایان کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔

پرمس کرو اب تم یہ بات کسی کو نہیں بتاؤ گے۔۔۔۔

آئی پرمس۔۔۔پر میرے ڈیڈ کے لیے مجھے یہ کرنا پڑا۔۔۔ایم سوری۔۔۔۔

ایان روتے ہوئے ولید کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔۔

تمہارے ڈیڈ بہت جلدی تمہارے پاس ہوں گے۔۔۔۔حمزہ تم ایان کو لے

جاؤ۔۔۔

ولید نے عدیل کے ہاتھ پاؤں کھول دیئے تھے۔۔۔اور خود اپنے بھائی کو اٹھا کر وہاں سے لے گیا تھا۔۔۔

بابا نے فون نہیں اٹھایا ماما۔۔۔؟؟؟

سب ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے تھے۔۔۔۔

نہیں بچوں بابا وہاں پہنچ کر فون کریں گے۔۔۔۔

اور آپ بھی جا رہی ہیں۔۔۔؟؟؟

ارش کے ماتھے پر بوسہ دے کر حورعین اٹھ گئی تھی اور اپنا موبائل اور گاڑی کی چابی اٹھا لی تھی۔۔۔۔

کیا میں پوچھ سکتا ہوں بہو رات کے اس پہر کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟؟

وجاہت صاحب بھی اٹھ گئے تھے اپنا کھانا چھوڑ کر۔۔۔۔

راؤ کے ساتھ ابھی بہت حساب باقی ہیں میرے۔۔۔۔اس نے نا صرف مجھے گمراہ کیا۔۔۔

پر پولیس کو اس نے گواہی دے کر یہ ثابت کیا ہے کہ ولید کو زہر دینے میں

اسکا بھی ہاتھ ہے۔۔۔۔

ایم سوری۔۔۔پلیز بچوں کا خیال رکھئے گا۔۔۔۔میں جلدی آجاؤں گی۔۔۔

وہ بھی ولید کی طرح جلدی سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

مائرہ کہاں ہے وہ۔۔۔؟؟؟

حورعین نے پیسنجر سیٹ کا دروازہ کھولا تھا اور مائرہ بیٹھ گئی تھی گاڑی میں۔۔۔۔

میم جسے میں نے راؤ کا پیچھا کرنے کے لیے لگایا تھا وہ شہر سے باہر اس لوکیشن پر ہیں۔۔

ہیں۔۔۔؟؟؟ کتنے لوگ ہیں۔۔۔؟؟ مائرہ تم گھر جاؤ ایڈریس مجھے دے دو میں آگے سے اکیلی جاؤں گی۔۔۔۔۔

حورعین نے گاڑی سائیڈ پر کھڑی کر دی تھی۔۔۔۔

حورعین میم۔۔۔۔ایم سوری پر میں بھی ساتھ جاؤں گی۔۔۔۔

میں تمہیں خطرے میں نہیں ڈال سکتی مائرہ۔۔۔۔

خطرے میں اب وہ لوگ ہیں۔۔۔ گرلز پاور دکھا دیتے ہیں آج انکو۔۔۔۔

مائرہ نے آنکھ ماری تھی جس پر حورعین ہنس دی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور پھر ہنستے ہنستے رونے لگی تھی۔۔۔۔

ولید کو زہر اس رات سے دیا گیا تھا مائرہ۔۔۔

اور راؤ جیسے شخص پر میں نے بھروسہ کیا۔۔اگر ولید کو کچھ ہوجاتا تو میں نے بھی مرجانا تھا۔۔۔

شششش پلیز۔۔۔چپ ہوجائیے۔۔۔

مائرہ نے جیسے ہی حورعین کو گلے لگایا تھا حورعین اور زیادہ رونے لگی تھی۔۔۔

اور روتے روتے اسکی آواز سسکیوں میں تبدیل ہوگئی تھی۔۔۔

اس نے جاتے ہوئے ایک بار مڑ کر نہیں دیکھا وہ مجھ سے نفرت کرنے لگا ہے پھر سے مائرہ۔۔۔اور مجھے ڈر ہے ولید شاہ کی نفرت پھر سے سب کچھ برباد نا کر دے۔۔۔۔

میم۔۔۔ایسا کچھ نہیں ہوگا وقت لگے گا پر سب ٹھیک ہوجائے گا۔۔۔ولید شاہ کی نظروں میں اب محبت کے ساتھ ساتھ آپ کی عزت بھی ہے۔۔۔

اور بربادی کو پھر سے برباد نہیں کیا جاسکتا۔۔۔اب انہیں اور آپ کو سب آباد کرنا ہوگا۔۔۔۔

ولید اسے اپنے اپارٹمنٹ میں کیوں لائے ہو۔۔۔؟؟؟اوو شٹ۔۔۔اسکی اتنی بری

حالت کی ان لوگوں نے۔۔۔۔

حمزہ نے بیڈ پر عدیل کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

ہمم۔۔۔اچھا ابھی گھر میں نا بتانا میں یہی ہوں۔۔۔ابھی نینا کو اسکے انجام تک پہنچانا ہے۔۔۔۔

اوکے۔۔۔پر حورعین کو یہ سزا کیسی۔۔۔؟ وہ تو یہ سمجھ رہی ہے کہ تمہیں یہ لگتا ہے کہ زہر تم نے دیا اسے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔بے بی ڈول نے مجھے اس ایک رات تڑپا دیا تھا مجھے بھی لگا تھا کہ وہ مجھے زہر دے دے گی۔۔۔

پر وہ بھی میری طرح نکلی محبت میں دیوانی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔سہی ہے تم دونوں کا۔۔۔اچھا ولید ایان نے سچ میں تمہیں۔۔۔

ہمم اس رات میں کچن میں۔۔۔مجھے کسی اور کی موجودگی کا احساس ہوگیا تھا

حمزہ۔۔۔اور ایک بات حویلی کی سیکیورٹی میں سے کسی ایک نے اندر کا رستہ لازمی دیکھایا ہوگا۔۔۔۔پتا کرنا۔۔۔

پکڑ لیا تھا اسے۔۔۔آگے میں خود ہی دیکھ لوں گا۔۔۔۔

اور حمزہ عدیل کو جب تک ہوش نہیں آجاتا میں یہیں ہوں۔۔۔۔

حورعین نے مجھے یاد دلایا تھا عدیل میرا چھوٹا بھائی ہے ایک آخری موقع دوں

گا اسے پر حورعین کی رضامندی کے بعد۔۔۔

ولید کی باتوں نے شوکڈ کردیا تھا حمزہ کو۔۔۔۔

پر اب وہ کیا کرسکتا تھا۔۔۔۔

ولید کی ہاں میں ہاں ملا کر وہ وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

تمہاری بیوقوفی کی وجہ سے میں پکڑی جا سکتی ہوں ایڈیٹ۔۔۔۔

نینا نے غصے سے دروازہ کھولا تھا اس پرانے گھر کا جس میں وہ رہ رہی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور جو میں پکڑا گیا ہوں۔۔۔؟؟ کس طرح وہ آیا اور لے گیا اپنی بیوی کو۔۔۔اور ہر ثبوت تھا اور تو اور وہ ڈاکٹر۔۔۔۔ولید شاہ مجھے چھوڑے گا نہیں۔۔۔۔

پر جو غصہ میں نے حورعین میڈم کی آنکھوں میں دیکھا وہ مجھے سزا دیئے بغیر نہیں ٹلے گا۔۔۔۔

راؤ بنا دروازہ بند کیے اندر داخل ہوگیا تھا اور بڑبڑائے جا رہا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔وہ بھیگی بلی۔۔۔۔راؤ مرد بنو۔۔۔۔

تم نہیں جانتی وہ بھیگی بلی اس شیر کی بیوی ہے۔۔اب اس شیر سے نہیں ڈاکٹر نینا اسکی بیوی سے ڈرو۔۔۔۔

نینا نے حورعین کی تعریف سن کر گلاس دیوار پر مار دیا تھا جس سے راؤ اس سے بھی ڈر گیا تھا۔۔۔۔

اپنے باقی کے پیسے پکڑو اور دفعہ ہوجاؤ راؤ۔۔۔اور وہ فائل۔۔۔اب راؤ مجھے اصلی فائل چاہیے ورنہ وہ لوگ تو بعد میں کریں گے جو کریں گے میں تمہیں پہلے سزا دوں گی۔۔

راؤ نے فائل نکال کر نینا کے سامنے رکھ دی تھی۔۔۔۔

مجھے سکندر صاحب نے نقلی فائل دینے کا کہا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

راؤ جلدی سے پیسے اٹھا کر بھاگا تھا۔۔اپنی گاڑی میں بیٹھنے لگا تھا کہ حورعین نے گاڑی اس کے سامنے لاکر بریک لگائی تھی۔۔۔۔

راؤ بہت جلدی میں لگ رہے۔۔۔؟؟؟

حورعین گاڑی سے نکل کر سامنے آگئی تھی اور اسکے ہاتھ میں گن تھی۔۔۔۔

وہ۔۔۔میم۔۔۔حورعین میڈم۔۔۔

راؤ اپنے آپ پر میں نے ہمیشہ سب کچھ برداشت کیا تھا پر میرے اپنوں پر آنچ آئے اور میں برداشت کر جاؤں گی۔۔۔؟؟

ولید شاہ حورعین کی جان نہیں ہے ولید شاہ میں جان ہے حورعین کی۔۔۔

ہم الگ ہوئے تھے۔۔۔پر تم نے ہمیں جدا کرنے کی کوشش کی ہے۔۔۔

اب میں تمہیں موقع دے رہی ہوں بھاگو اور جان بچاؤ اپنی۔۔

راؤ نے ماتھے کا پسینہ صاف کرتے ہوئے بھاگنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

حورعین کی گن اٹھی تھی۔۔۔پر اس نے گولی نہیں چلائی تھی۔۔۔پر جب اس نے ہوائی فائر کیا تھا راؤ ڈر کر وہیں بےہوش ہوکر گر گیا تھا۔۔

ہاہاہاہا میم یہ تو ڈر سے بے ہوش ہوگیا۔۔۔۔

حورعین ابھی اس کی طرف بڑھنے لگی تھی کہ اور دو گاڑیاں آگئیں تھیں وہاں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سیریسلی بہو۔۔۔؟؟؟

وجاہت شاہ گاڑی سے نکل کر حور کے سامنے آئے تھے اور اسکے ہاتھ سے گن پکڑ لی تھی۔۔۔۔

اپنے بیٹے سے کہہ دیں کہ مرد بنے اور واپس گھر آئے۔۔۔ورنہ اسی گن سے اسے سچ میں شوٹ کر دوں گی۔۔۔۔

وجاہت شاہ جاتے ہوئے رک گئے تھے۔۔۔اور کچھ سیکنڈز کے بعد کھل کر ہنسے تھے۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ولید شاہ اب واقعی مشکل میں ہیں۔۔۔۔۔

حورعین کے سر پر ہاتھ رکھ کر انہوں نے اپنے گارڈز کو راؤ کو اٹھا کر گاڑی میں بیٹھانے کا کہہ دیا تھا۔۔۔

میم وہ اندر ڈاکٹر نینا ہے۔۔۔۔

مائرہ اسے میرے شاہ جی دیکھ لیں گے۔۔۔۔

حورعین نے آنکھ ماری تھی مائرہ کو۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ ہفتے بعد۔۔۔۔۔

ولید حورعین ٹھیک نہیں ہے کافی دن سے بیمار تھی اب بےہوش ہوگئی ہے۔۔۔

تم ہائیپر نا ہو۔۔ابھی ڈاکٹر کو بلایا ہے۔۔۔

حمزہ نے فون بند کردیا۔۔۔۔

اور کچھ دیر میں ولید حویلی میں تھا اور سیدھا اپنے بیڈروم کی طرف گیا تھا۔۔

سب لوگ روم کے باہر انتظار کر رہے تھے ڈاکٹر اندر چیک اپ کر رہی تھیں۔

آپ لوگ میری غیر حاضری میں میری بیوی کا خیال نا رکھ سکے۔۔۔

ولید وہ تمہاری بیوی ہے تمہاری ذمہ داری ہے۔۔۔اور ویسے بھی اپنی بیویوں سے ہم کم تنگ آئے ہوئے ہیں۔۔۔

وجاہت صاحب نے اتنے ہی غصے سے کہا تھا کیونکہ انہیں غصہ تھا ولید کے اس طرح چلے جانے سے۔۔۔۔

ان دنوں حورعین کے اداس چہرے کو دیکھ کر وہ بہت زیادہ پریشان ہورہے تھے انہیں لگ رہا تھا کہ انکا بیٹا کہیں پھر نا اپنا گھر خراب کر لے۔۔

بابا سائیں آپ کو تو میں بعد میں بتاتا ہوں۔۔۔

ولید بچوں کی طرح خفا ہوکر اندر چلا گیا تھا۔۔۔۔

ڈاکٹر میری بیوی اب ٹھیک ہے۔۔۔؟ کیا ہوا ہے۔۔پلیز آپ۔۔۔۔۔

شئیز پریگننٹ مسٹر شاہ۔۔۔

ڈاکٹر وہ تو ٹھیک ہے پر بےہوش ہونے کی وجہ آپ ایسے ہنس کیوں رہی ہیں؟

اور وہ چپ ہوگیا تھا جب ڈاکٹر کی بات اسے سمجھ آئی تھی۔۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔سچ میں۔۔۔؟؟؟

شئیز پریگننٹ مبارک ہو۔۔۔۔۔

ولید کا چہرہ اسکے آنسوؤں سے بھر گیا تھا۔۔۔

حدید۔۔۔۔۔

ولید نے جھک کر حورعین کے پیٹ پر بوسہ دیا تھا۔۔۔

یا اللہ میں میں کیسے تیرا شکریہ ادا کروں میرے مالک۔۔۔مجھے اتنا نواز دیا میرے مولا۔۔۔

ولید نے سر جھکا کر حورعین کے کندھے پر رکھ دیا تھا جو ابھی بھی جاگی نہیں تھی اپنی بےہوشی سے۔۔۔

ولید حورعین کے چہرے پر اسکے ماتھے پر بار بار بوسہ دیا تھا وہ خوشی سے پاگل ہو رہا تھا۔۔۔

اسے ابھی بھی یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔

حدید ولید شاہ۔۔۔بابا آپ کو ہمیشہ اپنے سینے سے لگا کر رکھیں گے۔۔۔

حورعین کے ماتھے پر اپنا سر رکھ لیا تھا اس نے۔۔۔

بےبی ڈول مجھے اتنی بڑی خوشی دینا کا بہت بہت شکریہ۔۔۔تم نے ولید شاہ کو پوری طرح مکمل کردیا آج۔۔۔۔

بابا سائیں آپ نے سنا ڈاکٹر نے کیا کہا۔۔۔؟؟

میرا حدید واپس آرہا ہے بابا۔۔۔

ولید گلے لگ گیا تھا وجاہت کے جن کی آنکھیں بھی آبدیدہ ہوگئیں تھی۔۔۔

ولید بہت بہت مبارک ہو۔۔۔ثمرین نے اپنے چھوٹے بھائی کے ماتھے پر بوسہ دے کر کہا تھا۔۔۔۔

ولید اللہ نے تمہیں پھر سے موقع دیا ہے میرے بچے اس موقع کو گنوانا مت۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید مہرالنساء کے گلے لگ کر اشک بار ہوگیا تھا۔۔۔

بابا آپ کیوں رو رہے ہیں۔۔۔؟؟؟

ہاہاہا۔۔۔بچوں۔۔۔ایک پرنس آرہا ہے ہمارے گھر۔۔۔

ولید ان دونوں کے برابر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

پر بابا یہاں کا پرنس میں ہوں۔۔۔

ارش نے منہ بنا لیا تھا۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔آپ تو یہاں کے کنگ ہو میرے بچے۔۔۔

ولید اپنی مسکان چھپا نہیں پا رہا تھا وہ اتنا خوش تھا۔۔۔

اسے اتنا خوش دیکھ کر باقی سب بھی بہت زیادہ خوش تھے۔۔۔۔

سب کچھ واپس آرہا تھا۔۔۔انکا سکون انکی خوشیاں۔۔۔۔۔

پر ایک طوفان تھا جو انکی زندگیاں پھر سے برباد کرنے والا تھا۔۔۔۔

ولید۔۔۔

ولید نے حورعین کو چپ کروا دیا تھا اسکے چہرے پر ہاتھ رکھ کر۔۔۔

شش بےبی ڈول ابھی نہیں۔۔۔ابھی یہ جوس پئیو۔۔۔

پر حورعین نے منہ پیچھے کرلیا تھا اسی وقت۔۔۔وہ بیڈ سے اٹھنے لگی تھی کہ اسے پھر سے چکر آئے تھے۔۔۔

دیکھا ایسے ایک دم سے اٹھو گی تو ایسے ہی ہوگا۔۔۔پلیز لیٹی رہو۔۔۔

حورعین نے کروٹ لے لی تھی اور ولید سمجھ گیا تھا حورعین کی ناراضگی۔۔۔

بےبی ڈول۔۔۔

ابھی بھی کیوں آئے ہو۔۔۔؟ جاؤ واپس اپنی بزنس ٹرپ پر۔۔۔

ہاہاہاہا باپ رے اتنا غصہ۔۔۔

ولید پلیز میرے سر میں آگے ہی درد ہورہا ہے پلیز لیو می آلون۔۔۔

نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔کبھی نہیں میری جان۔۔۔

ولید بھی وہیں حورعین کے کندھے پر سر رکھ کر لیٹ گیا تھا۔۔۔

گہری خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔جہاں حورعین ولید کو اتنے اچھے موڈ میں دیکھ کر حیران تھی۔۔

وہیں ولید موقع ڈھونڈ رہا تھا یہ خوش خبری حور کو سنانے کے لیے۔۔۔

پر پھر اس نے ارادہ بدل دیا تھا۔۔۔

وہ آج اپنی بے بی ڈول کو باہر ڈنر پر لے کر جائے گا وہاں بتائے گا اسے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج کیا بات ہے بہت خوش لگ رہے ہیں۔۔؟؟

فائنلی حورعین سائیڈ چینج کر لی تھی ولید کا چہرہ بہت پاس تھا کہ وہ خود بھی شرما گئی تھی اس طرح کروٹ بدلنے پر۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔ابھی بھی ویسے شرما جاتی ہو نا۔۔ہاہاہا۔۔۔

پیچھے ہٹ جائیں۔۔۔

اس نے ولید کے کندھے پر ہلکا سا ہاتھ مار کر کہا تھا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔آئی لو یو بے بی ڈول۔۔۔۔

ولید نے ہنستے ہوئے کہا تھا پر لہجہ بہت سنجیدہ تھا اسکا۔۔۔

ولید تم اس رات کو۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

دروازے پر نوک نے حور کی بات کاٹ دی تھی۔۔

حمزہ نے اب کے بہت جلدی سے دروازے پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔

ولید جلدی سے اٹھنے لگا تھا پر حورعین نے پھر سے اسے اپنی طرف کھینچ لیا تھا۔۔۔

شاہ جی۔۔۔اس بار اگر بنا بتائے کہیں بھی گئے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید جہاں بہت شوکڈ تھا وہیں اسکی آنکھوں میں شرارت تھی جب وہ حورعین کی طرف جھکا تھا۔۔۔۔

ایسا اب کبھی نہیں شاہ کی جان۔۔۔اب ایسا کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔

ولید حورعین کے ماتھے پر بوسہ دے کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

پر وہ مسکان حمزہ کا پریشان چہرہ دیکھ کر ختم ہوگئی تھی اس کمرے سے باہر آتے ہی۔۔۔

حمزہ ولید کا ہاتھ پکڑ کر اسے حویلی سے باہر لے گیا تھا۔۔۔

حمزہ اب بتاؤ گے کیا ہوا ہے حویلی سے یہاں تک لانے کا مقصد۔۔؟ یہ کس جگہ ہیں۔۔؟

ڈاکٹر نینا اندر ہے ولید۔۔۔حورعین نے اسی جگہ راؤ کو رنگے ہاتھ پکڑا تھا۔۔پر نینا کو نہیں کچھ کہا اس لیے کہ اسے تم دیکھ لو گے۔۔۔

ابھی اس سے حساب برابر کر لیں۔۔۔پھر ایک اور مسئلہ سر پر ہے۔۔۔

حمزہ نے آخر والی بات پر آواز دھیمی کر لی تھی۔۔۔

تم اس فائل کی ٹینشن لے رہے ہو۔۔؟ حورعین وہ فائل کبھی خود نہیں پڑھے گی تو کسی اور کو دینا تو دور کی بات ہے۔۔

ولید تو اندر چلا گیا تھا پیچھے کچھ گارڈز بھی تھے اور حمزہ وہیں کھڑا رہ گیا تھا۔۔

ابھی اسے وہ فون کال کا انتظار تھا جو اسے صبح بھی آئی تھی اس فائل کو لیکر ایک میڈیا ایجنسی سے۔۔۔

بہت جلدی میں ہو نینا۔۔۔؟؟

دروازے جتنی زور سے کھولا گیا تھا نینا کے ہاتھ سے اسکے کاغذات گر گئے

تھے جن میں پاسپورٹ بھی تھا اسکا۔۔۔

و۔۔۔ولید۔۔۔۔۔

ولید کے قدم جیسے ہی اسکے پاس آئے تھے ولید کا ہاتھ اٹھ گیا تھا۔۔۔

یہ ہاتھ میں نے اس لے نہیں اٹھایا کہ تم نے مجھے دھوکہ دیا جھوٹ بولا۔۔۔

یہ ہاتھ میں نے اس لیے اٹھایا نینا کہ تم نے میری فیملی کو نقصان پہنچایا۔۔۔

میری بیوی کو میرے بچوں کو۔۔۔

حاشر کو نینا۔۔۔

ولید نے نینا کا گلہ اپنی گرفت میں لے لیا تھا جس سے اسکا سانس بند ہو رہا تھا۔۔۔

پر ولید نے ایک جھٹکے سے اسے بیڈ پر پھینک دیا تھا۔۔۔

نینا تمہیں موت نہیں ملے گی تا عمر کی سزا ملے گی۔۔۔بہت شوق ہے نا تمہیں لوگوں کی زندگیوں سے کھیلنے کا انہیں خراب دوائیاں دینے کا۔۔؟ اب تمہاری میڈیسن تم پر آزمائی جائے گی۔۔۔

ڈاکٹر نینا پاگل خانے میں کیسی لگے گئیں آپ۔۔۔

وہاں ایک ایمبولینس بھی آگئی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید۔۔۔تمہیں کیا لگتا ہے میں ہار مان جاؤں گی۔۔؟؟ تمہاری بیوی نے جو فائل چوری کر کے ہمیں دی تھی وہ میڈیا تک چلی گئی ہے۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔ولید ہم تو بظاہر دشمن تھے۔۔۔تم نے تو گھر میں آستین کا سانپ پالا ہوا۔۔۔تم۔۔۔

ولید نے ایک اور تھپڑ مار دیا تھا اسے۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے ہر بار کی طرح پھر سے یقین کرے گا ولید شاہ۔۔؟؟

اسے لیکر جائیں میں ضرور آتا رہوں گا۔۔۔دیکھنے اس کی حالت۔۔۔۔

سائیکو۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید پیچھے ہوگیا تھا پر اسکا غصہ ابھی تک کم نہیں ہوا تھا وہ آج قانون اپنے ہاتھ میں نہیں لینا چاہتا تھا۔۔۔

وہ آج کوئی ایسا قدم نہیں اٹھانا چاہتا تھا۔۔۔

ہاہاہا ولید شاہ ایسے پیچھا نہیں چھوٹے گا اس سائیکو سے۔۔۔۔ولید تمہیں پانا میری ضد تھی اب میرا جنون ہے۔۔۔۔

تمہاری محبت جاگ گئی ورنہ آج میں تمہاری بیوی ہوتی۔۔۔۔

میری محبت کبھی مری نہیں تھی نینا حورعین سے محبت میری زندگی میں سانسوں کا کام کرتی آئی ہے۔۔۔

ہاں خود غرض ہوگئی تھی محبت۔۔۔اور جب محبت خود غرض ہو جائے آپ کی تو بربادی اور پچھتاوا چھوڑ جاتی ہے۔۔۔

میں جیتی جاگتی مثال ہوں۔۔۔۔

میری بےوفائیاں مجھے لے ڈوبی ہیں۔۔۔ورنہ تم جیسی لڑکی میری زندگی میں کیسے اتنا وقت رہ لی؟اس کی نظروں کی حقارت نے نینا کو شرمندہ کر دیا تھا۔

ارش بھیا یہ چیٹنگ ہے۔۔۔میری باری تھی۔۔۔

ہاہاہاہا ماں عاشی ہر بار ہارنے پر ایسے ہی کہتی ہے۔۔۔

یہ سب لڑکیاں ایسے ہی کرتی ہیں۔۔۔

وجاہت صاحب نے بہت آہستہ سے کہا تھا۔۔۔

اچھا شاہ جی آپ تو ہر بات چیٹنگ کر کے جیتتے تھے۔۔بھول گئے۔۔۔

عاشی بیٹا یہ شاہ خاندان کے سارے مرد نا ایسے ہی ہیں چیٹنگ کرتے ہیں۔۔۔

دادو۔۔۔۔۔

ارش کھڑا ہوگیا تھا غصے میں۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاہاہا ماں۔۔۔۔

حورعین صبح سے اب کچھ انجوائے کرنے لگی تھی۔۔۔

حورعین بیٹا جوس پی لو نا اس حالت میں۔۔۔۔

کس حالت میں ماں۔۔۔؟

مہرالنسا نے وجاہت کی طرف دیکھا تھا جنہوں نے نا میں سر ہلایا تھا۔۔۔

وہ لوگ چاہتے تھے ولید خود حورعین کو یہ بتائے۔۔۔پر اب زبان سے نکل گئی تھی بات تو مہرالنسا بھی گھبرا گئی تھیں۔۔

اس حالت میں میرا مطلب ہے بیٹا تمہارے سر میں درد تھا کمزوری ہورہی ہے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھوڑی دیر پہلے تو پیا تھا پلیز۔۔۔۔

ماما کوئی پلیز نہیں ابھی پیئیں۔۔۔

افففف اللہ سب کو کیا ہوگیا ہے کچھ زیادہ ہی فکر کر رہے میری۔۔

حورعین نے جوس کا گلاس پکڑ لیا تھا۔۔۔

کچھ گھنٹے بعد۔۔

بابا سائیں آپ نے نیوز دیکھی۔۔؟ ولید کہاں ہے پلیز اسے بلا لیجیئے۔۔۔

وجاہت شاہ نے ٹی وی پر وہی ریموٹ مار کر اسے توڑ دیا تھا۔۔

اور وہاں سے اٹھ کر چلے گئے تھے۔۔۔

ہمت کیسے ہوئی میرے بیٹے کو ہاتھ لگانے کی اس کے غنڈوں کی۔۔۔پتھراؤ کرنے کی۔۔۔میں ہاتھ توڑ کے رکھ دوں گا ہر ایک کے۔۔۔۔

وجاہت شاہ کی آواز سے سب ڈر گئے تھے بچے حورعین کے پیچھے چھپ گئے تھے جو ابھی تک ولید کے سر سے خون بہتی اس ویڈیو کو اپنی آنکھوں سے ہٹا نہیں پا رہی تھی۔۔

وجاہت ابھی باہر نا جائیں میڈیا کے لوگ ابھی بھی باہر ہیں۔۔۔

ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جاؤں۔۔؟؟

مہرالنسا کا ہاتھ جھٹک کر وہ وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔۔

شاہ حویلی۔۔

ماں میں ٹھیک ہوں پلیز آپ لوگ پریشان نا ہوں۔۔

ولید نے اوپر بیڈروم کی جانب قدم بڑھا دیئے تھے۔۔۔

ابھی وہ بس اپنی بیوی سے ہم کلام ہونا چاہتا تھا۔۔۔ابھی کوئی بات نہیں پردے

میں رہنی چاہیے تھی۔۔۔ابھی بس سب کچھ کھل کر سامنے آنا چاہیے تھا۔۔

ولید کچھ بھی کرنے سے پہلے اس آنے والے بچے کا سوچ لینا۔۔۔حورعین پر کوئی غصہ نہیں کرنا۔۔۔

وجاہت شاہ نے بہت ہلکی آواز سے کہا تھا۔۔۔۔

بابا سائیں میرے لیے دعا کیجیئے گا کہ زندہ لوٹ آؤں۔۔۔۔۔۔

ولید کی بات حورعین نے سن لی تھی۔۔۔

اور وہ وہاں سے سیدھا ٹیریس پر چلی گئی تھی۔۔۔وہ ولید شاہ کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔

وہ شرمندہ بھی تھی اور اب غصے میں بھی تھی۔۔۔۔

حورعین یہاں کیا کر رہی ہو اس وقت موسم خراب ہے اندر چلو۔۔۔۔

ولید نے ہاتھ پکڑ کر اندر لے جانے کی کوشش کی تو ایک جھٹکے سے ہاتھ چھڑا لیا تھا حورعین نے۔۔۔۔

میڈیا کے سامنے سچ کیوں نہیں بتایا۔۔۔؟؟ بتا دیتے آپ کی بیوی کی وجہ سے وہ فائل باہر تک گئی۔۔۔آپ کی بیوی نے راؤ جیسے گھٹیا مرد کو اپنے پرسنل میٹرز میں اِنوولوو کرلیا تھا۔۔۔۔آپ بتا دیتے۔۔۔۔

وہ بہت دھیرے سے بولی تھی۔۔۔

کیا بتا دیتا جب وہ سب تم نے کیا ہی نہیں۔۔وہ فائل اس اسٹڈی سے باہر سکندر شاہنواز کے ہاتھوں گئی۔۔۔

ولید نے ہاتھ پکڑنے کی دوبارہ کوشش کی پر وہ ایک قدم پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔

اور راؤ اسے تو میں نے ہائیر کیا تھا نا۔۔۔بتا دیتے سب کو کہہ دیتے بدلہ لینے کے لیے آپ کی بیوی۔۔۔

انف۔۔۔۔تم عزت ہو میری حورعین بے غیرت نہیں ہے ولید شاہ میرے صبر کی اِتنی آزمائش بھی نا لو کہ میں برداشت نا کرپاؤں اور کر گزروں وہ جس کا پچھتاوا ہم دونوں کو جینے نہیں دے گا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید نے ایک جھٹکے سے اُسے خود سے پیچھے کر دیا تھا۔۔حور کچھ پل کے لیے حیران تھی ولید کا اِس قدر غصہ دیکھ کر۔۔

کیا کرو گے۔۔؟؟ مار دو گے۔۔؟؟ جیسے حاشر کو مارا تھا۔۔؟؟

ولید کی آنکھوں میں اب کی بار غصہ نہیں تھا۔۔ایک مسکان تھی اُسکی شکست کی مسکان۔۔۔

تمہیں یقین نہیں ہے اپنے ولید پر۔۔؟؟ مجھ پر حورعین۔۔؟؟

ولید نے بہت پیار سے حورعین کے کندھے پر ہاتھ رکھے تھے اپنے دونوں۔۔۔

یقین ولید۔۔۔نہیں ہے یقین۔۔۔حاشر کو مار کر تم نے میرا یقین توڑ دیا تھا۔۔

تم نے بتا دیا تھا کہ عدیل شاہ کے بڑے بھائی ہو تم۔۔۔تم دونوں سے حورعین کی خوشیاں کبھی نہیں دیکھی گئی نا۔۔؟؟

ولید کے دونوں ہاتھ گر گئے تھے حور کے کندھوں سے۔۔۔

ولید تم سے شادی تمہیں خوش کرنے کے لیے نہیں کی تھی۔۔۔

پر تمہاری خوشیوں کے لیے ولید شاہ نے خود کو برباد کرنے میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔۔۔

میں نے تمہاری بربادی کے لیے حاشر کی موت کا بدلہ لینے کے لیے ہاں کی تھی شادی کے لیے ولید۔۔۔آج میں اظہار کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

تم اُن چیزوں کا اظہار کر رہی ہو۔۔جن کا مجھے پتا ہے۔۔۔یار میں تو سوچ رہا تھا آج ولید شاہ برباد تمہارے سامنے کھڑا ہے۔۔۔آج تم اظہارِ محبت کرو گی۔۔

میری بربادیوں کا نقصان محسوس نہیں ہوگا پر تم۔۔۔۔

ولید نے منہ پھیر لیا تھا۔۔۔

حورعین کی آنکھوں میں جتنی نفرت ولید کو نظر آرہی تھی۔۔۔اُسکے دل میں چھپی محبت پر پردے ڈال رہی تھی وہ محبت۔۔۔

ولید۔۔۔طلاق دینے کا فیصلہ تمہارا تھا۔۔۔

حورعین نے بہت آہستہ سے کہا تھا۔۔۔

تم نے بھی تو نہیں روکا تھا نا مجھے حورعین۔۔۔

حورعین نے بھی اپنا منہ پھیر لیا تھا۔۔۔

اگر روک لیتی تو رُک جاتے تم۔۔۔؟؟ میں تمہیں روکنا چاہتی تھی۔۔پر اُس دن تمہاری آنکھوں میں میرے لیے محبت نہیں نینا کے لیے چاہت دیکھی تھی میں نے۔۔۔

اور جب مجھے کسی سے لگاؤ ہونے لگا تم نےاُسے مار دیا۔۔حاشر کے قاتل ہو تم۔۔۔

نہیں ہوں میں قاتل کسی کا حورعین۔۔۔۔

ولید چِلا اٹھا تھا۔۔۔اور اُتنے ہی غصے سے حورعین کا منہ اپنی طرف کیا تھا۔

میں نے نہیں مارا اُسے۔۔۔ارے جو تمہیں اور بچوں کی زندگی میں خوشیاں لا رہا تھا میں تو سکون میں آگیا تھا۔۔۔تمہارے اِس خوبصورت چہرے پر خوشیاں پھر سے دیکھ کر تم نے بہت کچھ برداشت کیا اِس بِیسٹ کی محبت میں۔۔۔

پر حورعین تمہارے عشق میں ولید شاہ خود برباد ہوگیا ہے۔۔۔

میں آج ہمارے بچے کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔۔۔ہمارے حدید کی۔۔۔ہماری آنے والی اولاد کی قسم کھا کر کہتا ہوں حاشر کو میں نے نہیں مارا۔۔۔

ولید بھیگی پلکیں لیے وہیں بیٹھ گیا تھا اپنے گھٹنوں پر۔۔۔

حورعین کو پوری طرح سے حیران کر کے۔۔۔

حورعین نے ولید کی سسکیوں کو سن کر کے ولید کے بالوں پر انگلیاں پھیرے اسکا چہرہ اوپر اٹھایا تھا۔۔۔۔

ولید حدید۔۔؟؟ولید میں۔۔۔

تم پریگننٹ ہو۔۔۔حدید پھر سے ہمیں ایک کرے گا۔۔۔ہمارا حدید۔۔

ولید نے روتے ہوئے حورعین کے پیٹ پر ایک بوسہ دیا تھا۔۔۔اور وہیں سر رکھ لیا تھا۔۔۔

اُسکی جان میں جان اُس وقت آئی تھی جب حورعین نے ولید کے سر پر بوسہ دیا تھا۔۔

ولید تم نے کچھ نہیں کیا تو پھر وہ۔۔۔۔وہ پاپا۔۔۔۔میرا مطلب ڈاکٹر جہانگیر عالم۔۔۔۔

میں نے انکو جھوٹ بولنے کا کہا تھا۔۔۔۔میں چاہتا تھا تم مجھ سے نفرت کرو اور بدلہ لینے کے لیے پھر سے شادی کے لیے ہاں کرو میں۔۔۔۔

ولید کو شاید لگا تھا حورعین غصہ کرے گی۔۔۔۔پر اب جو ولید حور کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا وہ دھوکہ اور بے یقینی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ سچ نہیں ہے ولید کہہ دیں آپ نے اتنی لمبی پلیننگ نہیں کی تھی۔۔۔

کاش میں کہہ سکتا پر شروع دن سے حاشر کی موت کے بعد ہر چیز کا علم تھا مجھے اور۔۔۔۔

اسے بات مکمل کرنے کا موقع نہیں ملا تھا حورعین نے اتنی زور سے تھپڑ مارا تھا ولید کو۔۔۔کہ وہ کچھ پل کے لیے خود بھی حیران ہوگیا تھا۔۔

ولید اتنا بڑا جھوٹ اتنا بڑا دھوکہ۔۔۔؟؟؟پل پل جیتی رہی مرتی رہی اس بدلے میں۔۔۔۔

اس نے گریبان پکڑ لیا تھا ولید کا۔۔

میں تمہیں قاتل سمجھتی رہی۔۔۔میرا دل گواہی دیتا تھا تم مجرم نہیں ہو تم ایسا نہیں کر سکتے میرے ساتھ پر میں۔۔۔۔۔میں تمہیں برباد کرنے کے موقع ڈھونڈتی رہی ولید۔۔۔۔تمہارے جھوٹ نے مجھے اپنی محبت سے نفرت کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔۔

اور جھٹکے سے پیچھے دھکیل دیا تھا اس نے ولید کو۔۔۔۔

کیوں بولا جھوٹ صرف شادی کرنے کے لیے۔۔۔۔

اگر اتنی تڑپ تھی شادی کی مجھ سے تو طلاق کیوں دی تھی۔۔۔

تم مرد طلاق دے کر اس زندگی میں ہم عورتوں کو جہنم دیکھا دیتے ہو۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھر دل تڑپتا ہے تو پھر سے وہی محبت اور شادی۔۔۔۔

وہ رئیلنگ پکڑے رویئے جا رہی تھی مسلسل۔۔۔۔

بات صرف شادی کی نہیں تھی بات اس وقت تمہاری اور بچوں کی حفاظت کی تھی۔۔۔مجھے جو سہی لگا میں نے کیا حورعین۔۔۔۔

پلیز ہاتھ جوڑتا ہوں میری بات کا یقین کرو میرا مقصد تم تینوں کی پروٹیکشن تھا۔۔۔میں۔۔۔

ولید آپ کو تو اچھی تفریح ملی ہوگی نا مجھے بیوقوف بنا کر۔۔؟ جب جب میں کچھ کرنے کی کوشش کرتی تھی تب تب آپ میرے پیچھے ہنستے ہو مذاق بناتے ہوگے۔۔۔۔

کیا گیم کھیلی نا آپ نے۔۔۔آج میں اپنی نظروں سے گر گئی ہو۔۔۔

جتنا گندا الزام آپ پر لگاتی رہی آپ نے تو وہ جرم کیا ہی نہیں۔۔۔

پر مجھے گمراہ کر کے آپ نے مجھے میری نظروں میں مجرم بنا دیا۔۔۔ولید شاہ۔۔۔۔

ولید نے اسکا ہاتھ مظبوط گرفت میں پکڑ لیا تھا۔۔۔

میں تم سے بے حد محبت کرتا ہوں۔۔۔۔

اپنا لو یا ٹھکرا دو۔۔۔۔

ولید نے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

محبت ایسی نہیں ہوتی ولید۔۔۔۔۔۔

یوں بچھڑنا بھی بہت آساں نا تھا اس سے مگر۔۔۔۔

جاتے جاتے اس کا وہ مڑ کر دوبارہ دیکھنا۔۔۔۔

وہ روتی ہوئی واپس روم میں بھاگ گئی تھی اور دروازہ لاک کر لیا تھا اندر سے۔۔۔۔

ایم سوری حورعین۔۔۔۔۔میں مانتا ہوں میں غلط ہوں پلیز ایم سوری۔۔۔۔

اسکے چلانے کی آوازیں اسکے گھر والوں تک تو پہنچ گئیں تھیں پر حورعین نے سب ان سنا کر دیا تھا اپنے کپڑے نکالنا شروع کر دیئے تھے۔۔۔

مائرہ کو فون ملا کر بہت سے انتظامات کروا لئیے تھے اس نے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید۔۔۔وہ جا رہی ہے اسے روک لو۔۔۔۔۔

وہ میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی حمزہ۔۔

ولید نیچے کھڑا بے بسی کے عالم میں دیکھ رہا تھا حورعین کو بچوں کے ساتھ نیچے آتے دیکھ۔۔۔۔

بابا۔۔۔

عاشی بھاگتے ہوئے آئی تھی حورعین سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر۔۔۔۔

بابا آپ بھی ہمارے ساتھ چلیں نا۔۔۔

ولید شاہ اپنے دونوں بچوں کو اپنے سینے سے لگائے کھڑا تھا اسکی آنکھیں پھر سے حورعین پر پڑی تھیں بھیک مانگ رہی تھیں۔۔

پر حورعین کی آنکھوں میں صرف نفرت ملی تھی جواب میں ولید شاہ کو۔۔۔

ہم بہت جلدی پھر سے ایک ہوں گے بچوں۔۔۔تب تک آپ دونوں نے ماں کا اور حدید کا خیال رکھنا ہے۔۔۔

ولید نے دونوں کے منہ پر بہت دفعہ بوسہ دیا تھا اور پھر سے گلے لگا کر ان دونوں کے چہرے صاف کیئے تھے۔۔۔۔

اب روتے ہوئے نہیں جانا اوکے۔۔۔جاؤ دادو دادی سے مل لو بچوں۔۔۔

حمزہ بھی وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔ولید نے بہت ہمت کر کے حورعین کی طرف قدم بڑھائے تھے۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔ایک بار پھر سے سوچ لو۔۔۔

تم نے سوچا تھا مجھ سے جھوٹ بولتے وقت۔۔۔حاشر کی موت کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کیا ولید۔۔۔۔

حور نے بہت بے رخی سے اپنا بھیگا ہوا چہرہ صاف کیا تھا۔۔۔

میں مجبور تھا۔۔۔اپنی بےوفائی سے پہلے ہی کھو چکا تھا تمہیں۔۔۔۔

وہ کہتے ہوئے آگے بڑھا تھا اور حورعین اتنا ہی پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔۔

اب میں مجبور ہوں۔۔۔۔تم صرف دھوکے باز ہی نہیں جھوٹے بھی ہو ولید۔۔۔

اس نے اپنے سوٹ کیس کا ہینڈل پکڑنے کی کوشش کی تھی پر ولید نے ہاتھ رکھ لیا تھا پہلے۔۔۔۔۔

پہلے جنون میں گناہ ہوئے۔۔۔۔پھر محبت میں غلطیاں ہوئی مجھ سے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر اتنا حق تو دو تمہیں ایک بار اپنے سینے سے لگا کر الوداع کہہ دوں حورعین۔۔۔۔

اسی ہینڈل سے ولید نے وہ سوٹ کیس ان دونوں کے درمیان میں سے ہٹا دیا تھا۔۔۔۔۔

ولید حق سارے چھین کر تم گنوا چکے ہو۔۔۔تمہارے گلے لگوں گی تو یہاں سے اس دروازے تک کا سفر طے نہیں کر پاؤں گی میں۔۔۔۔

ولید شاہ کا سر جھک گیا تھا۔۔

تم جانتی ہو ابھی تک کے سفر میں تم نے بھی میرے ساتھ بہت ناانصافیاں کی

ہیں حورعین۔۔۔

کہتے ہوئے اسکی آواز نے ساتھ چھوڑ دیا تھا تو اس نے بھی منہ پھیر لیا تھا۔۔

جانتی ہوں۔۔۔پر اس سفر میں ظلم تم نے کئیے ہمیشہ۔۔۔۔سچ بتا کر ہار جاتے ولید۔۔۔۔جھوٹ بول کر مجھے جیتنے سے اچھا تھا۔۔۔۔

وہ اپنا سامان اٹھا کر باہر چل دی تھی جہاں سب انتظار کر رہے تھے۔۔۔

اللہ لڑن رات ہووے۔۔۔۔

پر وچھڑن رات نا ہووے۔۔۔۔

وہ جا رہی ہے مجھے چھوڑ کر حمزہ۔۔۔۔

ولید حمزہ کے گلے لگ گیا تھا۔۔۔۔

اپنی فیملی کو ائرپورٹ تک چھوڑنے نہیں جاؤ گے ولید۔۔۔؟؟

تم چھوڑ آؤ انہیں۔۔۔۔

ولید شاہ میں اب اور ہمت نہیں رہی ٹوٹنے کی۔۔۔۔

اب ڈر نہیں لگتا کچھ کھونے کو۔۔۔۔۔

میں نے زندگی میں زندگی کو کھویا ہے۔۔۔

ایک ہفتے بعد لندن۔۔۔۔

حورعین اور بچے جب سے واپس مسز حماس کے گھر آئے تھے اسی دن سے حورعین کھوئی ہوئی تھی۔۔۔

الجھن میں تھی۔۔۔

جب جب ولید شاہ کو چھوڑ کر وہ دور ہوئی اسے ہر بار وہ سہی اور ولید شاہ غلط لگتا تھا۔۔۔۔

پر اس بار اسکا ضمیر اسکے خلاف گواہی دے رہا تھا۔۔۔۔

اس نے جھوٹ بولا مجھے پھر سے دھوکہ دیا۔۔۔

اپنی پرچھائی کو دیکھ کر وہ اور چلا دی تھی۔۔۔۔

اگر وہ دھوکہ نا دیتا تو کونسا تم نے اسکی بات مان لینی تھی۔۔۔

کیونکہ میں ناراض تھی اس سے اس نے کسی اور عورت کو وہاں تک رسائی دے دی تھی جہاں پر صرف میرا حق تھا۔۔۔۔

وہ اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

اور جب مجھے لگا وہ اب واپس ایک موقع مانگے گا اب وہ مجھے نا چھوڑنے کے لیے اپنائے گا اسی دن اس نے ڈائیورس دینے کا فیصلہ سنا دیا۔۔۔

اسے بچے چاہیے تھے۔۔۔اور جو بچے اسکے تھے انکی قدر نہیں کی۔۔۔۔

وہ اور روئی تھی اسکی آواز اسکی سسکیوں میں بدل گئی تھی۔۔۔

اور دروازے پر دستک ہوئی اور پھر کھل گیا تھا۔۔۔۔

دونوں بچے اندر داخل ہوگئے تھے۔۔۔۔

اور دونوں نے بنا کوئی سوال کئیے حورعین کو بازو سے پکڑ کر اٹھایا تھا۔۔۔

ماما آپ ایسے روئیں گی تو حدید بھی اداس ہوگا۔۔۔۔

عاشی نے حورعین کا چہرہ صاف کیا تھا جب وہ بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

ماں پلیز۔۔۔۔ہم اب کوئی ضد نہیں کریں گے بابا کے پاس جانے کا بھی نہیں کہیں گے۔۔۔۔

ولید کا نام سن کر وہ اور رونے لگی تھی اسے اس ہفتے ولید کا نام سن کر بھی تکلیف ہونے لگی تھی اسکی آنکھیں بھیگ جاتی تھی۔۔۔

اسے ولید شاہ کی بہت یاد ستانے لگی تھی۔۔۔

اب آنکھیں بند کریں ہم لوری سنائیں آپ کو۔۔۔۔

عاشی حورعین کے کندھے پر سر رکھ کر لیٹ گئی تھی اور دوسری طرف ارش۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آ لے کے چلوں تجھ کو اک ایسے دیس میں۔۔۔

ملتی ہیں جہاں خوشیاں پریوں کے بھیس میں۔۔۔

حورعین کے چہرے پر مسکان آگئ تھی جب عاشی نے اپنے ہاتھ حور کی آنکھوں پر رکھے تھے۔۔۔

ہو چاند چاہے آدھا ہو پھر بھی روشنی۔۔۔

امید جو نا ٹوٹے ہر بات ہے بنی۔۔۔

ارش نے حورعین کے آنسو صاف کرتے ہوئے باقی کی لائینز بہت پیار سے کہی تھی عاشی کی طرح۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس بچوں۔۔۔خود رونے لگے مجھے چپ کرواتے ہوئے۔۔۔

حورعین نے دونوں کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔

اسے پھر بھی ولید شاہ کی کمی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

آنسو کی ایک اور لڑی نے اسکا چہرہ پھر سے تر کر دیا تھا۔۔۔

ولید حمزہ جلدی کرو پلیز۔۔۔یہاں کے ہمسائے کے جاگنے سے نہیں اس کتے کے جاگنے سے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔

ہاہاہا سمیر جیجو نا ڈرو ولید شاہ کا نام لے دینا وہ ڈر جائے گا۔۔۔

ولید ہنستے ہوئے پھر سے اس سیڑھی پر چڑھنا شروع ہوگیا تھا۔۔۔

ہاہاہا ولید انگریزوں کا کتے اردو نہیں جانتے ہاہاہا۔۔۔

حمزہ بھی آہستہ آہستہ ولید کے پیچھے سیڑھی چڑھا رہا تھا۔۔

وہ لوگ حورعین کے نئے کرائے کے گھر کی بیک سائیڈ پر تھے۔۔۔

ولید اس وقت اپنی بیوی بچوں کو دیکھنا چاہتا تھا جو اب دو بجے رات کے یہ چوری چھپے گھر کے اندر جانے میں محنت کر رہے تھے۔۔

ہاہاہا ولید حمزہ کی بات میں دم ہے۔۔۔یہاں کیسے پتا ہوگا تمہارا۔۔۔؟؟

حمزہ اور سمیر دونوں ہنسنے لگے تھے تب ہی ولید نے نیچے ٹانگ ماری تھی جس پر حمزہ اور ہنسا تھا۔۔۔

آپ دونوں چپ ہوجاؤ بس کمرے کی کھڑکی تک پہنچنے لگا ہوں۔۔۔۔

اور ایک دم سے اس کتے کی بھونکنے کی آواز آئی۔۔۔

ولید۔۔۔۔وہ آگیا۔۔۔کتا جاگ گیا۔۔۔

سمیر جیجو سیڑھی مت چھوڑنا پلیز۔۔۔

حمزہ جتنی سیڑھی اوپر چڑھا تھا اتنی ہی نیچے اترنی کی کوشش کرنے لگا تھا۔۔۔

سمیر جیجو۔۔۔وہ کتا بندھا ہوا ہے۔۔۔آپ بس کچھ سیکنڈ پکڑ لیں میں بس اوپر۔۔۔

وہ کتا آرہا ہے۔۔۔۔

سمیر ہے ڈرتے ہوئے پیچھے قدم کیا تو سیڑھی زرا سی سلیپ ہوئی اور جس سائیڈ پر وزن زیادہ تھا اسی رخ گر گیا۔۔۔۔

او سیڑھی کے گرنے کا اتنا شور نہیں تھا جتنا اس پر دو لوگوں کا۔۔۔

توڑ دی میری کمر۔۔۔۔ہائے اللہ۔۔۔۔

حمزہ کے چلانے کی آواز آرہی تھی۔۔۔

پر ولید کا منہ ابھی بھی زمین کی جانب تھا۔۔۔

ولید۔۔۔حمزہ یہ کہیں چل تو نہیں بسا۔۔۔۔

سمیر اور حمزہ نے جب ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھے تو اس نے غصے سے جھٹک دیئے تھے اور اس پانی نما کیچڑ سے منہ نکال کر دونوں کو دیکھا تھا۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

سمیر نے شوکڈ ہوکر دیکھا تھا ولید کا کیچڑ سے بھرا ہوا چہرہ۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔ولید۔۔۔۔۔

حمزہ کو اپنی کمر کی درد بھول گئی تھی۔۔۔

ڈونٹ یو دیر آپ دونوں مرد بنو۔۔کہاں سے گرا دیا مجھے۔۔۔ایڈیٹ۔۔۔

ہاہاہا ولید وہ تو ٹھیک ہے ایسے جنگی کتے کے سامنے کیسے مرد بنے کاٹ لیا تو۔۔۔

سمیر جیجو وہ بند ہے آنکھیں کھول کر دیکھو۔۔۔

تب ان کی نظر اسکی رسی پر پڑی تھی۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔سمیر جیجو اس بندھے کتے کے پیچھے آپ نے میری کمر توڑ دی۔۔۔

ولید بھی اپنی کمر پر ہاتھ رکھ کر اٹھا تھا اور حمزہ بھی۔۔۔

سیریسلی اسکی تو میں۔۔۔

سمیر نے غصے سے اس کتے کو دیکھا تھا جو اپنے آپ کو چھڑانے کی کوشش کر رہا تھا اس رسی سے۔۔۔

سیڑھی لیکر آئیں۔۔۔

ولید نے پھر سے غصہ کیا تھا۔۔۔

میں تم دونوں سے کہہ رہا ہوں وہ اپنی رسی توڑ لے گا کتنے غصے سے بھونک رہا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید تم جاؤ اوپر میں دیکھتا ہوں اس کتے کو۔

حمزہ نے کتے کی طرف قدم بڑھائے تھے اور ولید نے سیڑھی پر۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔بھاگو یہ کتا کمینہ اپنی رسی توڑ چکا ہے۔۔۔۔

پہلے حمزہ بھاگا تھا پھر سمیر۔۔۔سیڑھی پھر سے وہیں سلیپ ہوگئ تھی۔۔۔اور ولید شاہ پھر سے زمین پر۔۔۔۔۔

اب سچی میں ولید شاہ کی کمر ٹوٹ گئ۔۔۔۔

ولید نے خود سے بات کی تھی۔۔۔

اسی گھر کے پاس چکر کاٹ رہے تھے وہ باقی تین وہ دونوں آگے آگے تھے اور وہ کتا ان کے پیچھے پیچھے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہا میرا موبائل کہاں ہے ان دونوں کی ویڈیو بنا لوں۔۔۔دو دفعہ گرا دیا مجھے۔۔۔۔

ولید ہنستے ہوئے موبائل ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔اور ایک ہاتھ نے آگے بڑھ کر ایک طرف سے موبائل اٹھا کر اسکے سامنے کیا تھا۔۔۔

ولید نے سر اٹھا کر پہلے دو قدم کو دیکھا اور اوپر چہرہ کیا تو حورعین دونوں ہاتھ باندھے نیچے اسکے چہرے کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

مارکو۔۔۔۔۔

دونوں بچوں کی آوازیں آرہی تھی پیچھے سے ولید کو اور کچھ ہی سیکنڈ میں ارش اور عاشی ہنستے ہوئے سمیر اور حمزہ کو اس کتے سے بچا کر انکی جانب لے آئے تھے۔۔۔۔

بھوت۔۔۔۔

حمزہ چاچو آپ نے تو کہا تھا بابا بھی ساتھ آئیں ہیں۔۔۔پر یہ کون ہیں۔۔۔ بھوت جیسے۔۔۔۔

عاشی کی بات پر حورعین نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی چھپائی تھی۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ولید۔۔۔۔

وہ دونوں مرد پھر سے ہنسے تھے۔۔۔۔

آپ لوگوں کو اس وقت نہیں آنا چاہیے تھا بچوں چلو اندر۔۔۔۔۔

حورعین نے شدید غصے میں کہا تھا اور بچوں کو اندر جانے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

سب خراب ہوگیا۔۔۔

ولید نے مایوسی سے کہا تھا۔۔۔

کچھ خراب نہیں ہوا۔۔۔یار تو ابھی کے ابھی بےہوش ہو جلدی۔۔۔۔

حمزہ نے ولید کے کان میں کہا تھا۔۔۔۔

www.neweramagazine.com

کیسے۔۔۔؟؟ ولید شاہ دو بار اتنی اونچائی سے گر کر بےہوش نہیں ہوا۔۔

سمیر نے بھی اتنی آہستہ آواز میں کہا تھا۔۔۔

پر ولید کی نظریں حورعین اور اپنے بچوں پر تھیں۔۔۔جو واپس اندر جا رہے تھے۔۔۔

ابھی وہ اور دیکھتا کہ حمزہ اور سمیر ہے بہت زور سے ولید کو زمین پر دھکا دے دیا تھا۔۔۔

واٹ دا ہیل۔۔۔

چپ اوے۔۔۔آنکھیں بند۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔آنکھیں کھولو۔۔۔۔ولید۔۔۔کیا ہوا۔۔۔

سمیر جیجو ولید آنکھیں نہیں کھول رہا۔۔۔۔

حمزہ۔۔۔۔

حمزہ نے ولید کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا تھا جب اس نے بات کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔

اور کچھ سیکنڈ میں دونوں بچے اور حورعین بھاگتے ہوئی انکے پاس آئیں تھے۔۔

کیا ہوا ولید کو حمزہ بھائی۔۔۔۔آپ اندر لے کر چلیں۔۔۔۔

بابا سائیں آنکھیں کھولیں۔۔۔۔

ولید نے حورعین کی نظریں حمزہ پر پا کر جلدی سے عاشی کے گال پر بوسہ دیا تھا اور آنکھ مار کر پھر آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔

ماما بابا کو اندر لیکر چلے پلیز۔۔۔۔

عاشی اور زیادہ رونے لگی تھی اور اسی طرح ولید کو آنکھ مار دی تھی۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ولید شاہ کے بچے ہیں۔۔۔۔

حمزہ اور سمیر نے ہنسی کو روک کر اسے اٹھا لیا تھا اور حور کے پیچھے پیچھے اندر لے گئے تھے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایم سوری حورعین مجھے ابھی جلدی جانا ہوگا ثمرین کا فون آگیا۔۔۔

ثمرین آپی بھی آئی ہیں ساتھ۔۔۔؟؟؟

حورعین نے ولید کے شوز اتارتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔

جی اور صبح لیکر آؤں گا۔۔۔بائے بچوں۔۔۔۔

ارے سمیر جیجو میں بھی شاید آپ کی گاڑی میں آیا تھا۔۔۔حورعین سو سوری پلیز میرے جگر کو سنبھال کر رکھنا۔۔۔۔

پر حمزہ بھائی۔۔۔۔

پلیز۔۔۔خدا حافظ بچوں میری بیوی بیٹھی ہو گی اسٹک پکڑ کر اس نے بولا تھا ہم سب ساتھ آکر سرپرائز دیں گے۔۔

حمزہ دونوں بچوں کے ماتھے چوم کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

حورعین نے بےہوش ولید کو دیکھا اور پھر دونوں بچوں کو۔۔۔۔

ماما اٹس اوکے ہم بابا کو صبح مل لیں گے آپ انکے زخموں پر مرہم لگا دیں۔۔

واٹ دا ہیل۔۔۔۔

جب حورعین کو پیچھے سے ہنسنے کی آواز آئی تو ولید نے پھر سے منہ سیدھا کر لیا تھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین نے دوسرا شوز بھی اتار دیا تھا بہت آرام سے۔۔۔

اب آپ آنکھیں کھول سکتے ہیں ولید۔۔۔۔

حورعین باتھروم کی طرف چلی گئی تھی۔۔۔۔اور فرسٹ ایڈ باکس لے آئی تھی۔۔۔ولید ابھی بھی ایکٹنگ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔

میں سچ میں بےہوش ہوا تھا بےبی ڈول۔۔۔۔

بچوں کے جیسے منہ بنا کر ولید بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

پر جیسے ہی ٹیک لگانے کی کوشش کی اسکی کمر میں پھر سے درد ہوا تھا منہ سے آہ نکلی تھی۔۔۔

دیکھایئے مجھے۔۔۔۔شرٹ اتاریئے۔۔۔۔

بےبی ڈول۔۔۔۔

میر۔۔۔میرا وہ مطلب نہیں تھا ولید دیکھنے دیں مجھے۔۔۔۔

اس نے سختی سے کہا تھا پر اسکا چہرہ سرخ ہوگیا تھا ولید کی شرارت بھری نظروں سے۔۔۔۔

کچھ نہیں ٹھیک ہوجاؤں گا۔۔۔تمہیں دیکھ لیا بچوں کو دیکھ لیا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ ایسے نہیں مانیں گے۔۔۔۔

حورعین نے خود سے ولید کی شرٹ کے فرسٹ بٹن کھول دیئے تھے۔۔۔۔

ولید۔۔۔آپ کو تو بہت چوٹ آئی ہے۔۔۔۔۔

ولید جیسے ہی لیٹا تھا حورعین نے ولید کی کمر دیکھ کر کہا تھا۔۔۔جہاں سے خون بھی نکل رہا تھا۔۔۔۔

اس طرح سے کرنے کی کیا ضرورت تھی ولید۔۔۔۔۔

کیا کرتا سکون نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

بیرونی درد دوا سے ٹھیک ہو جاتا ہے پر اندرونی درد۔۔۔؟؟

وہ ٹھیک نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

وہ حورعین کی طرف چہرہ کر چکا تھا اب۔۔۔۔۔

ولید شاہ میں اب وہ حورعین نہیں رہی جو آنکھیں بند کر کے واپس جانے کے لیے راضی ہوجاؤں گی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔جانتا ہوں میری جنگلی بلی۔۔۔۔۔

میرے خیال سے اب آپ کو اس دوا کی ضرورت نہیں۔۔

وہ باکس پکڑ کر اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

پر مجھے اس دوا کی ضرورت ہے بےبی ڈول کچھ دیر پاس بیٹھ جاؤ حدید سے باتیں کرنے کو ترس گیا ہے اسکا باپ۔۔۔۔۔

اسکی بات پر ان دونوں کی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں۔۔۔۔

ولید نے اسکا ہاتھ پکڑ کر بیڈ پر بیٹھا دیا تھا اور اپنا سر حورعین کی گود میں رکھ لیا تھا۔۔۔

اسلام وعلیکم بیٹا۔۔۔۔

حورعین کے پیٹ پر بوسہ دیا تھا اس نے اسکے آنسو حورعین کا دامن بھیگا رہے

تھے اور حورعین کے ولید شاہ کے ماتھے کو۔۔۔

ولید سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا اسی وقت حورعین نے ولید کا چہرہ اپنی طرف موڑا تھا۔۔۔۔

حدید آپ کو پتا ہے یہ کون ہیں۔۔۔؟؟؟یہ آپ کے بابا سائیں ہیں۔۔ولید شاہ۔۔۔میں نے کہا تھا نا بابا سائیں کیسے بھاگتے ہوئے آئیں گے آپ سے ملنے۔۔۔۔

حورعین نے کہتے ہوئے آنکھیں بند کر لی تھی جب ولید کے رونے کی آوازیں اسکے دل کو چیر گئیں تھیں۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خبردار ولید شاہ اگر میرے بچوں کے سامنے اس طرح کمزور پڑے آپ۔۔۔

مجھے رؤب دار ولید شاہ واپس چاہیے۔۔۔۔۔سنا آپ نے۔۔۔۔۔

میں نے سن لیا شاہ کی جان۔۔۔۔سن لیا میں نے۔۔۔۔۔

ولید نے چہرہ تھوڑا سا اٹھا کر حورعین کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا سر واپس حور کی گود میں رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔

حدید شاہ۔۔۔بابا آپ سے ہی نہیں آپکی ماما سے اور آپ کے بہن بھائی سے بھی ملنے آئے ہیں۔۔۔۔

حورعین میرا وجود ادھورا ہے تمہارے بغیر۔۔۔۔۔

پل پل جی رہا ہوں تو لگ رہا وہ پل میری موت کی طرف بڑھتے ہوئے قدم ہیں میرے۔۔۔۔۔

بس کر جائیں موت کا نام لینا ولید خدارا بس کر دیجئے۔۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے چلا دی تھی۔۔۔۔۔

بے بی ڈول پلیز ایسے نا چلاؤ پلیز برا اثر پڑے گا حدید بیٹا کان بند کرلو۔۔۔

حورعین نے ولید کے کندھے پر تھپڑ مارا تھا اور روتے ہوئے۔۔۔

اوؤچ لگ گیا چوٹ پر۔۔۔۔

ولید اٹھ گیا تھا۔۔

کہاں لگا ولید۔۔۔۔

اس نے پریشانی سے پوچھا تھا۔۔۔۔

یہاں لگا بے بی ڈول۔۔۔سیدھا دل پر۔۔۔۔۔

شرم نہیں آتی نا ذرا بھی۔۔۔صبح ہوتے ہی مجھے آپ یہاں سے چلتے دکھائی دیں۔۔۔۔

وہ خفا ہوکر چلی گئی تھی کمرے سے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔بیگم ساتھ لیکر جاؤں گا۔۔۔ایسے نہیں تو اٹھا کر سن لینا۔۔۔۔۔

ولید جیسے ہی چلایا تھا باہر سے ایک کشن سیدھا اسکے منہ پر لگا تھا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔۔

اکیلی وارث ہو تم۔۔۔۔۔

میری بے شمار چاہتوں کی۔۔۔

اگلی صبح۔۔۔۔

بابا ڈاڑھی پھر سے بڑی کر لی آپ نے۔۔۔۔

بابا کی مونچھیں بھی بڑھ رہی ہیں۔۔۔۔۔

ارش اور عاشی سوئے ہوئے ولید کے کندھوں پر سر رکھے اسکے پورے چہرے پر انگلیاں رکھ کر دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

ولید جو جاگ گیا تھا۔۔۔اب جان بوجھ کر آنکھیں بند کر لی تھی اس نے اسے اپنے بچوں کی اٹینشن بہت اچھی لگ رہی تھی۔۔۔۔

بھیا بابا نے ابھی آنکھیں کھولیں تھی۔۔۔۔

ارے بابا تو سو رہے ہیں عاشی۔۔۔۔۔

ابھی دیکھ لیتے ہیں بھیا۔۔۔

عاشی نے شرارت بھرے لہجے میں کہا تھا۔۔۔

اس سے پہلے ولید کو کچھ سمجھ آتی دونوں بچوں نے ولید کو گدگدی کرنا شروع کر دی تھی۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔بچوں۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

ولید ہنستے ہنستے بیڈ سے نیچے گر گیا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہا بابا گر گئے۔۔۔

ابھی بتاتا ہوں۔۔۔۔۔

ولید دونوں بچوں کے پیچھے بھاگا تھا جو قہقہے لگاتے ہوئے باہر چلے گئے تھے روم سے باہر۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔

ولید نے دونوں کو گدگدی شروع کر دی تھی۔۔۔۔

حورعین جو کچن میں ناشتہ بنا رہی تھی اسی طرح باہر بھاگ آئی۔۔۔

ہاہاہا بابا۔۔۔۔۔

ارش اور عاشی دونوں بھاگ رہے تھے کہ حورعین سامنے کھڑی تھی۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔ماما۔۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔۔

میرے خیال سے اب آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔آپ جا سکتے ہیں۔۔۔۔۔

ماما۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔

پلیز ہماری زندگی ڈسٹرب نہیں کریں اور ولید۔۔۔۔

وہ واپس کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

ارے میری ماں آرام سے کمر ہے میری۔۔۔۔۔

ذکیہ نے گرم کپڑے کو اب کی آرام سے حمزہ کی کمر پر رکھ کر ٹیکور دی تھی۔۔۔۔

تم نے بھیا کو گرنے ہی کیوں دیا۔۔۔۔

ارے وہ کتا کمینہ۔۔۔۔

حمزہ ولید بھیا کو گالی دی۔۔۔۔۔؟؟ہمت کیسے ہوئی۔۔۔۔

ذکیہ نے پوری بات سنے بغیر ضرور سے وہ گرم کپڑا رکھا جس سے حمزہ کی چیخیں ہی نکلی تھی۔۔۔۔۔

ارے۔۔۔میں اس کتے کو کہہ رہا ہوں۔۔یار وہ کمینے کے بھونکنے پر۔۔۔

حمزہ کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی کہ ایک کک سے وہ بیڈ سے نیچے گرا پڑا تھا۔۔

پھر سے گالی دی انہیں۔۔۔؟؟؟ تمہیں میں نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔

حمزہ کو کمر کا درد بھول گیا تھا جب اس نے اپنی بیوی کے ہاتھ میں شیشے کا جگ دیکھا تھا۔۔۔

کہاں پھنس گیا۔۔۔دونوں بہن بھائی پاگل ہوگئے ہیں۔۔۔

رات کو اسکی وجہ سے کمر ٹوٹی اب یہ اسکی سائیکو بہن میری ہڈیاں توڑنے کی کوشش میں ہے۔۔۔

سائیکو کسے بولا۔۔تمہاری خیر نہیں۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔۔

حمزہ چلاتے ہوئے گھر سے بھاگ گیا تھا باہر۔۔۔۔۔

ولید بنا کچھ کہے وہاں سے واپس تو آگیا تھا۔۔۔

پر پھر ایک گھنٹے بعد اس نے حورعین کے گھر کے دروازے پر پھر سے دستک

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دے دی تھی۔۔

شکر ملے گی کیا میڈم۔۔۔؟؟

حورعین کو غصے ولید شاہ کے نائٹ ڈریس کو دیکھ کر آیا تھا اور اسے نظر آرہی تھی وہاں سے گزرتی ہوئی لڑکیوں کی نظریں ولید شاہ پر۔۔۔۔

ولید شرم کیجیئے کچھ۔۔۔نائٹ ڈریس میں اب آپ شکر مانگے گے۔۔۔؟؟؟

کہو تو نائٹ ڈریس اتار کر مانگ لیتا ہوں بیگم یہ پکڑو زرا۔۔۔

ولید نے سیریس ہو کر وہ باؤل حورعین کے ہاتھ میں تھما دیا تھا جس کا منہ کھل گیا تھا جب ولید کا ہاتھ اسکے ڈریس کی نوٹ پر پڑا تھا۔۔۔

حورعین نے جلدی سے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکے اندر کھینچ لیا تھا اور دروازہ بند کر دیا تھا۔۔۔۔

کچھ شرم کریں فری کا شو دیکھا رہے ہیں یا جان بوجھ کر ان گرلز کی اٹینشن لے رہے تھے۔۔۔؟؟؟

حورعین کا پورا منہ غصے سے بھر گیا تھا۔۔۔

تو اب گھر والی میری مجھے چھوڑ گئی ہے میڈم اب کیا باہر والی کی اٹینشن بھی نا لوں۔۔۔؟؟؟

ولید نے اور چڑا کر کہا تھا۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔۔

وہ جیسے ہی غصے سے جھکی تھی۔۔۔ولید نے باؤل رکھ لیا تھا درمیان میں۔۔۔

شکر ملے گی۔۔۔۔۔۔؟؟

وہ غصے سے باؤل کھینچ کر کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

ہاہاہا جنگلی بلی۔۔۔۔۔

ولید شاہ میں نے سن لیا ہے۔۔۔ایڈیٹ۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔بڑے تیز کان ہیں۔۔۔اور جو سننا چاہیے وہ۔۔۔۔تم۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین ولید کے سامنے کھڑی تھی ایک ہاتھ میں چمچ اور دوسرے میں باؤل تھا۔۔۔۔

ڈیسائیڈ کر لیں شاہ جی کیا چاہیے۔۔۔۔؟؟؟؟

شکر۔۔۔۔۔۔۔

ولید بھاگ گیا تھا وہاں سے۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔ولید شاہ۔۔۔۔۔

حورعین کی باری تھی اب ہنسنے کی۔۔۔۔

کچھ دن بعد۔۔۔۔۔

ولید جانتا تھا حورعین کا دل پگھل رہا تھا۔۔اور وہ پچھلی بار کی طرح اس بار جلدی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

اس لیے وہ کوئی موقع نہیں چھوڑتا تھا۔۔۔۔

بلکل سامنے والے گھر میں وہ رہنے لگا تھا۔۔۔۔

اور سمیر اور حمزہ کی فیملی بھی ساتھ ساتھ تھیں۔۔۔۔۔

سب ماضی کی طرح سے گھوم رہا تھا پر اس بار ولید شاہ کوئی گیم نہیں کھیلنا چاہتا تھا۔۔۔پچھلی بار کسٹڈی کیس کر کے وہ اپنے ہاتھوں سے سب ختم کر چکا تھا اس بار وہ دل سے واپس جیتنا چاہتا تھا اپنی بیوی بھی اور اپنے بچے بھی۔۔۔

اب میں کوئی پلان نہیں کر سکتا پلیز بچوں۔۔۔۔پلیز سمیر جیجو۔۔۔ثمرین آپی۔۔۔۔۔

ولید وہاں سے اٹھ گیا تھا۔۔۔

اگر کامیاب ہوگئے تو۔۔۔؟؟؟ حورعین بھاگتی ہوئی آئے گی تو سمجھ جانا محبت زندہ ہے ولید وہ موقع دے گی تمہیں۔۔۔۔۔

ثمرین نے ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔۔

اور اگر اب بھی جھوٹ بولنے پر قطعی تعلق کردیا تو۔۔۔؟؟ وہ میری شکل

بھی نہیں دیکھے گی۔۔۔۔

بابا سائیں ماما آپ سے بہت پیار کرتی ہیں۔۔۔آپ ایک بار کوشش کریں۔۔

ہاہاہا آپ لوگوں کی وجہ سے میرے بچے ہر بات میں دلچسپی لے رہے انکی ماں کو پتا چلا نا تو۔۔۔۔۔

بابا سائیں ریلکس۔۔۔۔۔۔۔نہیں پتا چلتا۔۔۔۔۔

ارش نے ولید کو گال پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔

اور سب کے بہت اسرار پر وہ مان بھی گیا تھا۔۔۔۔۔

ایک آخری جھوٹ بولنے پر۔۔۔۔

عاشی بابا ٹھیک ہوں گے رونا بند کرو۔۔۔۔۔

پر بھیا بابا کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے وہ۔۔۔۔

حورعین کے ہاتھ سے کھانے کی ٹرے گر گئی تھی جو وہ بچوں کے لیے روم میں لا رہی تھی۔۔

عاشی بیٹا کیا ہوا بابا کو۔۔۔؟؟؟ ارش کس سے بات کر رہے تھے۔۔۔؟؟؟

وہ پاگلوں کی طرح پوچھ رہی تھی دونوں بچوں سے۔۔۔۔

وہ۔۔۔ماما حمزہ چاچو کو فون آیا تھا۔۔۔وہ بابا کا ایکسیڈنٹ۔۔۔

حورعین جلدی سے گھر سے نکل گئی تھی اور سامنے والے گھر کی جانب تیز قدموں سے سے بڑھی تھی۔۔۔

جلدی ایکٹنگ شروع کرو آگئی حورعین۔۔۔۔۔

ذکیہ نے خود بھی آنکھوں میں پانی ڈال لیا تھا۔۔۔

ثمرین آپی پلیز صبر کیجیئے۔۔۔ولید بھیا ٹھیک ہوں گے۔۔۔۔حمزہ اور سمیر جیجو جا رہے ہیں۔۔۔

ولید۔۔۔ذکیہ ولید کہاں ہے۔۔۔؟؟؟ ثمرین آپی۔۔کیا ہوا ہے ولید کو۔۔۔۔

حورعین کی یہ حالت دیکھ کر سب نے ایک دوسرے کی طرف شرمندگی سے دیکھا تھا جس طرح حور رو رہی تھی۔۔۔۔

ولید کے پاس میں لے چلتا ہوں تمہیں۔۔۔۔

حمزہ نے جلدی سے کہہ دیا تھا سب نہیں چاہتے تھے کہ پریگننسی میں حورعین اور اسٹریس لے۔۔۔۔۔

❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦

حمزہ بھائی ہم یہاں اس بیچ پر کیوں آگئے ہیں۔۔۔؟ کہاں ہے ولید۔۔۔؟؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حمزہ نے گاڑی کا دروازہ کھول دیا تھا۔۔۔

وہ اس گھر میں۔۔۔۔

روز مرہ کی طرح آج بیچ پوری طرح سے خالی تھی۔۔

نا ہی کوئی چھل پہل معمول کے مطابق تھی۔۔۔نا ہی کوئی شور شرابہ تھا۔۔

حورعین گاڑی سے اتر کر اس سمت بھاگی تھی۔۔۔

ایک اسمال سا کاٹیج جس میں ایک لائٹ چل رہی تھی۔۔۔

ولید۔۔۔؟؟؟؟

پورا کاٹیج خالی تھا۔۔۔۔

اور پھر اسے محسوس ہوئی تھیں ولید شاہ کی موجودگی۔۔۔۔وہ اس کاٹیج سے بہت دور کھڑا تھا۔۔۔

حورعین بنا کچھ سوچے سمجھے ولید کے گلے جا لگی تھی۔۔۔

ولید۔۔۔کیا ہوا تھا۔۔؟؟ تم ٹھیک ہو۔۔؟

حورعین میں ٹھیک ہوں۔۔۔

ولید کے لفظ جیسے ہی حور نے سنے تھے اپنے چہرے کو صاف کر لیا تھا اس نے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر ولید وہ ایکسیڈنٹ۔۔؟؟ سب رو رہے تھے بچے۔۔۔اور ثمرین آپی حمزہ بھائی۔۔۔

وہ کہتے ہی ولید کی آنکھوں میں جھانکی تھی۔۔۔اور سچ سمجھ آنے پر ولید کی آغوش سے پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔

تم جانتے ہو میں پریگننٹ ہوں۔۔؟؟

تم جانتے ہو جس طرح میں بھاگتے ہوئے آئی ہوں کچھ بھی ہوسکتا تھا ہمارے بچے کو۔۔؟؟

تم جانتے ہو اس جھوٹ کی وجہ سے میں یہاں آگئی۔۔۔پھر بھی تم نے جھوٹ بولا۔۔۔

حورعین نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔اسکی ہر بات درد سے بھری ہوئی تھی۔۔

بہت آہستہ بہت تکلیف دہ۔۔۔جو ولید کو بھی اذیت دے رہی تھی۔۔۔

جانتا ہوں۔۔۔یہ بھی جانتا ہوں اگر آج ناکام ہوگیا تو پھر کبھی تمہیں اتنا قریب نہیں پا سکوں گا۔۔۔

جانتا ہوں جھوٹ بول کر تمہیں خود سے دور کردیا۔۔۔

جانتا ہوں آج ولید شاہ نے ایک بہت بڑا رسک لیا۔۔۔

پر میں یہ بھی جانتا ہوں یہ میرا آخری موقع ہے۔۔۔

تمہیں پانے کا۔۔۔اپنے بچوں کو پانے کا۔۔۔اپنے حدید کو پانے کو۔۔۔

حورعین نے منہ پھیر لیا تھا۔۔۔

اس طرح کی کوششیں کرو گے ولید۔۔؟؟ جھوٹ بول کر۔۔؟؟

بچوں کو جھوٹ بلوا کر۔۔؟؟ اپنے گھر والوں کو اس فیک ایکٹنگ میں شامل کر کے۔۔؟ اب اس طرح کی کوشش کرو گے تم۔۔؟؟

وہ غصے سے چلائی تھی۔۔۔اسے پتا نہیں کیوں اور کس بات پر اتنا غصہ تھا۔۔

کیا اسے اس بات پر اتنا غصہ تھا کہ ولید کے ایکسیڈنٹ کا سن کر پاگلوں کی طرح یہاں بھاگ آنے سے اس نے اپنی محبت کا اعتراف کر لیا تھا سب کے سامنے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں کوشش کر رہا ہوں۔۔۔تم بھی کوشش کرو نا بےبی ڈول۔۔۔

ہمارے لیے۔۔۔ہمارے بچوں کے لیے کوشش کرو حورعین۔۔۔

ہم دونوں کے پاس یہی موقع ہے ہمارے بچوں کو ہمارے پاس خوش رکھنے کا ایک ساتھ رکھنے کا۔۔۔

آج وہ اپنا چہرہ صاف نہیں کر رہا تھا اور نا ہی حورعین۔۔۔

آج دونوں کمزور کھڑے ہوئے تھے ایک دوسرے کے سامنے۔۔۔

کوشش کر رہی تھی ہمیشہ کی طرح ورنہ حدید کو تم سے دور کرنا کتنا توڑ گیا ہے مجھے میں جانتی ہوں ولید۔۔۔

پر اس طرح سے گیم کھیلنا جھوٹ بولنا۔۔؟ تم کب سمجھو گے اپنی بیوی کو۔۔؟

کیوں اتنا درد ہے ہمارے رشتے میں۔۔؟ کیوں اس طرح سے میرے ہر جذبے کی توہین کر دیتے ہو ولید۔۔؟؟

کیوں اتنی بے اعتباری ہے تمہارے دل میں۔۔؟

تمہیں جب جب ہر موقع آخری لگا۔۔۔میں نے اس کے بعد بھی تمہیں موقع دیا۔۔۔یہ میری محبت تھی ولید۔۔۔

پر تم۔۔۔

وہ یہ کہہ کر جانے کے لیے مڑ گئی تھی۔۔۔

حورعین اگر تم نے واپس جانے کے لیے ایک قدم بھی آگے بڑھایا تو میں خود کو شوٹ کر دوں گا۔۔۔

اسکی آواز میں اب کوئی نرمی نہیں تھی۔۔۔

ولید۔۔۔یہ کیا بچپنا ہے۔۔۔گن نیچے کرو۔۔۔

حورعین کانپتے ہوئے قدموں سے ولید کی جانب بڑھی تھی۔۔

اور ولید اتنے ہی قدم پیچھے ہوگیا تھا۔۔۔

میری زندگی کا کیا فائدہ ہے۔۔۔جب میری بیوی میری زندگی میرے پاس نہیں۔۔۔؟؟

تم نہیں جانتی کہ میں زندہ ہوں تو صرف تمہارے لیے۔۔۔

تمہاری محبت نے مجھے کھڑا کیا ہوا ہے۔۔۔اور اب اس طرح تمہیں یوں ایک بار پھر سے جاتے دیکھ کر میں سروائیو نہیں کر پاؤں گا حورعین۔۔۔

تو اچھا ہے نا۔۔۔۔

ولید نے گن اپنے سر پر رکھ لی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید پلیز۔۔۔ایسے کیوں تکلیف دے رہے ہو چل جائے گی اسے پیچھے کر لو۔۔۔ہم بیٹھ کر بات۔۔۔

ولید نے دو قدم اور پیچھے کر لیے تھے۔۔۔

اب بیٹھ کر بات وہاں اس ٹیبل پر ہوگی مسز ولید شاہ۔۔۔

یا پھر میرے جنازے پر میری میت سے کر لینا باتیں تم۔۔۔

ولید کے لہجے میں اب شدید غصہ تھا جو حورعین کا بھی حیران کر رہا تھا۔۔

ولید۔۔۔بکواس بند کریں کیا کہا تھا میں نے مرنے کی باتیں مت کیا کریں۔۔۔

اور جو تم مار رہی ہو۔۔؟؟ وہ سب ٹھیک ہے۔۔۔؟؟

جھوٹ بولا تھا نا مجھے مار دو۔۔۔۔بےوفائی کی تھی نا مجھے مار دو۔۔۔

پر خود سے جدا نا کرو جب تک سانسیں چل رہی ہیں حورعین۔۔۔

وہ اپنے گھٹنوں پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

یہی جنوں۔۔۔تمہاری یہی ضد ہمیں لے ڈوبی ولید۔۔۔ہمیشہ۔۔۔

تم نے آج پھر وہی حرکت کی مجھے جھکانے کی۔۔۔؟؟

وہ بھی روتے ہوئے وہاں اسکے قریب بیٹھ گئی تھی۔۔۔

کیونکہ تم ضد میں مجھ سے بھی دس قدم آگے ہو۔۔حورعین جس طرح سے تمہیں وقت چاہیے نا اس طرح تو ہم اس سیزن میں بھی نہیں مل پائیں گے۔۔۔بڈھا ہو رہا ہوں میں اب تو کچھ رحم کرو بیگم۔۔۔

ولید نے کہتے ہوئے اپنی دونوں بانہیں اوپن کر لی تھیں۔۔۔

ہاہاہاہاہا ولید شاہ۔۔۔۔

وہ بھی ہنس دی تھی ولید کے کندھے پر سر رکھ کر۔۔۔

حورعین اب پرومس کبھی تمہارا دل نہیں دکھاؤں گا۔۔۔ہم اب کبھی کسی اور کو ہمارے درمیان ہمارے اس رشتے کے درمیان نہیں آنے دیں گے۔۔۔

ولید نے حورعین کو بہت آرام سے اٹھا دیا تھا۔۔

ولید اسے نیچے پھینک دیں۔۔۔

بس ایک ادھورا کام مکمل کر دوں۔۔۔

حورعین کا چہرہ پھر سے خوفزدہ ہوگیا تھا جب ولید نے اس گن کو اپنے سر پر رکھا تھا۔۔

پر پھر حورعین کو آنکھ مار کر اس نے وہ گن آسمان کی طرف رخ کر کے فائر کی تھی جس کی فائر سے آیک ریڈ لائٹ روشن ہوگئ تھی۔۔۔

اور کچھ سیکنڈ بعد دوسری طرف سے اور بہت سے روشنیاں روشن ہوئی تھی اور کچھ گاڑی کے سٹارٹ ہونے کی آوازیں آئیں تھیں بچوں کے ہنسنے چیخنے کی آوازیں۔۔۔

یہ عاشی کی آواز تھی نا ولید۔۔؟؟

حورعین نے غصے سے ولید کے سینے پر مُنچ مارنا شروع کر دیئے تھے۔۔۔

ایک اور جھوٹ ولید شاہ۔۔۔

ہاہاہاہاہا قسم سے اس بار یہ میرا آئیڈیا نہیں تھا میری جان۔۔۔

ولید نے ہنستے ہوئے حورعین کو زبردستی اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔

ولید آئی ہیٹ یو۔۔۔۔

آئی لو یو ٹو میری جان۔۔۔اب جلدی سے اندر جا کر چینج کر کے آو۔۔۔

پر ولید۔۔۔۔

حورعین۔۔۔آج کی رات بہت یادگار رات بنانا چاہتا ہوں میں۔۔۔اندر سب چیزیں رکھی ہوئی ہے۔۔۔

اور حورعین چلی گئی تھی اندر۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جسے زندگی ڈھونڈ رہی ہے۔۔۔کیا یہ وہ مقام میرا ہے۔۔۔۔

یہاں چین سے بس رک جاؤں کیوں دل یہ مجھے کہتا ہے۔۔۔۔

حورعین پہنی ہوئی اس ساڑھی کو پہچان گئی تھی۔۔۔۔بالکل ایسی ہی ساڑھی اس نے سدرا کی سسٹر کے شادی کے فنکشن میں بھی پہنی تھی۔۔۔۔

اس رات جب اسکا سامنا ولید شاہ سے ہوا تھا۔۔۔۔

اس نے اس ساری کو بہت اچھے سے پہن کر وہ جیولری بھی پہنی تھی جو اسکے ساتھ ولید نے رکھی ہوئی تھی اسکے ساتھ میچینگ کی۔۔۔

حورعین کے قدم آگے بڑھ رہے تھے۔۔۔۔۔پر اسکا دماغ ماضی کی طرف

تھا۔۔۔

جذبات نئے سے ملیں ہیں۔۔۔جانے کیا اثر یہ ہوا ہے۔۔۔۔

اک آس ملی پھر مجھ کو۔۔۔جو قبول کسی نے کیا ہے۔۔۔۔

ایک دم سے ہر ایک کونا روشن ہوگیا تھا۔۔۔۔

گلاب کے پھولوں سے سب سجا ہوا تھا۔۔۔۔جن پر چل کر حورعین نے اس شخص کی جانب جانا تھا جو ایک ایکپینسیو تھری پیس سوٹ پہنے کھڑا تھا اس ٹیبل کے پاس۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔۔

نئے موسم کی سحر۔۔۔۔یا سرد میں دوپہر۔۔۔۔۔

کوئی مجھ کو یوں ملا ہے۔۔۔۔جیسے بنجارے کو گھر۔۔۔۔۔

کچھ قدم آگے بڑھائے حورعین نے نظریں جھکا لی تھیں۔۔۔جب ولید کی ان نظروں سے خود کو چھپا نہیں پائی تھی وہ۔۔۔

مے آئی۔۔۔۔؟؟؟

ولید نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر پوچھا تھا۔۔۔

کسی شاعر کی غزل۔۔۔۔جو دے روح کو سکون کے پل۔۔۔۔

کوئی مجھ کو یوں ملا ہے۔۔۔جیسے بنجارے کو گھر۔۔۔

حورعین نے اپنا ہاتھ ولید کے ہاتھوں پہ رکھ دیا تھا۔۔۔

جیسے کوئی کنارہ۔۔۔دیتا ہو سہارا۔۔۔۔

مجھے وہ ملا کسی موڑ پر۔۔۔

تم آج اس رات سے بھی زیادہ خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔۔۔

ولید نے حورعین کے ہاتھ چوم لیے تھے اور ٹیبل کے پاس لے گیا تھا جہاں صرف کینڈلز لگی ہوئی تھی دو چیئرز پڑی تھیں بس۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم جانتی ہو یہاں یہ ٹیبل خالی کیوں ہے۔۔۔۔؟؟؟

ولید نے اسے بٹھا دیا تھا اور خود بھی چیئر پر بیٹھ کر پوچھا تھا۔۔۔

کیوں۔۔۔۔؟؟

کیونکہ یہاں ہم چاہ کر بھی اپنی خوشیاں سیلیبریٹ نہیں کر سکتے کیونکہ ہمارے بچے ہمارے ساتھ نہیں ابھی۔۔۔۔

ہم ڈنرانکے ساتھ کریں گے۔۔۔۔۔

ولید نے ٹیبل پر رکھے حورعین کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔۔۔۔

ولید کی پہلی بات ہی حورعین کو چھو گئی تھی۔۔۔۔۔

بےبی ڈول رونا مت پلیز۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

ولید کی جان۔۔۔۔مجھے پتا ہے تم ابھی بھی ناراض ہو خفا ہو۔۔۔پر بس یہ ایک کام کر لوں۔۔۔۔اسکے بعد ہم خوب ساری لڑائی کر لیں گے۔۔۔

ولید نے اپنی پینٹ پوکٹ سے ایک ریڈ بوکس نکالا تھا۔۔

کوئی رات کا تارا۔۔۔کرتا ہو اجالا۔۔۔۔۔

ویسے ہی روشن کرے وہ شہر۔۔۔۔۔

ولید حورعین کے سامنے ایک گھٹنے پر بیٹھے والا تھا پر وہ بیٹھنے کے بجائے ریت پر گر گیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ولید۔۔۔۔

شٹ۔۔۔یہ کپڑے بہت تنگ ہیں۔۔۔۔پھر سے کوشش کرتا ہوں۔۔۔۔

ولید کی چہرے کی مسکان ویسی ہی تھی جیسے اسے کوئی شرمندگی نہیں ہوئی ہو۔۔۔۔۔

درد میرے وہ بھلا ہی گیا۔۔۔کچھ ایسا اثر یہ ہوا۔۔۔۔

جینا مجھے۔۔۔۔۔پھر سے وہ سیکھا رہا۔۔۔۔

ہاہاہاہا ولید اٹھ جائیں۔۔۔۔۔

ارے نہیں بس ہوگیا۔۔۔۔۔

ولید فائنلی ایک گھٹنے پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔حورعین کی ساری ہنسی مذاق سب اسکے چہرے سے چلے گئے تھے ولید شاہ کو اپنے سامنے ایسے بیٹھے پرپوز کرتے دیکھ کر۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔۔

نہیں حورعین۔۔۔

نہیں شاہ کی جان۔۔۔۔۔

میرا مطلب ہے۔۔۔ابھی کچھ گھنٹے پہلے پریکٹس کی تھی یار۔۔۔۔

ولید خود سے بڑبڑانے لگا تھا۔۔۔۔

ولید۔۔۔کبھی کبھی لفظوں کی ضرورت نہیں پڑتی۔۔۔۔

وہ اپنی کرسی سے اٹھ کر ولید کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔

جانتا ہوں حورعین۔۔۔پر بہت سی باتیں تم سے نا کر کے بہت پچھتایا ہے ولید شاہ۔۔۔۔۔

ولید آپ اٹھ جائیں۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔تم جانتی ہو اس باکس میں کیا ہے۔۔؟؟؟

آپ بتائیے نا ولید۔۔۔۔۔

حورعین نے ایک قدم اور بڑھایا تھا۔۔۔۔۔

ہماری انگیجمینٹ رنگز۔۔۔ہم دونوں کی۔۔۔۔۔

ولید نے حورعین کو وہ باکس پکڑا کر اس میں سے ایک رنگ نکال لی تھی۔۔۔۔

حورعین۔۔۔میں اس مقام پر اس لیے آج بیٹھا ہوں کہ میں سمجھ گیا ہوں اس رشتے کے معنی۔۔۔۔

میں تمہیں کبھی وہ خوشیاں نہیں دے سکا جن پر حق تھا تمہارا۔۔۔

ہمیشہ چھینتا آیا تم سے۔۔۔۔۔

پر آج جب سوچتا ہوں کہ اگر اس رات تمہیں عدیل کی ہونے سے نا روکا ہوتا تو آج تم میری نا ہوتی۔۔۔۔تم۔۔۔۔۔

ولید نے اپنے اسے گھٹنے پر سر رکھ لیا تھا جیسے حورعین نے روتے ہوئے اپنے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں چھپا لیا تھا۔۔۔۔۔

اب دیکھ لو تمہاری محبت نے کس مقام پر بٹھا کر رولا دیا ہے ولید شاہ کو۔۔۔۔

تمہارے انکار کرنے کے ڈر نے۔۔۔حویلی واپس نا آنے کے ڈر نے۔۔۔

میری زندگی میں واپس نا آنے کے ڈر نے مجھے بھگا دیا تھا پاکستان سے یہاں تک۔۔۔۔۔

بہت تڑپا ہوں حورعین۔۔۔۔بہت ترسا ہوں۔۔۔لوگوں میں تمہیں ڈھونڈنے کی کوشش کرتا رہا ان چار سالوں میں۔۔۔پر کیسے ملتی تم تو تم ہو نا۔۔۔

ولید شاہ کی آواز میں درد نے اسے اور رلا دیا تھا۔۔۔۔

ولید شاہ ایک بار پھر سے اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہتا ہے تم سے حورعین ولید شاہ۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج پھر سے کہوں گا۔۔۔اپنا لو یا ٹھکرا دو۔۔۔۔پر پھر میرے سانسوں کی میں گارنٹی نہیں لوں گا بےبی ڈول۔۔۔۔۔

تم نے اپنے پیچھے بھگا بھگا کر بوڑھا کر دیا ہے۔۔۔۔

ہائے اللہ بیٹھا بھی نہیں جا رہا اپنے گھٹنوں پر۔۔۔۔۔

ولید کے چہرے پر ہنسی بھی تھی آنکھوں میں آنسو بھی۔۔۔۔۔

ولید۔۔۔جب آپ اسی طرح آئے تھے منانے ہمیں لے جانے۔۔۔۔میں نے اس بار بھی موقع دینا چاہا تھا تمہیں۔۔۔۔اور تم نے بدلے میں مجھے وہ کسٹڈی پیپرز بھجوا دیئے تھے۔۔۔اس دن تمہارے آفس میں ہمارے رشتے کو ایک اور

موقع دینے گئی تھی جب تم نے مجھے طلاق کا تحفہ دیا تھا ولید۔۔۔

تم ہی نہیں میں بھی بہت اذیتوں سے گزری تمہارے عشق میں۔۔۔

اس اور فینینج سے زندگی شروع ہوئی ولید اس کوٹھے سے ہوتی ہوتی اس اپارٹمنٹ کے اس کمرے میں کچل دی گئی زندگی۔۔۔۔

ولید میں نے پھر سے موقع دیا۔۔۔۔

میں غلط تھی میں مانتی ہوں مجھے کسی غیر مرد کو کوئی راز بتانے سے پہلے تمہیں بتانا چاہیے تھا۔۔۔میں مانتی ہوں اپنی غلطی عدیل کے ارادے نہیں سمجھ پائی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر تم تو ولید شاہ تھے نا تم نے کیوں اپنی بیوی کی موجودگی میں ملائکہ سے نزدیکیاں بڑھائیں ولید۔۔۔؟

ان تکلیفوں نے مجھے بھی جوان نہیں چھوڑا ولید۔۔۔

حدید کے جانے کے بعد صرف تم ہی نہیں میں بھی کٹ گئی تھی اندر سے تمہیں کیسے دل کھول کر دیکھاؤں اپنا۔۔۔

کیا کیا برداشت کیا ہے۔۔۔۔۔

حورعین نے ولید کا کوٹ جھاڑ کر اس کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے تھے۔۔۔

یہ ادا ولید شاہ کو اور پاگل کر گئی تھی۔۔۔آج اتنی تکلیف میں ہونے کے باوجود بھی اسے ولید شاہ کی اتنی فکر تھی۔۔۔۔

حورعین بس ایک موقع۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔

ولید سارے موقعے دیئے آپ کو۔۔۔۔پر یہ آخری موقع ہوگا۔۔۔میری زندگی کے ساتھ۔۔۔کیونکہ اس بار میں مرنا پسند کروں گی کسی دھوکے سے پہلے۔۔۔۔۔

نووو۔۔۔۔پلیز۔۔۔ولید شاہ کبھی تمہیں کوئی تکلیف دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا اب۔۔۔۔۔

ولید نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔جو ولید کے ساتھ ہی روئی تھی اور ہنسی بھی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہا بےبی ڈول زرا سا اور زور سے گلے لگو کی تو میں نیچے گر جاؤں گا۔۔۔

ابھی ولید کہہ ہی رہا تھا کہ بیچ میں گر گیا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہا بڈھے کہیں کے۔۔۔۔۔

ولید نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا اسے اٹھانے کے لیے پر حورعین نے ولید کا ہاتھ جھٹک دیا تھا اور خود بھی وہاں ولید کے سینے پر سر رکھ کر لیٹ گئی تھی۔۔۔اس ریت پر۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔

دونوں کے چہروں پر مسکراہٹ تھی جس میں سکون تھا کھلے آسمان کے نیچے ایک دوسرے کے اتنے پاس۔۔۔۔۔

کیا میں سچ میں بڈھا ہو رہا ہوں۔۔۔۔؟؟؟

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

حورعین نے ہنستے ہوئے ولید کے دونوں گال پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔

ہاں بڈھے تو آپ ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔۔پر کیا کیا جا سکتا ہے۔۔۔۔۔

ویسے بھی اچھا ہی ہے نا اسی بہانے وہ چڑیلز۔۔۔میرا مطلب ہے وہ ریڈرز کا کرش ختم ہو جائے گا آپ پر سے شاہ جی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔جیلسی ہاں۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔۔

دونوں ہنستے ہوئے چپ ہوگئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

ہاں میری جان۔۔۔۔۔۔

آئی لو یو اینجل۔۔۔۔کبھی آپ کی محبت میں کسی کو میں نے شریک نہیں بنایا

تھا۔۔۔

ولید نفرت رہی پر میرے دل میں تمہارے لیے محبت کبھی کم نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔

حورعین نے سر اٹھا کر ولید کے سر پر رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔جو ان چار سالوں میں آپ نے میرے ساتھ کیا۔۔گن گن کر بدلے لوں گی۔۔۔۔۔

حورعین نے تو ہنسی میں بات ٹال دی تھی پر وہ اور دونوں جانتے تھے حورعین بہت زیادہ ہرٹ ہوئی تھی۔۔۔پہلے نوشین اور پھر نینا۔۔۔۔۔

میں اپنی ساری زندگی وار دوں گا حورعین۔۔۔ہماری محبت پر پھر سے عروج آئے گا کبھی نا ختم ہونے والا عروج۔۔۔۔

بس مجھے معاف کر میری ان غلطیوں کے لیے میں شرمندہ ہوں۔۔۔

بس ولید۔۔۔۔۔۔

حورعین نے ولید کا چہرہ صاف کرتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔

ولید ماضی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھنا ہے اب۔۔۔۔۔

ولید اور اپنے چہروں کے درمیان کے فاصلے کو مٹا دیا تھا حورعین۔۔۔۔

کچھ دن بعد پاکستان۔۔۔۔۔

مجھے ڈاکٹر جہانگیر عالم سے ملنا ہے۔۔۔کہاں ملیں گے وہ۔۔۔؟؟

ڈاکٹر جہانگیر عالم تو پچھلے کچھ دن سے آئی سی یو میں شفٹ ہیں ان کے ہارٹ اٹیک کے بعد۔۔۔۔

نرس کی بات نے آنئیشا کے پیروں تلے زمین کھینچ لی تھیں۔

نرس سے ڈائریکشن پوچھ کر وہ اسی جانب بڑھی تھی۔۔۔۔پر جب دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تو سامنے کے مناظر دیکھ کر اور شوکڈ ہو گئی تھی۔۔۔۔

حورعین اور ولید بھی اندر موجود تھے۔۔۔

آنئیشا۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے ہلکی سی آواز میں کہا تھا۔۔۔۔

ما۔۔۔۔آجائیں آپ بیٹھیں۔۔۔۔۔

حورعین اپنی جگہ سے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

ہم باہر انتظار کرتے ہیں۔۔۔۔

حورعین باہر جانے لگی تھی کہ آنئیشا نے ہاتھ پکڑ لیا تھا اسکا۔۔۔۔۔

تم یہاں موجود ہر انسا کو معاف کر سکتی ہو۔۔کیا میں اتنی بڑی مجرم ثابت ہوئی کہ تم ایک کمرے میں میرے ساتھ بیٹھ بھی نہیں سکتی بچے۔۔۔؟؟؟

انکے لہجے میں آج افسوس تھا اداسی تھی مایوسی تھی۔۔۔

ہمم۔۔۔۔مجھے پتا چلا تھا ڈا۔۔ڈائیورس کا۔۔۔اور وہ وجہ میں ہوں یہ بھی پتا چلا تھا مجھے۔۔۔۔

اگر میں یہاں ہوتی تو میں خود ہاتھ جوڑتی ان لوگوں کے آگے۔۔۔۔۔

آپ نے بہت کچھ برداشت کیا۔۔۔ماں۔۔۔اس عمر میں آپ یہ سب ڈیزرو نہیں کرتی تھی ایم سوری۔۔۔۔۔

حورعین نے جیسے ہی سر جھکایا تھا آنئیشا نے بہت زور سے بہت گرم جوشی سے اسے اپنی آغوش میں لے لیا تھا جیسے وہ اب بھی پانچ سال کی بچی ہو۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔میں رشتوں میں ایسے ہی رہی ہوں ہمیشہ بد نصیب۔۔۔۔

ایسا نہیں تھا کہ میں نے روکنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔پر جو گناہ میں نے تمہیں اس اور فینینج میں چھوڑ کر کیا تھا اللہ نے مجھے اب سزا دے دی۔۔۔۔

ماں پلیز۔۔۔۔

حورعین انہیں چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

جہانگیر عالم نے اپنا منہ پھیر لیا تھا۔۔۔

سب کچھ میری وجہ سے ہوا آنئیشا۔۔۔نا میں اپنے خواب کو اپنی فیملی پر ترجیح دیتا نا ہم آج الگ ہوتے۔۔۔۔۔

ایم سوری۔۔۔میں مجرم ہوں تم دونوں کا۔۔۔

میں آتا ہوں۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔

حورعین نے ولید کو روک لیا تھا۔۔۔۔۔

آپ دونوں۔۔۔۔۔۔۔ہم۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حورعین کہتے کہتے شرما گئی تھی اور ولید شاہ ہنس دیا تھا۔۔۔

کیا ہوا پھر سے کیا۔۔۔؟؟؟

وہ۔۔۔دراصل حورعین کا مطلب ہے کہ آپ دونوں پھر سے نانا نانی بننے والے ہیں۔۔۔۔

کیا سچ میں۔۔۔۔؟؟؟؟

آنئیشا نے حورعین کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا ایک بار پھر سے۔۔۔۔

کم ہئیر بیٹا۔۔۔۔

جہانگیر نے اپنے گلے سے اپنا لاکٹ اتار کر حورعین کو پکڑا دیا تھا اسکے ماتھے پر بوسہ دے کر۔۔۔۔

یہ چین ہماری ویڈنگ پر تمہاری موم نے گفٹ کی تھی مجھے۔۔۔کیونکہ میں منہ دیکھائی کا تحفہ خریدنا بھول گیا تھا۔۔۔سو مجھے منہ دیکھائی ملی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔جہانگیر۔۔۔۔وہ منہ دیکھائی نہیں تھی۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ماں۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

ولید سب سے زیادہ ہنسا تھا جہانگیر عالم کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر۔۔۔۔

اب آپ لوگ بات کیجیئے ہم یہیں ہیں۔۔۔۔۔

ولید حورعین کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے باہر لے گیا تھا۔۔۔۔

جہانگیر۔۔۔۔۔

آنئیشا۔۔۔۔

دونوں ایک ساتھ بولے تھے۔۔۔۔۔

ایم سوری آنئیشا۔۔۔۔۔۔

میں واپس جا رہی ہوں جہانگیر آریز کے ساتھ۔۔۔وہ اپنے ڈیڈ کے ساتھ نہیں

رہنا چاہتا اور نورلعین میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی۔۔۔۔

یہ سب اس لیے بتا رہی ہوں کے میری غیر موجودگی میں حورعین اور بچوں کا خیال رکھنا۔۔۔۔۔

آنئیشا اٹھ گئ تھی۔۔۔۔۔

آنئیشا ایک۔۔۔ایک موقع اور نہیں مل سکتا۔۔۔

نہیں مل سکتا جہانگیر۔۔۔اللہ حافظ۔۔۔۔

بھری آنکھوں سے ایک آخری بار انہوں نے جہانگیر عالم کو دیکھا تھا اور چلی گئیں تھیں وہاں سے۔۔۔۔۔

ولید ہم پھر سے وہیں۔۔۔؟ میں ابھی تیار نہیں ہوں۔۔۔۔

حورعین نے نظریں جھکا لی تھیں۔۔۔اور اس اپارٹمنٹ کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

حورعین پلیز ایم سوری میں جلدی میں تھا۔۔۔ملائکہ کو پتا چل گیا کہ عدیل یہاں ہے اور وہ۔۔۔۔

اور ایک دم سے فائر کی آواز آئی تھی وہ دونوں گاڑی سے باہر نکلے تھے جہاں عدیل سامنے کھڑا تھا ملائکہ کے ہاتھوں میں گن تھی۔۔۔۔

اور پیچھے حمزہ اور سمیر کی گاڑی بھی رک گئی تھی۔۔۔

ملائکہ ایک بار میری بات سن لو۔۔۔

تم جیسے گھٹیا لوگوں کی باتوں میں اب کچھ نہیں رہا سوائے جھوٹ کے۔۔۔

حمزہ سمیر ولید کے پاس آگئے تھے اور حورعین کو چھپا لیا تھا ان لوگوں نے اپنے پیچھے جیسے اسکی حفاظت کر رہے ہوں۔۔۔

ملائکہ۔۔۔۔۔

ولید آگے بڑھا تھا۔۔۔

ولید شاہ وہیں رک جاؤ۔۔۔ورنہ تمہیں بھی نہیں چھوڑوں گی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ملائکہ۔۔۔۔

حورعین کی آواز پر ملائکہ کے ہاتھ رک گئے تھے۔۔۔

تم بھی اسے بچانا چاہتی ہو اسکے بھائی کی طرح۔۔۔پر آج اسے کوئی نہیں بچا پائے گا۔۔۔

ملائکہ نے غصے سے فائر کی تھی پر عدیل کی ٹانگ پر۔۔۔

سب اتنا شوکڈ تھے۔۔۔

حمزہ سمیر کے منہ تو کھلے رہ گئے تھے۔

پر ولید شاہ کی ہنسنے کی آوازیں گونجنے لگی تھی جب اس نے عدیل کو اپنی ٹانگ پکڑے گھٹنوں پر بیٹھے دیکھا تھا۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ملائکہ تمہارا نشانہ زرا سا آگے پیچھے ہوجاتا تو پھر ایان کے بہن بھائیوں کا کوئی چانس نہیں تھا۔۔۔۔

ولید پاگلوں کی طرح ہنستے ہوئے وہاں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔کچھ دیر کو تو میں بھی ڈر گیا تھا یار ان لڑکیوں کے نشانے ہمیشہ غلط لگتے ہیں۔۔۔۔

حمزہ کی بھی وہی حالت تھی ہنس ہنس کر۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔عدیل بچ گیا یار سچی میں نشانہ غلط لگ جاتا نا تو۔۔۔ایان کے بہن۔۔۔۔

شٹ اپ آپ سب کو شرم نہیں آتی لیڈیز کے سامنے ایسی باتیں کر رہے۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔نہیں انکو سمجھ نہیں آئی۔۔۔۔

ولید پھر سے ہنسا تھا عدیل کی چوٹ کی فکر نہیں تھی۔۔۔

اور وہ تینوں ابھی بھی ہلکی آوازوں میں عدیل کو چھیڑ رہے تھے۔۔۔

ملائکہ کے چہرے کے رنگ سرخ ہوگئے تھے ان بے شرموں کی بولڈ ٹاکنگ سے۔۔۔اور حورعین واپس مڑ گئی تھی۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔۔

گو ٹو ہیل ولید شاہ۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

وہ لوگ اور ہنسنے لگے تھے اسی وقت لڑکھڑاتے ہوئے عدیل اٹھا تھا۔۔حورعین کو آواز دی تھی۔۔۔۔

حورعین پلیز۔۔۔۔۔

تمہیں لگتا ہے اگر یہ لوگ تمہیں معاف کر دیں گے تو میں بھی کردوں گی عدیل۔۔۔؟؟؟

ایک پل کو شاید میں معاف کر دوں۔۔۔پر حاشر کی موت میں تمہیں معاف کرنے تو دور کی بات تمہیں سزا دلوا کر چین کا سانس لوں گی۔۔۔۔

حورعین کا غصہ دیکھ کر سب کی ہنسی بند ہوگئ تھی اور اٹھ گئے تھے سب۔۔۔

میں نے حاشر کو زخمی ضرور کیا تھا میں نے اسے مارا نہیں تھا۔۔۔۔

عدیل کی بات سن کر حورعین کے قدم رک گئے تھے جاتے جاتے۔۔۔۔

جھوٹ ایک اور جھوٹ۔۔۔۔۔عدیل شاہ کتنے جھوٹ بولو گے۔۔۔؟؟ تمہیں کیا لگتا ہے تم حاصل کر لو گے مجھے۔۔۔۔؟؟؟

اسکی نظروں میں صرف نفرت نظر آئی تھی عدیل کو۔۔۔

میں کیسے حاصل کر سکتا ہوں جب کے تم تو بھیا کا نصیب رہی شروع سے حورعین۔۔۔۔

میں نے حاشر کو نہیں مارا نینا نے مارا تھا۔۔۔

میں گناہ گار ہوں مجھے پتا ہے۔۔۔۔

پر میں نے جو کیا وہ تمہاری محبت میں کیا حورعین۔۔۔

میں نے برباد کر دی اپنی ہستی۔۔۔اپنا آپ۔۔۔۔

وہ درد سے کراہا تھا اور پھر حورعین کے سامنے جھک گیا تھا جو پیچھے ہوگئی تھی۔۔۔

اب کونسی گیم کھیل رہے ہو۔۔۔عدیل ایک بار یقین کر کے دیکھ چکی ہوں تم پر۔۔۔۔

اب گیم نہیں حورعین۔۔۔۔قسم ہے خدا کی اب کوئی گیم نہیں۔۔۔۔

میرا تمہیں پانے کا ہر طریقہ غلط تھا گندا تھا۔۔۔۔

میں نفرت اور جیتنے میں سب کچھ ہارتا گیا۔۔۔

تمہیں۔۔۔۔تمہاری دوستی۔۔۔۔اپنی بیوی اپنا بچہ۔۔۔۔

اور یہ میرے پیچھے کھڑی مغرور لڑکی۔۔۔میں نے اس کی محبت کی بھی قدر نہیں کی۔۔۔۔

حورعین بہت زیادہ حیران ہوگئی تھی۔۔۔ملائکہ کی طرف دیکھا جو اتنی ہی شرمسار کھڑی تھی نظریں جھکائے۔۔۔۔

محبت۔۔۔؟؟؟ ہاہاہاہا۔۔۔تم دونوں محبت کرنا بھی جانتے ہو۔۔۔؟؟؟

سیریسلی۔۔۔؟ تم دونوں ایک دوسرے کو ڈیزروو کرتے ہو۔۔۔۔

حورعین کے ہر لفظ میں نفرت تھی۔۔۔۔

اور وہ دو قدم آگے بڑھ گئی تھی پر ولید کے سامنے کھڑی ہوگئی تھی۔۔

ولید شاہ اگلے دو منٹ میں اگر مجھے گاڑی میں نا ملے تو یاد رکھنا۔۔۔میرا نشانہ چوکے گا نہیں۔۔۔۔

ولید کی آنکھیں کھل گئی تھیں شوکڈ سے اور وہ ڈر کے پیچھے ہوگیا تھا۔۔۔

حورعین وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ولید۔۔۔۔ٹینشن نا لے یار تم لوگوں کی فیملی تو مکمل ہے۔۔۔

سمیر جیجو نے ولید کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

حمزہ اور سمیر بھی ہنستے ہوئے چلے گئے تھے۔۔

ولید بھیا۔۔۔

عدیل شاہ۔۔۔پچھلے ہفتوں سے تمہاری دیکھ بھال نہیں کی میں نے اس بیٹے کی کی تھی جس کا ہاتھ پکڑ کر میں اسے اسکول لے جاتا تھا۔۔۔

ساتھ کھیلتے تھے۔۔۔۔

تم آج جس حالت میں ہو غلطی میری بھی ہے عدیل۔۔۔

ہم نے اس لڑکی کو پیار نہیں کیا برباد کیا تھا۔۔۔۔

عدیل اللہ کی طرف جھک جاؤ معافی مانگ لو۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور میری حورعین۔۔۔میں جانتا ہوں وقت کے ساتھ ساتھ معاف کر دے گی۔۔۔۔

ملائکہ۔۔۔۔اسے معاف کر دو۔۔۔اپنا لو۔۔۔۔اللہ پاک ہم سب کو نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔۔۔۔آمین۔۔۔۔خدا حافظ۔۔۔۔

ولید ملائکہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر عدیل کی طرف بڑھا تھا اور عدیل کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔

یہ میرا بڑا پن یہ پیار میرے اس بیٹے کے لیے ہے عدیل جسے میں اپنے ساتھ نا رکھ سکا۔۔۔۔

بھیا۔۔۔معاف کر دیجیئے۔۔۔۔۔

عدیل گلے لگ گیا تھا ولید کے اور دونوں روئے تھے بہت زیادہ۔۔

ولید شاہ۔۔۔۔۔

حور کی آواز سے عدیل اور ملائکہ ہنس پڑے تھے۔۔۔۔

ہاہاہا اس نے سہی رکھا ہوا ہے تمہیں ڈرا کر۔۔۔۔

ملائکہ روتے ہوئے ہنسی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔جاؤ بھیا بھاگ جاؤ ورنہ یاد رکھنا نشانہ سہی لگ سکتا۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔میری جنگلی بلی ہے۔۔۔۔

ولید شاہ۔۔۔۔

آیا میری ماں۔۔۔۔۔

ولید جلدی سے بھاگ گیا تھا باہر۔۔۔۔۔

کچھ مہینے بعد۔۔۔

مبارک ہو بیٹا ہوا ہے۔۔۔۔۔

لیڈی ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے باہر یہ خوش خبری دی تھی۔۔۔۔

ڈاکٹر میری بیوی۔۔۔وہ۔۔۔وہ ٹھیک ہے۔۔۔؟؟؟

ولید نے ڈرتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔

تھوڑی سی کمپلیکیشنز آئی تھی اب وہ ٹھیک ہیں آپ انہیں مل سکتے ہیں۔۔۔

ولید نے پیچھے مڑ کر سب کو دیکھا تھا آنکھوں میں خوشی کے آنسو لیے وہ اندر چلا گیا تھا۔۔۔۔

سسٹر۔۔۔میری خواہش ہے ہمارے بیٹے کو میرے ہسبنڈ پہلے اپنی آغوش میں لیں۔۔۔۔

حور کی بات سن کر ولید کے قدم وہیں رک گئے تھے۔۔۔

اور اسے ماضی کی وہ باتیں یاد آگئیں تھیں۔۔۔۔

حدید۔۔۔حدید شاہ ولید شاہ کا بیٹا۔۔۔

میں نے بہت بار ایسی خواہش کی تھی کہ حدید جب پہلا لفظ بولے تو ماں نہیں بابا کہے۔۔۔۔

میں نے ایسے خوبصورت خواب دیکھے تھے کہ جب وہ ہماری خوبصورت دنیا آنکھ کھولے گا تو تمہاری آغوش میں۔۔۔

اسکی آنکھیں تمہارا چہرہ دیکھیں گی تم اسے پہلے اپنی گود میں لو گے۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ خوبصورت خواہش میری تھی حدید کو پہلا قدم تم چلنا سیکھاؤ گے۔۔۔

رات گئے جب وہ ڈر کر نیند سے جاگ جائے گا تم اسے اپنے سینے پر سُلایا کرو گے۔۔۔۔۔

اسے اسکول لے جایا کرو گے واپس تمہارے کندھے پر بیٹھ کر وہ حویلی میں داخل ہوا کرے گا۔۔۔۔

سسٹر وہ بےبی ولید کو آہستہ سے پکڑا کر باہر چلی گئی تھی۔۔۔

ولید کی نظریں جو حورعین پر تھیں۔۔۔۔

اب اپنی گود میں پکڑے چھوٹے سے اینجل پر چلی گئیں تھیں۔۔۔۔

ولید شاہ اذان نہیں دیں گے اپنے بیٹے کے کانوں میں۔۔۔؟؟؟

ولید نے بھیگا ہوا چہرہ بے ساختہ ہاں میں ہلایا تھا۔۔۔۔

ولید نے اذان دینے کے بعد قدم حورعین کی جانب بڑھائے تھے۔۔۔۔۔

اور حدید کے ماتھے پر بوسہ دے کر حورعین کے سینے پر لٹا دیا تھا اور خود حور کا ہاتھ پکڑے بیٹھ گیا تھا وہاں۔۔۔۔۔

اس سے کچھ نہیں بولا جا رہا تھا۔۔۔۔

ولید۔۔۔۔کچھ کہیں۔۔۔بات کیجیئے۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے۔۔۔مجھے یقین نہیں آرہا حورعین۔۔۔ہمارا حدید۔۔ہماری جھولی میں واپس ڈال دیا اللہ نے۔۔۔۔

میں۔۔۔میں کیسے بتاؤں کتنا خوش ہوں میں۔۔۔۔۔

جی چاہتا ہے تمہارے پہلو میں سر رکھے جی بھر کے رو لوں۔۔۔۔

دل کا بوجھ ہلکا کر لوں۔۔۔۔۔

ولید نے حورعین کے ہاتھ پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

کس نے روکا ہے ولید۔۔۔؟؟ یہی کیفیت میری بھی ہے۔۔۔

حدید شاہ۔۔۔۔

حورعین نے جگہ چھوڑ دی تھی جہاں ولید نے سر رکھ لیا تھا حور کے کندھے پر۔۔۔۔۔

وہ دونوں ساتھ روئے تھے ساتھ ہنسے تھے۔۔۔

حدید سے ڈھیر ساری باتیں بھی کی تھیں۔۔۔۔

بابا سائیں۔۔۔۔۔

ماما۔۔۔۔۔

دونوں بچے اندر بھاگ آئے تھے اور ولید نے ہنستے ہوئے اپنے بازوؤں کھولے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھے ان دونوں کو اپنے سینے سے لگایا تھا۔۔۔

میری دنیا۔۔۔۔میری فیملی۔۔۔۔۔

اور ان تینوں نے پھر سے حدید کو پیار کرنا شروع کر دیا تھا جس پر وہ بہت اونچی رو دیا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

حدید شاہ۔۔۔۔۔

ارش اور عاشی نے جیسے ہی حورعین کے بیڈ پر لیٹ کر اسے گلے لگایا تھا۔۔ولید نے حدید کو اپنے سینے سے لگا کر حورعین کی طرف دیکھا تھا جس کی آنکھوں اور چہرے پر وہی سکون تھا جو ولید کی آنکھوں میں نظر آرہا تھا۔۔۔۔۔

دو سال بعد۔۔۔۔۔

حورعین۔۔کتنی دیر اور۔۔۔؟ سب انتظار کر رہے ہیں ہمارا۔۔۔نکاح کی رسم شروع ہونے والی ہے اور تم۔۔۔۔

حورعین اپنی ساڑھی کی سلوٹیں ٹھیک کرتی ہوئی باہر آئی تھی جہاں ولید بڑبڑائے جا رہا تھا اپنی شیروانی کے بٹن بند کرتے ہوئے۔۔۔

پر جیسے ہی اسکی اپنی خوبصورت بیوی پر پڑی اس زبان جیسے بند ہوگئی تھی۔۔۔

آنکھوں کی۔۔۔گستاخیاں معاف ہوں۔۔۔۔ٹِک ٹک تمہیں دیکھتی ہیں۔۔۔

جو بات کہنا چاہے زبان۔۔۔تم سے یہ وہ کہتی ہیں۔۔۔

ولید بس۔۔۔۔

حورعین نے بے دھیانی سے جب شیشے سے ولید کی جمی نظریں اور بڑھتے ہوئے قدم اپنی طرف آتے دیکھے۔۔۔

حورعین نے مڑ کر ولید کی طرف دیکھا تھا جو بہت کھو گیا تھا اس کے وجود میں۔۔۔۔

ولید جتنے قدم بڑھا رہا تھا حورعین اتنے قدم پیچھے ہورہی تھی۔۔۔۔

اور وہ اس شیشے کے ساتھ لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

و۔۔۔ولید۔۔۔۔۔

حورعین کی سرگوشی نے ولید شاہ کی تیز دھڑکنوں کو روک دیا تھا جیسے۔۔۔۔۔

حورعین۔۔۔۔

ولید اسکی طرف جھکا تھا۔۔۔۔۔

میں اتنا خوش نصیب کیسے ہوگیا کہ مجھے شریک حیات کے روپ میں تم مل

گئی۔۔۔۔۔۔؟؟

ولید نے اپنے ہاتھ اس کے چہرے سے ہٹا کر اسکی ویسٹ پر رکھے تھے۔۔۔اور پاس پڑے کاجل کو اٹھا لیا تھا۔۔۔۔۔۔

کاجل کا اک تل تمہارے لبوں پہ لگا لوں۔۔۔۔۔

چندا اور سورج کی نظروں سے تم کو بچا لوں۔۔۔۔

پلکوں کی چلمن میں آؤ میں تم کو چھپا لوں۔۔۔

ولید نے وہ کاجل ہلکا سا حورعین کے کان کے پیچھے لگا دیا تھا۔۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا ہم نیچے جانا کینسل کر دیں بے بی ڈول۔۔۔۔

ولید نے حورعین کے کان میں سرگوشی کی تھی۔۔۔۔

نہیں آپ کے بھائی کا نکاح ہے شاہ جی۔۔۔۔

حورعین کی نظریں ولید کی شیروانی کے کھلے بٹن پر پڑی تھی۔۔۔

اور حورعین نے ولید کو اوپر سے نیچے تک دیکھا تھا۔۔۔۔

ماشاءاللہ شاہ جی۔۔۔۔بس ایک کمی ہے۔۔۔۔۔

ولید کے چہرے کو بہت چاہت سے اپنے ہاتھوں میں لے کر کہا تھا اس نے۔۔۔

کیا کمی ہے شاہ کی جان۔۔۔؟؟؟

آج آپ کی موچھوں کو تاؤ نہیں دیا آپ نے۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔۔

ولید سر پیچھے کیئے ہنسا تھا کھلکھلا کر۔۔۔۔

اچھا تو جانِ شاہ یہ کمی سہی کر دیں نا۔۔۔۔

ولید نے حورعین کی ویسٹ پر ہاتھ رکھے اپنا چہرہ آگے کیا تھا جس پر شرما کر حورعین نے ولید کی گردن میں منہ چھپا لیا تھا۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔اگر کچھ دیر اور ایسے رہی نا میں کہہ رہا ہوں میں نیچے نہیں جاؤں گا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید۔۔۔۔

حورعین نے سر اٹھا کر ولید کی شیروانی کے بٹن بند کیئے تھے اور پھر شرماتے ہوئے ولید کی موچھیں بھی ٹھیک کی تھی۔۔۔۔

آپ کو میری نظر نا لگ جائے کہیں ولید۔۔۔۔۔

ولید کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا اس نے۔۔۔۔

نہیں لگتی۔۔۔پر میری نظر ضرور لگ جائے گی بے بی ڈول۔۔۔۔غضب ڈھا

رہی ہو۔۔۔۔

ولید نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔

اور دونوں ہاتھ تھامے روم سے باہر گئے تھے۔۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو ملائکہ آپی۔۔۔۔

حورعین بہت پرجوشی کے ساتھ ملائکہ کے گلے ملی تھی۔۔۔۔

تھینک یو سووو مچ۔۔۔حورعین ایم۔۔۔۔

پلیز آج کے دن نہیں۔۔۔۔عدیل۔۔۔بہت بہت مبارک ہو۔۔۔۔

آپ دونوں سے ایک بات کہنا چاہوں گی آپ ایک دوسرے کا لباس بن گئے ہیں اب۔۔۔۔

آپ کو ایک ساتھ جینا ہے۔۔۔اور پلیز ماضی کو دیکھے بغیر آگے بڑھنا ہے۔۔۔۔

حورعین۔۔۔دیکھو نا حدید رو رہا ہے۔۔۔کچھ ہوا تو نہیں۔۔۔کیا یہ کپڑے زیادہ تنگ تو نہیں تم۔۔۔تم ایسے ہنس کیوں رہی ہو۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔آپ جو اتنا چومتے رہتے ہیں نا شاہ جی آپ کی ڈاڑھی چبھتی ہو گی۔۔۔

اچھا اب مجھے یار تھوڑی نا پتا تھا۔۔۔اب بابا حدید کو کم پیار کریں گے۔۔۔

ولید نے کہتے کہتے اور دو تین بار حدید کا چہرہ چوما تھا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ولید۔۔۔۔ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

وہاں موجود تمام فیملی ممبرز ہنسنے لگے تھے۔۔۔۔۔

مسز ولید شاہ آپ کی زندگی کیسے گزر رہی ہے ولید شاہ جیسے رؤب دار غصے والے لائف پارٹنر کے ساتھ۔۔۔۔؟؟؟

سوال پوچھتے ہوئے اس رپورٹر نے حمزہ کو ہنستے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔جسے ولید نے گھورنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رؤب دار۔۔۔؟؟؟ ہاہاہاہا۔۔۔۔

حورعین ہنستے ہوئے مائیک سے پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

ولید کی آنکھوں میں بھی چمک آگئی تھی حورعین کو یوں کھلکھلا کر ہنستے دیکھ کر۔۔۔۔

آپ صبح دس بجے سے پہلے اور شام کو سات بجے کے بعد کسی دن شاہ حویلی آئیں۔۔۔آپ کو وہاں بیٹھے رؤب دار ولید شاہ کے ایک ہاتھ میں حدید کا ڈائپر اور دوسرے ہاتھ میں فیڈر دیکھنے کو ملے گا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔

اور پورے آڈیٹوریم میں سب کی ہنسی کی گونج تھی۔۔۔

پر ولید شاہ کے چہرے پر شرماہٹ آگئی تھی جب حورعین نے نظریں بچا کر آنکھ ماری تھی اسے۔۔۔۔۔۔

اور اب شاہ جی شرما رہے ہیں۔۔۔پر مجھے ایسے شرمانے والے نہیں۔۔۔

اپنی مونچھ کو تاؤ دے کر شاہ کی جان کہنے والے رؤب دار ولید شاہ زیادہ اچھے لگتے ہیں۔۔۔۔۔

اور کی طرف سے ایک اور اوپنلی کہی گئی بات نے سب کو ہنسا دیا تھا۔۔۔

ولید نے جب تھپڑ کا اشارہ کیا تھا حورعین اور ہنس دی تھی۔۔۔۔

جوکس آپارٹ۔۔۔کہتے ہیں مرد کی کامیابی میں عورت کا ہاتھ ہوتا ہے۔۔۔

پر میری کامیابی کے پیچھے میرے شوہر کا ہاتھ ہے۔۔۔۔

آج ہمیں ایک آئیڈیل جوڑا سمجھا جا رہا ہے۔۔۔مئیڈ فور ایچ ادر کہا جا رہا ہے۔۔۔۔

پر اس مقام پر ہم پہنچنے کے لیے ہم نے بہت کچھ برداشت کیا ہے۔۔۔

بہت سختیاں جھیلیں ہیں۔۔۔۔

ہم لوگ الگ ہو کر ایک ہوئے۔۔۔پر ہمارے دل ایک تھے۔۔۔۔

حورعین جیسے جیسے بولتی گئی سب کی ہنسی بند ہوتی گئی۔۔۔سب معزز لوگ بہت غور سے سیریس ہوکر حورعین کی باتیں سن رہے تھے۔۔۔

اس کتاب پر۔۔۔آپ سب نے ایک سوال بار بار پوچھا تھا کہ عورت معاف کر دیتی ہے وہ کمزور پڑ جاتی ہے۔۔۔۔

عورت معاف نہیں کرتی۔۔۔وہ جو معاف کر دیتی ہے وہ بیوی ہوتی ہے۔۔۔

اور ایک بیوی بڑی سے بڑی غلطی بھی اس وقت معاف کر دیتی ہے جب شوہر اپنی محبت اور اس شادی کے پاکیزہ رشتے کو بچانے کے لیے جی جان لگا دے۔۔۔۔

جب رشتے کمزور پڑ جائیں تو سمجھ لیجیئے غلطی دونوں طرف سے ہو رہی ہے۔۔۔۔

ہم انسانوں سے ہی ہوتی ہیں غلطیاں۔۔۔اور معاف کرنے والا کبھی کمزور نہیں ہوتا معاف کرنے والا مظبوط ہوتا ہے بہادر ہوتا ہے۔۔۔کیونکہ وہ اسی سفر میں اسی شخص کا پھر سے ہاتھ تھام لیتا ہے۔۔۔۔

مجھے اس کتاب کی کامیابی پر بہت خوشی ہوئی ہے۔۔۔۔

پر میرے شوہر کی سپورٹ کے بغیر ممکن نہیں تھا میرے لیے۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس بات کے ساتھ میں اپنی بات ختم کرنا چاہوں گی کہ۔۔۔

اپنے شادی کے رشتے میں میاں بیوی سمجھ کر رشتہ نبھائیں۔۔۔

نا کہ مرد عورت کہہ کر اس میں بگاڑ پیدا کریں۔۔۔

اپنی باتیں اپنے شریک حیات سے شئیر کریں۔۔۔اور یہی میری نصیحت ہے۔۔۔جزاک اللہ۔۔۔۔۔

تالیوں کی آواز سے گونج اٹھا تھا پورا ہال۔۔۔۔ولید نے اپنا چہرہ جھکا کر صاف کیا تھا۔۔۔

اور وہاں سے اٹھ کر باہر چلا گیا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید۔۔۔۔

حورعین نے آواز دی تھی اور ولید کے پیچھے بھاگی تھی۔۔۔

ولید نے گاڑی کا دروازہ پہلے ہی کھول دیا تھا اور خود ڈرائیور سیٹ پر بیٹھ کر کچھ سیکنڈ انتظار کیا حورعین کے آنے کا۔۔۔۔

ولید۔۔۔کیا ہوا۔۔۔؟ ایسے آگئے تھے۔۔کچھ غلط کہہ دیا تھا میں نے آپ۔۔۔

ولید نے اسکے کندھوں سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔

اور ان ہونٹوں سے پھر کچھ بھی بولنے کی اجازت نہیں دی تھی ولید کے

ہونٹوں نے۔۔۔۔۔

ولید پارکنگ میں ہیں ہم۔۔۔۔

حورعین نے شرم سے سر نیچے جھکا لیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہا میری جان۔۔۔۔تم نے اندر جو کیا ہے نا میرے ساتھ ابھی تو میں نے بدلہ لیا ہی نہیں۔۔۔۔

اچھا تو ابھی کیا کیا۔۔۔جایئے سائیڈ دیجیئے۔۔۔۔

حورعین گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر جانے لگی تھی کہ ولید نے پھر سے لاک کر دیا تھا۔۔۔۔

یہ تو کچھ بھی نہیں ہے میری جان۔۔۔۔ویسے بھی بچوں نے جتنی ضد کی ہوئی ہے نا چھوٹی بہن کی تمہیں نہیں لگتا تم ہمارے بچوں کو ترسا رہی ہو اور۔۔۔۔

بس ولید۔۔۔۔

ولید کے سینے میں سر چھپا لیا تھا اس نے جس پر ولید بے ساختہ ہنس دیا تھا۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔بے بی ڈول۔۔۔۔۔ایم سیریس اوکے۔۔۔۔

ہاہاہا بے شرم کہیں کے۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔ارے اب یاد تو کرواوں گا نا تمہیں۔۔۔

ولید بس کیجیئے نا۔۔۔۔

وہ شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا اوکے جو حکم میری جان۔۔۔۔۔

ولید نے اسکے ماتھے پر بوسہ دے کر آنکھیں بند کر لی تھی۔۔۔۔۔

ولید اپارٹمنٹ۔۔۔۔

پھر سے وہیں دل لے آیا مجھے۔۔۔۔

ہے بس جہاں۔۔۔تیری میری وفا۔۔۔

ولید کے گارڈز نے دروازہ کھول دیا تھا۔۔اور ولید نے حورعین کے سامنے اپنا ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔جس نے اتنی ہی محبت آنکھوں میں سمائے ولید کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔

کہتا ہے یہ عشق کی راہ سے۔۔۔۔

پھر اک دفعہ ہم گزر لیں زرا۔۔۔۔

سب گارڈز وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔۔

ولید نے حورعین کی ویسٹ پر ہاتھ رکھ کر اپنی طرف کھینچا تھا جس نے شرما کر

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ولید کے کندھے پر سر رکھ لیا تھا اور دونوں اپارٹمنٹ میں داخل ہوگئے تھے۔۔۔

پاس لایا تیرے۔۔۔یوں ستایا مجھے۔۔۔۔

پھر تیرے لیے مجبور کیا۔۔۔مجبور کیا۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔

اینجل۔۔۔

حورعین۔۔۔تمہیں برا تو نہیں لگا آج پھر یہاں لے آیا۔۔۔میں۔۔۔۔

حورعین نے ولید کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔

آج ہم پچھلی سب یادوں کو مٹا کر نئی یادیں بنائیں گے ولید۔۔۔اس رات کی طرح۔۔۔جب مجھے ایک اینجل ملا تھا۔۔۔۔

حورعین ولید کا ہاتھ پکڑ کر اسی روم کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

پر اب وہاں اس بھیانک رات کی طرح کچھ بھی نہیں تھا پہلے جیسا۔۔۔

ولید نے سب تبدیل کروا دیا تھا۔۔۔ہر ایک چیز۔۔۔

اور بہت خوبصورتی کے ساتھ سب سجایا گیا تھا۔۔۔

آج مجھے لگ رہا ہے تم نے سچ میں معاف کردیا مجھے بے بی ڈول۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شاہ جی۔۔۔

اس روم میں جا کر رک گئے تھے دونوں۔۔۔

جی شاہ کی جان۔۔۔۔

حورعین کی آنکھوں میں کہیں اب بھی اس رات کا درد چھپا ہوا تھا جو ولید کو صاف نظر آرہا تھا۔۔۔

اس نے خود پر غصہ کرتے ہوئے حورعین نے چہرہ پیچھے کرلیا تھا اپنا۔۔۔

اسی وقت اسے آغوش میں لے لیا تھا حورعین نے پیچھے سے۔۔۔

ولید اس رات نے اس کمرے میں بہت بری یادیں چھوڑ دی ہیں۔۔۔جو ہمیں ہمیشہ تڑپاتی رہیں گی۔۔۔پر میں چاہتی ہوں ان بری یادوں کو آج ہم اپنی محبت سے مٹائیں۔۔میں چاہتی ہوں اس کمرے میں صرف ہماری محبت ہماری چاہت کی سرگوشیاں ہوں ولید۔۔۔

حورعین کے ہاتھ ولید کے چہرے سے ہوتے ہوئے جیسے ہی ولید کے شرٹ کے بٹن تک پہنچے تھے ولید کا چہرہ نا ختم ہونے والی خوشی اور مسکان سے بھر گیا تھا۔۔۔

حورعین۔۔۔۔۔

ولید نے خوشی سے حورعین کو اپنی بانہوں میں اٹھا لیا تھا اور گھمایا تھا۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔ولید۔۔۔نیچے اتاریئے نا پلیز۔۔۔۔۔

آئی لو یو بے بی ڈول۔۔۔تم نے مکمل کر دیا ولید شاہ کی محبت کو۔۔۔

تم نے ہماری کہانی کو ایک خوبصورت انجام دے دیا میری جان۔۔۔۔

ولید نے حورعین کو بہت آہستہ سے بیڈ پر لٹا کر ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔

ولید ہمارے دلوں میں رحم اللہ پاک نے ڈالا۔۔۔ہمارے رشتے میں آسانیاں اللہ پاک نے پیدا کی ہیں۔۔۔

کچھ وقت پیچھے چلیں جائیں تو کیا آپ کو لگتا تھا آج ہم اس کمرے میں اتنے قریب ہوں گے۔۔۔؟؟ اللہ پاک نے ہمیں ملایا ہے ولید۔۔۔ہم جتنا شکر گزار ہوں کم ہیں۔۔۔

ولید شاہ کی آنکھیں بھیگ گئی تھیں۔۔۔

میں کیسے بھول سکتا ہوں میری جان۔۔۔میں تو اللہ پاک کا زکر ادا کرتے نا تھکوں۔۔۔مجھ جیسے گناہ گار بھٹکے ہوئے شخص کو راہ راست پر ڈال دیا۔۔۔

مجھے ہدایت بخشی۔۔۔حورعین میں اس قابل نہیں تھا۔۔۔اللہ بڑا رحم کرنے والا رحیم ہے۔۔۔

بے شک ولید۔۔۔بے شک۔۔۔۔۔

ولید کے آنسو صاف کرتے ہوئے حورعین نے ولید کا ماتھا چوما تھا۔۔۔

اور وہ رات انکی محبت اور شکر خداوندی میں گزری تھی۔۔۔فجر کے وقت ساتھ نماز پڑھی تھی اور پھر شکرانے کے نوافل ادا کیئے تھے دونوں نے ساتھ۔۔۔

خاموشیاں آخر راس آگئ ہمیں۔۔۔۔

جو کبھی وحشت کا سمان ہوا کرتی تھیں۔۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

❤ختم شدہ❤

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پراپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ

کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے

ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات

کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews